

کتاب بلوغ المرام و جدید
مارچ سیوم شہر ذیقعد ۱۳۸۱
در سراج فوجداری خرید شد
داخل کتابی سرکار کردید

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

حاصل او مصلیہ او مسلما

حدیث * نام رکھتے ہیں اس کام کا جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا یا کہا
یا آنحضرت کے سامنے کسی نے کیا اور آپ نے منع فرمایا۔ آثار
صحیہ یا تابعی * نام رکھتے ہیں اس کام کا جو انہوں نے کیا یا کہا یا ان کے سامنے
کس نے کیا اور انہوں نے منع کیا۔ مرفوع * نام اس حدیث کا ہی جسکی
سند سنیلے کے ساتھ آنحضرت تک لگی ہو * موقوف * نام اس
حدیث کا ہی جسکی سند صحابی تک پہنچی ہو اگرچہ وہ قول پیغمبر ہی کا ہو *
مقلوع * نام اس کا ہی جسکی سند تابعی تک پہنچی ہو * مخرج * نام اس کا
جسے حدیث یا آثار کو ایک طریق یعنی سلسلے کے ساتھ اپنی کتاب
میں مذکور کیا اوی * حدیث کے ناقلین کو کہتے ہیں * متصل * اس
حدیث کو کہتے ہیں کہ جس کا راوی کوئی کم نہ ہو * معانی * اسے کہتے ہیں

جسکے ایک راوی یا زیادہ مخرج گیر طرقت سے مذکور ہوں اور اس سے
 واسطہ پٹ جسکے اول راوی یعنی اصحاب کا نام کم ہو۔ متصل وہ کہ
 بیچ سے دو تین راوی کم ہوں اور منقطع وہ کہ بیچ سے ایک راوی کم
 ہو یا دو تین لیکن اس طرح کہ ایک مذکور ہو اور دوسرا مذکور ہو
 کم اور ایک قسم اسی منقطع کی مدت سے ہی جسے راوی نے اپنے
 استاد کا نام چھوڑ کر اُسکے استاد کا نام لیا مگر ایسے ذہب سے
 کہ سنیے والے کو یہ گمان ہو کہ جس کا نام لیتا ہی اسی سے سنا ہی ہے
 مضطرب اُسے کہتے ہیں کہ اُس حدیث کے راوی کا نام الٹ پلٹ
 بیان ہو یا راوی دوسرا ہی اور بھول کر دوسرے کا نام کہہ دیا یا حدیث کے
 لفظ میں کچھ کم و زیادہ کر دیا بھول کر کہ بد توجہ اُسے کہتے ہیں کہ
 راوی اپنے کلام کو کسی مصلحت کے واسطے حدیث میں لے آیا ہے
 معنی ہے وہ حدیث ہی کہ جسکی روایت میں لکھتے ہیں عن فلان عن فلان
 سند ہے اُس حدیث کو کہتے ہیں جو مرفوع بھلی ہو اور متصل بھی اور
 ضعیف کا نام مرد وہی جب دو حدیثیں قوی اور ضعیف مضمون میں مخالفت
 رکھتی ہوں اگر دونو قوی ہوں اور مضمون میں مخالفت اسی میں جو ترجیح
 دیکھتی ہی اُسے محفوظ کہتے ہیں اور دوسری کو شاید اگر دونوں
 ضعیف ہوں اسی میں جو ترجیح رکھتی ہی اُسے مرفوع کہتے
 ہیں اور دوسری کو مسک اور اگر دو حدیثیں مضمون میں موافق

مون پھر اگر دونوں دو صحابی سے مروی ہوں تو ایک دوسرے کے
 شاہد ہی اور اگر ایک صحابی سے مروی ہوں تو ایک کو دوسری کے
 تابع کہتے ہیں اور اگر لفظ اور معنی دونوں معنی موافق ہوں تو ایک
 کو دوسری کے مشابہ کہتے ہیں اور اگر صرف معنی موافق ہو
 تو *خوہ* کہتے ہیں *مائل اُس حدیث کو کہتے ہیں کہ اُسکی صحت
 دلیل سے باطل ہو جاوے اگرچہ شرطین جو صحت کی ہیں وہ پائی
 جاوین *صحیح لہذا *اُس حدیث کو کہتے ہیں جسے راوی
 عدل ہوں اور ضبط خوب رکھتے ہوں اور سند بھی برابر لگی ہو *
 صحیح الثیرہ اُسے کہتے ہیں جس میں یہ سب شرطین ہوں لیکن ذرہ
 نقصان ہو اور وہ نقصان مٹ گیا ہو کئی طرق سے ثابت ہونے کے
 سبب اور حسن لہذا *کہتے ہیں اگر وہ نقصان نہ متا * اور حسن الثیرہ
 ہی اگر راوی عدل نہ ہوں یا پورا یا ذرہ کہتے ہوں یا راوی بعضے مذکور
 اور بعضے نہیں لیکن کئی طرق سے ہونے نقصان متا یا اور ضعیف ہی
 نقصان نہ متا * مطعون اُس حدیث ضعیف کو کہتے ہیں کہ جسکی
 عدالت اور ضبط پر طعن موطن عدالت پر پانچ طرح کے ہیں اول کذب
 یعنی راوی نے جھوٹا کہا حدیث متین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث
 اُسکی موضوع ہی دوسرا اہتمام بکنہب یعنی جو لوگوں میں جھوٹا
 مشہور ہوا حدیث اُسکی تہر دک ہی اور جو حدیث شرع کے قواعد

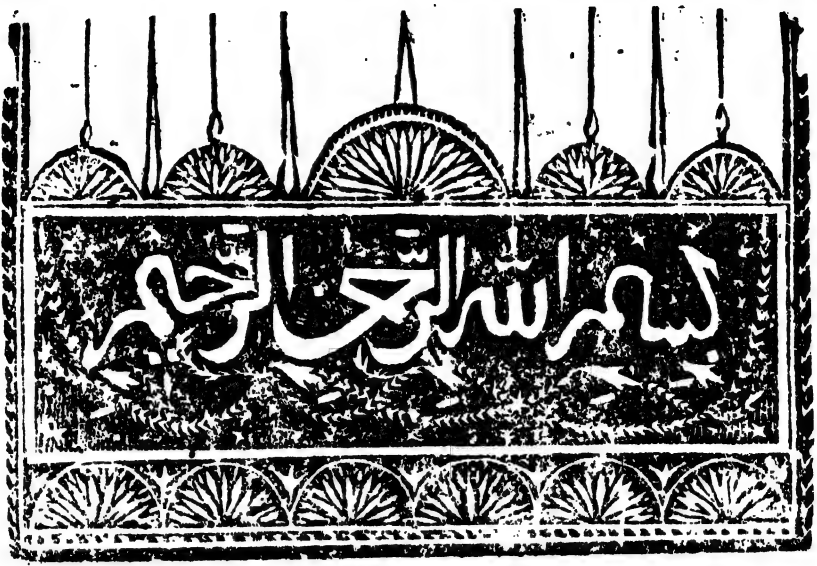
ضروری کے خلاف ہی اُسکو بھی شُرُوک کہتے ہیں۔ بِسْمِ اَنْفِیْقِ یعنی
 راوی سے گناہ کا کام ہوا مگر عقاید میں داخل نہیں ہو تھی جو حالت
 یعنی حدیث مذکور کرنا ہی لیکن بعض راوی کے نام سے بے خبری
 اُس حدیث کو بہم کہتے ہیں * پانچواں بدعت یعنی خلاف
 سنت کام کرنا بات بنا کر صحت روز سے تو حدیث جو اُس سے
 روایت ہی وہ مردود ہی اور طعن ضبط پر پانچ طرح کے ہیں ایک
 قرط غفلت یعنی سُننے میں غفلت بہت کی دوسری کثرت
 غلط یعنی روایت کرنے میں بہت سی غلطی کی تیسری مخالفت
 ثقات یعنی اسناد حدیث کی یا متن مخالف ثقات کے بیان کیا تو حدیث
 شاذ ہو جاوے گی جو تھی وہم مراد اُس سے جو لٹا ہی راوی نے روایت
 تو ہم کی راہ سے کی اور محال کہینگے اگر کسی محدث نے کوئی دلیل پیدا
 کر کے تو ہم کو باطل کر دیا پانچویں سو حفظ یعنی کچھ یاد ہی اوہ کچھ بھول
 گیا ہی لیکن سہو غالب ہی۔ یقین پر یا برابر اور شاذ کہینگے اگر ابتداء عمر سے
 اُسکا یہ حال ہی اور محتاط کہینگے اگر بڑھاپے کے سبب یہ حالت پیدا ہوئی
 حدیث متفق علیہ اُسے کہتے ہیں کہ جسکو بخاہی اور مسلم نے روایت
 کیا اوہ جن شرطوں کی بخاہی یا مسلم نے اپنی کتاب میں رعایت رکھی
 ہی۔ اُن شرطوں کے ساتھ دوسرے کی حدیث پائی جاوے تو اُسکی
 حدیث کو لکھتے ہیں عالی شرط بخاری، باعالی شرط مسلم

فهرست بلوغ المرام

۲۱۷	باب اللباس	۳	كتاب الطهارة * باب المياه
۲۲۳	كتاب الجنائز	۱۱	باب الانية
۲۴۱	باب صدقة الفطر	۱۳	باب ازالة النجاسة وبيانها
۲۶۳	باب صدقة التطوع	۱۶	باب الوضوء
۲۶۹	باب قسم الصدقات	۲۶	باب المسح على الخفين
۲۷۴	كتاب الصيام	۲۹	باب نواقض الوضوء
۲۸۷	باب صوم التطوع وما نهى عن صومها	۳۷	باب قضاء الحاجة
۲۹۳	باب الاعتكاف وقيام رمضان	۴۴	باب الغسل وحكم الجنب
۲۹۸	باب فضل وبيان من فرض عليه	۵۱	باب التيمم
۳۰۶	باب وجوب الاحرام وصدقه	۵۶	باب الحيض
۳۰۷	باب الاحرام وما يتعلق به	۶۳	كتاب الصلوة * باب المواقيت
۳۱۳	باب صفة الحج ودخول مكة	۷۲	باب الاذان
۳۳۲	باب الغزوات والاحصار	۸۱	باب شروط الصلوة
۳۵۹	كتاب البيوع	۸۹	باب سترة المصلي
۳۵۸	باب الربا	۹۳	باب الجث على الخشوع في الصلوة
۳۶۶	باب الرخصة في العرايا	۹۷	باب المساجد
	وبيع الاصول والثمار	۱۰۲	باب صفة الصلوة
۳۶۹	باب السلم والقرض والرهن	۱۳۷	باب سجود السهو وغيره
۳۷۳	باب التفليس والحجر	۱۴۷	باب صلوة التطوع
۳۷۹	باب الصلح	۱۶۳	باب صلوة الجماعة
۳۸۰	باب الحوالة والضمان	۱۷۷	باب صلوة المسافر
۳۸۳	باب الشركة والوكالة	۱۸۴	باب الجمعة
۳۸۶	باب الاقرار	۱۹۹	باب صلوة الخوف
۳۸۶	باب العارية	۲۰۲	باب صلوة العيدين
۳۸۸	باب الغصب	۲۰۷	باب صلوة الكسوف
۳۹۱	باب الشفعة	۲۱۲	باب صلوة الامتسنا

فهرست بلوغ المرام

۵۲۷	باب قتال اهل البغي	۳۹۳	باب القراض
۵۲۹	باب قتال الجاني وقتل المزدحم	۳۹۴	باب المساقات والاجاره
۵۳۲	كتاب الحد وودء باب حد الزاني	۳۹۹	باب احياء الموات
۵۴۳	باب حد القذف	۴۰۲	باب الوقف
۵۴۵	باب حد السرقة	۴۰۵	باب الهبذ والعمرى والرقيبي
۵۵۱	باب حد الشارب وبيان المسكر	۴۱۰	باب اللقطه
۵۵۶	باب التعذير وحكم الصائل	۴۱۳	باب الفرائض
۵۵۸	كتاب الجهاد	۴۱۹	باب الوصايا
۵۷۷	باب الجزية والهدية	۴۲۲	باب الوديعة
۵۸۰	باب السبق والرمي	۴۲۲	كتاب النكاح
۵۸۷	كتاب الاطعمه ۵۸۳ باب الصيد والذبح	۴۳۷	باب الكفائت والخيار
۵۹۳	باب الاضاحي	۴۴۴	باب عشرة النساء
۵۹۷	باب العقيقه	۴۵۱	باب الصداق
۶۹۸	كتاب الايمان والنذور	۴۵۶	باب الوليمة
۶۱۳	كتاب القضا ۶۰۷ باب الشهادات	۴۶۲	باب القسم
۶۱۶	باب دحتوي والبيانات	۴۶۶	باب الخلع
۶۲۱	كتاب العتق	۴۶۷	باب الطلاق
۶۲۵	باب المدبر والمكاتب وام الولد	۴۷۵	باب الرجعة
۶۲۹	كتاب الجامع باب الادب	۴۷۶	باب الايلا والظهار والكفارة
۶۳۵	باب البر والصلة	۴۷۹	باب اللعان
۶۴۱	باب الزهد والورع	۴۸۴	باب العدة والاحداد
۶۶۶	باب الترهيب من مساوي الاخلاق	۴۹۳	باب الرضاع
۶۵۱	باب الترغيب في مكارم الاخلاق	۴۹۷	باب النفقات
۶۶۷	باب الكفر والدعوى	۵۰۳	باب الحضنة
		۵۰۶	كتاب الجنائيات
		۵۱۷	باب الديات
		۵۲۰	باب بدع عوي الدم والقسامه



الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى نِعْمِهِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا
 سب تعریف اسے کہی اسکی گھائی اور چھپی نعمتوں پر جو پرانی ہیں اور نئی
 وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى نَبِيِّهِ وَرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَاللهِ وَ
 اور رحمت اور سلام اسکی نبی اور رسول پر جو ہم ہیں اور اسے آن اور
 حَبِيبِ الدِّينِ سَارُوا فِي نَصْرَةِ دِينِهِ سَيِّرًا حَثِيثًا وَعَلَى
 اصحاب پر جو بسر کر گئے اسے دین کی مدد میں جلدی کی بسر اور انکی
 اتَّبَاعِهِمُ الَّذِينَ وَرِثُوا عِلْمَهُمُ وَالْعُلَمَاءُ عَوْرَتُهُ
 صحیحے جانے والوں پر جو وراثت ہوئے انکی علم کے اور عالم لوگ نائب ہیں
 الْأَنْبِيَاءِ الْأَخْرَجِ بِهِمْ وَأَرِثُوا مَوْرُوثًا أَمَا بَعْدُ
 پیونکے کیا بزرگ ہیں سے میراث پانینوالہ اور میراث دے گئے لیکن جو اور صلہ انکے بعد

۳
 اس سے پہلے کی خدمت میں ہوا کیا اسکی نام نہیں ہے اور اسکی اور ہی نعمت ہے کہ
 اس سے پہلے کی خدمت میں ہوا کیا اسکی نام نہیں ہے اور اسکی اور ہی نعمت ہے کہ

فَهَذَا مُخْتَصِرٌ يَشْتَمِلُ عَلَى أَصُولِ الْإِدْلَةِ الْجَدِثِيَّةِ

یہ ایک مختصر ہے جو مثل ہی تادموں پر بحث والی دباؤ کی شرح
لِلْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ حَرَرَتْهُ تَحْرِيرًا بِالْغَالِيصِيرِ مِنَ
کے حکموں کی واسطے لکھا میں نے اس مختصر کو کمال ملاحظت سے بنا کر موجود ہے جو
يَحْفَظُهُ مِنْ بَيْنِ أَقْرَانِهِ ذَا بِنَاءٍ وَيَسْتَعِينُ بِهِ الطَّالِبُ

یاد کرتا اس کو اپنے ہاتھ والوں میں ماہر اور مددگار سے طالب علم ہندی
الْمُبْتَدِي وَلَا يَسْتَعِينُ عَنْهُ الرَّائِبُ الْمُنْتَهِي

اور لے پر دانا ہے اس سے خواہش والا انتہی
وَقَدْ بَيَّنْتُ عَقَبَ كُلِّ حَدِيثٍ مَنْ أَخْرَجَهُ مِنْ

اور بیان کر دیا میں نے ہر حدیث کے مجھے جسے نکال ہی آئے وہاں
الْأَيْمَةَ لِإِرَادَةِ نَصْحِ الْأُمَّةِ فَالْمُرَادُ بِالسَّبْعَةِ أَحْمَدُ

میں سے دین داد و نکی فرجوا ہی کے واسطے سو راہنما سے احمد
وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّنَائِي وَالتِّرْمِذِيُّ

اور بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور نسائی اور ترمذی
وَأَبْنُ مَاجَةَ وَبِالسَّبْعَةِ مَنْ عَدَّ أَحْمَدُ وَبِالْحَمْسَةِ مَنْ

اور ابن ماجہ اور چہر سے جو سو ائمہ کے ہیں اور ماہیج سے
عَدَّ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَقَدْ أَقُولُ الْأَرْبَعَةَ وَأَحْمَدُ

سو بخاری اور مسلم کے ہیں اور کبھی میں گناہوں چار اور احمد

مفسر حاکم ہاضم سو اسکا کو سنت اور یہ انہو آئے بدعتی نوٹ آنکھ نہیں اور ہی عامی

وَبِالْأَرْبَعَةِ مِّنْ عَدَاةِ الثَّلَاثَةِ الْأُولَىٰ وَبِالثَّلَاثَةِ مِمَّنْ (۳)

اور مراد چار سے جو سو اہل بیت پہلے تین کے اور تین سے جو سو اہل بیت
عَدَاةِ اَہْمٍ وَالْآخِرِ وَبِالْمُتَّفِقِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ

انکے اور صحیح کے اور متفق سے بخاری اور مسلم مراد ہیں
وَقَدْ لَا أَذْكَرُ مَعَهُمَا غَيْرُهُمَا وَمَا عَدَا ذَٰلِكَ فَهُوَ

اور کبھی ذکر کرونگا کہ ان دونوں کے ساتھ انکے غیر کو اور جو سو انکے
مَبِينٌ وَسَمِيئَةٌ بَلُوغُ الْمَرَامِ مِّنْ أَدَلَّةِ الْأَحْكَامِ وَاللَّهِ

ہی سو وہ کہو لاگائی اور اس کا نام رکھا بلوغ المرام من ادلہ الاحکام اور اسے ہی سے

أَسْأَلُ أَنْ لَا يَجْعَلَ مَا عَلَّمَنَا عَلَيْنَا وَبِالْأَوَّلِ أَنْ يَرْزُقَنَا

سوال کرنا ہوں کہ نہ کرے جو سیکھا ہے ہم پر وبال اور روزی کرے ہمارے

الْعَمَلِ بِمَا يَرْضَاهُ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَىٰ وَكِتَابُ الطَّهَارَةِ

وہ عمل جسے رضی ہو جو چاہے ذات ہی اور سب سے اوپر وہ کتاب طہارت کی

بَابُ الْمِيَاهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ

باب بائیں کا وہ روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ

عند سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے

هُوَ الطُّهُورُ مَبَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَبْتَنُهُ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ

پاک کرنے والا ہی پانی اس کا وہ حلال ہے جزا اس کا ۳ نکلا اس حدیث کو چار نے

بَابُ الْمِيَاهِ

وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

اور ابن شیبہ کے بیان نے اور لفظ آسیکھی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمة
وَالْتِّرْمِذِيُّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَاحْمَدٌ وَعَنْ

اور ترمذی نے روایت کیا اسکو مالک اور شافعی اور احمد نے اور
أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ابن سعید حدادی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يَنْجِسُهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پاک کرنے والا ہے پانی پاک کرتی اسکو
شَيْءٌ أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ أَحْمَدٌ وَعَنْ أَبِي أَمَامَةَ

کوئی چیز نہ لائے اسکو تین نے اور صحیح کہا اسکو احمد نے اور ابن امامہ
الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

باہلی رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے فرمایا پیغمبر خدا صلی
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ

اسے علیہ وسلم نے کہا پانی نہیں نجس کرنا اسکو کچھ مگر جو غالب ہو
بَعْلَى رِيحًا وَطَعْمًا وَلَوْنُهُ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَضَعْفَةُ

اسکی بو اور مزے اور رنگ پر نہ لائے اسکو ابن ماجہ نے اور ضعفہ
أَبُو حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ وَالْمَاءُ طَهُورٌ إِلَّا أَنْ تَغْيِرَ

کہا اسکو ابو حاتم نے اور ابوعرینہ کی روایت پانی پاک کرنے والا ہے مگر جو بدل جاوے

روایت ابن ماجہ سے ہے

رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ أَوْ لَوْنَهُ يَنْجَسُهُ تَكْذِبُ فِيهِ (۵)
 اُسکی بو یا مزہ یا رنگ نجاست سے جو پیمانہ اس میں *
 وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ
 اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اُس نے کہ فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سو پانی دو قلدہ ۷۰
 لَمْ يَحْمِلِ الْحَبْثَ وَفِي لَفْظٍ لَمْ يَنْجَسْ أَخْرَجَهُ
 تو نہیں اٹھانا بلیدی اور ایک لفظ میں نہیں نجس ہونا نکالا اسکو
 الْأَرْبَعَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَابْنُ حِبَّانٍ
 جاننے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ابن حبان
 وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 اور حاکم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ
 فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غسل کرے کوئی تم میں
 فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جَذْبٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
 بند پانی میں جب کہ وہ جنابت والا ہو نکالا اسکو مسلم نے
 وَاللَّبْحَائِي لَا يَبُولُنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
 اور بخاری کی روایت ہے کہ نہ پیشاب کرے کوئی ایک تمہارا بند پانی میں

اس میں جو پیمانہ اس میں * اور چار نجاست سے

دو حد میں آتی ہے اور اس طرح فرماتا ہے

۳۳
بہر اولیٰ ہی کہ شرط یقین و حقیقت کی ہیں اور بیشتر اولیٰ کی بھی ایسی ہی ہیں تاہم بعض سے سمجھنے سے ہیں ایسا طریقہ دو چار کہیں بہتر ہی

الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ وَلَمْ يَسْلَمْ مِنْهُ
 جو نہیں بہتا حسن غسل کرنا ہی اور سلم کی ایک روایت نہ ہی یہ
 وَالْأَبِي دَاوُدَ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنْ
 اور روایت ابی داؤد کی اور غسل کر کے اس میں جنابت سے • اور
 رَجُلٍ حَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ
 ایک مرد سے جو سنا خود نامحایہ تبرہ اصلم کے کہا اس نے کہ منع کیا رسول
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ
 ط اصلم علیہ وسلم نے کہ غسل کر کے عورت بچے ہانی سے
 الرَّجُلِ أَوِ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلِيَقْتَرِبَا جَمِيعًا
 مرد کے با مرد بچے ہانی سے عورت کے اور باہم سے کہ چلو سے یوں وہ سب
 أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ
 زکا لاسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور اسنادا کی صحیح ہی
 وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
 اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ نے نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ
 صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے بچے ہانی سے میمونہ رضی
 اللَّهُ عَنْهَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْحَبَابُ السَّنَنُ اغْتَسَلَ
 اللہ عنہا کے زکا لاسکو مسلم نے اور سنن والوکی روایت غسل کیا

بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ (٧)

کسی نبی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے منین بھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي كُنْتُ جُنْبًا فَقَالَ إِنَّ
 كَغَسَلَ كَرِيمٍ أَسْرَعُ سَوْدًا بَدِينٍ كَمَا مِثْرُ جَنْبٍ نَحَى نَسْبًا فَرَمَا بِأَكْ
 الْمَاءِ لَا يَجْنُبُ صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خَرِيْمَةَ
 بَانِي نَهْنِ جَنْبٌ مَوْثِقٌ كَمَا اسْكُو تَرْمِذِي أَوْ دَابْنُ فَرْبِيَهْ نَعْنِ
 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 أَوْرَانِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُّورٌ إِذَا أَحَدٌ كُمَ إِذَا أَوْلَعَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَاكٍ مَوْثِقٌ كَمَا اسْكُو تَرْمِذِي أَوْ دَابْنُ فَرْبِيَهْ نَعْنِ
 فِيهِ الذَّلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَمْ يَنْسِ بِالْتُّرَابِ
 أَسْمَنِ كُنَّ يَهْدِي كَدُّهُ وَوَسْطُهَا مَرْتَبَةٌ بِهَيْبَةٍ بَارِئَةٍ سَعْدِ
 أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَفِي لَفْظِهِ فَلْيُرْقَهُ وَلِلْتِّرْمِذِيِّ
 ذَكَرَ أَنَّكَ مَسْلَمٌ فِي أَوْرَانِي لَفْظُ مَسْلَمٍ كَمَا سَمِعْتُمْ سَعْدِ أَوْ دَابْنُ فَرْبِيَهْ نَعْنِ
 أَخْرَجَهُ أَوْ لَمْ يَنْسِ بِالْتُّرَابِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ
 رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَابَسِي بَارِئَةٍ سَعْدِ أَوْ دَابْنُ فَرْبِيَهْ نَعْنِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعْدِ أَوْ دَابْنُ فَرْبِيَهْ نَعْنِ

(۸) فِي الْهَرَّةِ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِذَخْسِيٍّ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَائِفِ

ہائی کے جو معنی وہ ذخس نہیں ہی ۳ منزروں پر پھیرا کر بواو سے ہی
عَلَيْكُمْ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

تم پر نکالا اسکو چاؤنے اور صحیح کہا اسے ترمذی اور ابن خزیمہ
خزيمه وعن انس بن مالك رضي الله عنه قال جاء أعرابي

۱۰ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک گنوار
فَبَالَ فِي طَائِفَةِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ

سویشاب کیا کونے میں مسجد کے پھر جھڑکا اسکو لوگوں نے سوئسنگ کیا اناکو
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى بَوْلَهُ أَمَرَ النَّبِيَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو جب اُس نے فراغت کی میثاب سے بولم کیا ہی
صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ بِذَنْبٍ مِنْ مَاءٍ فَاهْرَيْقَ عَلَيْهِ مَتَّفِقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول بھر سے سو سے پانی کا سو بتایا گیا اُس پر متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ رَضِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

علیہ ہی ۱۰ اور ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ أَحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانٍ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْجُرَادُ

وہم نے حلال سو واسطے ہمارے دو مرد کے اور دو خون سو دو مرد کے تو وہی ہی
وَالْحَوْتُ وَأَمَّا الدَّمَانُ فَالْكَبِدُ وَالطَّحَالُ أَخْرَجَهُ

اور مچھلی اور دو خون سوئی ہی اور کبھی زہلا اسکو

من ادائیگی ہی کہ اس کے جوئے کے بھی اجابت کرے مگر جس جگہ

احمد و ابن ماجہ و فیہ ضعف و عن ابی ہریرۃ

احمد و ابن ماجہ نے اور انس میں ضعف ہی اور ابی ہریرہ سے
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه
پڑے کھن پانی میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دے اس کو
ثم لينزعه فان في احد جناحيه داء وفي الآخر

پھر نکال پھینکے اس لیے کہ اس کے ایک بازو میں بیماری اور دوسرے میں
شفاء اخرجہ البخاری و ابوداؤد و زاد و انه
شہابی نکالا اسے بخاری اور ابوداؤد نے اور زیادہ کیا اس نے اور وہ

يتقي بجناحه الذي فيه الداء و عن ابی

و کئی ہی اپنے اس بازو سے سمیں آزار ہی اور ابی

واقدين اللیثی رضی اللہ عنہ قال قال رسول

واقدين اللیثی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما قطع من البهيمه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر اچھا کاٹا جاوے جانور سے

وهي حية فهو ميت اخرجہ ابوداؤد و الترمذی

اور وہ زندہ ہو سو وہ جگر مردہ ہی نکالا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے

وَحَسَنَهُ وَاللَّفْظَ لَهُ **بَابُ الْأَنْبِيَةِ** عَنْ حَدِيثِ بْنِ

اور حسن کہا گیا، ترمذی نے اس لفظ اسی کا ہی باب باسنوں کا روایت ہی حدیث

الِيْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

بن الیمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا فِي أَنْبِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اللہ علیہ وسلم نہ پیو باسنوں میں سونے اور روپے کے

وَلَا تَأْكُلُوا فِي حَافِهَا فَإِنَّهَا فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ

اور نہ کھاؤ پیالوں میں اُنکے کہ وہ کافروں کے لیے ہی دنیا میں اور تمہارے لیے

فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ

ہی آخرت میں متفق علیہ ہے اور ام سلمہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنها سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الَّذِي يَشْرَبُ فِي أَنْبَاءِ الْفِضَّةِ أَوْ فِي بَطْنِهِ

جو پینا ہے باسنوں میں روپے کے مزو دہ کھینچتا ہے اپنے پیٹ میں

ذَارَ جَهَنَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

آگ دوزخ کی متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَبَّغَ

عنها سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دبا دبا گیا

من ۱۰۰ امرات مال کا ہی اور کبیر ۱۰۰ من ۱۰۰ امری کیوں کہ اسے کرتے ہیں ۱۰۰ کارہ ہوا

الْأَهَابُ فَقَدْ طَهَّرَ أَخْرَجَهُ مَسْلَمٌ وَعِنْدَ
 حَمْرَانِ تَحْقِيقِ وَدِيَاكِ ۲۰ زَكَلَا أَسْكُو مَسْلَمٌ فِي أَدْرِ
 الْأَرْبَعَةِ أَيَّمَا أَهَابٍ دَبَّغَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمَحْبُوبِ
 بَارِ كَيْ تَزِدُكَ جَوْ حَمْرًا دَبَّغَتْ دِيَاكُ كَمَا أَدْرِ سَلَمَةَ بْنِ مَحْبُوبٍ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّغَ جُلُودَ الْمَيْتَةِ طَهَّرَهَا
 صَحَّحَهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِشَاةٍ يَجْرُونَ فَحَالَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا بِهَا فَقَالُوا إِنَّمَا
 مَيْتَةٌ فَقَالَ يَطْهَرُهَا الْمَاءُ وَالْقَنْرَظُ
 أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّسَائِي وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الشَّامِيِّ
 كَانَتْ زَكَلَا أَسْكُو أَبُو دَاوُدَ وَالتَّسَائِي فِي ۷۰ أَدْرِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ حَسْبِي

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور ميمونہ رضی اللہ عنہا سے
 قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم
 انہوں نے کہا کہ گندہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے
 بشاة یجر ونہا فقال لو اخذتم اہا بہا فقالوا انہا
 میتة فقال یطہرہا الماء والقنرظ
 پھر وہ بولے کہ یہ مردہ ہی تب فرمایا کہ ہال کرتا ہی اسکو پانی اور سلم
 أخرجه أبو داود والتسائي وعن أبي ثعلبة الشامي
 کانا زکلا اسکو ابو داود اور تسائی نے اور ابی ثعلبہ حسی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ نَبَاتٍ رَضِيَ

رضی اللہ عنہ سے کہہا کہہا میں نے یا رسول اللہ تم وہ جسے ہمیں زمین میں

قَوْمِ أَهْلِ كِتَابٍ أَفْنَأْكُلُ فِي أَيْنَتِهِمْ قَالَ لَا تَأْكُلُوا

اہل کتاب کی سوکھا کھادیں تم باسو نہیں اذکے فرمایا کھاد

فِيهَا إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا

ان میں مگر جو نہ پاؤ سو ان باسوں کے نو دھو لو انکو اور کھاؤ

فِيهَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ رَضِيَ

ان میں متفق علیہ اور عمران بن حصین رضی

الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحابوں نے

تَوَضَّؤْا مِنْ مَزَادَةَ امْرَأَةٍ مُشْرِكَةٍ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ فِي

وضو کیا بسن سے مشرک عورت کے متفق علیہ ہی یہی ایک برائی

حَدِيثٌ طَوِيلٌ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قَدْحَ

حدیث میں اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیالا

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انكسر فأتخذ مكان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھٹ گیا تو گدالہ اس پھٹی جگہ پر

الشَّعْبِ سَلْسَلَةً مِنْ فِضَّةٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَّارِيُّ

بکری روپے کی سلسلہ نکالا اسکو بخاری نے

ش ۳ شرح کے کمر اختتام ہر ماہ کے مناسب جہا میں اس زمانے فاصح کے مذکور اس حدیث کا اختتام زمانہ کو کرنا چاہیے اور زمارا کے برتنوں سے
 ہر ماہ کے کمر اختتام ہر ماہ کے مناسب جہا میں اس زمانے فاصح کے مذکور اس حدیث کا اختتام زمانہ کو کرنا چاہیے اور زمارا کے برتنوں سے

بَابُ اِزَالَةِ النِّجَاسَةِ وَيَسَانِهَا . عَنِ

باب نجاست و دور کرنے کے مذکور میں اور اسی بیان میں روایت ہے
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَمْرِ نَتَخَذُ خَلًّا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَرَابٍ كَمَا كَانَ يَسْرِبُ
 قَالَ لَا أَخْرَجَهُ سَائِرًا وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ
 فِي مَا يَأْتِيهِ ۲ زَكَالَا أَسْكَوْ سَامِ اِدِر تَزْمِي نِي اِدِر كَمَا حَسْرُ
 صَحِيحٌ وَعَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَمَرَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى
 أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَا نَكُمْ عَنِ الْكُمْرِ
 الْأَهْلِيَّةِ فَاِنْهَا رَجَسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
 جَارِحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ
 فِي بَجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُهُ يَوْمَئِذٍ يَقُولُ

۱- انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا گیا کہ ہم نے
 ۲- اسے پانی سے دھو کر رکھا ہے
 ۳- اس نے کہا کہ اس میں کوئی نجاست نہیں ہے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنِيٍّ وَهُوَ عَلَى رَأْسِهَا وَلَعَابُهَا
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنِيٍّ مِنْ أَدْنَى بَابِ أُسْكَا
 يَسِيلُ عَلَى كَتْفَيْ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ
 بِمَنِيٍّ مِنْ مَدِينَةِ بَنِي نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا
 وَحَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
 أَدْرَجْتُ كَمَا أُسْكَا وَأَدْرَجْتُ فِي رَأْسِهَا مِنْ كَمَا
 كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ
 رَأْسَهُ فِي مَنِيٍّ مِنْ مَدِينَةِ بَنِي نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا
 الْمَنِيٍّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ
 مِنْ كَمَا بَعْدَ نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا مِنْ
 وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلَمْ يَسْمَعْ
 أَدْرَجْتُ فِي مَنِيٍّ مِنْ مَدِينَةِ بَنِي نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا
 لَقَدْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 رَوَيْتُ الْبَتَّةَ مِنْ مَدِينَةِ بَنِي نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا مِنْ
 وَسَلَّمْتُ فَرُكًا فَيَصِلُ فِيهِ وَفِي لَفْظٍ لَهُ لَقَدْ كُنْتُ
 وَسَلَّمَ كَرَّرْتُ كَرُّ بَعْدَ نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا مِنْ
 أَخْذُكَ يَا بَسَّاطِ فَرِيٍّ مِنْ ثَوْبِهِ وَعَنْ أَبِي
 كَمْرَجٍ دَالِيٍّ نَحَى أَسْجُودَ مَنْ بَعْدَ نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا مِنْ

مَنِيٍّ مِنْ مَدِينَةِ بَنِي نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا

مَنِيٍّ مِنْ مَدِينَةِ بَنِي نَزَالَا أُسْكَا أَحْمَدُ فِي رَأْسِهَا

السَّمْعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سمع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرما یا رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ يَغْسِلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرْسُ مِنْ بَوْلِ
 و سارے وہو یا جاوے پیشاب لڑکی کا اور بانی بھر کا جاوے لڑکے کے
 الْغُلَامِ أَخْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ
 پیشاب پر نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا
 الْحَاكِمُ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ
 اسکو حاکم نے اور اسماء ابی بکر کی بیٹی رضی اللہ
 عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي دَمِ
 عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خون
 الْخَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ تَحْتَهُ ثُمَّ تَقْرَضُهُ
 حیض کے پانی میں جو پہنچے کپڑے کو رکتے والے ایک کوبہرے اسکو
 بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تَصْلِي فِيهِ مَتْفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
 پانی والے کے پھر پانی بہا دے آپہر پھر ناز پر ہے آئینہ متفق علیہ اور
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ خَوْلَةُ
 ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہ کہا خولہ نے
 أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَذْهَبِ
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر اگر نہ جاوے

الَّذِينَ قَالُوا يَدْعُنَا إِلَىٰ مَاءٍ وَلَا يَضُرُّكَ أَتَرَهُ أُخْرَجَهُ

خون فرمایا بس ہی نیکو بانی اور نہیں نقصان کرتا تیرا اثر اسکا زکالا اسی

التِّرْمِذِيُّ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ بَابُ الْوَضُوءِ

ترمذی نے اور سند ابکی ضعیف ہی • باب وضو کا •

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ

روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہوتا سقت دالنا میرا اپنی امت پر

لَأَمَرْتُكُمْ بِالسِّرِّ الْكَمِّ مَعَ كُلِّ وَضُوءٍ أُخْرَجَهُ مَا لَكَ

نویا کرنا ان کو سواک کا ساتھ ہر وضو کے زکالا اسکا مالک

وَأَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَرِزِمَةَ وَعَنْ

اد احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکا ابن خریزمہ نے • اور

حُمُرَانَ بْنِ عَثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِيَوْمِ الْوَضُوءِ

حمران بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے نمازگاہانی وضو کا

فَغَسَلَ كَفَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَمَضَّضَ وَاسْتَنْشَقَ

پھر دھوئے ہاتھ پہنچوں تک تین بار پھر گلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک

وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

بھارتی پھر دھویا منہ اپنا تین بار پھر دھوپا دھونا ہاتھ اپنا

غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

وہو یا دہنا ہاتھ اپنا کھنسی تک تین مرتبہ
 ثمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ

پھر بائیں اسی طرح پھر مسح کیا اپنے سر کا پھر دھویا اپنا
 الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ الْيُسْرَى

دہنا پاؤں تھوون تک تین مرتبہ پھر بائیں
 مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسے طرح پھر کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 تَوَضَّأَ كَوُضُوءِي هَذَا مُتَّفِقًا عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ

کہ وضو کیا میرے اس وضو کی طرح متفق علیہ ہی روایت ہی علی
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ وَضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بیان میں
 قَالَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاحِدَةً أَخْرَجَهُ أَبُو أُوْدُوعٍ عَنْ

کہا اور مسح کیا اپنے سر کو ایک بار نکالا ابو اودود نے اور
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي

عبد اللہ بن زید ابن عاصم رضی اللہ عنہ سے
 صِفَةِ الْوُضُوءِ قَالَ وَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صفت میں وضو کے کہ کہا اور مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ يَدَيْهِ وَوَلَدَ بِرَأْسِهِ

اپنے سر کو پھر آگے سے اٹھائے دونوں ہاتھوں کو اپنے اور پچھلے سے آگے متعلق علیہ و فی لفظِ بَدَا بِمُقَدِّمِ رَأْسِهِ حَتَّى

متعلق علیہ ہی اور اباب لفظ میں شروع کیا سر کی اگلی جانب سے یہاں تاک کہ

ذَنَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي

لُكِّنَ أَنْ كَوَّيْحَهُمَا طَرَفَ مِرْكَئِهِمَا بِمِرْلَانِ أَنْ كَوَّيْحَهُمَا جَانِبَ

بَدْنِ أَمْنِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

شروع کیا تھا اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ

صفت میں وضو کے کہ کہا پھر مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو

وَدَخَلَ أَصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ وَمَسَحَ

اور دائیں دونوں انگلیاں گلہ کی اپنے دونوں کانوں میں اور مسح کیا

بِأَبْهَامَيْهِ فِي ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

دونوں انگلیوں سے اپنے دونوں کانوں کی بیٹھہ کو نکالا اور ابو داؤد و النسائی نے

وَحِكَاةُ ابْنِ خَزِيمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اب کو ابن خزیمہ نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے کوئی تم میں

مِنْ مَنَامِهِ فَلَيْسَتْ تَنْتَرُ ثَلَاثًا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدِينُ
 نیند سے توجاہ ہے کہ ناک چھوڑے مین بار کہ شک شیطان رہتا ہو ناک
 عَلَى خَيْشُومِهِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلَهُ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ
 کے سنبھلنے میں اس کے متفق علیہ ہی اور اسی کی روایت جب جاگے کوئی نم من
 نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْأَنْعَاءِ حَتَّى يَتَغَسَّلَهَا ثَلَاثًا
 سے تورا دباوے اپنا ہاتھ باس مین جب تک کہ نہ ہو دے انکو مر بار
 فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيَّنَ بَأْتَتْ يَدَهُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا
 کہ وہ نہیں جانتا کہاں دہرات کو ہاتھ آسکا متفق علیہ ہی اور یہ
 لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ لَقَيْطِ بْنِ صَبْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 لفظ مسلم گاہی اور لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْبِغِ الْوُضُوءَ
 اسنے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کو کامل کو
 وَخَلَّلَ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالَغْ فِي الْأَسْتِنْشَاقِ الْأَسْبِغِ
 اور خلائ کر انگلیوں میں اور مبالغہ کر ناک کے پانی استنشاق اسبغ
 أَنْ تَكُونَ صَائِمًا أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَرِيمَةَ
 جو تورا روزہ دار ہو نکالا اسکو چاڑھنے اور صحیح کہا اسکو ابن خریمہ نے
 وَلَا بِي دَاوُدَ فِي رِوَايَةٍ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَمَضَّضْ
 اور ابی داؤد کی روایت میں جب تو وضو کرے تو ہنی کہ

یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس کی روایت صحیح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس کی روایت صحیح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

وَعَنْ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَخْلُلُ لِحَيْتَهُ فِي الْوُضُوءِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

وَسَلَّمَ خَالٍ كَرِهَ نَحْوَهُ ابْنُ مَرْثُومٍ وَكَانَ لَا إِسْمَ فِيهِ

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ

أُورِ صَحِيحٌ كَمَا إِسْكُو ابْنُ خَزِيمَةَ فِي أَدْرَجِهِ عَبْدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِثَلْثِي مَدٍ

اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَيْشَكَ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ لَيْلَا كَيْسَ بَانِي دَوْنَهُ لِي مَدَا

فَجَعَلَ يَدَ لِي ذِرَاعِيَهُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

بَحْرٍ مَدَى لِي دَوْنَهُ مَدَى نَكُو لِي إِسْكُو أَحْمَدُ فِي أَدْرَجِهِ كَمَا إِسْكُو ابْنُ

خَزِيمَةَ وَعَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ

خَزِيمَةَ فِي أَدْرَجِهِ سَعَى كَيْسَكَ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ لَيْلَا كَيْسَ بَانِي دَوْنَهُ لِي مَدَا

لَا ذُنَيْهِ مَاءٌ خِلَافَ الْمَاءِ الَّذِي أَخَذَهُ لِي أَسَهُ

ابْنُ دَوْنَهُ كَانُو كَيْسَ لَيْلَا كَيْسَ بَانِي دَوْنَهُ لِي مَدَا

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

نَكُو لِي إِسْكُو أَحْمَدُ فِي أَدْرَجِهِ كَمَا إِسْكُو ابْنُ

بَلْفَنُ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضَّلَ يَدَ يَهُ

يَهُ لَفْظُ رَأْسِهِ أَدْرَجِهِ كَمَا إِسْكُو أَحْمَدُ فِي أَدْرَجِهِ كَمَا إِسْكُو ابْنُ

مُسْلِمٌ كُوْنِي بَانِي أَدْرَجِهِ

وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

أُورِثَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمَّتِي

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہنے تھے میری امت کے لوگ

يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مَجْلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ

آویں گے قیامت کے دن کہ روش ہوگی انکی بیٹھانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے اثر سے

فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مُتَّفَقٌ

سوجھ کوئی چاہے تم میں سے کہ برہاد سے اپنے نور کو تو کہہ کہ کرے اس متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

علیہ ہی اور لفظ مسلم گاہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا میں نے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيْمَنُ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آتا تھا وہنے سے شروع کرنا

فِي تَتَعْلُهُ وَتَرَجُّلُهُ وَطَهْوَرَةٌ فِي شَانِهِ كُلُّهُ مُتَّفَقٌ

جو تا پہننے میں اور کٹھی اور وضو کرنے میں اور اپنے ہر ایک کام میں متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

علیہ ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم وضو کرو

۱۔ بیہوشی اور صدمہ کا علاج

فَابْدَأْ وَأَبِيَا مِنْكُمْ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ

نو شروع کر دو اپنے دہنے سے نکالا اسکو چار نے
صحیح ابن خزيمة وعن المغيرة بن شعبة رضي

اور صحیح کہا اسکو ابن خزيمة نے اور مغيرة بن شعبة رضي
الله عنه أن النبي صلى الله وسلم توضحاً فمصح

اسہ عذ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اپنی
بناصيته وعلى العمامة والخفين اخرجہ مسلم

پیشانی کے بالوں پر اور پگھلی پر اور سوزوں پر نکالا اسکو مسلم نے
وعن جابر بن عبد الله رضي الله عنه في صفة حج

اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
النبي صلى الله وسلم قال صلى الله وسلم ابدأ أو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے یاو منی فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع
بمبدأ الله به اخرجہ النسائي هـذا بلفظ

کہ اس سے جسے شروع کیا اللہ نے ۳ ش نکالا اسکو نسائی نے اس طرح
الامر وهو عند مسلم بلفظ الخبر وعنه قال كان

امر کے صیغ سے اور وہ مسلم کے نزدیک خبر کے لفظ سے ہی اور روایت ہی
النبي صلى الله وسلم إذا توضأ أدا رالماء
اسی سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو ہاتھ تھے پانی

کبھی یوں بھی صیغہ کرنے ۳ ش ۱۰ اشارت آئی اس آیت کی طرف ان الضفاد امر و من شئنا ثم امره حاصل یہ کہ شارع کی یہ روایت کرے

عَلَى مَرْفُوقِيهِ أَخْرَجَهُ الدَّارُ قُطْنِيٌّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ
 ابْنِ كَثِيرٍ عَلَى زَكَالَا إِسْمَاعِيلَ بْنِ قُطْنِيٍّ فِي ضَعِيفٍ سَنَدٍ مِنْهُ

ابن کثیر نے روایت کی ہے کہ حضرت رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَا يَدُكُ حَرَامًا لِلَّهِ
 صہابی نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص وضو کرے گا

عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ
 أَهْلُ زَكَالَا إِسْمَاعِيلَ بْنِ قُطْنِيٍّ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ فِي سَنَدٍ
 ضَعِيفٍ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنِ

ضعیف سے اور ترمذی کی روایت سعید بن زید سے اور ابن
 سعید نے کہا ہے کہ احمد نے نہیں ثابت ہوا اسباب میں کچھ اور
 سے اس کی طرح ہی اور کہا امام احمد نے نہیں ثابت ہوا اسباب میں کچھ اور

طَلْحَةَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ

دیکھا میں نے نبی صہابی نے روایت کی ہے کہ حضرت رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
 المضمضة والاستنشاق اخراجه أبو داود بإسناد
 من عندهم عن ابن مسعود عن أبيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفرق بين

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ

ضَعِيفٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ

صعب سے اور علی رضی اللہ عنہ سے وضو کے بیان میں
ثُمَّ تَمَضُّضٌ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَاسْتِنْشَقُّ ثَلَاثًا مِمَّا مَضَّضَ

پھر گلی کی سان اہ علیہ وسلم نے اور ناک چھاری میں بارگلی کرتے تھے
وَيَنْشُرُ مِنَ الْكِفِّ الَّذِي يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءُ أَخْرَجَهُ

اور ناک صاف کرتے تھے اسی ہاتھ سے جسے پانی لیتے تھے نکالا اسکو
أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ

ابو داؤد اور نسائی نے اور عبد اللہ ابن زید رضی
اللَّهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ ثُمَّ ادْخَلَ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے وضو کے وصف میں پھر ڈالا اصلی اہ علیہ وسلم نے
يَدَهُ فَمَضَّضَ وَاسْتِنْشَقَّ مِنْ كِفِّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ

اپنا ہاتھ یعنی ہر تن میں پھر گلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چار سے کرتے تھے
ذَلِكَ ثَلَاثًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اساتین بار متفق علیہ اور انس رضی اللہ عنہ سے
قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَفِي قَدَمِهِ

کہ کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اور اُس کے پاؤں میں
مِثْلُ الظَّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ

ناخن کے برابر نہ پہنچا پانی سو کہا پھر جاؤ اور ابھی طرح کر

وَضَوْءُكَ أَخْرَجَهُ ابْوَدَاؤُ دَو النَّسَائِي وَعَنْهُ قَالَ
 كَرِهُوا أَنْ يَزَالَ لَأَسْ كَوَابِدَاؤُ دَو النَّسَائِي وَأُورِ أَوْسَى سَيَ هِي كَرِهُوا
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْحَدِّ وَيَغْسِلُ
 بِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُو كَرِهُوا تَجِي مَدَبَ أَوْرِ غَسَلِ كَرِهُوا تَجِي
 بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِ
 مِنْ سَيَ لَيْكِي مَا نَجِي مَدَبَ شَرِّ سَفِقٌ عَلَيْهِ هِي أَوْرِ عَمْرِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَعَنْهُ سَيَ كَرِهُوا فَرَمَا يَأُو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيَسْبِغُ الْوَضُوءَ ثُمَّ
 نَهَى نَمِ مِنْ كَوْنِي كَرِهُوا وَضُو كَرِهُوا يَحْرِيورَا كَرِهُوا وَضُو يَحْرِيورَا
 يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 كَوَامِي وَبَنَامِي كَرِهُوا كَوْنِي مَبُودٍ مَكْرَامِي كَرِهُوا كَوْنِي نَهِي شَرِيكَ أَسْكَ
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَعْبُدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 أَوْرِ كَوَامِي وَبَنَامِي كَرِهُوا كَرِهُوا أَسْكَ بَرَاهِي أَوْرِ أَسْكَ رَسُولِ
 إِلَّا فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
 مَكْرَامِي كَرِهُوا جَاتِي هِي أَسْكَ أَسْكَ دَرِ دَرِ دَرِ جَنَّتِ كَرِهُوا لَأَسْكَ سَلِمٌ
 وَالتِّرْمِذِيُّ بَزَادَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ
 أَوْرِ نَهِي هِي أَوْرِ زِيَادِي كَرِهُوا كَرِهُوا مَكْرَامِي كَرِهُوا مَكْرَامِي كَرِهُوا مَكْرَامِي

وَضَوْءُكَ أَخْرَجَهُ ابْوَدَاؤُ دَو النَّسَائِي وَأُورِ أَوْسَى سَيَ هِي كَرِهُوا

وَأَجَعَلَنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ بِأَبِ الْمَسْحِ حَتَّى

اور کر مجھے پاک موند والوں میں موزوں پر مسح کرنے کا باب

الْخَفِيِّنَ عَنِ الْمَغْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور مغبرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ

کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو وضو کیا

فَأَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا

پھر جاہ میں نے کہ کھینچ لوں اُس کے موزوں کو سو کہا چھو دے اُن کو کہ میں نے والا

طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّارِبَعَةَ

ہی اُنکو پاؤں دھو کر پھر مسح کیا اُن پر متفق علیہ ہی اور چاہ کی روایت

عَنْهُ إِلَّا النَّسَائِيَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ

اُسی مغبرہ سے سوانسائی کے یہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اوپر

أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ

کی طرف موزے کے اوپر نیچے کی طرف اُس کے اور اسناد میں اُس کے ضعف ہی اور

عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ

علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اگر مونا دین عقلم پر مونا

لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَقَدْ

نہ موزہ کا ہتر مسح کرنے میں اُس کے اوپر کی طرف سے حال اُنکو

شکل یعنی وضو ظاہر کے پاک اور بادل بالی کی ہی

شکل موزی کے نیچے مسح افضائی ہی

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَهْرِهِ

وَمَا هُمْ فِي نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَرِهَ نَحْنُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَفِيهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ

زَكَالَةَ أَيْ كُو أَبُو دَاوُدَ فِي إِسْنَادِ حَسَنٍ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ

عَسَّالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ أَنَّ كَمَا نَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

كَلِمَةٌ كَرِهَتْ نَحْنُ بِهَا كَوَيْبٌ مِمَّنْ نَحْنُ مَسَافِرٌ كَرِهَتْ زَكَالَةَ كَمَا نَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَلِيَا لَيْهِنَ الْأَمِنْ جَنَابَةً وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ

أَوْ رَأَيْتُ أَوْ كَيْ سَوَا حَاجَتِ غَسَلِ كَرِهَتْ مِنْهُ فِي رَأْيِ ابْنِ مَسْرُوقٍ

وَذُوومٍ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنِ

أَوْ كَرِهَتْ زَكَالَةَ كُو نَسَائِيُّ أَوْ تِرْمِذِيُّ فِي أَوْ لَفْظِ إِسْبَاحِي أَوْ ابْنِ

خَزِيمَةَ وَحَكَاةٍ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ

أَيَّامٍ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ

أَيَّامٍ وَوَيْلِي لَيْهِنَ لِلْمَسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمَقِيمِ يَعْنِي

مَسَافِرَ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ كَرِهَتْ

فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ اخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 مسیح کرنے سے سن موزوں پر نکالا اسکو مسلم نے اور
 ثوبان رضی اللہ عنہ قال بعث رسول اللہ ﷺ
 ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا حججاہ سن اللہ علیہ وسلم
 وسلم سرية فامرهم ان يمسحوا على العصائب يعني
 نے چھوٹا شکر پھر حکم کیا انکو کہ مسیح کریں دستار سر پر یعنی
 العمامة والتساخين يعني الخفاف رواه احمد و
 پگڑیوں پر اور تساخین پر یعنی موزوں پر روایت کیا اسکو احمد اور
 ابوداؤد و صححه الحاكم وعن عمر رضي الله
 ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی عمر رضی اللہ
 عنه موقوفاً وانس مرفوعاً اذا توضأ احدكم و
 عنہ سے موقوف اور انس سے مرفوع کہ جب وضو کرے کوئی تم منیٰ اور
 ليس خفيه فليمسح عليهما وليصل فيهما ولا يخلعهما
 پہنے موز سے اپنے تو مسیح کرے ان پر اور نماز پڑھے اُن سے اور نہ نکالے انکو
 ان شاء الامن جنابة اخرجہ الدار قطنی و الحاكم
 اے کہ چاہے مگر حاجت غسل سے نکالے اسکو دار قطنی نے اور حاکم نے
 و صححه وعن ابي بكر رضي الله عنه عن
 اور صحیح کہا اسکو اور ابی بکر رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ
 أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبَسَ
 خَفِيَّةً أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهَا مَا أَخْرَجَهُ الدَّارَ قُطْنِي
 موزے اپنے اُسکی کہ مسح کرتے ان پر نکالا اسکو اور فطنی نے
 وصححه ابن خزيمة وعن أبي ابن عمارة
 اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابی ابن عمارة
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 الْمَسْحُ عَلَى الْخَفِيِّينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ نَعَمْ قَالَ
 مَسْحُ كَرْدِ مَزْدُونَ عَلَى فَرِيَاةٍ كَمَا بَدَأَ فَرَمَاةً كَمَا
 وَيَوْمَيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ نَعَمْ وَمَا
 وَدُونَ فَرَمَاةً كَمَا بَدَأَ فَرَمَاةً كَمَا بَدَأَ فَرَمَاةً كَمَا
 شِئْتَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ
 چاہے نکالا اسکو ابو داؤد نے اور کہا نہیں ہی قوی
 بَابُ نَوَاقِضِ الْوَضُوءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 باب وضوء کی توہنے والیوں کا انس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کے فقہی نہیں اور اس میں جن دن کے تہی و توہی ہے جس حدیث
 میں اس حدیث کے فقہی نہیں اور اس میں جن دن کے تہی و توہی ہے جس حدیث

قَالَ كَانَ أَحْسَبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کہ کہا نھے یاہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
 عَلَى عَهْدِهِ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ حَتَّى تَخْفِقَ رِءُوسُهُمْ
 انکے زمانے میں انتظار کرتے تھے عشا کی نماز کا یہاں تک کہ جھک جائے انکے سر
 ثُمَّ يَصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّأُونَ أَخْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ وَ
 پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے نکالا انکو ابوداؤد نے اور
 وَحَدَّثَهُ الرَّاقِظِيُّ وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ
 اور صحیح کہا انکو دارقطنی نے اور اصل انکی صحیح مسلم میں ہی اور عایشہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ
 رضی اللہ عنہا سے کہ کہا امی فاطمہ ابی حبیش کی بیٹی
 إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 ابی حبیش کی بیٹی
 نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِي بِرَأْسِهِ
 انہی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولی یا رسول اللہ
 أَنِّي امْرَأَةٌ اسْتَحْضَاؤُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ
 میں ایک عورت ہوں کہ جھکوں خون آتا ہی سو پاک نہیں ہوں پھر کیا چھوڑوں نماز
 قَالَ لَا إِذَا ذَلِكَ عَرِقَ وَوَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَإِذَا أَقْبَلْتُ
 فرمایا نہیں سرزدورگ کا خون ہی اور حیض نہیں سو جب آوے
 حَيْضَتِكَ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا ادْبَرْتُ فَأَغْسِلِي
 حیض تیرا تو چھوڑ دے نماز اور جب جاوے تو دھو

عَنْكَ الدَّمِ ثُمَّ صَلَّى مُتَّفِقًا عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ
 اپنے ابو کو پھر نماز پڑھے متفق علیہ ہی اور بخاری کا لفظ پھر
 تَوْضَأَتِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَأَشَارَ مُسْلِمٌ إِلَى أَنَّهُ حَذَّ فَهَذَا
 وضو کر ہر نماز کے لیے اور اشارہ کیا مسلم نے اس بات کا کہ اوسنے یہ چھوڑ دیا
 عَمْدًا وَعَنْ عَائِشَةَ بِنِ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ
 قصداً اور عائشہ بنت ابی طالب رضی اللہ
 عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ الْمُقَدَّادَانَ
 کہ سے کہ کہا نکاح میں بہت مذمی والا آدمی سو حکم کیا میں نے مقداد کو
 يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ
 کہ پوچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر آئے پوچھا اے سو فرمایا کہ اس میں
 الْوَضُوءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
 وضو ہی متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی
 وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 اور روایت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلوٰۃ اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ قَبْلَ بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَ
 وسلم نے یہ سے لیا اپنی کسی بی بی کا پھر رکعے نماز کو اور
 لَمْ يَتَوَضَّأْ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَضَعْفَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
 وضو کیا نہ لایا کو احمد نے اور ضعیف کہا اس کے بخاری نے ۱۰ اور

مذی پہلی ہی آدھی ہی سن کو کہ روز سے رکعتی ہی

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
 ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اذا وجد احدکم فی بطنہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پاؤں سے تم میں کوئی ایک اپنے بیت منین
 شیئا فاشکل علیہ اخرج منه شیءا فلا یخرج من
 پنچم پھر شہم میں والے اسے کہ نکلی اسے کوئی چیز یا نہیں تو ہرگز نہ نکلا
 من المسجد حتی یسمع صوتا او یجد
 مسجد سے جب تک کہ سنے اور یا پاؤں سے
 ریحا اخرجہ مسلم وعن طارق بن علی رضی
 نکالا اسکو مسلم نے اور طارق بن علی رضی
 اللہ عنہ قال قال رجل مسیت ذکرہ او قال
 اللہ عنہ سے کہا کہا ایک مرد نے چھوا میں نے اپنا ذکر یا کہا
 الرجل یہس ذکرہ فی الصلوۃ اعلیہ وضوء
 جو مرد کہ چھو دے ذکر اپنا ز میں تو کیا او پھر وضو ہی
 قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا انما هو بضعة منک
 فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وہ ایک ٹکڑا ہی نہیں
 اخرجہ الخمسة وصحہ ابن حبان وقال ابن
 نکالا اسکو ہانچ نے او صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور کہا ابن

الْمَدَنِي نِي هُوَ أَحْسَنُ مِنْ حَدِيثِ بَسْرَةَ وَعَنْ بَسْرَةَ
 مدنی نے یہ بہتر ہی بصرہ کی حدیث سے اور بشرہ
 بِنْتُ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ أَخْرَجَهُ
 سلم نے فرمایا جو کوئی چھوے اپنے ذکر کو تو وضو کرے زکالا اسکو
 الْخَمْسَةَ وَحَدَّثَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ
 پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور کہا
 الْبُخَارِيُّ هُوَ أَصَحُّ شَيْئًا فِي هَذَا الْبَابِ وَعَنْ
 بخاری نے بہ سب حدیثوں سے صحیح ہی اس مقدمے میں اور
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 قَالَ مَنِ اصَابَهُ قَيْحٌ أَوْ رَعَاتٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ
 فرمایا جو آدمی قہی یا ناسیر پھوٹے یا تھوڑی سی تانی یا مذی ہو
 فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي
 تو پھر جاوے اور وضو کرے پھر بنا کر سے اپنی نماز پر جب کہ اسے
 ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَضَعَفَهُ
 اس حالت میں بات نہ کی ہو زکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف کہا

احمد بن وغیرہ و عن جابر بن سمرقہ رضی اللہ عنہ
 ایک اور احمد نے اور اُس کے غیر نے اور جابر بن سمرقہ رضی اللہ عنہ سے کہ
 ان رجلاً سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتوضأ من
 ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا پیش وضو کروں
 لحم الغنم قال ان شئت قال اتوضأ من لحم
 گوشت سے بکری کے فرمایا اگر تو چاہے تو کھا کیا وضو کریں گوشت سے
 الابل قال نعم اخرجنا مسلم و عن ابی ہریرۃ
 اونٹ کے کھاناں میں نکالا اُس کو مسلم نے اور ابی ہریرہ سے
 قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غسل میتا
 کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہادے مرد سے کہ
 فلیغسل و من حملہ فلیتوضأ اخرجہ احمد
 تو غسل کرے اور جو اُٹھاوے اُس کو سو وضو کرے نکالا ابی کواجم
 و انسائی و الترمذی و حسنہ و قال احمد لا تصح
 اور انسائی نے اور ترمذی نے نکالا اور حسن کہا اُس کو اور کہا احمد نے صحیح نہیں موصی
 شیمیعی فی ہذا الباب و عن عبد اللہ بن ابی بکر
 ہوں حدیث اس مقدمے میں اور عبد اللہ بن ابی بکر
 رضی اللہ عنہما ان فی الكتاب الذی کتبہ
 رضی اللہ عنہما ہے کہ اُس کتاب میں جو کاتب نہیں

نفس وضو کے لئے اچھے دھونے کے اور کئی کئی بیکے بہت آئے ہیں اور یہاں تک مراد ہی

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ لَابِدَ بْنَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ لَابِدَ بْنَ
الْقُرْآنِ الْأَطَاهِرِ رَوَاهُ مَا يَكُ مَرْسَلًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ
مگر یہاں کہ جس روایت کیا ہے کہ ابوملک نے فرمایا اور انص بن کثیر نے فرمایا
وَأَبْنُ حَبَانَ وَهُوَ مَوْلَى رُوَيْلٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

اور ابن حبان نے اور روایت کیا ہے اور عائشہ رضی اللہ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُرُ
عَنْهَا سَعْدُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ كَرْتَجَةَ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ
ابن کثیر وقت میں اس روایت کیا ہے کہ ابوملک نے اور تمیم بن کثیر نے فرمایا
وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نے اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِحْتَجَمَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ خَرَجَهُ الْدَّارِقُطَانِيُّ
پہنھنے لگوئے اور نماز پڑھی اور وضو کیا نہ لایا اور قطرون نے
وَلَيْتَهُ وَعَنْ مَعْوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اور وہ لیں کہا اے کو اور معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنِ وَكَأَنَّ السَّيْفَ إِذَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ بندن ہی دبر کا موجب

بعض روایات میں ہے کہ ابوملک نے فرمایا اور انص بن کثیر نے فرمایا اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ بندن ہی دبر کا موجب

نَامَتِ الْعَيْنَانِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
 سو گئیں آنکھیں تو کھل گیا بدن روایت کیا اسکو احمد
 وَالطَّبْرَانِيُّ وَزَادُوا مَنْ نَامَ فَلَيْتَ وَضَاءً
 اور طبرانی نے اور زیادہ کیا انھوں نے جو سو گیا سو وضو کرے
 وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي الْحَدِيثِ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ
 اور یہ زیادتی اس حدیث میں ابی داؤد کے نزدیک
 مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ دُونَ قَوْلِهِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءَ
 حدیث سے ئی کی ہی اس قول کے سوا کہ کھل گیا بدن
 وَفِي كَلَا الْأَسْنَادَيْنِ ضَعْفٌ وَلَا بِي دَاوُدَ أَيضاً
 اور دونوں اسنادوں میں ضعف ہی اور ابی داؤد کی بھی
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ ذَوْعَانِ
 روایت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً کہ نہیں ہی
 الْوَضُوءِ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَفِي اسْنَادِهِ ضَعْفٌ
 وضو کرے جو سویا پخت اور اسی اسناد میں بھی ضعف
 أَيضاً وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ
 ہی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا تَبِي أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ
 نے کہا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آتا ہی تم میں کسی پاس شیطان

فِي الصَّلَاةِ فَيَنْفُخُ فِي مَقْعَدِ تَهْ فِيخِيلُ أَنَّهُ
 نماز میں پھر پھونکتا ہی اُسے کی جگہ میں تو اُس کو خیال آتا ہی کہ اُس نے
 أَحَدٌ وَلَمْ يُحَدِّثْ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ
 حدیث کیا اور حال آنکہ حدیث نہیں کہا سو جب پاؤں سے ایسا
 فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا
 تو نہ پھر سے جب تک کہ نہ سنے آواز یا نہ پاد سے بو
 أَخْرَجَهُ الْبَزَارُ وَأَسَاءَ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ
 نکالا اُس کو بزار نے اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی
 حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَالْمُسْلِمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عبد اللہ ابن زید کی حدیث سے اور مسلم کی روایت ابی ہریرہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَلِلْحَاكِمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
 رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی اور حاکم کی مرفوع روایت ابی سعید
 مَرْفُوعًا إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِذْكَ
 سے جب آوے تم میں کسی باس شیطان پھر کہے کہ تو نے
 فَقَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذِبٌ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ
 حدیث کیا تو کہے تو جھوٹا ہی اور نکالا ابن حبان نے
 بَلْفُظٌ فَلْيَقُلْ فِي نَفْسِهِ بِأَبْ قَضَاءِ الْحَاجَةِ
 اِس لفظ سے پھر کہے اپنے ہی میں * باب حاجت رفع کرنے کا

لِيَسْئَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُنَّ الْأَدَاوَةَ فَانْطَلَقَ
 حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ مَتَّفِقًا عَلَيْهِ وَعَنْ
 أَبِي نَهْرِيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الدَّاعِمِينَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي
 طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ
 أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُعَاذٍ وَالْمَوَارِدِ وَلَا حَمْدَ عَنِ ابْنِ
 عَبَّاسٍ أَوْ تَقَعُ بَاءٌ وَفِيهِمْ ضَعْفٌ وَ
 الْخَرَجُ الطَّيْرَانِي النَّهْيُ عَنِ تَحْتِ الْأَشْجَارِ
 الْمَثْمُورَةِ وَضَعْفَةُ النَّهْرِ الْجَارِي مِنْ حَدِيثِ ابْنِ
 أَبِي نَهْرِيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یہاں تک کہ چھپ گئے پھر رفع کی حاجت اپنی ش متفق علیہ ہی
 اور ابی نھریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اتقوا الداعمین الذی یتخلی فی
 صہبی اللہ علیہ وسلم نے جو دو سب سے لعنت کے جو پاخانہ پھر سے
 لوگوں کی راہ میں یا ان کے سامنے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا
 اور داؤد نے روایت سے ملاذ کی اور گھٹاؤں پر اور احمد کی روایت ابن
 عباس سے یا ہانی جمع ہونے کی بگمہ میں اور ابن دونوں میں ضعف ہی اور
 الخرج الطیرانی النہی عن تحت الأشجار
 نکالا طہرانی نے مع میوہ دار و درختوں کے نیچے سے
 المثمرة وضعفة النهر الجاري من حدیث ابن
 اور نہ جاری کے کنارے سے ابن عمر کی حدیث سے

عمر بسند ضعیف و عن جابر رضی اللہ عنہ قال
 قال لپی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ اتغوطا الرجلان
 فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پاخانہ پھر میں دو مرد
 فلیترارخل واحد منهما عن صاحبه ولا يتكدثا
 تو بردہ کہے ہر ایک اپنے ساتھی سے اور باتیں نہ کریں
 فان اللہ یمقت علی ذلک رواہ وصحیحہ
 اسے کہ اسے ناخوش موتا ہی اسات پر روایت کیا اس کو اور صحیح کہا
 ابن السکن وابن القطان وهو معلول وعن ابی
 ابن سکن اور ابن قحطان نے اور وہ مبادل ہی • اور ابی
 قتادہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم لا یمسن احدکم ذکرہ ییمینہ وهو یبول
 وسلم نے ہرگز نہ چھوئے کوئی نم میں اپنا ذکر دینے ہاتھ سے یہ شاب کرتے ہوئے
 ولا یمسح من الخلاء ییمینہ ولا یتنفس فی الاناء
 اور نہ پوچھے پاخانہ جا کے اپنے دینے ہاتھ سے اور نہ ناس لے باسن میں ش
 متفق علیہ واللفظ لمسلم و عن سلمان رضی اللہ
 متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور سلمان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ ذَهَانًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ
 عَنْهُ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِنَغَاظِ أَوْ بَرٍّ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِي بِالْيَمِينِ
 قَبْلَ كِبْرُفَ جَافِرٍ وَبِأَيْشَابِ كَيْ لَيْسَ بِأَسْتَنْجِي كَرِيمٍ وَبِهِ فَتَعْمُرُ
 أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِي بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ
 يَأْسْتَنْجِي كَرِيمٍ نَبِيٍّ بِنَهْرٍ كَيْ كَمْ سَعَى بِأَسْتَنْجِي
 بِرُجَيْعٍ أَوْ عَظِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالسَّبْعَةُ
 اسْتَنْجِي كَرِيمٍ كَوْنًا بِهِيَ سَعَى رَوَاتُ كَيْ كَمْ سَعَى بِأَسْتَنْجِي
 مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَاظِ
 حَاتٍ فِي أَيْ أَيُّوبَ كَيْ كَمْ سَعَى كَيْ كَمْ سَعَى كَيْ كَمْ سَعَى
 أَوْ بُولٍ وَلَيْكِنْ شَرِّ قُرْأُونَ غَيْرُ بَوَاهُ وَعَنْ عَائِشَةَ
 أَوْ بِشَابِ كَيْ كَمْ سَعَى بِرُجَيْعٍ كَوْنًا بِهِيَ سَعَى
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْ كَمْ سَعَى بِرُجَيْعٍ كَوْنًا بِهِيَ سَعَى
 الْغَاظِ فَلَيْسَتْ تَرَى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ
 جَافِرٍ وَكُوْبَرٍ كَرِيمٍ كَيْ كَمْ سَعَى بِرُجَيْعٍ كَوْنًا بِهِيَ سَعَى
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَاظِ قَالَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَافِرٍ وَكُوْبَرٍ كَرِيمٍ كَيْ كَمْ سَعَى بِرُجَيْعٍ كَوْنًا بِهِيَ سَعَى

بہ حدیث میں فرمائی

غَيْرَ اِذْكَ اَخْرَجَهُ الْخُمْسَةَ وَصَحَّحَهُ أَبُو جَانِبٍ
 مَعْرُوفٌ بِمَا هُنَا مِنْ تَبْرِى نَكَالَا اسْكَو بِاِخْتِاجِى نِى اِوْرُ مَحْمُودِ كَمَا اسْكَو اِبْرَاهِيْمَ
 وَالْحَاكِمُ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
 اِبْرَاهِيْمُ نِى اِوْرُ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَنْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطُ فَاَمْرُنِي اَنْ اْتِيَهُ
 اَنْبَى نِى صَالِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ جَاخِرُوْر كُو تُو كُو كَمَا مَحْمُودِ كُو لَادُوْر اَنْ اَنْكُو
 بِنَلَا ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجْرَيْنِ وَلَمْ اَجِدْ ثَلَاثًا
 مِنْ بَنِي سَهْمٍ سَوِيًّا مِثْلَ دُوْرٍ اِبْرَاهِيْمَ اِبْرَاهِيْمَ
 قَا تَيْتُهُ بِرُوْثَةٍ فَاَخَذَهُمْ اَوَّالِقِي
 تَبْلَا يَابِسِيْنِ اُسْ بِاسْ اِيْكَ لِيْهُ سُوْلَا لِيْ اَنْ دُوْنُوْ كُو اُوْرُوْ اَلْ دِيْ
 الرُّوْثَةُ وَقَالَ هَذَا رُخْسٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ زَادَ
 اِسْ لِيْ كُو اُوْرُ فَرَمَا كُو بِرُ فَاَسْتَبِيْ نَكَالَا اسْكَو بِمَنْ جَاخِرُوْر نِى زِيَادُوْ كَمَا
 اَحْمَدُ وَالِدِ ارْقُطْنِي اِيْتَنِي لِيْغِيْرُهُ اُوْرُ عَنِ اِبِيْهِ سُرِيْرَةَ
 اِحْمَدُ اُوْرُ اُوْرُ اُوْرُ قُطْنِي نِى دُوْرٍ مَحْمُودِ كُو اِبْرَاهِيْمَ اِبْرَاهِيْمَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اِنْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِنَهْيِ اَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ اُوْرُوْثٍ وَقَالَ اِنَّهُمَا
 مِنْ كَمَا اسْتَنْجِيَ كَرْمَا تَهْمِيْ اُوْرُ لِيْهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَطْهَرُ أَنْ رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي

یاک نہیں کرتے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو اور ابی
ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اسْتَنْزَهُ وَمِنْ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ

وسلم نے بچو تم پیشاب سے کہ اکثر قبر کا عذاب اس سے ہی
رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ وَلِلْحَاكِمِ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور حاکم کی روایت اکثر عذاب قبر کا
الْبَوْلِ وَهُوَ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

پیشاب سے ہی اور اسکی اسناد صحیح ہی اور سراقہ بن مالک
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کھایا تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فِي الْخَلَاءِ أَنْ نَقْعُدَ عَلَى الْيَسْرَى وَنَنْصِبَ إِلَيْهِ نِي

جاخورد کے باب میں کہ بیٹھیں ہم بائیں پاؤں پر اور کھڑ آ کر کہیں وہ سے کو
رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ عَيْسَى بْنِ يَدَادَ

روایت کیا اسکو بیہقی نے ضعیف سند سے اور عیسیٰ بن یزید سے
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ

ا کے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیشاب

أحدكم فليكثر ذكره ثلاث مرات رواه ابن ماجه

کرم کوئی نم سین کا نو سو تے اپنے ذکر کو تین بار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے
بسنل ضعیف وعین ابن عباس رضی اللہ عنہ

بسنل ضعیف سے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ
ان النبى صلى الله عليه وسلم سأل أهل قبا فقالوا اذنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا قبا والوں سے ۳ ش * سو بولے کہ ہم
نلتبع الحجارة الماعر واهل البزار بسنل ضعیف واصله

بھیجے یعنی ہمیں کلوخ کے پانی روایت کیا ہے بزار نے بھیف سند سے اور اصل

فی ابی داؤد والترمذی وصحکة ابن خزیمة

اسکی ابی داؤد اور ترمذی میں ہی اور صحیح کہا ہے ابن خزیمہ نے

من حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ بلون ذکر

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے تیسرے ذکر

الحجارة * باب الغسل وحکم الجنب عن ابی

سندر ویکے باب نہانے کا اور نہا پاکی کے حکم کا * روایت ہی ابی

سعید بن الحدادی رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله

سعید حدادی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم الماعر من الماعر واهل مسلم واصله

صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل ایزال سے سونا ہی * روایت کیا ہے مسلم نے اور اصل

۳۰ ش * تم کیا کرتے ہو کہ تمہارے حق میں آیت تیری تریف کی * ہمیشہ امام محمد کی کہتا ہے منبوخ ہی اور ابی بن کعب نے
کہا حضرت حق اسلام کی ابتدا اس پر ہو رہی ہے پھر یہ کیا اور حدیث ابی ہریرہ کی ماخوذ ہی عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ یہ احکام کے باب سے ہے

فِي الْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 أُنْكِحْنَا سَيِّئَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأُورَانِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ
 فَرْمَا بَارَسُوهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَبِّ يَسْتَمِعُ كَوْنِي تَمَّحَارًا
 شَعْبَهَا الْأَرْبَعُ ثُمَّ جَهَّهَا فَقَدْ وَجِبَ الْغُسْلُ مُتَّفَقٌ
 چار شاخہ منہ عورت کی بھر جماع کیا ان سے تو واجب ہو غسل متفق
 عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَأَنَّ لَمْ يَنْزِلْ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ
 عَلَيْهِ هُوَ أَوْ زِيَادٌ كَمَا سَلَّمَ فِيهِ إِذَا كَرِهَ إِزَالَ نَبْوَهُ إِدْرَهِ أَنْسِ بْنِ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرَاةِ
 انہ غز سے کہہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے حق میں
 تَرَى فِي مَنَا مَهَا مَيَّرِي الرَّجُلُ قَالَ تَغْتَسِلُ مُتَّفَقٌ
 کہ دیکھتی ہے وہ اپنی نیزہ میں جو دیکھتا ہے مرد فرمایا تھا وہ سے متفق
 عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَهَلْ يَكُونُ هَذَا
 علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے پھر کہا ام سلمہ نے کیا ایسا ہوا ہی
 قَالَ نَعَمْ فَمِنْ آيِنِ يَكُونُ الشَّبَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ
 فرمایا ان نہیں تو کہاں سے ہوتی ہے مشابہت ہے اور عائشہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر ایک کے لیے اس کا جواب ہے کہ جو بڑا بڑا سوال ہے اس کا جواب ہے کہ
 ہر ایک کے لیے اس کا جواب ہے کہ جو بڑا بڑا سوال ہے اس کا جواب ہے کہ

ہر ایک کے لیے اس کا جواب ہے کہ جو بڑا بڑا سوال ہے اس کا جواب ہے کہ
 ہر ایک کے لیے اس کا جواب ہے کہ جو بڑا بڑا سوال ہے اس کا جواب ہے کہ

وَسَلَّمَ يَفْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمِنْ

نہانے تھے چار سب سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور

الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدُوحِيحَهُ

سیگان لگانے سے اور نہلانے سے مرد کے اور روایت کیا ابو داؤد نے اور صحیح کہا ہے

ابن خزيمة وعنه عن أبي هريرة رضي الله عنه في

ابن خزيمة نے ۱۰ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قصة ثمامة بن أثال عند ما أسلم وأمره النبي

قصہ منی ثامہ ابن اثال کے جبکہ وہ اسلام لایا تم کہا ہے نبی

صلى الله عليه وسلم أن يغسل رواده عبد الرزاق وأصله

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہنا ہے اس روایت کیا ہے عبد الرزاق نے اور اصل

متفق عليه وعنه عن أبي سعيد بن الخدري أن رسول

اسکی متفق علیہ ہے اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم الجمعة واجب على

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل جمعہ کے دن کا واجب ہے ہر مسلمان

كل مسلم مكتمل اخرج السبعة وعنه عن سمرة رضي

بالخ پر ہر مسلمان کے سات نے اور سمیرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قوضاً

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے قوض کیا

س ہلا فرمیں اور ہلے بن سنت ہیں اس پر غسل بھی بہتر ہی ہے کہ بیان واجب سے مراد سنت ہے حضرت نے تاکید کے واسطے بیان فرمایا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ

جمعہ کے دن اس نے اچھا کام کیا اور یہ بھلی سنت ہے اور جو نہا یا تو نہا

أَفْضَلُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ

بہت بہتر ہے اس روایت کیا اسے پانچ نے اور حسن کہا اسے ترمذی نے اور علی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر فائز تھے تم کو

الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

قرآن جہاں کہ نہوتے تھے غسل کی حاجت والے روایت کیا اسے احمد نے اور چار نے

وَهَذَا الْفَرْقُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَنَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اور یہ فرق ترمذی کا ہے اور حسن کہا اسے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابن سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آدے کوئی ایک نماز اپنی

أَهْلَهُ ثُمَّ ارَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءَ عَرَوَاهُ

ہی بی پاس پھر چاہے کہ پھر جاوے تو وضو کرے بیچ من ان دونوں کے روایت

مُسْلِمٌ زَادَ الْحَاكِمُ فَإِنَّهُ انْشَأَ لِلْعُودِ وَاللَّارْبَعَةَ عَنْ

کیا اسے مسلم نے زیادہ کیا تاکہ نہ سوو بہت خوب ہی پھر کر نیکی لے اور چار

تیسری روایت ہے اور حسن کہا اسے ترمذی نے اور علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر فائز تھے تم کو

تیسری روایت ہے اور حسن کہا اسے ترمذی نے اور علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر فائز تھے تم کو

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 كِي رَوَات مِثْنِ مَا بَشَرَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَعَى كَمَا رَسُولُ
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ مِّنْ غَيْرِ أَنْ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَى نَحَى فَعَلِ كِي عَاجَت مِثْنِ بَعِيرِ
 يَمَسُّ مَاءً وَهُوَ مَعْلُولٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 بَعُونَهُ يَمَانِي كِي اذ رَوَهُ مَعْلُولٌ هِيَ ۱۰ اذ رَوَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ
 كَمَا كَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَّ نَهَانِي نَحَى
 مِّنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ يَفْرُغُ يَمِينَهُ
 عَاجَت فَعَلِ سَعَى مَوْثُوعِ كَرْتِي نَحَى اذ رَوَاهُ نَحَى ۱۰ اِنْبَاطِ بَعِيرِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ
 عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ
 اِنْبَاطِ بَاطِنِ بَعِيرِ رَوَاهُ نَحَى اِنْبَاطِ بَعِيرِ وَنَحَى اِنْبَاطِ بَاطِنِ اِنْبَاطِ
 قِيدُ خَلِّ اَصَابِعِهِ فِي اَصْوَلِ الشَّعْرِ ثُمَّ حَفَسَ عَلَى
 اذ رَوَاهُ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ
 رَأْسَهُ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ
 اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ
 ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مَتَفَقَّ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُمَا فِي
 بَعِيرِ رَوَاهُ نَحَى اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ اِنْبَاطِ

حَدِيثٌ سِيمُونَةَ ثُمَّ افْرَحَ عَلِيٌّ فَرَجَهُ وَغَسَلَهُ بِشِبَالِهِ

روایت سیمونہ کی حدیث میں پھر بانی دالا اپنے سر پر اور وہ بویا اسے اپنے بائیں ہاتھ سے

ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الْأَرْضَ وَفِي رِوَايَةٍ فَمَسَّحَهَا بِالْتُّرَابِ

پھر رگڑا اس کو زمین سے اور ایک روایت میں پھر ملا اس کو مٹی سے

وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ اتَيْتُهُ بِالْمُنْدِ يَدِ

اور اس حدیث کے آخر میں پھر لا دیا میں نے اسے رومال سو اس نے

فَرَدَهُ وَفِيهِ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ بِيَدِهِ وَعَنْ

پھر دیا اس کو اور اس حدیث میں ہی اور جھانکے کے پانی اپنے ہاتھ سے اور

أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ

إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدَّ شَعْرًا أَسِيًّا فَأَنْقَضُهُ

میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط گوندھتی ہوں اپنے سر کے بال سو کیا کھولوں اسے

لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ وَفِي رِوَايَةٍ وَاللَّكِيضَةَ فَقَالَ

جنابت کے غسل کے لئے اور ایک روایت میں اور غسل حیض کے لئے سو فرمایا

لَا أَنْمِئْتُكَ أَنْ تَكْتُمِي عَلَى رَأْسِكَ ثَلَاثَ حَنِيَّاتٍ

کہ نہیں مٹاؤں تم کو تا کہ نہ ہی چھو کہ دالا اپنے سر پر تین چلو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ

روایت کیا ہے مسلم نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ
 رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں چلا کر تا مسجد میں آنا
 لِحَاذِضٍ وَلَا جَنْبٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
 حِبَّانٍ وَالْإِسْنَانِيُّ كَوْرٍ رَوَيْتُ كَمَا أَنَّ ابْنَ دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنَ
 خَزِيمَةَ وَعَنْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ
 خزیمہ نے اور اسی سے ہی کہ کہا نہانی نہیں میں
 أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ
 اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے غسل کی طہارت سے
 تَخْتَلِفُ أَيُّدِينَا فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ رِزَادُ ابْنِ
 کہ لکھتے تھے ہاتھ ہم دونوں کے آسمان متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا ابن
 حَبَّانٍ وَتَلْتَقِي وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 حبان نے اور ملتے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ
 کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ نیچے ہر بال کے
 شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاعْسِلُوا الشَّعْرَ وَانْقُوا الْبَشْرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 ناپاکی ہی سو وہ و وہاں اور پاک کر و چمرا روایت کیا ہے ابو داؤد
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَاهُ وَلَا حَمْدَ عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ
 اور ترمذی نے اور دونوں نے ضعیف کہا ہے اور احمد کی روایت عایشہ رضی

اللَّهُ عَنْهَا كَوَهُ وَفِيهِ رَأٍ مَجْهُولٌ * بَابُ التَّيْمِمِ

اللہ عنہا سے اسی طرح ہی اور اس میں ایک راوی مجہول ہی * باب التیمم کا
عن جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی
صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطِهنِ أَحَدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مجھے پانچ چیزیں کہ نہیں ہیں وہ کسی کو مجھے

قَبْلِي نَصْرَتٌ بِالرَّعْبِ مَسِيرَةٌ شَهْرٌ وَجُعَلَتْ

پہلے مدد ملی مجھ کو ساتھ رعب کے ایک مہینے کی داغ سے اور کی گئی میرے

لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا أَوْ طَهُورًا فَإِيْمَارُ جِلِّ أَدْرَكَتَهُ

میرے زمین مسجد اور پاک کرنے والی سو جو کوئی مرد کہ پہنچے اس کو وقت

الصَّلَاةِ فَلْيَصَلِّ ذَكَرَ الْحَدِيثِ وَفِي حَدِيثٍ حُدُوثُهُ

ناز کا تو یہ ہے اور ذکر کی ساری حدیث میں اور حدیث میں حدیث کی

عِنْدَ مُسْلِمٍ وَجُعَلَتْ تَرْتِيبًا طَهُورًا إِذَا لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ

مسلم کے نزدیک اور کی گئی اس کی تہی پاک کر نیوالی جب پناوین ہم پانی

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَجَعَلَ

اددغان رضی اللہ عنہ سے احمد کے نزدیک اور کی گئی

التُّرَابَ لِي طَهُورًا وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ

میں میرے لئے پاک کرنے والی * اور عمار ابن یاسر رضی

نہ اس میں نہ ہی کہتا کہ آیا اللہ نے حضرت کی امت پر اور فرس ہوئی نماز عشا کی اور حضرت کو شفا عت کبریٰ کا وہ عطا فرمایا کہ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي

أَيَّامٍ كَأَيِّ يَوْمٍ خَبِرْتُ خَبْرَ مَوَامِبِينَ مِثْلَ مِثْلِ مَوَامِبِينَ فِي

الْأَصْعَدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ آتَيْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا كَانَ

يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدِكَ هَذَا ثُمَّ ضَرْبَ بِيَدَيْهِ

الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالِ عَلَى

الْيَمِينِ وَظَاهِرِ كَفَيْهِ وَوَجْهِهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّقْظُ

دہنے پر اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کی پیچھے پر اور اپنے منہ پر ۳ متفق علیہ ہی اور لفظ

مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ اللَّبْخَارِيِّ وَضَرْبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ

مُسْلِمٌ گاہی اور ایک روایت میں بخاری کی اور مارین اپنی ہتھیلیاں زمین پر

وَنَفَخَ فِيهَا ثُمَّ مَسَحَ بِمَا وَجْهَهُ وَكَفَيْهِ وَعَنْ

اور بھوکا اٹھو پھر ملا ان کو اپنے منہ پر اور اپنی ہتھیلیوں پر ۴ اور

من نے اپنے ہاتھوں کی حاجت ہوئی ۳۳ ش ۳۳ یعنی بائیں کو دہنے پر اور دایے کو بائیں پر اور دونوں ہتھیلیوں کی پیچھے کو ایک ہاتھ اور منہ کی پیچھے پر اور دونوں ہتھیلیوں کو منہ پر ۳۴ ش ۳۴ یعنی کف کے منہ کے ہاتھ کے ہتھیلی آٹھ ہیں

ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و سلم التیمم ضربتین ضربۃ للوجه وضربۃ

و سلم فی تیمم من دو ضربیں ہیں ایک ضربت منہ کے واسطے اور ایک

للیدین الی المرفقین رواہ الدارقطنی و صحیح

بخاری کے لئے کنیون کتاب روایت کیا اسے دارقطنی نے اور صحیح رکھا

الائمة وقفہ و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

انامون نے اس حدیث کا موقوف ہونا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصعیذ وضوء

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ وضو ہی

المؤمن المسلم وان لم یجد الماء عشر سنین

مومن فرمان بردار کا اور اگر چہ نہ پاوے پانی و من برس تک

تخاذا وجد الماء فلیتیق اللہ ولیمسہ بشرته رواہ

بہر جب پاوے پانی تو دے اللہ سے اور پہنچاوے اسے اپنے بدن پر روایت

البزار و صحیحہ بن القطان لکن صوب الدارقطنی

کیا اسے بزار نے اور صحیح کہا اسے ابن قطن نے لیکن صحیح کہا دارقطنی نے

ارسالہ و للترمذی عن ابی ذر بنحوہ و صحیحہ

اسکا مرسل ہونا اور ترمذی کے لئے ابی ذر سے اس طرح ہی اور اسنے صحیح کہا

وَأَجَاكُمْ أَيضًا وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

ایک اور عالم نے بھی اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ قال خرج رجلان في سفر

رضی اللہ عنہ سے کہہ گئے وہ مرد سفر میں
فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ

پھر پہنچی نماز ۲۰ اور نہ تھا ان کے ساتھ پانی

فَتِيمَهُمَا صَعِيدٌ طَيِّبٌ فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فِي

پتھر نيمہ کپا ان مردوں نے خاک پاک سے پھر نماز پڑھی پھر پایا انھوں نے پانی

الْوَقْتِ فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ وَالْوَضُوءَ وَ

وقت کے اندر سو ڈھرایا ایک نے ان میں سے نماز کو اور وضو کو اور

لَمْ يَعِدِ الْآخَرَ ثُمَّ اتَّيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ ڈھرایا دوسرے نے پھر آئے سے دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يَعِدِ اصْبِرْ

اور ذکر کیا اس بات کا اُسے سو فرمایا اس کو جس نے نہ ڈھرایا تھا کہ پایا

السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتِكَ صَلَاتُكَ وَقَالَ لِلْآخِرِ لَيْتَكَ الْآجِرُ

تو نے سنت کو ۳ اور کافی ہی تجھ کو نماز تیر سی اور فرمایا دوسرے کو کہ بتاؤ

مَنْرَتَيْنِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

دونی مرد دریم ہی ۴ روایت کیا سے ابوداؤد اور نسائی نے اور

پہلے کو ہی کیوں کر وہ سمجھا مرضی الہی اور اسلام کی راہ کو
ش ۲ یعنی نماز کا وقت ہوا ش ۳ تو نے شرح کے موافق کام کیا
ش ۲۰ و ش ۳۰ سے کہہ کر دوسری دو دفعہ ہرج کی ملی گے فضیلت

ابن کثیر

ابن عباس رضی اللہ عنہ فی قوله عز وجل وان
 کنتم مرضی اوعلیٰ سفر قال اذا کانت بالرجل
 اگر تم بیمار ہو یا سفر میں کہا جب کہ ہو کسی شخص کو
 الجراحة فی سبیل اللہ والقروح فی جنب فیخاف
 زخم اللہ کی راہ میں ۲۳ ش * اور کھاو پھر جنب ہو اور در سے
 ان یموت ان اغتسل یتیمم رواہ الدار قطنی
 کہ مر جاوے گا اگر نہا ویگا تیمم کرے روایت کیا اے دار قطنی نے
 موقوف اور رفعہ البزار و صححہ ابن خزيمة و الحاکم
 مؤت اور مرفوع کیا اے بزار اور صحیح کہا اے ابن خزيمة اور حاکم نے
 وعن علی رضی اللہ عنہ قال انکسرت احدی
 اور علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تو یا میرے دونوں گونہن کا
 زندی فسالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامرني
 ایک سو پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوچا کیا جھکو
 ان امسح علی الجبائر رواہ ابن ماجة بسند و اہ جدا
 مسح کروں میں جبائر پر ۳۳ ش * روایت کیا اے ابن ماجہ سند نہایت سست سے
 وعن جابر رضی اللہ عنہ فی الرجل الذی شیخ
 اور جابر رضی اللہ عنہ سے فی من اس آدمی کے جس کا سر تو آتا تھا

۱۲ * * * * *
 ۱۳ * * * * *
 ۱۴ * * * * *

فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ اَنْ يَتِيمًا وَيَعْصَبُ
 سونہا یا اور مر گیا کہ بیشک کافی تھا اسے نہر کرنا اور باندھا
 عَلٰی جُرْحِهِ خَرْقَةً ثُمَّ يَمَسُّهَا وَيَغْتَسِلُ سَائِرَ
 اپنے زخم پر پٹی پھر مسح کرنا اس پر اور دھونا اپنے سارے
 جِسْمِهِ رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ بِسَنَدٍ فِيْهِ ضَعْفٌ وَفِيْهِ
 بدن کا روایت کیا اسے ابو داؤد نے ایک سند سے کہ اس میں ضعف ہی اور اس میں
 اِخْتِلَافٌ عَلٰی رِوَايَةٍ وَعَنْ اَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ
 اختلاف ہی ایک روایت پر اور اس میں عباس رضی اللہ
 عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يَصْلِيَ الرَّجُلُ بِالْيَتِيمِ
 عنہ سے کہ کہا سنت ہی کہ نہ پڑھے کوئی شخص ایک تیمم سے
 الْاَصْلُوَّةَ وَاحِدَةً ثُمَّ يَتِيمًا لِلصَّلَاةِ الْاٰخِرَى
 مگر ایک نماز ۲۰ شمس پھر تیمم کرے دوسری نماز کے لئے ۳۰ شمس
 رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ بِاسْنَادٍ ضَعِيفٍ جَدًّا اَبَابُ الْحَيْضِ
 روایت کیا اسے دارقطنی نے نہایت ضعیف سند سے باب حیض کا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي
 روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ فاطمہ بیٹی ابی
 حَبِيشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
 حبیش کو استحاضہ ہونا تھا ۴۰ شمس و سو فرما یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

۲۰ شمس یعنی پندرہ دنوں کی اور اگر ایک تیمم سے کسی نماز میں پڑھے تو بھی جائز ہی ۳۰ شمس یعنی ایک تیمم سے ایک ہی فرض پڑھے اور غسل اور
 سنت کے تابع ہیں اور دوسرے فرض کے لئے دوسرا تیمم کرے ۴۰ شمس استحاضہ اس خون کو کہتے ہیں جو عادت کے دنوں سے زیادہ آئے یا کم

وَسَلَّمَ ان دم الحيض دم اسود يعرف فاذا امكن
 وسلم نے کہ خونِ حیض کا خون سیاہی بہانا جانا ہی سوجب
 ذلك فامسئي عن الصلوة فاذا كان الآخر
 وہ تو بازرہ تو نماز سے پھر جب ہو دوسرا وہ
 فتوضائي و صلي و اء ابو داؤد والنسائي
 نو وضو کر اور نماز پڑھ روایت کیا ہے ابو داؤد اور نسائی نے
 وصححه ابن حبان والحاكم واستنكره ابو حاتم
 اور صحیح کہا ہے ابن حبان اور حاکم نے اور مستنکرہ کہا ہے ابو حاتم نے
 وفي حديث أسماء بنت عميس عند أبي داؤد
 اور حدیث میں اسماء بنت عمیس کی ابو داؤد کے نزدیک
 ولتجلس في مكرن فاذا آرات صفرة فوق الماء
 اور چائے کہ بیٹھے کن میں سوجب دیکھے زردی پانی پر
 فلتغتسل للظهور والعصر غسلا واحدا وتغتسل للمغرب
 تو غسل کرے ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل اور غسل کرے مغرب
 والعشاء غسلا واحدا وتغتسل للفجر غسلا واحدا
 اور اشاء کے لئے ایک غسل اور فجر کے لئے ایک غسل
 وتوضائي ما بين ذلك وعن حمنة بنت جحش
 اور وضو کرے ان کے بیچ میں ۳۰ دن ۱۰ اور آخر بنت جحش

ہوسنی بیٹے اگر کسی سبب سے وضو جاری ہو اور نماز کے درمیان غسل کرے سوجب نہیں تقاضا ضروری کرے کہ اس میں بیٹے کا ذکر کرے

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اسْتَحَاضُ حِيضَةً

رضی اللہ عنہا سے کہ کبھی اسماض کا لہو آنا
کَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہت مدت سے سو میں ائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
أَسْتَفْتِيهِ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رَحْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

کہ تو ہی پوچھو اے سو فرمایا مقررہ رات مارنا شیطان کا
فَتَحِيضِي سِنَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسَبِي

۱۰ دن ۱۰ سو تو پچھو وہ چھ دن یا سات دن پھر نو ہا
فَإِذَا اسْتَنْتَابَ فَصَلِّيْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثَةَ

سو جب نو ہا کہ ہو دسے تو نماز پڑھ چوبیس یا تیس
وَعِشْرِينَ وَصُومِي وَصَلِّيْ فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكَ

دن رات اور زور کہہ اور نماز پڑھ ۱۰ دن ۱۰ کو کثرت بہ کتابت کریا تکو
وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ

اور اس طرح نو کر ہر مہینے میں جب کہ حیض والی ہوتی ہیں عور میں
فَإِنْ قَرِئْتَ عَلَى أَنْ تُوَخَّرِي الظُّهْرَ وَتَعْجَلِي العَصْرَ

پھر اگر قات دیکھے تو کہ دیر کر کے پڑھ ظہر کو اور جلدی کر کے پڑھے عصر کو
ثُمَّ تَغْتَسِلِي حِينَ تَطْهَرِينَ وَتَصَلِينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

پھر نہاد سے نوب کہ ہا کہ ہو دسے اور پڑھے تو ظہر اور عصر کو

منہ ۱۰ چنانچہ شیطان کا کہی کہ کیا کی کا وقت بخلا دیا کہ نامی کہ نماز روزے میں اے خلل سو

رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ تَوْضِيحِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَهِيَ لِأَبِي

روایت میں بخاری کے وضو کو توہر نماز کے لئے اور یہ ابی

داؤد وغیرہ میں وجہ اخرو عن ام عطیة رضی اللہ

داؤد اور اسکے غیر کے واسطے دوسرے طور سے ہے اور ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصَّقْرَةَ

عنها سے کہہ مہم نہیں گتے تھے خاکی رنگ اور زرد رنگ خون کو

يَعُدُّ الطَّهْرَ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَاللَّفْظُ

طہر کے بعد کوئی چیز روایت کیا ہے بخاری اور ابوداؤد نے اور لفظ

لَهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا

اسیر کیا ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے کہتے ہو کہ جب حبش سے ہوتی

حَاضَتِ الْمَرْأَةَ لَمْ يُوَاكِلُوا هَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عورت تو نہیں کھانے کے ساتھ سو نہ مانی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اعْتَمُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّدَّاحَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے کہ کروہ کام جماع کے سوا اور شہ و روایت کیا ہے مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَا مَرْيَمُ فَاتَّزِرِي بِمَا تَشْرِي وَأَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرنے تھے مجھے سوا ازبان منی میں پھر گلے لگانے مجھے اور میں

کتاب جامع ترمذی میں ہے

حَائِضٌ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي
 يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ
 أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ
 مَاجَةَ وَدِينَارُ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ
 الْقَطَّانِ وَرَجَحَ غَيْرُهُمَا وَقَفَّهُ وَعَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذَا حَاضَتْ لَمْ تَصِلْ وَلَمْ تَصُمْ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 فِي حَدِيثٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
 لَمَّا جِئْنَا مِرْفَأَ حَضَّتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَا جِئْتُمُ مِرْفَأَ نَبِيٍّ وَتَمَعْتُمُ حَيْضَ مَوْلَاهُ فَمَا بَأْسُ صَالِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہا سے کہ روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انکی من
 جو آدھے اپنی عورت پاس اور وہ حیض سے ہو فرمایا صدقہ دے ایک دینار
 یا آدھا دینار روایت کیا اسے پانچ نے اور صحیح کہا اسے عالم اور ابن
 القطان ورجح غیرہما وقفہ و عن ابی سعید الخدری
 قطان نے اور ترجیح دی انکی خبر نے اسکی موقوف ہونے کو اور ابی سعید خدری
 رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ایسے اذاحاضت لَمْ تَصِلْ وَلَمْ تَصُمْ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 کیا نہیں ہی کہ جب حیض سے ہو تو نہ ہار رہتی ہی اور زور رکھتی ہی متفق علیہ
 فی حدیث و عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت
 بہا ایک حدیث من ہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا جب
 لَمَّا جِئْنَا مِرْفَأَ حَضَّتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 پہنچے ہم صرف نبی کے پاس تو مجھے حیض ہوا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَفْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَا تَطْوِي بِالْبَيْتِ
 کہ جو کہ نے پیش حاجی سوا اسکے کہ طوات نہ کرے بیت اسے کہ
 حَتَّى تَطْهَرِي مُتَفَقِّعًا عَلَيْهِ فِي حَدِيثِ طَوِيلٍ
 جہاں کہ پاک سوڑے تو متفق طہر ہی بہر ایک بری حدیث منہ ہی
 وَعَنْ مَعَاذِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ
 اور معاذ رضی اللہ عنہ سے کہ اُس نے پوچھا نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِلُّ لِلرَّجُلِ مِنَ امْرَأَتِهِ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا طلال ہی مرد کو اپنی عورت سے
 وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ رَوَاهُ
 جبکہ وہ حیض سے سو نہر یا جو اوپر نہیں کہی روایت کیا ہے
 أَبُو دَاوُدَ وَوَعْفَهُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 ابو داؤد نے اور ضعف کیا ہے اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے
 قَالَتْ كَانَتْ النَّفْسَاءُ تَقْعُدُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ
 کہ کہا نفاس والی عورت تھکتی تھی زمانے میں نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نَفْسَائِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَكَرُوهًا
 صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چالیس دن میں روایت کیا
 الْخُمْسَةَ إِلَّا النَّسَاءَ وَاللَّفْظَ لِأَبِي دَاوُدَ وَفِي لَفْظِ
 اسے پانچ نے سوا نسائی کے اور لفظ ابی داؤد کا ہی اور ایک لفظ میں

نفاس و خون ہی جو جنے کے بعد سوئی اس کی کثرت اس کی چالیس دن ہی اور کہ حدیث کا اہل ازاد مقرر نہیں

لَهُ وَلَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلَوةٍ
 اُسے اور نہ حکم کرنے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضا کا نماز
 النَّفَاسِ وَحِكْمَةُ الْحَاكِمِ كِتَابُ الصَّلَاةِ ۝ بَابُ
 نفاس کی اور صحیح کہا اسے حاکم نے ۝ کتاب نماز کی ۝ بَابُ
 الْمَوَاقِيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 وقرون کا ۝ عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا
 کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقت ظہر کا جب
 زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ نِجْلُ الرَّجُلِ كَطَوْلِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ
 پہلے آفتاب اور موسیٰ آدمی کا اُس کے قدر برابر تک کہ آدھے
 العَصْرِ وَوَقْتُ العَصْرِ مَا لَمْ يَصْفُرِ الشَّمْسُ وَوَقْتُ
 عصر اور وقت عصر کا جب تک کہ نہ زرد ہو آفتاب اور وقت
 صَلَاةِ المَقْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ
 مغرب کی نماز کا جب تک کہ نہ غائب ہو شفق ۝ ۝ اور وقت
 العِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلَاةِ
 عشا کی نماز کا آدھی رات تک جو درمیان ہی اور وقت نماز
 الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ
 صبح کا جب نہ نکلتے آفتاب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَكَانَ مِنْ حَدِيثِ بَرِيدَةَ فِي الْعَصْرِ
 روايت کیا اسے مسلم نے اور انہیں الفاظ حدیث سے بڑا کی مشورے میں حضرت
 وَالشَّمْسُ يَضَاءُ نَقِيَّةً وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى
 اور آفتاب سفید صاف ہو اور حدیث سے ابی موسیٰ کی
 وَالشَّمْسُ مُوْتَفِقَةٌ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ
 اور آفتاب اونچا ہو اور ابی بردہ اسلمی
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 يَضَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى
 پڑھتے تھے عصر پھر چلا جانا کوئی ایک مہم میں اپنے گھر کو پڑے کنارے
 الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُوَخِّرَ
 مدینے کے اور آفتاب روشن رہنا اور دوست رکھتے تھے کہ در کہیں
 مِنَ الْعِشَاءِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثُ
 عشاء میں اور ناپسند رکھتے تھے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنا
 بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْتَقِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِضُ
 بعد اُسے اور پھر نہ تھے صبح کی نماز سے جب بجاتا
 الرَّجُلُ جَلِيْسَهُ وَكَانَ يَقْرَعُ بِالسِّتِيْنِ إِلَى الْمَائَةِ
 آدمی اپنے ہم نشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ آہ سو تک ہر شے

سن چینی جب نماز صبح شروع کرے تو آدمی یہ بجاتا ہے ساٹھی کو تار کی کے سب اور جب ظلام پھیرے تو زور دیکھ والا بجاتا ہے

تفصلاً

مَتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُمَا مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ وَالْإِشَاعُ

متفق علیہ ہی اور ان دونوں کے نزدیک حدیث سے جابر کی اور اشاعہ

أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا إِذَا رَأَوْهُمْ اجْتَمَعُوا عَجَلًا وَإِذَا

کبھی جلد ہی اور کبھی دیر کے جب دیکھنے لوگوں کو کہ جمع ہوئے تو جلد ہی کرنے اور جب

رَأَوْهُمْ أَبْطَوْا آخِرُ وَالصُّبْحِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

دیکھنے انہوں کو دیر کی تو تاخیر کرنے اور نماز صبح کی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَصَلِّيْهَا بَغْلَسًا وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي

وسلم پڑھتے تھے اندھیری معنی اور مسلم کا لفظ حدیث سے

مُوسَى فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ

ابن موسی کی پھر قائم کرنے فجر کی نماز جب بھٹی فجر اور لوگ

لَا يَكْتَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

نہ پہچانے لگتا تھا ایک انگاد دوسرے کو اور رافع ابن خدیج

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ

رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نماز پڑھتے تھے مغرب کی ساتھ رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پھر جاتا تھا کوئی تم میں سے اور بیشک وہ دیکھتا تھا

المَوَاقِعَ نَبْلَهُ مَتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

اہلے ایسے کی نشانی کی گاہ متفق علیہ ہی * اور عائشہ رضی اللہ

وہی ہے جب نماز شروع ہو کر آدھی پہنچتا ہے تا پانچ بجے سا بھی گھنٹا بکری کے سبب اور جب سات بجے پہنچتا ہے تو پندرہ بجے اور پندرہ بجے پہنچتا ہے

وَحَدَّثَنَا التِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور صحیح کہا اسے ترمذی اور ابن حبان نے اور ابن ہریرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے
أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

پائی فجر کی ایک رکعت پہلے آفتاب نکلنے سے تو مقرر
أَدْرَكَ الصُّبْحِ وَمَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ

پائی آسنے فجر کی نماز اور جس نے پائی ایک رکعت عصر کی پہلے تو دینے سے
تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

آفتاب کے تو مقرر پائی آسنے عصر کی نماز متفق علیہ اور مسلم کی روایت
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَرِهَتْ أَنْ يَسْجُدَ بَدَلَ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسے سیرج ہی اور فرمایا سجدہ بدلے
رُكْعَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالسُّجُودُ أَلْمَا الرُّكْعَةُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

رکعت کے پھر کہا اور سجدہ جو ہی سو رکعت ہی اور ابی سعید
الْحَدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

حدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ
لَمْ يَسْجُدْ بَدَلَ رُكْعَةٍ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمانے تھے نہیں نماز بعد فجر کے

کتاب فیہ شرح علیہ من صحیح ابی سعید ان اسے سیرج ہی اور فرمایا سجدہ بدلے

حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى

جب تک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے جب تک کہ
تَغِيبَ الشَّمْسُ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلَقَدْ مُسَلِّمٌ لِأَصْلُوَّةِ بَعْدَ

غائب ہووے آفتاب متفق ہے اس پر اور لفظ مسلم کا نہیں نماز بعد
صَلَوةِ الْفَجْرِ وَلَهُ عَنِ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

نماز صبح کے اور اسی کا لفظ عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے
ثَلَاثَ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا

تین وقت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے ہمارے
أَنَّ نُصَلِّيَ فِيهِمْ وَأَنَّ نَقْبَرُ فِيهِمْ مَوْتَانَا حِينَ

ہم نماز پڑھیں ان میں اور دفن کریں ہم ان وقتوں میں اپنے مرے کو ۳ مرتبہ جب
تَطْلُعُ الشَّمْسُ بِأَزْغَةٍ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمٌ

کہ نکلے سورج چائے یہاں تک کہ بلند ہووے اور جب سہاگہ آسما
الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضِيفُ

دوپہر کا گھڑ موہو الایہاں تک کہ ڈھلے سورج اور جستہ وقت کہ چھلے
الشَّمْسُ لِلْمَغْرُوبِ وَالْحُكْمُ الثَّانِي عِنْدَ الْإِسْتِثْنَاءِ فَعِنِ

آفتاب ڈوبنے کو اور حکم دوسرا استثناء فی
رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ

رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حدیث سے ابی ہریرہ کی سند ضعیف سے

مس ۳۰۳ یعنی فجر اور عصر کی نماز کے بعد نفل درست نہیں جیسا کہ سورج بلند ہو یا ڈوب جاوے گا

وَزَادَ الْيَوْمَ الْجُمُعَةَ وَكَذَلِكَ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي
 اور زیادہ کیا کہ جمعے کے دن شہادت اور اس طرح ابی داؤد کے لئے ابی
 قَتَادَةَ نَحْوَهُ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَتَادَةَ سے یہ نہیں ہے اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امی اولاد
 عِبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ

عبد مناف کی منع نہ کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا
 وَصَلَّى آيَةَ سَاعَةٍ شَيْئًا مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ رَوَاهُ

اور نماز پڑھے ہر وقت کہ چاہے رات میں یا دن میں روایت کیا
 الْخَمْسَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ حِبَانَ وَعَنْ

اسے پانچ نے اور صحیح کہا ترمذی اور ابن حبان نے اور
 بِنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
 الشَّفْحُ الْحَمْرَةَ رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ ابْنُ خَرِيزَةَ

شفق مرخی ہی روایت کیا اسے دارقطنی نے اور صحیح کہا ابن خریزہ نے
 وَغَيْرَهُ وَقَفَّهٖ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

اور اُس کے غیر نے اسکا وقت موناہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ کہا

یا بخاری سے کی نماز پڑھنا اور اسے شکر سے کہ حدیث کے مجموعہ میں ہے۔ مسیحی جمعے کے دن وہ بہر کہ نماز درست ہی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر دو ہیں ایک فجر نو
يَكْرُمُ الطَّعَامَ وَيُحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةَ وَفَجْرٌ تَكْرِمٌ

حرام کرنی ہی کھانا اور علال ہی اسمین نماز اور دوسری فجر ام ہی
فِيهِ الصَّلَاةُ أَيَّ صَلَاةٍ الصُّبْحِ وَيَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ

اسمین نماز صبح کی اور علال ہی اسمین کھانا
رَوَاهُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّاحُهُ وَالْحَاكِمُ فِي

روایت کیا ہے ابن خزیمہ اور حاکم نے اور صحیح کہ انہوں نے اسے اور حاکم کی

حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ شَكْوَةَ وَزَادَنِي الَّذِي يَكْرُمُ الطَّعَامَ

روایت حدیث میں جابر کی اسیراح ہی اور زیاد کیا اسمین کہ حرام
أَنَّهُ يَذْهَبُ مُسْتَيْدِلًا فِي الْأُوقِ وَفِي الْأَخْرَائِ

کرتی ہی کھانا تہہ کہ چیلتی ہی وہ گزارے میں اور دوسری فجر میں کہ وہ

كَذَذِبِ السَّرْحَانَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جیسے دم بھیرے کی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَكْمَالِ

کہ کسا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کاموں کا

الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

نماز ہی پہلے وقت میں اُسکے روایت کیا ہے ترمذی اور حاکم نے

مس پہلی ترکہ صحیح حدیث کہتے ہیں اور دوسرے کے کا ذہب

وَصَحَّاحَهُ وَأَصْلَهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَعَنْ أَبِي

اور صحیح کہا ہے و دونوں نے اور اصل اسکی صحیحین میں ہی اور ابی
مخدورہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

مخدورہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول
أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ وَأَوْسَطُهُ رَحْمَةُ اللَّهِ وَأَخِرُهُ

وقت رضامندی اسکی ہی اور سچ کا وقت رحمت اسکی اور آخر کا وقت
عَفْوُ اللَّهِ أَخْرَجَهُ الدَّارُ قُطْنِي بَسْنَدٍ ضَعِيفٍ جَدًّا

مناہم اسے کی ہی نکالا ایسے دار قطنی نے سند سے جو ضعیف ہی بہت
وَلِلَّهِ وَمِنْ مَن حَدِيثِ ابْنِ عَمْرِو نَكُوهُ دُونَ

اور ترمذی کے لیے حدیث سے ابن عمر کی اسے طرح ہی سوا لفظ
الْأَوْسَطُ وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ

اور ترمذی کے اور وہ بھی ضعیف ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما
عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی نماز بعد
الْفَجْرِ الْإِرْكَعَتَيْنِ أَخْرَجَهُ الْحَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ

فجر کے مگر دو رکعت * میں نکالا اسے پانچ نے نسائی کے سوا
وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا

اور روایت میں عبد الرزاق کی نہیں نماز بعد نکلنے فجر کے مگر

صحیحین میں ہے

رُكْعَتِي الْفَجْرِ وَمِثْلَهُ لِلدَّارِ قَطْنِي عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ

دو رکعت فجر کی اور مثل اُس کے دار قطن کے لئے ہی بیتے عمرو بن

الْعَاصِمِ وَعَنْ امِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَّى

عاصم سے • اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پڑھیں نماز

رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کو پھر آئے پھر سے گھر

فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتَهُ فَقَالَ شَغَلْتُ عَنْ

میں پھر پڑھیں دو رکعتیں سو پوچھا میں نے اسے فرمایا سنو کیا گیا تھا

رُكْعَتِي بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتَهُمَا الْآنَ قُلْتُ

میں دو رکعت سے ظہر کے بعد کی سو پڑھا میں نے انکو اب کہا میں نے

افْتَقَضِيَهُمَا اِذَا فَاتَتْنَا قَالَ لَا اُخْرِجُهُ اَحْمَدُ

بھلا کیا ادا کریں تم انکو جب چھوٹ جاو میں ہم سے فرمایا نہیں نکالا اے احمد نے

وَالْاَبِي دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

اور ابی داؤد کے لئے عایشہ رضی اللہ عنہا سے

عَنْهَا بِمَعْنَاهُ * بَابُ الْاِذَانِ * عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ

اسی کے معنی میں ہی • باب اذان کا • عبد اللہ بن زید

بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ طَافَ بِي وَاَنَا نَائِمٌ

بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا پھر امیر سے پاس جب کہ میں سونا تھا

رَجُلٌ فَقَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَذَكَرَ الْأَذَانَ

ایک مرد اور کہا کہ تو اللہ اکبر اللہ اکبر پھر ذکر کی اذان بتربیع التکبیر بغیر ترجیع والاقامة فرادی الا قد چار بار اللہ اکبر کہنے کے ساتھ دو بار اور آفات ایک ایک بار سوائے قامت الصلوة قال فلما أصبحت اتيت رسول

قامت الصلوة کے وقت کہنا بعد ازاں جب صبح کی پیش رفت تو ایسا پیش پاس رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لِرُوَيْحِ أَحَقِّ الْحَدِيثِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو فرمایا کہ یہ حدیث صحیحہ ہے اور حدیث تک اخرجہ احمد و ابوداؤد و صحیحہ الترمذی و ابن کلاب سے احمد اور ابوداؤد نے اور صحیح کما سے ترمذی اور ابن

خزیمہ و زاد احمد فی اخرہ قصۃ قول بلال فی اذان خزیمہ نے اور زیادہ کیا احمد نے آخر میں اُسے قصہ بلال کی بات کا اذان الفجر الصلوة خیر من النوم و لابن خزیمہ عن

ابن فجر کی کہ الصلوة خیر من النوم اور ابن خزیمہ کے کتب انس قال من السنة اذا قال المؤذن في الفجر انس سے کہ کہا سنت ہی کہ جب کہے مؤذن فجر میں

حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَعَنْ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ تُوَكِّفُ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

قامت الصلوة کے وقت کہنا بعد ازاں جب صبح کی پیش رفت تو ایسا پیش پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو فرمایا کہ یہ حدیث صحیحہ ہے اور حدیث تک اخرجہ احمد و ابوداؤد و صحیحہ الترمذی و ابن کلاب سے احمد اور ابوداؤد نے اور صحیح کما سے ترمذی اور ابن خزیمہ و زاد احمد فی اخرہ قصۃ قول بلال فی اذان خزیمہ نے اور زیادہ کیا احمد نے آخر میں اُسے قصہ بلال کی بات کا اذان الفجر الصلوة خیر من النوم و لابن خزیمہ عن ابن فجر کی کہ الصلوة خیر من النوم اور ابن خزیمہ کے کتب انس قال من السنة اذا قال المؤذن في الفجر انس سے کہ کہا سنت ہی کہ جب کہے مؤذن فجر میں

عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي

عَبَّاسٍ سے اور ان کے غیر سے * اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے برسی
الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ فِي ذَمِّهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ ثُمَّ اذِنَ بِلَالٍ

حدیث میں آئیے سو جانے میں نماز سے پھر اذان کہی بلال نے
فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ

پھر نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ کرتے تھے
كُلَّ يَوْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ

ہر روز روایت کیا ہے مسلم نے اور اسی کے لئے جابر سے کہ نبی
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَى الْمُرْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ

صلی اللہ علیہ وسلم آئے مردلینے میں پھر برہمنوں کے پاس مغرب
وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَأَقَامَتَيْنِ وَلَهُ عَنِ ابْنِ

اور عشاء ایک اذان اور دو آفات سے اور اسی کے لئے ابن عمر
عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَزَادَ

مغرب اور عشاء میں ایک آفات سے * اور زیادہ کیا ابو
أَبُو دَاوُدَ وَكَانَ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَمْ يَغَادِ فِي وَاحِدَةٍ

ابو داؤد نے ہر نماز کے واسطے اور ایک روایت میں اسی اور اذان تکلیف ایک ہی سے بھی

* * * * *
مغرب اور عشاء کے وقت جمع ہر حال ایک آفات سے

مِنْهُمَا وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ
 أَنْ دُونَ نُونِ كَ * اور ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے کہا دُونَ نے کہ فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالَ لَا يُؤْذِنُ بِبَيْلٍ فَكَلِمُوا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلال اذان کنسی بات کو سوکھاؤ
 وَأَشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا
 اور پو جب تک کہ اذان کہے ابن ام مکتوم اور تھا وہ اندھا آدمی
 أَعْمَى لَا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ أَحْبَبْتُ مَتَفَقَّ
 اذان نہ کہا جب تک کہ کہنے اُسکو صحیح کی تونے متفق
 عَلَيْهِ وَفِي آخِرِهِ إِدْرَاجٌ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ بِلَالَ
 علیہ ہی اور آخر میں اُسکے ادراج ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
 أَذِنَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
 کہ بلال نے اذان کسی پہلے فجر سے پھر حکم کیا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
 يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ إِلَّا ابْنَ الْعَبْدِ نَامَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 پھر جاوے گا اور پکارے ستے سو مقرر بندہ سو گیا تھا روایت کیا ہے ابو داؤد نے
 وَضَعْفَهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 اور ضعیف کہا * اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ
 سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سونم

النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمَوْزِنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
 اِذَا نُو كِهْوُ جَيْسَ كَيْمٍ مَوْزِنٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ هِيَ
 وَالتَّبْخَارِيُّ عَنِ مَعْوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَاسِمِ
 اِدْرِجَارِيِّ كِي رَوَايَتِ نَعَاوِيَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِ وَأُورِ مَسْلَمِ كِي رَوَايَتِ
 عَنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي فَضْلِ الْقَوْلِ كَمَا يَقُولُ
 عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِ فَعِيلَتِ مَعْنَى كَيْمٍ كَيْ جَيْسَ كَيْ مَوْزِنٌ اِك
 مَوْزِنٌ كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ سَوِيٌّ اَلْكَيْعَلَتَيْنِ فَيَقُولُ
 اِك كَلِمَةٌ سَوَا حِي اَلصَّلَاةِ حِي عَلَيَّ اَلْفَلَاحِ كِي كَيْ لَادِلِ
 اَلْحَوْلِ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ وَعَنِ عَثْمَانَ بْنِ اِبْنِ اَلْعَاصِ
 وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ * اِدْرِجَارِيِّ عَمَانَ اِبْنِ اَلْعَاصِ
 اَلْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِ كِي اَسْبَغَ كَمَا يَا رَسُوْلَ اِه
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْنِي اِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ اَذَتْ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَ بِنَادٍ وَمَجَّ اِمَامَ بِيْرِي قَوْمِ كَا مَوْ فَرَمَا يَا تُو
 اِمَامَهُمْ وَاقْتَبِدْ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مَوْزِنًا
 اِمَامَ هِيَ اَنكَ اَمَوَانَتِ كَرَا اِكِي ضِعْفِ كِي سَانَتَهُ اِدْرِجَارِيِّ كَرَا اِسْمَ مَوْزِنِ
 لَا يَا خُذْ عَلَيَّ اِذَا نَهَ اَجْرًا اَخْرَجَهُ اَلْحَمْسَةَ وَحَسَنَهُ
 كِي اِذَا نُو كِهْوُ جَيْسَ كَيْمٍ مَوْزِنٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ هِيَ

شش ایک سے مستحب ہے کہ وہ بھی نے
 اور پانچ وقت حاضر باش کی مزدوری لے تو درست ہے مستحب ہے کہ وہ بھی نے

التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ
 ترمذی نے اور صحیح کہا ہے حاکم نے اور مالک ابن
 الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَبِثَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِذَا أَحْضَرْتَ الصَّلَاةَ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ

وَسَلَّمَ فِي جِبِّ آدَى زَقَاتِ نَازِلٍ تُوَ اذَانُكُمْ وَاسْطَى تَهَارَاتِ بَيْتِكُمْ تَمَّ نَسَبُكُمْ
 الْحَدِيثُ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ

أَخْرَجَتْهُمُ نَكَالًا أَسَى سَاتِ فِي * اُوْر جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ إِذَا

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ إِذَا
 أَذِنْتَ فَتَرَسَّلْ وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ

اِذَانِ كَيْفَ تَوَقَّهَرْتَهُمْ كَيْفَ كَرِهَ اُوْر جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ
 أَذَانُكَ وَاقَامَتِكَ قَدْ رَمَا يَفْرُغُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْلِهِ

اِبْنِ اِذَانِ اُوْر اِقَامَتِ كِ اُتِي دِيرُ كِرَاعَتِ كِرْنِ كِهَانِ اُوْر اِبْنِ كِهَانِ
 الْحَدِيثُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَفَهُ وَاهُ عَنْ أَبِي

أَخْرَجَتْهُمُ نَكَالًا أَسَى سَاتِ فِي * اُوْر جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ
 هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِبْنِ اِذَانِ اُوْر اِقَامَتِ كِ اُتِي دِيرُ كِرَاعَتِ كِرْنِ كِهَانِ اُوْر اِبْنِ كِهَانِ
 اِبْنِ اِذَانِ اُوْر اِقَامَتِ كِ اُتِي دِيرُ كِرَاعَتِ كِرْنِ كِهَانِ اُوْر اِبْنِ كِهَانِ

قَالَ لَا يُؤْذَنُ إِلَّا مُتَوَضِّئًا وَضَعْفَهُ أَيْضًا وَلَهُ عَنِ زِيَادِ بْنِ

فرمایا اذان تکبیر کے جو وضو والا سوا در ضعیف کہا اسے بھی اور اُسکے لئے زیادہ بن

الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حادث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَمَنْ آذَنَ فَهُوَ بِتَقِيمٍ وَضَعْفَهُ أَيْضًا وَلَا يَبِي دَاؤُ دَفِي

اور جس نے اذان کہی سو وہی آفاست کہ اور اسے بھی ضعیف کہا اور ابی داؤد کے لئے

حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ أُنَا رَأَيْتَهُ يَعْنِي

عبد اللہ ابن زید کی حدیث سن کر اُس نے خواب میں دیکھا تھا اُسے یعنی

الْأَذَانَ وَأَنَا كُنْتُ أُرِيدُهُ قَالَ بَأَقْرَبَ أَنْتَ وَتَيْبُهُ

اذان کو اور میں راز وہ رکھتا تھا اُسکا فرمایا تو اقامت کہہ اور اُس میں بھی

ضَعْفٌ أَيْضًا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

ضعف ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْمُؤَذِّنُ أَمْلِكُ بِالْأَذَانِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن زیادہ حق داری اذان کا ۳۰ ش

وَالْإِمَامُ أَمْلِكُ بِالْأَقَامَةِ رَوَاهُ بِنُ عَدِي وَضَعْفَهُ

اور امام زیادہ حق داری اقامت کا ۳۰ روایت کیا اسے ابن عدی نے اور ضعیف کہا اسے

وَالْبَيْهَقِيُّ نَحَرَهُ عَنِ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ

اور بیهقی کے لئے اسے بارج ہی علی رضی اللہ عنہ سے اُسکے کلام سے اور

ش * مؤذن کے لئے زیادہ بن اور ابی داؤد کے لئے

آنس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لا یرد اللہ عاۓ یمین الاذان والاقامة

جہلی اللہ علیہ وسلم نے رد یمین سوتی دعاؤں اور اقامت کے بیچ سنن

روایت کیا اے نسائی نے اور صحیح کہا ابن خزيمة نے * باب نماز کی شرطوں کا

عن علی بن طلحة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نقل ہی علی ابن طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا فسا احدکم فی الصلوة فلینصرف ولیتوضأ

نے جب گزر کرے کوئی تمہارا نماز میں تو پھر جاوے اور وضو کرے

ولیعد الصلوة رواہ الخمسة وصححه ابن حبان

اور دہر او کے نماز روایت کیا اے بائج نے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وعن عائشة رضی اللہ عنہا عن النبی صلی اللہ علیہ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا یقبل اللہ صلوة حائض الا بخمار

وسلم سے کہ فرمایا قبول نہیں کرنا اللہ نماز بالرخسوست کی بغیر چادر کے

رواہ الخمسة الا النسائی وصححه ابن خزيمة و عن

روایت کیا اے بائج نے نسائی کے سوا اور صحیح کہا اے ابن خزيمة نے اور

جَابِرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَهُ أَنْ كَانَ التَّوْبُ وَاسِعًا فَالْتَحَفْتُ بِهِ يَعْنِي فِي

اُسکو اگر کپڑا بڑا ہو تو لپیٹ لے اُسکو یعنی نماز میں

الصَّلَاةِ وَلَمْ يَسْلَمْ فَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِنْ كَانَ ضَيْقًا

اور سلام کی روایت سوائے اُس کے دونوں کناروں میں اور اگر تنگ ہو

قَاتَزَرْتَهُ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

تو ہر دو کو متفق علیہ ہی اور اُن دونوں کے لیے حدیث سے ابی ہریرہ کی

لَا يُصَلِّي أَحَدٌ كَرْدًا فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى

نہ نماز پڑھے کوئی تمہارا ایک کپڑے میں کہ

عَاتِقَهُ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا

ہو اُس کے موٹے ہونے پر اُس سے کچھ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ اُس نے

سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّصَلِي الْمَرْأَةَ فِي

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کرتے

دِرْعٍ وَخِمَارٍ بغيرِ زَارٍ قَالَ إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَائِبِغًا

اور چادر میں بغیر تہجد کے فرمایا جب کہ ہو گرنالینا کہ وہاں تک

يَغْطِي ظَهْرَ قَدَمَيْهَا خَرَجَهُ أَبُودَاؤُدُ وَوَجَّحَ الْأُمَّةَ

پہننے اُس کے پانوں تک پشت کو نکالا ہے ابوداؤد نے اور صحیح کہا ابامون نے

وَقَفَهُ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا
 اُسکا موقوف ہونا اور عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہہا تم مجھے
 مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَأَشْكَلَتْ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اندھیری رات میں شو مشکل ہوا
 عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ
 ہم پر قلبہ ہیجاتا سونا ہمارے ہمنے پھر جب نکلا آفتاب تب گھلا کہ ہمارے
 صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَنَزَلَتْ الْآيَةُ فَأَيُّمَانُوا فَنَزَلَتْ
 چوہی ہمنے اور طرف قبلہ سے تب اتری یہ آیت سو جس وقت تم شہہ کرو پھر وہاں ہی
 وَجْهَ اللَّهِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَوَضَعَهُ وَعَنْ أَبِي
 متوجہی اللہ نکلا اُسے ترمذی نے اور ضعف کہا اور ابی
 هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ أَخْرَجَهُ
 وہم نے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہی نکلا اُسے
 التِّرْمِذِيُّ وَقُوَّةُ الْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ
 ترمذی نے اور قوی کہا اُسے بخاری نے اور عامر ابن ربیعہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 کہ نماز پڑھتے تھے اپنی اوتسی پر جس طرف منہ کرتے تھے انکو لیکر متفق علیہ ہی
 فَاذَّابُخَارِي يُؤَمِّمِي بِرَأْسِهِ وَلَمْ يَدُكِّنْ يَحْتَمِلُهُ فِي
 زیادہ کہا بخاری نے اشارہ کرتے تھے اپنے سر سے اور نہ رکھتے تھے اسکا
 الْمَكْتُوبَةَ وَالْأَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ النَّسِ وَكَانَ
 فرض نماز میں اور ابی داؤد کے واسطے اس کی حدیث سے اور جب
 إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ
 سفر کرتے ۳۲۰ ش: پھر ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں تو منہ کرتے اپنی اوتسی کا
 الْقِبْلَةَ فَكَبَّرُوا ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَجْهَهُ رُكَّابَهُ
 قبلے کو نب تکبیر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف کو کہ مونا منہ انکی اوتسی کا ۳۲۱ ش

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
 اور اسناد اُسکی حسن ہی اور ابی سعید خدری
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْضُ
 رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین
 كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبِرَةَ وَالْحَمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
 ساری مسجد ہی ۳۲۲ ش: سوا قبرستان اور حمام کے روایت کیا اسے ترمذی
 وَلَهُ عِلَّةٌ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 نے اور اُسکے لئے علت ہی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

۳۲۰ ش: یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۳۲۱ ش: یعنی سواد کی پر تکبیر تکبیر کے وقت بھی کہنے کو منہ کرنا ضروری اور اتنی نماز میں ضروری ہیں

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي

مِنَعٍ كَمَا دَرَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَازِلَةٍ أَدْنَى سِتِّ سَاعَاتٍ
سَبْعَ مِائَاتٍ مِنَ الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ

مِنَعَانِ مِثْنِ بَاحَاةِ مِثْنِ أَوْ رُذْجِ كَرْنَةِ كِي بَگَهَرِ أَوْ فِرْسَانِ مِثْنِ أَوْ رِجِ
الطَّرِيقِ وَالْحَمَامِ وَمِعَاطِنِ الْأَبْلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ

رَاكِعِ أَوْ حَمَامِ مِثْنِ أَوْ رُجِ كَرْنَةِ كِي بَگَهَرِ أَوْ فِرْسَانِ مِثْنِ أَوْ رِجِ

اللَّهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَفَهُ وَعَنْ أَبِي مَرْثَدٍ

بُحْتٍ بِرِوَايَتِهِ كَمَا أَنَّ تِرْمِذِيَّ فِي أَوْ رُجِ كَرْنَةِ كِي بَگَهَرِ أَوْ فِرْسَانِ مِثْنِ أَوْ رِجِ

الغَنَوِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

غَنَوِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا

عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّ بِرِوَايَتِهِ كَمَا أَنَّ تِرْمِذِيَّ فِي أَوْ رُجِ كَرْنَةِ كِي بَگَهَرِ أَوْ فِرْسَانِ مِثْنِ أَوْ رِجِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ

كَهَذَا فَرَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَتَّى آدَى كَوْنِ

أَحَدِكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ إِذَا

نَمِ مِثْنِ كَمَا سَجِدَ كَوْنِ نَظَرَ كَرْنَةِ كِي بَگَهَرِ أَوْ فِرْسَانِ مِثْنِ أَوْ رِجِ

میں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز گزارنے سے سات
سبع مہو اطن المزبلۃ والمجزرة والمقبرة وقارعة
مکان مین باحای مین اور رذج کرنے کی بگہر اور فرسان مین اور ریح
الطریق والحمام ومعاطن الابل وفوق ظهر بیت
راکع اور حمام مین اور ریح کرنے کی بگہر اور فرسان مین اور ریح
اللہ رواہ الترمذی وضعفه وعن ابی مرثد
بخت پر روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا اور ابی مرثد
الغنوی رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ
غنوی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
صلی اللہ وسلم یقول لا تصلوا إلى القبور ولا تجلسوا
علیہا کہ فرماتے تھے نہ نماز پر تمہو قبروں کی طرف اور نہ بیٹھو
علیہا رواہ مسلم وعن ابی سعید رضی اللہ عنہ
ان پر روایت کیا اسے مسلم نے اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا جاء
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آدے کوئی
أحدکم المسجد فلینظر فإن رأى فی نعلیه إذا
نم مین کا مسجد کو تو نظر کرے پس اگر دیکھے اپنے جو نہ مین کچھ گندگی

فِي صَلَاتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيَصِلَ فِيهِمَا اَخْرَجَهُ ابُو داؤد

یا گھنونی چیر تو ماہ سے اے کوہوش اور نماز پر ہے اُنہیں نکالا اسے ابوداؤد نے
وَحَكَّاهُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور صحیح کہا اُسے ابن خزيمة نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُطِيَ مِنْ اَحَدِكُمْ الْاِذَا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گھسنے کوئی نم منہ کندگی کو
بِحَفِيهِ فَطَهَّرْهَا التُّرَابِ اَخْرَجَهُ ابُو داؤد و حَكَّاهُ

اپنے موزوں سے تو پاک کرینو امی انکی میں ہی نکالا اسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسے
ابن حبان * وَعَنْ مَعْوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ

ابن حبان نے اور معاویہ بن حکم سے کہ کہا فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ هَذِهِ الصَّلَاةُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ نماز
لَا يَصْلِحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هِيَ

لا یق نہیں اسمن کوئی چیز آدمیوں کے کلام سے وہ نماز
التَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَقِرَاةِ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

توسبیح ہی اور تکبیر اور پڑھنا قرآن کا روایت کیا اُسے مسلم نے
* وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اِنَّا كُنَّا نَتَكَلَّمُ

اور زید بن ارقم سے کہ کہا ہم بائیں کرتے تھے

۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

في الصلاة

كَأَزِيْرٍ أَلْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ أَخْرَجَهُ الْخُمْسَةَ الْآ

آواز آتی تھی جسے دیگب کے جوش کی آواز رونے کے سبب نکالا گیا

أَبْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ أَبُو حَبِيْبٍ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

پانچ نے سوال کیا اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے اور علی رضی اللہ

عنه قال كان لي من رسول الله صلى الله عليه وسلم

مدخلان فكنيت اذا اتينته وهو يصلي تنكح لي

واخل مونا حجاب آتا تھا میں ان پاس اور وہ نماز پڑھتے ہوئے تو کھنکھارتے

رواه النسائي وابن ماجه * وعن ابن عمر رضي

عنه قال قلت لبلال كيف رآيت النبي

صلى الله عليه وسلم يرد عليهم حين يسلمون عليه وهو

صلى الله عليه وسلم كوجاب وينع لو كوزك جبرك وكرت سلام عليك انسى اور وہ

يقول هكذا وبسط كفيه اخرج ابو داود

نماز پڑھتے ہوئے کہا اشارہ کرتے ہوں اور پھینا یا اپنی ہاتھوں کو نکالا گیا اور وہ

والترمذي وصححه * وعن ابى قتادة قال كان

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسے اور ابی قتاد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسے اور ابی قتاد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسے اور ابی قتاد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسے اور ابی قتاد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

دینی تھیں کے بیٹ سے بائیں صحیح کی صحیح پر تالی دارین شمس صحیح کے معنی گلا صداقت کرنا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَّةً
 رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور وہ لئے سونے تھے امامہ زینب کی
 بِمَنْتِ زَيْنَبَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ خَمَلَهَا
 عیسیٰ کو سوجب سجدہ کرتے تو رکھ دیتے اس کو اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے
 مَنْفِقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ وَهُوَ يَوْمُ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ
 اُسکو مشقی علیہ ہی اور مسلم کے لئے جبکہ وہ امامت کرتے تھے لوگوں کی مسجد میں
 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
 صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْتَلُوا الْأَسُودِيْنَ فِي الصَّلَاةِ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے مار دو دونوں کا لہو کو نماز میں
 الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَحَكَاهُ ابْنُ
 عَسَاقٍ كُوْا اور بچھو گو نکالا اُس کو چاندے اور صحیح کہا اُس کو ابن
 حَبَّانٍ • بَابُ سِتْرَةِ الْمُصَلِّي • عَنْ أَبِي جَهْمٍ
 حبان نے • باب نمازی کے ستر سے کا • ابی جہم
 بِنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
 صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارِيْنَ يَدِي الْمُصَلِّي
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے کندھے والی نمازی کے آگے

مَا ذَا عَلَيْهِ مِنَ الْأَثْمِ لَكِنَّ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا
کہ کیا گناہ ہی اس پر تو تمہارا ہونا چالیس ہتر ہوتا
لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
انکے لئے گزرنے سے آگے متفق علیہ ہی اور لفظ
بِالْبُخَارِيِّ وَوَقَعَ فِي الْبَزَارِيِّ مِنْ وَجْهِ اخْرَاجِ بَعْثِ
بخاری کا ہی اور واقعہ سوا بزار سنن ایک دوسری وجہ سے چالیس
خَرِيفًا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ
جس سے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا ہو چھا گیا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سِتْرَةٍ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوہ تبوک میں نمازی کے ستر سے
الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مَوْخِرَةِ الرَّحْلِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
سے سو فرمایا جیسے پچھلی لکڑی کھادے کی نکالا اس کو مسلم نے
وَعَنْ سَبْرَةَ بِنِ مَعْبِدِ بْنِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
اور سبرہ بن معبد بن الجہنی رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ رَأْسُ أَحَدٍ كَمَا
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ ستر الے لیو کے کوئی ایک
فِي الصَّلَاةِ وَلَوْ بِسَهْمٍ أَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ. وَعَنْ
تمہارا نماز میں اور اگر پھیرے سو نکالا اس کو حاکم نے اور

ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یقطع صلوة امرء المسلم اذا لم یکن بین

وسلم نے توڑتی ہی نماز مرد مسلمان کی جب کہ نہ سو رو برو آئے
یدیہ مثل مؤخرۃ الرجل المرأة والحمار والکلب
ماتہ مؤخرۃ رسل کے عورت اور گدھا اور کالا

الأسود الحدیث و فیہ الکلب الأسود شیطان

کتا آخر حدیث تک اور اسی معنی ہی کہ کالا کتا شیطان ہی
أخرجه مسلم وله عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

ذکالا اسکو مسلم نے اور اس کے لئے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے

تکوة دون الکلب ولابی داؤد والنسائی عن

اس طرح ہی سوا لفظ کتے کے اور انی داؤد اور نسائی کے لئے ابن

بن عباس رضی اللہ عنہما تکوة دون آخره وقید

عباس رضی اللہ عنہما ہے اس طرح ہی سوا کے آخر کے اور قید لگائی

المرأة بالحائض وعن ابی سعید بن الخدری رضی

عورت کے ساتھ حیض والی * اور ابی سعید رضی اللہ عنہما

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز کرتے

أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتَتِرُهُ مِنَ النَّاسِ وَارَادَ أَحَدٌ
 كُوئی تم میں ایک چیز کی نظر کر کے چھپالیو سے ہر ایک کو گو گوئی اور چاہے کوئی
 أَنْ يَجْتَاذَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَقَاتِلْهُ

کہ گزروے اُس کے اُس کے تو منع کرے اُس کو پھر اگر نہ مانے وہ تو لڑائی کرے اُسے
 فَإِنَّهُ هُوَ شَيْطَانٌ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَإِنَّ مَعَهُ

کہ وہ شیطان ہی متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں کہ اُس کے ہمراہ
 الْقُرَيْنِ . وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

ہی وہ ساتھی . اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں

فَلْيَجْعَلْ ثَلَاثًا وَجْهَهُ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصَبْ

نور رکھ لے اپنے منہ کے سامنے کوئی چیز پھر جو نہ پاوے تو کھڑی کمرے

عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَلْيُخِطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرَّهُ مِنْ

لا تھی پھر اگر لا تھی بھی نہ ہو تو کھینچے ایک لکیر پھر نہ ضرر کریگا اسکا

میں بینید یہ اخرجہ احمد وابن ماجہ وصححه

گہندہ اُس کے آگے نکالا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو

أَبْنُ حَبَّانٍ وَلَمْ يُصَبْ مِنْ زَعْمِ أَنَّهُ مُضْطَرِبٌ بَلْ

ابن حبان نے اور زنی کو نہ پہنچا جسے کہا کہ یہ حدیث مضطرب ہی بلکہ

هو حسن * وعن ابي سعيد بن ابي خديري رضي

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع

الصلاة شيء وادروا اما استطعتم اخرجها ابوداؤد
نماز کو کوئی چیز اور دفع کر و جس قدر سو کے نم سے نکالا اسکو ابوداؤد نے

وفي سنن ضعيف * باب الحث على الخشوع في

اور اسکی سند میں ضعف ہی * باب رغبت ولازکا عاجزی کرنے پر

الصلاة * عن ابي هريرة رضي الله عنه قال نهى

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلي الرجل مختصرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پر بے فرو مختصر ہو کے

متفق عليه واللفظ لمسلم ومعناه ان يجعل يده على

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور معنی اسکے ہتھ پہن کر رکھے اپنا ہاتھ

خاصته وفي البخاري عن عائشة رضي الله

عنها ان ذلك فعل اليهود وعن انس رضي الله

عنها ان ذلك فعل اليهود وعن انس رضي الله

عنها ان ذلك فعل اليهود وعن انس رضي الله

عنها ان ذلك فعل اليهود وعن انس رضي الله

عنها ان ذلك فعل اليهود وعن انس رضي الله

عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا
 عَزَمَ أَنْ يَأْتِيَكَ الْمَغْرِبُ فَابْدَأْ بِأَبْوَابِهِ قَبْلَ أَنْ تَصَلُّوا الْمَغْرِبَ
 شَاءَ مَا كَلِمَاتُهَا تَبْدَأُ بِهَا بِأَبْوَابِ الْمَغْرِبِ كَمَا
 مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 بَرَّحْتُ بِهَذَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ هُوَ ۱۰ وَأَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ
 فَمَا يَأْتِيهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَقِّهِ مِنْ
 فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَسْمَعُ أَحْسَنَ مِنَ الرَّحْمَةِ تَوَاجَهَهُ
 نَارِ مَنِّ تَوَهُجَ مِنْهُ بِرَحْمَتِ رُؤُوسِ هِيَ أَسْبَغَ
 رَوَاهُ الْخَمْسَةُ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ وَزَادَ أَحْمَدٌ وَاحِدَةً أَوْ
 رَوَيْتُ كَمَا إِسْبَغَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ مِنْهُ وَأَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 دَعَا فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْقِبِ تَكْرَهُهُ بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ
 هِيَ بِرَحْمَتِ رُؤُوسِ هِيَ ۱۰ وَأَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ
 أَوْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْهُ كَمَا يَبْجَاهُ مَنِّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِتْفَاتِ فِي
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ ۱۰

۲۳۰ یعنی اگر حاجت پڑے تو یک بار جوگیکی رخصت ہی اور جو ایک رجبی نہ چھوڑے تو ہنسی ۳۳۰ التفات کے

الصلوة

الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَافٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ

ناز میں سو فرمایا کہ وہ ایک اچک لٹہا ہی کہ اچک لٹہا ہی اسے شیطان نماز

صَلَاةِ الْعَبْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاللَّيْثِيُّ وَصَحَّحَهُ

سے بند سے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی نے تم اور صحیح

إِيَّاكَ وَالْأَلْتِفَاتُ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُهَلِكَةٌ فَإِنْ كَانَ

کہا اسے چانو اپنے تین ایدھرا او دھر دیکھنے سے ناز میں کہ وہ ہاگ کرنے والی

لَا بُدَّ فِى التَّطَوُّعِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہی پھر اگر ضرور سو تو نقل میں * اور انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ موسم میں

أَحَدٌ كَفَرَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يَنَاجِي بِهِ فَلَا يَبْضُقُنَّ

کوئی ایک نماز میں تو وہ راز کہتا ہی اپنے رب سے سوزہ تھوگے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنِ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنِ شِمَالِهِ

اپنے آگے اور نہ اپنے دہنے لیکن اپنے بائیں

تَحْتَ قَدَمَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَوْ تَحْتَ

پانوٹے پیچھے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں یا نیچے اپنے

قَدَمَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ كَانَ قَرْمٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ

پانوٹے * اور انس سے کہ کہا ایک نقش وار پردہ تھا عائشہ رضی اللہ عنہا کا کہ پردہ

نماز میں سو فرمایا کہ وہ ایک اچک لٹہا ہی کہ اچک لٹہا ہی اسے شیطان نماز
صلوات العبد رواہ البخاری واللیثی و صححہ
سے بند سے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی نے تم اور صحیح
ایاک والالتفات فی الصلوة فانہ مهلکة فان کان
کہا اسے چانو اپنے تین ایدھرا او دھر دیکھنے سے ناز میں کہ وہ ہاگ کرنے والی
لا بد فی التطوع وعن انس رضی اللہ عنہ
ہی پھر اگر ضرور سو تو نقل میں * اور انس رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ موسم میں
أحد کفر فی الصلوة فانہ یناجی بہ فلا یبضقن
کوئی ایک نماز میں تو وہ راز کہتا ہی اپنے رب سے سوزہ تھوگے
بین یدئہ ولا عن یمینہ ولكن عن شمالہ
اپنے آگے اور نہ اپنے دہنے لیکن اپنے بائیں
تحت قدمئہ متفق علیہ وفی روایة او تحت
پانوٹے پیچھے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں یا نیچے اپنے
قدمئہ * وعنہ قال کان قرم لعائشہ سترت بہ
پانوٹے * اور انس سے کہ کہا ایک نقش وار پردہ تھا عائشہ رضی اللہ عنہا کا کہ پردہ

جَانِبَ يَتِمَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطْنِي

کیا تھا اسے ایک کونے کو اپنے گھر کے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ کو
عَنَّا قَرَامَكَ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرُضُ لِي
م سے اپنے پاس پر دیکو کہ بیش ہمیشہ اسکے نقشہ ہا ہر سوئے ۶۶ مجھ پر

فِي صَلَوَاتِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاتَّقَا عَلَى حَدِيثِهَا
میری نماز میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور اتفاق کیا انھوں نے عایشہ کی

فِي قِصَّةِ أَنْجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ وَفِيهَا الْهَثْنِي

حدیث پر قئے سنن ابی جہم کی شمیم چادر کے اور آسمین ہی کہ ستر
عَنْ صَلَوَاتِي وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

غافل کیا مجھکو میری نماز سے * اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے السلام نے اللہ سے
يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ

باز رہیں وہ لوگ جو اٹھتے ہیں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نماز میں یا
لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

نہ پھر ائی جادوینکی انکی طرف * ش * روایت کیا اسے مسلم نے اور اسیکے لئے
اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہاٹ نامیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیرطان کے موٹائی اسے علم بالکسوا اب

من * * * پلنی اس کے اولی کے اسے کاغیب پر رکھا

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَعَنْهُ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ أَخَذُوا قَبْرَ رَازِيَةَ وَأَتَتْهُمْ مَسَاجِدَ

لَعْنَتُكُمْ عَلَيْكُمْ وَزَادُكُمْ مَسْجِدًا وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ

مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَزَادُكُمْ مَسْجِدًا وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ

متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور نصاریٰ کو اور ان دونوں کے لئے

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْهُ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنُو أَعْلَى قَبْرَهُ مَسْجِدًا

أَنْتُمْ تَكْفُرُونَ كَوْنِي مَرْدًا صَالِحًا تَوَجَّهْتُمْ إِلَى قَبْرِهِ

وَفِيهِ أَوْلِيَاكُمْ أَشْرَارُ الْخَلْقِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عَنْهُ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْهُ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْهُ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خِيَلًا فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ

گھوڑہ اسولایا ایک شخص کو پھر باندھا لوگوں نے اسے ایک ستون سے ستونوں میں

بِنَوَازِي الْمَسْجِدِ الْحَدِيثُ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْهُ

ہے مسجد کے آخر حدیث تک متفق علیہ ہی * اور اسی

میکر کے اور جو اس کے مؤلف کو تو بائیں تھیلی کی پتھم نے کہہ کر دکھانے

رَضِيَ اللهُ أَنْ عَمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ بَحْسَانٍ يَنْشُدُ
 رضی اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ گدڑے حسان پر کہ شعر پڑھتا تھا
 فِي الْمَسْجِدِ فَاحْظًا إِلَيْهِ فَقَالَ كُنْتُ أَنْشُدُ
 مسجد میں سو کس انگھونٹے دیکھا ایک بڑا بڑا کبوتر تب اُس نے کہا میں شعر پڑھتا تھا جبکہ
 وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَغَنَّهُ قَالَ قَالَ
 اُس میں تھا وہ شخص جو بہتر ہی تجھ سے متفق علیہ ہی اور اُسی سے کہ کہا فرمایا
 رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی شعر کسی مرد کو کہ دہو وہ ہے
 ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَارِدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ
 گم ہوئی کو مسجد میں تو کہہ نہ پھر ادے اُسے اللہ تجھ پاس
 فَإِنَّ الْمَسْجِدَ لَمِ يَبْنِي لِهَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَغَنَّهُ
 کہ بٹک مسجد نہیں بنائی گئی! سو اسطے روایت کیا اسے مسلم نے اور اُسی
 أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ
 سے ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم اُس کو جو
 يَبِيعُ أَوْ يَبْتِئِعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا أَرْبِعُ اللهُ
 بیچنے یا خرید کرے مسجد میں تو کہو نہ سو و مند کرتے اللہ
 تَجَارَتِكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَحَسَنُهُ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ
 ہماری تجارت کو روایت کیا اُسے نسائی نے اور حسن کہا اور نسیم

بْنِ حِرَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بْنِ حِرَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

قَائِمٌ نَكِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمِنْهُنَّ أَوَّلُهُ قِصَاصٌ كَمَا جَاءَتْهُ أَنْ مَنِينٌ مِّنْ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَبُسَيْدٌ ضَعِيفٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

رَوَايَتُهَا كَمَا أَنَّ أَحْمَدَ وَأَبُو دَاوُدَ وَبُسَيْدٌ ضَعِيفٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُصِيبُ سَعْدٌ يَوْمَ الْحَنْدِ قُضِرَ ضَرْبٌ

عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ أُصِيبَ

عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَابَةَ فِي الْمَسْجِدِ

أَسْبَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ

لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ

نَاكِحَاتِ كَرِيمٍ أُنْكِيَ نَزْدِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُ أُنظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَدِيثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تَحِيَّ جَثَبِيَّ كَمَا كُنْتُ أُنظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُ أُنظُرُ إِلَى

وَعَنْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَيْدِيَهُ سَوَدَاءٌ كَمَا كَانَ لَهَا

أَوَّلُهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ

أَسْبَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ

بْنِ حِرَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا قَائِمٌ نَكِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمِنْهُنَّ أَوَّلُهُ قِصَاصٌ كَمَا جَاءَتْهُ أَنْ مَنِينٌ مِّنْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَبُسَيْدٌ ضَعِيفٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ رَوَايَتُهَا كَمَا أَنَّ أَحْمَدَ وَأَبُو دَاوُدَ وَبُسَيْدٌ ضَعِيفٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُصِيبُ سَعْدٌ يَوْمَ الْحَنْدِ قُضِرَ ضَرْبٌ عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ أُصِيبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَابَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَسْبَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ نَاكِحَاتِ كَرِيمٍ أُنْكِيَ نَزْدِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُ أُنظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَدِيثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ تَحِيَّ جَثَبِيَّ كَمَا كُنْتُ أُنظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُ أُنظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَيْدِيَهُ سَوَدَاءٌ كَمَا كَانَ لَهَا أَوَّلُهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ

خُبَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا نَسِئْتُ فَتَحَدَّثْتُ

ایک عجمی سجدہ منہ سے سووا آتی تھی میرے پاس اور بائیں کرتی تھی

عِنْدِي الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

میرے عزیز و یک پر ہو حدیث کو متفق علیہ ہے اور انس رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ الْبَصَاقُ

اسے غصہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہو کو

فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكُفَّارَةٌ فَهَذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سجدہ منہ گناہی اور کفار اٹھا دینا کہ دینا ہی متفق علیہ ہے

وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ

اور اسی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي

وسلم نے قائم نہوگی قیامت اس حد تک کہ آپس میں فرکرین لوگ

الْمَسَاجِدِ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ

سجدہ و غمخیز نکالا ہے سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اس کو

ابن خزيمة. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

ابن خزیمہ نے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُ بِتَشْيِينِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم نہیں تشدید کا

الْمَسَاجِدِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَّانٍ
 مسجد ونگی سنہ نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے
 وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 وَسَلَّمَ عَرَضْتُ عَلَيَّ اجْوَرِ امْتَنِي حَتَّى الْقَدَاةِ
 غاہر کئے گئے مجھ پر میری امت کے نیک ایک نیکے تک بھی
 يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 جو نکال پھینکے اسے آدمی مسجد سے روایت کیا اسکو ابو داؤد
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَاسْتَعْرَبَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَعَنْ
 اور ترمذی نے اور غریب جانا اسکو اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے اور
 أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ان قنادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ
 وسلم نے جب آوے کوئی ایک تم میں مسجد کو تو نہ بیٹھے جب تک
 حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بِابْنِ صَفِيَّةَ الصَّلَاةِ
 کہ دو رکعت نماز پڑھے متفق علیہ ہی باب نماز کی سنت کا
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

سنہ نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے
 اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اور ترمذی نے اور غریب جانا اسکو اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے اور
 ان قنادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے جب آوے کوئی ایک تم میں مسجد کو تو نہ بیٹھے جب تک
 کہ دو رکعت نماز پڑھے متفق علیہ ہی باب نماز کی سنت کا
 ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الْوُضُوءَ
 وہلم نے فرمایا جب اٹھے تو نماز کو تو پورا کر وضو
 ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسرَ مَعَكَ مِنَ
 پھر منہ کر قبلہ کو اور تکبیر کہہ پھر پڑھ جو میسر ہو تجھ سے
 الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْسُكَ ثُمَّ اَرْفَعْ حَتَّى
 قرآن سے پھر رکوع کر یہاں تک کہ آدام پکڑے تو رکوع میں پھر اٹھا سر یہاں تک
 تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ اَرْفَعْ
 کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ چین پکڑے تو سجدے میں پھر اٹھا سر کو
 حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ
 یہاں تک کہ اطمینان حاصل کرے تو جاے میں پھر سجدہ کر یہاں تک کہ چین پکڑے تو
 سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ
 سجدے میں پھر کر تو اسے صحیح ابن ماجہ نے تمام نماز میں نکالا اسے سنات نے
 وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ بِاسْنَادِ مُسْلِمٍ
 اور لفظ بخاری اور ابن ماجہ کے لئے مسلم کی اسناد کے ساتھ
 حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا وَمِثْلُهُ فِي حَدِيثِ رِفَاعَةَ
 یہاں تک کہ چین پکڑے تو قیے میں اور اسی طرح ہی حدیث میں رفاعہ
 بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ أَحْمَدَ وَابْنِ حَبَّانٍ وَفِي
 ابن رافع ابن مالک کی احمد کے اور ابن حبان کے نزدیک اور ایک

کرنے اور نہایت اچھا سفیر کرنا اور اسے صحیح فرمایا
 کہ اسے اس کی سوانح پر اسے صحیح فرمایا
 مسند ابن ماجہ اور ابن حبان

لَفْظٍ لِّأَحْمَدَ فَأَقِمَّ صَلَاتِكَ حَتَّى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

لفظ میں احمد کے اور سیدھی کر پڑتے تھے اپنی بیان تک کہ رجوع کرنے ہی تہا

وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ رِفَاعَةَ ابْنِ

اور نسائی اور ابی داؤد کے لئے حدیث سے رفاعہ ابن

رَافِعِ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ صَلَاةُ أَحَدٍ كَرَّ حَتَّى

رافعہ کی حدیث کہ کبھی نہیں کامل ہوگی نماز کسی ایک کی تم نہیں سے حساب

يَسْبِغُ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ ثُمَّ يَتَّكِبُ رُجُومًا

کہ پورا کرے وضو جب کہ قائم کیا ہے اللہ نے پھر برائی بولے اس کی اور حمد

وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَفِيهَا فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَأَقْرَأْهُ

اور شکر ہے اس کی اور اسی میں ہی پھر اگر سوتر سے ساتھ قرآن تو پڑھو تو اور نہیں

فَأَحْمَدُ لِلَّهِ وَكَبْرَةٌ وَهَلَلَهُ وَلَا بِي دَاوُدَ ثُمَّ أَقْرَأْ

تو حمد کر اللہ کی اور برائی کر اس کی اور نہیں کر اور ابی داؤد کے لئے پھر پڑھو

بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا بِنِ حَبَّانٍ ثُمَّ بِمَا شِئْتَ

ام القرآن کو اور وہ جو چاہا اللہ نے اور ابن حبان کے لئے پھر جو چاہو

وَعَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے کہ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تکبیر کہتے تو کہنے اپنے ہاتھوں کو

حَذُّ وَمَنْكِبِيهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمَّكَنَ يَدَيْهِ
 اپنے سونے ہون کے مقابل اور جب رکوع کرنے تو ہکا لینے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے
 مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ
 دونوں گھٹنوں کو پھر سیدھے برابر رکھنے اپنی ہتھکڑی اور جب اٹھانے اپنے سر کو
 اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ فَإِذَا سَجَدَ
 توبیدھے سونے ہاتھکڑی کو پھر آئین سیدھے ہاں تھکانے پر اپنے پھر جب سجدہ کرتے
 وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُقْتَرَبِينَ وَلَا قَابِضَهُمَا وَاسْتَقْبَلَ
 نور رکھنے اپنے ہاتھ لیکن نہ پہنچانے اور نہ بڑھانے کے انکارہ ش اور منہ کرتے اپنے
 بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ وَإِذَا اجْلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ
 پاؤں کی انگلیوں کے سر و نکا قبلے کو اور جب ہتھکڑی دور گھٹنوں میں ہنس
 جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيَمْنَى وَإِذَا
 تو ہتھکڑی اپنے بائیں پاؤں پر اور رکھ کر آ کر نہ دوہنے پاؤں کو اور جب
 جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدْ مَرَّ جِلْدُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ
 ہتھکڑی پھلی رکبت میں یعنی شہد آخر تو آگے بڑھانے اپنے بائیں پاؤں کو اور رکھ کر
 الْآخِرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ
 کرنے دوسرے پاؤں کو اور ہتھکڑی اپنے سر میں پر نکالے اسے بخاری نے
 وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ
 اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نقل کی

ہنس ہتھکڑی ہاتھ بائیں پاؤں کو رکھ کر ہتھکڑی دور رکھنے ہتھکڑی کو آئین سے ہنس ہتھکڑی اور ہتھکڑی

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ جب گھر سے سونے تھے نماز کو

قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

تو کہنے میں نے اپنا منہ کیا اُس کی طرف جس نے بنائے آسمان و زمین

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

ایک طرف کا ہو کے اور میں نہیں شریک کر بناوا امیری نماز اور قربانی

وَمَهْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ

اور میرا جینا اور مرنا اللہ کی طرف ہی جو صاحب سارے جہان کا کوئی نہیں اُس کا شریک

وَبَدَّلَ لَكَ إِمْرَتُكَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ. اللَّهُمَّ أَنْتَ

بھی محکم و حکم ہو اور میں حکم برداروں سے ہوں ای اللہ توی

الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ

ہا و شاہ نہیں ہی کوئی البتہ پوجنے کے مگر تو خوب ہی میرا اور میں بندہ ہوں تیرا

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْ لِي

ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا سو بخش دے تو مجھے

ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

میرے سارے گناہ سبھی ہی پر کوئی نہیں بخشا گناہوں کا سو ابتر سے

وَأَهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا

اور چلا تو مجھے نیک خصلتوں پر نہیں راہ بتاتا نیک خصلتوں کی

اَلَا اَنْتَ وَصَرَفَ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا
 مگر تو اور دور کر مجھ سے بُرے ظن نہیں دور کرنا مجھ سے بُرے ظن
 اَلَا اَنْتَ لِبَيْتِكَ وَسَعَدَ يٰكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ

گوئی سوا تیرے نہیں حاضر مومن تیری خدمت میں اور نیکی ساری تیرے ہاتھوں میں

وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اِنَّا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَا رَكَتَ

اور بدی نہیں تیرے ثلث میں اِغْتَمَادِ نَجْمِ اور میری پناہ تجھ پاس تیرا راج برا

وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

اور تیرا رتبہ اونچا میں تجھ سے مغفرت مانگتا مومن اور تیری طرف پھر تا مومن

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ اَنَّهُ اَنَّ ذٰلِكَ فِي صَلٰوةٍ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں آتی کہ یہ ذات کی

اللَّيْلِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

ناز میں ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول

اللَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ سَكَتَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تھے نماز کی تو چپ رہتے

هَنِيئَةً قَبْلَ اَنْ يَقْرَأَ فَسَالَتْهُ فَقَالَ اَقُولُ اَللّٰهُمَّ

تھوہ آقرات سے پہلے سو پوچھا میں نے اُسے فرمایا کہ میں کہتا ہوں ای اللہ

يَا عَدُوَّ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

فرق کر دے مجھ میں اور میرے گناہوں میں جیسا کہ فرق کیا تو نے

المَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ
 مشرق اور مغرب سے، ایسا پاک کر تو مجھے میرے گناہوں سے
 حَمَائِنِّي الثُّوبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ

جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میں سے ایسا
 اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالْتَّابِ وَالْبُرْدِ
 وہود سے مجھے میرے گناہوں سے پانی اور برت سے اور اودے سے

مَنْفِقٍ عَلَيْهِ رَعْنٌ عَمْرٍ وَرَغِي اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ كَانَ يَقُولُ

مَنْفِقٍ علیہ بی اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ کہتے تھے میں پاک کیوں کرتا ہوں تیری
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ

ایسا اور تیری تعریف کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھ کو اور تیری برکت گاہی نام تیرا
 وَقَعَالِي جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ

اور بہت بلند ہی مرتبہ تیرا اور نہ میں کوئی لائق بندگی کے سوا تیرے روایت کیا
 مُسْلِمٌ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ وَالِدِ أَرْقَطْنِي مَوْصُولًا وَهُوَ

ایسے ساری نے سند منقطع سے اور دارقطنی نے موصول حالاً کہ وہ

مَوْقُوفٌ وَنَحْوَهُ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ الْحَدِيثُ رِيٌّ مَرْفُوعًا

موقوف ہے اور اس طرح ہی ابی سعید حدیسی رضی اللہ عنہ سے مرفوع

عِنْدَ الْحَمْسَةِ وَفِيهِ وَكَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

پانچ کے نزدیک اور اس میں ہی اور کہتے تھے تکبیر کے بعد

اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 ہمارے آباؤں سے اس کی جو ستا ہی جاتا شیطان بھڑکارے سے
 مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 خڑے سے اُسکے اور دوسرے سے اُسکے اور پھونکنے سے اُسکے اور عایشہ
 عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ
 رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے تھے
 الصَّلَاةَ بِأَلْتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 نماز کو تکبیر سے اور قرآن کو الحمد سے رب العالمین سے
 وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَشْخُصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبْهُ
 اور جب رکوع کرتے تھے بوزہ او پجار کہتے اپنے سر کو اور نہ نیچا سے
 وَلَٰكِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ
 و لیکن رکھنے درمیان اُسکے اور جب اٹھاتے تھے سر کو رکوع سے
 لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا رَفَعَ مِنَ
 توجہ نہ کرنے جب تک کہ سیدھے نہ کھڑے ہونے اور جب اٹھاتے
 السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ
 سجدے سے توجہ نہ کرنے جب تک کہ سیدھے بیٹھے اور
 يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ
 ہر دو رکعتوں میں التحیات اور پھیلاتے اپنا پاؤں

الیسریٰ ویُنصَبُ الیمنیٰ وَكَانَ یَنْهَىٰ عَنِ عَقْبَةِ
 پانوں اور کمر اکڑ دینا اور منع کرتے تھے کہ کہنان رکھے گھومتے
 الشَّیْطَانِ وَیَنْهَىٰ أَنْ یَقْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَیْهِ
 اُتھا دے زین سے اور منع کرتے تھے کہ بچھاوے مرد دونوں ہاتھوں کو
 اقْتِرَاشِ السَّبْعِ وَكَانَ یُخْتَمُ الصَّلَاةُ بِالتَّسْلِیْمِ
 نرندے کے بچھانگی طرح اور ختم کرتے تھے نماز کو ساتھ سلام کے
 أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَلَّةٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
 نکالا ہے مسلم نے اور ایک علت ہی * اور ابن عمر رضی اللہ
 اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُرْفَعُ
 عنہما سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُتھالتے تھے اپنے
 یَدَیْهِ حَذًّا وَمَنْكِبَیْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا كَبَّرَ
 ہاتھوں کو اپنے موٹے ہونیکے برابر جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے
 لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مُتَفَقِّعًا عَلَيْهِ
 رُكُوعِ كَمَا رَدَّجَبَ اُتھالتے اپنے سر کو رُكُوعِ سے متفق علیہ
 وَفِي حَدِيثِ أَبِي حَمِيدٍ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ یُرْفَعُ
 اور حدیث میں ابی حمید کی ابوداؤد کے نزدیک اُتھالتے تھے
 یَدَیْهِ حَتَّىٰ یُكَادِیَ بِهِمَا مَنْكِبَیْهِ ثُمَّ یُدْخِرُهُمَا وَلَمْ یَسْلَمْ
 اپنے ہاتھوں کو یہاں تک کہ برابر کرنے انکے اپنے موٹے ہونیکو پھر تکبیر کہتے اور مسلم

وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَكْوُّرِ

کے لئے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے ابن عمر کی حدیث

حَدِيثِ ابْنِ عَمْرِو لَكِنَّ قَالَ حَتَّى يَخْأَذِي بِهِمَا

حدیث کی طرح ہی لیکن اسے کہا یہاں تک کہ برابر کرتے آئیے اپنی

فُرُوعِ أَذْنِيهِ . وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حَجْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

گانوکی نوکو اور وایل بن حجر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ

کہ نماز پر ہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سور کھا خمرت نے اپنا

الْيَمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيَسْرَى عَلَى صدرِهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ

دہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر اپنے سینے پر نکالا اس کو ابن

خَزِيمَةَ * وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

خزیر نے * اور عبادتہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز نہیں اس کی جس نے نہ پڑھی

بِأَمِّ الْقُرْآنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ حَبَّانٍ

سورۃ فاتحہ متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ابن حبان

وَالدَّارِ قُطْنِي لَا تَجْزِعُ صَلَاةً لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةٍ

انکی اور دارقطنی کی نہیں تو اب نماز نماز کا جس میں نہ پڑھی جاوے سرا

الْكِتَابِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ

قرآن کا اور دوسری روایت میں احمد کی اور ابی داؤد کی

وَالْتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ حَبَّانٍ لَعَلَّكُمْ تَتَرَاوُنَ خَلْفَ

اور ترمذی اور ابن حبان کی شاید تم پڑھنے سے اپنے

أَمَامَكُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

انام کے پیچھے ہم نے کہا ان کہا نہ پڑھا کرو مگر سورۃ فاتحہ

فَاتِحَةٌ لِأَصْلُوَّةٍ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْهَا * وَعَنْ أَنَسِ

کہ نہیں نماز اسکی جس نے نہ پڑھا اسکو * اور روایت ہی انس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر

وَعَمْرُكَ أَذُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ بِأَلْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ

اور عمر شروع کرتے تھے نماز الحمد سے رب العالمین سے

الْعَالَمِينَ مُتَّفِقًا عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ لَا يَذْكُرُونَ

اتفاق کیا گیا شیخین کا اسپر زیادہ کیا مسلم نے نہ ذکر کرنے سے وہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پہلی قراءت میں اور نہ آخر میں اسکی

وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ خُزَيْمَةَ

اور ایک روایت میں احمد کی اور نسائی کی اور ابن خزیمہ کی

لَا يَجْهَرُونَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَفِي أُخْرَى

بنا کر کہ نہ پڑھتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور تھی دوسری روایت میں

لَا بِنِ خَزِيمَةَ كَمَا نَزَّابِيسُونَ وَعَلَى هَذَا يَحْمَلُ النَّفِي

ابن خزیمہ کی تھی اور ابو بکر اور عمر آہستہ پڑھتے اور انہی پر محمول ہوتی ہی نفی

فِي زَوَايِةٍ مُسَلِّمٍ خَلَا فَالْمَنْ أَعْلَمَهَا . وَعَنْ نَعِيمٍ

روایت میں مسلم کہ اس وقت خلافت آئی جس نے معاول کہا اس کو اور نعیم

الْمُجَمَّرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

مجر سے کہا نماز پڑھ رہی تھی میں نے دیکھی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأَمِّ

عند کے سو پڑھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر پڑھا سورہ

الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ وَيَقُولُ

قائم بیان تک کہ جب پہنچا ولا الضالین تک کہا آمین اور کہتا تھا

كُلَّمَا سَجَدَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ

جب سجدہ کرنا اور جب کھڑا ہونا سنتھنے سے اللہ اکبر پھر جب

إِذَا اسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَنِّي لَا شَبَهَكُمْ

مقام پھر تا قسم ہی اسکی جے اتنے میں ہی میری جان میں زیادہ مشابہ ہوں

صَلَاةِ نَبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ

نعم میں نماز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا ایک نصابی اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی روایت میں مسلم

خزیمۃ وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال

ابن خزیمۃ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قرأتم الفاتحة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھو تم سورہ فاتحہ

فأقرأوا بسم الله الرحمن الرحيم فانها إحدى

پوڑھو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ ایک آیتوں سے اسکی بھی

آیاتہا رواہ الدارقطني وصوب وقفه وعنه قال

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور صواب جانا موقوف ہونا اسکا اور اسی سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من قراءة أم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے تھے سورہ فاتحہ کے پڑھنے سے

القرآن رفع صوته وقال آمين رواه الدارقطني

اور نبی کرنے آواز اپنی اور فرماتے آمین روایت کیا سے دارقطنی نے

وحسنه والحاكم وصححه ولا بی داؤد والترمذی

اور حسن تھمرا یا اسکو اور حاکم نے اور صحیح تھمرا یا اسکو اور ابی داؤد اور ترمذی

من حديث واثل بن حجر نحوه وعن عبد الله

کے اے واثل بن حجر کی حدیث بھی مانند اسکی اور روایت ہی عبد اللہ

بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الى

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنِّي لَا أُسْتَطِيعُ أَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا میں طاقت نہیں رکھتا

أَخِذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا فَعَلِمَنِي مَا يَجْزِيَنِي قَالَ قُلْ

میکم لینے کی قرآن سے کچھ جو کام آوے میرے فرمایا کہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

ہا کہ ہی اللہ اور سب جو ہاں اللہ ہی میں ہیں کوئی نہیں مبود سوا اللہ کے

أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور اللہ سب سے بڑا ہی اور نہیں پھرنے کی طاقت اور زور مگر اللہ سے جو اونچا ہی بڑا

الْحَدِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

آخر حدیث تک روایت کیا ہے احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح

أَبْنُ حَبَّانٍ وَالِدُ أَرْقُطْنِي وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي

تخبرایا ہے ابن حبان اور دارقطنی اور حاکم نے اور ابی

فَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

فتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي

و سلام نماز پڑھتا ہے ہم کو سو پڑھتے ظہر اور عصر کی اگلی

الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَ

دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں اولیٰ

يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيَطْوِلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى وَيَقْرَأُ
سُنَّاتَهُ بِمَا آتَتْ كَبْحِي أَوْ رُوَاكَ كَرْتَهُ بِهَلِي رَكْعَتُهُ كَوَاوِرُ بَرْمَسِي
فِي الْأَخْرِيِّينَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پچھلے دو میں سورہ فاتحہ متفق علیہ ہے اور
ابن سعید الحدادی رضی اللہ عنہ قال كنا نخر قِيَامَ

رسول الله صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَرَزْنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر اور عصر میں سوا اذہ کیا ہم نے
قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْ رَأَى

قیام کو انکے اگلی دو رکعتوں میں ظہر کی برابر الم
تَنْزِيلُ السُّجْدَةِ وَفِي الْأَخْرِيِّينَ قَدْ رَأَى النِّصْفَ مِنْ

تَنْزِيلِ السُّجْدَةِ كَيْ أَوْرَدُوهُ بِحِطْلِي مَعْنَى بَرَابَرِ نِصْفِ
ذَلِكَ وَفِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأَخْرِيِّينَ

انکے اور دو اگلی میں عصر کی ظہر کی دو پچھلی
مِنَ الظُّهْرِ وَالْأَخْرِيِّينَ عَلَى نِصْفِ مَنْ ذَلِكَ رَوَاهُ

کے برابر اور پچھلیوں میں نصف پر انکے روایت کیا انکو
مُسْلِمٌ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مسلم نے اور سلمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ فُلَانٌ يُطِيلُ الْأَوَّلِينَ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ

کہا فلا ناپول کرتا تھا دو اگلیوں کو ظہر کی اور تخفیف کرتا

العصرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارٍ الْمَفْصَلِ

عصر کو اور پڑھتا تھا مغرب میں قصار مفصل

وَفِي الْعِشَاءِ بَوَسْطِهِ وَفِي الصُّبْحِ بِطَوَالِهِ فَقَالَ

اور عشاء میں وسط مفصل اور صبح میں طوال مفصل سو کہا

أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا عَلِمْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نہ نماز پڑھی میں نے دیکھی کسی کے جز یا مشابہ ہو

صَلَاةٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْخَرْجِ

نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس شخص سے نہ کالا

النِّسَاءِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ * وَعَنْ جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ رَضِيَ

انہ کو نسائی نے اسناد صحیح سے * اور جبر بن مطعم رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطَّوْرِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي

پڑھے مغرب میں سورہ طور متفق علیہ ہے * اور ابو

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمُنَزَّلُ

وسلم کہ پڑھتے نماز میں فجر کی جمعہ کے دن سورہ الم تنزیل

السَّجْدَةِ وَهَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ مِنْتَفِقٌ عَلَيْهِ

السجدہ اور سورہ ہل آتی علی انسان متفق علیہ ہی

وَلِلطَّبْرَانِيِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ يَدْرُ ذُنُوبَ

اور طبرانی کے لیے حدیث سے ابن مسعود کی ہائے کرتے یہ

وَعَنْ حَدِيثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ

اور حدیث رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے نبی

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ فَمَا مَرَّتْ بِهِ آيَةٌ رَحْمَةً إِلَّا وَقَفَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جب گذرئی آیت رحمت کی توقف کرتے

عِنْدَهَا يَسْأَلُ وَلَا آيَةَ عَذَابٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْهَا أَخْرَجَهُ

اُس پاس دعا کرتے اور جب گذرئی آیت عذاب کی بنا، مانگتے اُس سے نکالا

الْحَمْسَةَ وَحَسَنَهُ التِّرْمِذِيُّ . وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُس کو پانچوں نے اور حسن تھمرا یا اُس کو ترمذی نے . اور ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَا وَابْنِي نَهَيْتُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

بغداد میں منع کیا گیا میں کہ پڑھوں قرآن حالت رکوع یا سجدے میں

فَأَمَّا الرُّكُوعَ فَعَظَمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودَ

پھر رکوع سو بڑائی کرو اُس میں رب کی اور سجدہ

فَأَجْتَهَدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَعِمْنَ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

سو کوشش کرو دعا میں مزا دار ہی کہ قبول پڑے تم سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

روایت کی آے مسلم نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے رکوع اور

وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَكَمَدِكَ اللَّهُمَّ

سجود میں اپنے پاک ہی تو ای اللہ رب ہمارے اور خوب ہی تو ای اللہ

اغفر لي متفق عليه * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عنه تخمے متفق علیہ ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ

عنه سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھرتے ہوئے تھے

إِلَى الصَّلَاةِ يُكْبِرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يَدْبِرُ حِينَ يَرْكَعُ

نازک سطر تکبیر کہنے کھرتے ہوئے کے وقت پھر تکبیر کہے رکوع کرنے کے وقت

ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ

پھر کہتے سن لیا اللہ نے جس نے تعریف کی اُسکی جب بلند کرتا اپنی پٹھہ کی ہاتھوں

مِنَ الرَّكُوعِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

و رکوع سے پھر کہنے کھڑے ہو کے ای رب ہمارے اور تجھی کو تعریف ہی

ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَرْفَعُ

پھر تکبیر کہنے جب جھکنے سجدے کو پھر تکبیر کہنے جب اٹھانے

رأسه ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَرْفَعُ ثُمَّ

سر اپنا پھر تکبیر کہنے جب سجدہ کرتے پھر تکبیر کہنے جب اٹھانے سر اپنا پھر

يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيَكْبِرُ

کرتے اسے طرح کل نماز میں ادا کرنے تک اس کے اور تکبیر کہنے

حِينَ يَقُومُ مِنَ الثَّنَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ

جس دم کھڑے ہونے دو رکعتوں سے بیٹھنے کے بعد متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہاتھے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھانے تھے سر اپنا

الرَّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مَلَأَ السَّمَوَاتِ

رکوع سے فرماتے ای رب ہمارے تجھی کو تعریف ہی آسمان

وَالْأَرْضِ وَمِلَأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَهْلِ

اور زمین بھر اور اس بھر جو کچھ چاہے تو بعد اے تو سر اواز ہی

اللَّتَّاعَ وَالْمَجْدَ أَحَقُّ مَا قَالِ الْعَبْدُ وَكَلَّمْنَا لَكَ عَمْدًا

تعریف اور بزرگی کے تو زیادہ ہی والای اس سے جو بولا بندہ اذہم سب نیر بند سے

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقْطِعَ لِمَا

ہیں ای اللہ نہیں کوئی باز رکھنے والا اس چیز کو جو تو نے دیا اور نہ دینے والا اس چیز کا

مَنْعَتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ

جسے تو نے منع کیا اور نہیں کام آتی غنی کے بے پروائی اسکی نیر سے پاس روایت کیا

مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا سو غمیں کہ سجدہ کروں سات

أَعْظَمِ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ

تہ یوں پریشانی پر اور اشارہ الیہا ہتھ سے اپنی ناک اور ہاتھوں

وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ

اور کھنوں اور دونوں پاؤں کے کناروں کی طرف متفق علیہ ہی

* وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

اور ابی بکر رضی اللہ عنہ سے مقرر ہی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَجَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے جگہ چھوڑتے اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان

کحتی یبد و بیاض ابطیہ متفق علیہ و عن البراء

اساکہ ظاہر مونی تھی سفیدی آنکے بناوکی متفق علیہ بنی * اور براء

بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعُ كَفِّكَ وَارْفَعْ

وعمت بھیجے اللہ انبرادرسلام جب توجہ کرے تو کہہ ہاتھ اپنے اور اٹھا

مَرْفِقَيْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ وَاثِلِ بْنِ حَجْرٍ رَضِيَ

کہ بیان اپنی روایت کیا اسے مسلم نے * اور وائل بن حجر رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ فَرَجَّ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تھے تو پھیلا رکھتے

بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَإِذَا سَجَدَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

انگلیاں اپنی اور جب سجدہ کرتے سمیت لیتے انگلیاں اپنی روایت کیا اسکو حاکم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ

اور عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي مَتْرِبَعًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

صالحی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زاوہر روایت کیا اسے نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَرِزِمَةَ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اور صحیح تھا ایا اسے ابن خریزمہ نے اور ابن عباس رضی

اللہ عنہ ان النبی صلی علیہ وسلم کان یقول کین

اللہ عنہ سے مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے وہ بیان
السجدتین اللہم اغفر لی وارحمنی واهدنی

دونوں سجدوں کے ایسے غرض سے کہ مجھے اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے
وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَاللَّفِظُ

اور عافیت سے مجھے اور روزی دے مجھے روایت کیا ہے چاروں نے مگر نسائی
لَا بِي دَاوُدَ وَصَحَّاحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ

اور لفظ ابوداؤد وکافی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور مالک ابن
الْحَوِيثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

جو برٹ رضی اللہ عنہ سے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
وَسَلَّمَ يَصَلِّي فَأَذَا كَانَ فِي وَثْرٍ مِنْ صَلَوَتِهِ لَمْ يَنْهَضْ

نہاز پر تھے سو جب ہونے رکعت اول میں اپنی نماز کی نہیں اٹھے
حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ

جب تک برابر بیٹھ نہ لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور انس
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَدَّتْ

رضی اللہ عنہ سے مترجمی غمیر حدیث بھیجے اللہ انہیں اور سلام قدرت پر تھے
شهر بعد الركوع عيد عوعلی احياء من احياء
ایک مہنا بعد رکوع کے بعد دعا کرنے کی یادوں پر قبائل سے

العَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ مُتَّفِقًا عَلَيْهِ وَ لِأَحْمَدَ وَ الدَّارِ قُطْنِي ۳

عرب کے پھر چھوڑ دیا اس کو متفق علیہ ہی اور احمد اور دار قطنی کی روایت

نَحْوَهُ مِنْ وَجْهِ آخِرٍ وَ زَادَ أَوْ أَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ

ایسی ہی دوسری وجہ سے اور زیادہ کیا و نونے اور لیکن صبح میں سوہمیشہ

يَقْنَتُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قوت برہتے تھے یہاں تک کہ جھوٹا ادینا کو اور اسی رضی اللہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْنَتُ إِلَّا إِذَا

عزت میں تشریح و رحمت بھیجے اللہ انہیں اور سلام قوت نہ پرہتے تھے مگر جب

دَعَا الْقَوْمَ أَوْ دَعَا عَلِيَّ قَوْمٍ صَحَّحَهُ ابْنُ خَرِيْمَةَ ۳ وَعَنْ

دعا دینے کسی قوم کو یا بد دعا کرتے کسی قوم پر صحیح کہا اسکو ابن خریزمی نے اور

سَعِيدِ بْنِ طَارِقِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ نَلْتُ لِأَبِي يَابَانَ

سعید بن طارق اشجعی سے کہا کہ میں نے اپنے باپ کو امی بای میرے

أَنْتَ قَدْ صَلَيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مستز ناماز پر ہی تونے صحیح ہے نیز خدا اصلی اللہ علیہ و علم کے

وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ إِذْ كَانُوا يَقْنَتُونَ فِي الْفَجْرِ

اور ابی بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے کیا قنوت برہتے تھے وہ فجر کی نماز

قَالَ أُمِّي بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَوَاهُ الْحَمْسَةُ إِلَّا أَبَادًا وَ د

میں کہا امی بکر کے یہ نئی بات ہی روایت کیا اسکو ہانجون نے مگر ابوداؤد

وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَلَّمَنِي

اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ یا نبی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بول کہ گنتا ہوں ہمیں انہوں

قَنُوتِ الْوُتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِمْ هَدِيَّتَ

قنوت میں و تر کی ای اللہ ہے ایت کر مجھے اپنے ہدایت کئے ہو و نمین

وَعَا فَنِي فِيهِمْ عَافِيَّتَ وَتَوَلَّيْنِي فِيهِمْ

اور عافیت بخش مجھے اپنے عافیت بخشے ہو و نمین اور کار ساز ہو میرا

تَوَلَّيْتِ وَبَارِكْ لِي فِيهِمْ مَا أَعْطَيْتِ

ان لوگوں میں کہ تو انکار ساز ہو اور برکت دے مجھے اپنے دیئے میں

وَقَنِي شَرَّ مَا تَقْضِيَتْ فَإِنَّكَ تَقْضِي

اور بچا مجھے برائی سے اس چیز کی کہ مقدر کیا تے سویشک تو حکم کرنا ہی

وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْكَ أَنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ

اور حکم نہیں کیا جاتا تجھ پریشک خراب نہیں ہونا جسکو تونے دوست رکھا

تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَىٰ تَرَاوَاهُ الْخَمْسَةُ

تو برکت والا ہی ای رب ہمارا اور باندھی تو روایت کیا اسے ہانچنے

وَزَادَ الطَّبْرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ زَادَ

اور زیادہ کیا طبرانی اور بیہقی نے اور نہ عزت پاوے گا جس سے عداوت کی تونے زیادہ

النِّسَاءِ مِنْ وَجْهِ آخِرٍ فِي آخِرِهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ
 کی نساء نے دوسری وجہ سے آخر میں آگے اور وزود بھیجے اسے نبی پر
 وَالْبَيْهَقِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
 اور بیہقی کی روایت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا دَعَاءَ نَدْوِ عَرَبِيَّةٍ فِي
 پیغمبر خدا رحمت خدا کی آپر اور سلام سکھاتے تھے مجھے دعا کہ پڑھتے ہیں تم اسے
 انْقَضَتْ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَفِي سَنَدِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ أَبِي
 قنوت من صبح کی نماز میں اور سند میں اسکی ضعف ہی اور ان
 هَرِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا رحمت اللہ کی آپر
 وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ
 اور سلام جب سجدہ کرے کوئی تم میں تو نہ بیٹھے جسے بیٹھائی
 الْبَعِيرُ وَيَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ
 اونٹ اور رکھے ہاتھ اپنے پہلے کھٹوں کے اپنے نکالا اسے تینوں نے
 وَهُوَ أَقْوَى مِنْ حَدِيثٍ وَأَدْلُ رَأْيِ النَّبِيِّ
 اور وہ بہت قوی ہی حدیث سے وائے کی دیکھا میں نے نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ
 صبی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتا رکھنے کہتے اپنے پہلے اپنے

يَدِيهِ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةَ فَإِنَّ لِلْأَوَّلِ شَاهِدًا آمِنًا

ہاتھوں کے نکالنے سے چاروں نے کہیں سداول کے واسطے شاہد ہی

حَدِيثِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ بْنِ خَزِيمَةَ وَذَكَرَهُ

حدیث سے ابن عمر کی صحیح کہا ہے ابن خزیمہ نے اور ذکر کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ مُعَلَّقًا مَوْقُوفًا وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ

بخاری نے معلق موقوف اور ابن عمر رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

اللہ عنہ سے مقرر پینچم خدا رحمت خدا کی ان پر اور سلام جب

قَعَدَ لِلتَّشَهُدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ

بیٹھتے تھے واسطے تشہد کے رکھتے تھے ہاتھ اپنا بائیں اپنے بائیں

الْيُسْرَى وَالْيَمْنَى عَلَى الْيَمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةَ

گھٹتے پر اور دہنا دینے پر اور گره باندھتے تین کی

وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابِقِ وَأَهْمَسَ فِي

اور اشارہ کرتے اپنے گنے کی انگلی سے روایت کیا ہے مسلم نے اور ایک

رِوَايَةٍ لَهُ وَقَبِضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِالَّتِي

روایت میں اسکی اور بند کرتے ساری انگلیاں اپنی اور اشارہ کرتے اس سے

قَلْبِي الْإِبْهَامَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

جو نزدیک ہی انگوٹھے کے اور عبد اللہ ابن مسعود رضی

اللہ عنہ قَالَ التَّفَتِ الْيَنَارِ سَوَّلَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سوچو جو سے ہمارے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ

سو فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں تو کہے سب تعظیمیں اللہ کو بہترین
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

اور دو عاقبتیں اور پاک چیزیں سلام نبی
رَحْمَةً مِنَ اللهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ

اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی سلام تم پر اور اللہ کے نبی
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

بذروں پر گواہی دیتا ہوں نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں نہیں
مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرَ مِنَ الدُّعَاءِ

کہ حمد سزاہ اُسکا ہی اور رسول اُسکا پھر چاہئے کہ اختیار کرے دعا
أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

جو پسند آئے اُسکو پھر دعا کرے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی
وَاللَّغَمَاءُ كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَفْرُضَ عَلَيْنَا التَّشَهُدَ

اور سائل کے لیے ہی کہتے تھے ہم پہلے اس کے کہ تھر ایسا دعا ہے ہم پر تشهد
وَلَا حَمْدَ إِلَّا لِلَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُدُ وَالْمَرْهُ

دراحد کے لیے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کھاتے تھے تشهد ۲۶ ش * اور حاکم کیا اُماو

ش * بین عم اولیوں کے لیے تھے السلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَنْ يَدْعُوَهُ النَّاسَ وَ لِمُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
أَبُو كُرَيْبٍ سَكَهَوَيْهِ قَشَبَهُ لَوْ كُنَا أَوْ بِلْمَسْلَمِ كِي رَوَايَتِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا

اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَنِي نَحْيَ أَبُو
التَّشَهُدِ التَّكْبِيَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ الصَّلَاةِ الطَّيِّبَاتِ

تَشَهُدُ سَبَّ تَعْلِيمِ سَبِّ بَرَكَاتِ وَالِي سَبِّ عِبَادَاتِ سَبِّ سَهْمِي يَحْرِي
بِاللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللَّهُ كِ دَاوِطِي هَيْتِي سَلَامِ تَجْمُرِ اِيْحَانِي اأُورِ رَحْمَتِ اللَّهِ كِي اأُورِ بَرَكَاتِي اأُسْكِي
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ

سَلَامِ سَمِ بَرِ اأُورِ االلَّهُ كِي نِيَاكِ بِنْدُونِ بَرِ اأُورِ االلَّهُ كِي دِيَا سُونِ مِيْتِي
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

كِي كُوْنِي مَبُودِ هَيْتِي سَوِ االلَّهُ كِي اأُورِ االلَّهُ كِي دِيَا سُونِ مِيْتِي كِي كُوْرِ سَوِ االلَّهُ كِي
اللَّهُ . وَعَنْ قُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اللَّهُ كِي . اأُورِ االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو

كِي . سَنَا . تَجْمُرِ خِدِ اأُورِ االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي
فِي صَلَاتِهِ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ وَلَمْ يَصِلْ عَلَى النَّبِيِّ

نَا . مِيْتِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي

اللَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي االلَّهُ كِي

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَجَلِّ هَذَا ثُمَّ دَعَا مُرَّةً إِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر سو فرمایا جلدی کیا اُس نے پھر بلایا اُسے اور فرمایا جب

صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِحَمْدِ رَبِّهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

دعا کرتے کوئی تم منقن نو شروع کرے تعریف اپنے رب کی اور ثناء اُس پر

ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُو

پھر درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کرے

يَمَا شَاءَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَحِكْمَةُ التِّرْمِذِيِّ

جو چاہے روایت کیا ہے احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی

وَأَبْنُ حَبَّانَ وَالسَّائِكَمَةُ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ

اور ابن حبان اور سائکم نے اور ابی مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرًا اللَّهُ

عز سے کہا پوچھا بشیر ابن سعد نے یا رسول اللہ امر کیا ہمیں اللہ نے

بِأَنَّ نُسَلِّيَ عَلَيْكَ نَدِيمَتِ نُسَلِّيَ عَلَيْكَ فَسَكَّتْ ثُمَّ

درود بھیجنے کا تم پر سو کس طرح درود بھیجنے تم پر سو پوچھ رہے

قَالَ قَبُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پھر کہا کہو اے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسی

صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر

کَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

جیسی برکت بھی تو نے آلِ ابراہیم پر تمام عالم میں بیک وقت توخون والا
مجید والسلام کما قد علمتم رواہ مسلم روزِ ادا بن

بزرگ سی اور سلام جیسا تحقیق تم نے بناؤ اس روایت کیا اس کو منظر نے اور زیادہ کیا

خُرَيْمَةَ فِيهِ فَكَيْفَ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ إِذَا كُنَّا صَلَّيْنَا

ابن خریمہ نے اس میں سو کہ طرح درود بھیجیں تم تمہارے جب درود بھیجیں تم

عَلَيْكَ فِي صَلَاتِنَا. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

نہر ابی ہریرہ سے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَّهَدَ أَحَدُكُمْ

کہا تو یا پھر خدا نے درود خدا کا ان پر اور سلام جب تشهد پڑھے کوئی

فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَنْ يَبْعَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي

تم میں سے تو پناہ مانگے اللہ سے چار چیز سے کہ ای اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے عذابِ جہنم سے اور عذابِ قبر سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةٍ

اور فتنہ سے زندگی کے اور موت کے اور شر سے فتنہ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

مسیح و دجال کے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

75
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِذَا فَرَغَ أَحَدٌ كُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأَخِيرِ وَعَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَّمَنِي دُعَاءَ أَدْعُو بِهِ فِي صَلَوَاتِي قَالَ

وَأَلَّوْا سَلَامًا كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ وَأَعَاذَكُمْ بِرَأْسِي وَأَعَاذَكُمْ بِرَأْسِي

قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

إِلَّا أَنْ تَتُوبَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

شَمَّا لَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ رَوَاهُ
 بَابُنْ أَبِي سَلَامٍ تَمِيمٍ أَوْ رَحْمَتِ اللَّهِ فِي أَدَبِ بَرَكَيْنِ أَسْكَنِي رَوَاهُ كَمَا اسے
 أَبُو دَاوُدَ وَأَوْ دِيَّاسَنَادِ صَحِيحٍ وَعَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ
 ابُو دَاوُدَ سَنَدٌ صَحِيحٌ اسے • اور • مغیرة بن شعبہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
 رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی و رواد کا انہر اور سلام کہتے تھے
 يَقُولُ فِي ذُبُرِكُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مجھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی سبوت مگر اللہ اکیلا
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
 نہیں کوئی شریک اسکا اسیر کاراج ہی اور اسکے لایق ہی سب تعریف اور
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ
 ہر چیز پر قابو رکھنا ہی ای اللہ نہیں کوئی روکنے والا تیری دیسی چیز کا
 وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
 اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کا کہ تو نے نہ دیا اور نہیں کام آتی غنی کے
 الْجَدِّ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ
 غنا اسکی نیر سے پاس • ش متفق علیہی • اور سعد بن ابی وقاص رضی
 اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِمْ
 اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت بھیجے اللہ انہر اور سلام پناہ مانگتے تھے اُنہ

میں اس وقت غنی کی زور کی اللہ کے زور کا نتیجہ نہیں آتی کہ طاقت آسکی

دَبَّرَ كُلَّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

مجھے ہر نماز کے ای اسے میں پناہ چاہتا ہوں بیری بخش سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى

اور پناہ چاہتا ہوں بیری نامردی سے اور پناہ میں آیا تیری پھیرے جانے سے

أَرْدَلِ الْعَدُوِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ

بُری عمر کی طرف اور پناہ میں آیا تیری فتنہ سے دنیا کے اور پناہ مانگتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بُری قبر کی مار سے روایت کیا ہے بخاری نے اور ثوبان

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا رسول خدا رحمت بھیج خدا تیرے اور سلام

إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ اللَّهُ ثَلَاثَةً وَقَالَ

جب پھرتے تھے نماز سے اپنی استغفار اللہ تین دفع اور فرماتے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

ای اللہ تو سلامت ہی اور تجھے سلامتی ہی برکت والا ہی تو ای مرتبہ

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور بزرگی والے روایت کیا اسے مسلم نے اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے ہی نقل کیا اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ نَسِخَ اللَّهُ دَبْرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ

فرمایا جس نے ہاکی کسی اسد کی ہر نماز کے پچھے تین تیس دفع
وَحَمْدَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهُ ثَلَاثًا وَ

اور جو کہا اسد کا تین تیس دفع اور برائی کی اسد کی تین تیس دفع
ثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ

سویہ شانوسے سو اور کہا پورا کرنے کو سو دفع کے نہیں کوئی عبود
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

مگر اسد ایسا نہیں کوئی شریک اسکا اسکا سیکاراج ہی اور اسکو خوبی ہی

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ

اور وہ ہر چیز قادر ہی بخشے جائیگے گناہ اسکے اگر چہ ہوں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعَاذِ بْنِ

برابر کف دریا کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور معاذ ابن

جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبل رضی اسد عنہ سے مزر پیغمبر خدا صلی اسد علیہ وسلم نے

قَالَ لَهُ أَوْصِيكَ يَا مَعَاذُ لَا تَدْعُ عَن دَبْرِ كُلِّ صَلَاةٍ

فرمایا اسکو وصیت کر ناموں نجوا ہی معاذہ جو تو پچھے ہر نماز کے

اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسَنِ عِبَادَتِكَ

ای اسد مدد کر میری ذکر پر اپنے اور شکر پر اپنے اور اچھی کرنے پر عبادت کو اپنی

رواه احمد و ابوداؤد و النسائي بسند قوئي و عن
 روايت كذا اسكو اور داؤد اور نسائي نے سند قوی سے * اور
 ابي امامة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
 و سلم من قرأ آية الكرسي دبر كل صلوة مكتوبة
 وسلم في حية بهي آيت الكرسي هر نماز فرض کے پچھے روكے كى اسے كوئي
 لم يمنعه من دخول الجنة إلا الموت رواه
 حضرت متن جاز سے مگرموت * ش * روايت كيا اسے
 النسائي و صححه ابن حبان و زاد فيه الطبراني
 نسائي نے اور صحیح كيا اسے ابن حبان نے اور زیادہ كيا اسمن طبرانی نے
 و قل هو الله احد * وعن مالك بن الحويرث رضي
 اور قل هو الله احد * اور مالك ابن حويرث رضي
 الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا كما
 انہ غصے كيا فرمایا سبغ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا
 رايتموني اصلي رواه البخاري * وعن عمران
 دیکھتے ہو مجھ کو نماز پڑھتے روايت كيا اسكو بخاری نے * اور عمران
 بن حصين رضي الله عنه قال قال لي رسول الله
 ابن حصين رضي الله عنه سے كيا فرمایا مجھے رسول اللہ

ش * ابن حبان نے جنت كجا ديگا

طحا (بیت المقدس) و ص

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پر قائم رہے اگر آپ کو کھڑے ہونے میں توفیق نہ ہو تو بیٹھ کر

فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ وَالْأَفْأُومِ وَعَنْ جَابِرٍ

پھر اگر بیٹھنے کے تو کھڑے ہو کر اور اگر نہیں تو اشارہ کرے اور جابر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرِيضُ

رضی اللہ عنہ سے مقررہ نماز میں بھیجے اللہ ابرا اور سلام فرمایا ایک مریض کو

صَلَّى عَلَيَّ وَسَادَةٌ فَرَمَى بِهَا وَقَالَ صَلِّ عَلَيَّ

کہ نماز پر ہاتھ رکھ کر پڑھو یا اس کو اور فرمایا نماز پر ہاتھ نہ سین پر

الْأَرْضِ أَنْ اسْتَطَعْتَ وَالْأَفْأُومِ أَيَّمَاءَ وَأَجْعَلْ

اگر پر ہاتھ رکھ کر تو اور نہیں تو پھر اشارہ سے اور کہ

سَجُودَكَ أَخْفِضْ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِسَنَدٍ

اپنے سجدے زیادہ بہت اپنے رکوع سے روایت کیا اسے بیہقی نے سند

قَوِيٍّ وَلَكِنْ فَحَّحَ أَبُو حَاتِمٍ وَقَفَّهُ * بَابُ سَجُودِ

قوی سے وہاں صحیح کہا ابو حاتم نے موقوف ہونا اس کا باب سہو کے

السهو وغيره * عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبَةَ رَضِيَ

سہو و ناک اور اس کے سوا کہ عبد اللہ ابن کعبہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ

اللہ عنہ سے مقررہ نماز میں صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ان سبھوں کے ساتھ ظہر کی

فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ

سو کھڑے ہوئے الٹی دو رکعتوں میں اور نہ بیٹھے اور کھڑے رہے

النَّاسُ مَعَهُ حَتَّىٰ إِذَا قَضَىٰ الصَّلَاةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ

لوگ اُنکے ساتھ یہاں تک کہ جب ادا کی نماز اور منتظر رہے لوگ

تَسْلِيمَةً كَبْرًا وَهُوَ جَالِسٌ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ

سلام پھیرنے کے تکبیر کسی حضرت نے بیٹھے ہوئے اور کئے دو سجدے پہلے

يُسَلِّمُ ثُمَّ سَلَّمَ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَهَذَا الْفِطْرُ الْبُخَارِيُّ

سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا نکالا اب کو ساتوں نے اور یہ لفظ بخاری کا ہی

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يُدْبِرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ

اور ایک روایت میں مسلم کی تکبیر کہتے تھے ہر سجدہ میں بیٹھے ہوئے

وَسَجَدَ هُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَا كَانَ مَانِسِيٍّ مِنَ الْجُلُوسِ

اور سجدے سے کئے لوگوں نے اُنکے ساتھ جاسہ بھول جانے کے بدلے میں

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنْ صَلَوَاتِي الْعِشِيِّ رَكْعَتَيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی دو نمازوں میں سے عشا کی ۲۰ ش * دو رکعتیں

ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَىٰ خَشْبَةٍ فِي مَقْدِمِ الْمَسْجِدِ

پھر سلام پھیرا پھر کھڑے ہوئے کدائی کی طرف جو آگے مسجد کے تھی * ش

ش * بیٹھے نظر دھیر

ش * بیٹھے قیام کی طرف

فَوَضِعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَذَا بَأَنَّ

سور کھا انھم اپنا اظہر اور جماعت میں ابو بکر اور عمر بھی تھے سو وہ اس کے

يَكْلِمُهَا وَخَرَجَ سُرْعَانَ النَّاسِ فَقَالُوا اقْصُرَتْ

یوں حضرت سے اور کلیم جلد باز لوگ سو کہنے لگے کیا گوتائی گئی

الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يَدْعُوهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْيَدَيْنِ

نماز اور ایک شخص کہ فرماتے تھے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْسَيْتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ

سو وہ بولا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا قصر کی گئی فرمایا نہ بھولا میں

وَلَمْ تَقْصُرْ قَالَ بَلَى قَدْ نَسَيْتَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ

اور نہ قصر کی گئی بولا اللہ آپ جوڑے سو پڑھی دو رکعتیں پھر

سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سَجُودِهِ أَوْ اطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

سلام پھر اظہر کبیر گئی پھر سجدہ کیا جیسا سجدہ کرتے تھے یا پھر اٹھایا

رَأْسَهُ وَكَبَّرَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ

سر اپنا اور کبیر کسی متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کی روایت

لِمُسْلِمٍ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَالْأَبِي دَاوُدَ قَالَ أَصَدَقَ ذَوَالْيَدَيْنِ

میں مسلم کی نماز عصر کی اور ابی داؤد کی روایت میں فرمایا کیا سچ کہا ذوالیدین نے

فَأَوْمَأَ ابْنُ زَيْدٍ وَهِيَ فِي الصَّحِيحَيْنِ لَكِنَّ بِلَفْظِ

پھر اشارہ کیا تو گون نے یعنی مان کہا اور وہی صحیحین میں لیکن فقوالگے

یہ حدیث در ترمذی و ابوداؤد

فَقَالُوا فِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَقْنَهُ اللَّهُ

لفظ سے اور ایک روایت میں اسکی اور نہ سجدہ کیا جانتے یقین و یا اس نے

ذَلِكَ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اسکا اور۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسُهِىَ

مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ان کے ساتھ سو سوہو کیا

فَسَجَدَ سَجْدَ تَيْسٍ ثُمَّ تَشَهُدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ

پھر کئے دو سجدے پھر تشهد پڑھی پھر سلام پھر روایت کیا اسے

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ وَالحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ

ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسے اور حاکم نے اور صحیح کہا اسے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ

نماز یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک میں پڑے کوئی نبھانا

فِي صَلَوَتِهِ فَلْيُرِيدْ رَكْعَةً صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ رُبْعًا

نماز میں اپنی پھر نہ یاد رکھتا ہو کہ کسی رکعت پڑھی تین یا چار

فَلْيُطْرَحِ الشَّكَّ وَابْتِنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدْ

تو ڈال دے شک کو اور بنا کر اسے اپنی جس پر یقین رکھتا ہی پھر کرے

میں سے روایت ہے کہ جب نماز میں شک ہو گیا تو اسے چھوڑ دینا چاہیے اور پھر دوبارہ نماز پڑھنی چاہیے۔

بِحَدَّثَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

دو رکعت سے پہلے اس کے کہ سلام پھیرے پھر اگر پڑھی ہو پانچ رکعت
شفعن صلواته وإن كان صَلَّى ثَمَامًا كَأَنَّ تَأْتِرَ غَيْمًا

جو اگر بگ انکی نازکوش اور اگر پڑھی ہو ہزار پوری ہوگی وہ دونوں ذلت و بیخ کو

لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ

شہادین کے روایت کیا ہے سلم نے اور ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَسَلَّمَ فَلَمَّا

عہ سے کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب

سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدٌ ثَبَتَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ

سلام پھیرا تو چھالو گون نے اٹھا یا رسول اللہ کیا عادت ہوئی نماز میں کوئی چیز

قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا أَوْ كَذَا قَالَ

فرمایا تمہارے پوچھنے کا کیا سبب ہے آپ نے نماز پڑھی اس اس طرح کہا

فَتَنَى رَجُلِيهِ وَأَسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

پھر دو رانو کیا حضرت نے پاد نکا اپنے اور منہ کیا قبا کی طرف پھر گئے دو سجدے پھر

سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّجْهِ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَّثَ

سلام پھیرا پھر منہ کیا اپنا ہر طرف اور فرمایا کہ اگر کوئی نئی بات ہو

فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

نماز میں خبر کر دی میں نے اس کی تم کو ولیکن میں تو آدمی ہوں

مِثْلَكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسُونَ فَأَذَانَسَيْتُ فَدَكِرُونِي
 تم ساجھرتا ہوں جس نام بھولنے سے موجب بھول جاؤں میں تو یاد دلا یا کرو مجھ
 وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ صَلَوَتَهُ فَلْيَتَّكِرِ الصَّوَابَ
 اور جب شک ہو کسی کو نماز میں اُسکی تو تھرا لے تھیک بات
 فَلْيَتَمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفِقَةٍ عَلَيْهِ وَفِي
 پھر تمام کرے آپر پھر کرے دو سجدے متفق علیہ ہی اور ایک
 رِوَايَةٌ لِلْبُخَارِيِّ فَلْيَتَمَّ ثُمَّ يَسْلِمُ ثُمَّ لِيَسْجُدْ
 روایت میں بخاری کی پھر تمام کرے پھر سلام پھر پھر سجدہ کرے
 وَلِمُسْلِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ
 اور مسلم کی روایت میں مقرر ہی علی اللہ علیہ وسلم نے کئے دو سجدے
 سَجِدَتَيْنِ السُّهُوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ وَلَا حَمْدَ
 سہو کے بعد سلام اور کلام کے اور اہم
 وَأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيَّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 اور ابی داؤد اور نسائی کی روایت میں حدیث سے عبد اللہ ابن
 جَعْفَرٍ مَرَّ فُوعًا مِنْ شَكِّ فِي صَلَوَتِهِ فَلْيَسْجُدْ
 جعفر کی حالانکہ مرفوع ہی جسے شک کیا نماز میں اپنی نوکر سے
 سَجِدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَسْلِمُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ
 دو سجدے بعد سلام کے اور جمع کہا ابکو ابن خریمہ نے

وَعَنْ الْمَغْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فَقَامَ فِي

رحمت بھیجے اللہ آپر اور سلام فرمایا جب شک کرے کوئی تم معنی تو کھڑا ہو

الرُّكْعَتَيْنِ فَاسْتَمْتُمْ قَائِمًا فَلْيَمِضْ وَلَا يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

دو رکعتوں میں پھر پورا کھڑا ہو کر گزرے شوش اور کرے دو سجدے سے

وَأِنْ لَمْ يَسْتَمْتُمْ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ وَلَا سَهْوَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

اور اگر پورا کھڑا نہ ہو تو بیٹھ جاوے اور آپر سہو نہیں روایت کیا اسے

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْدَارِ قُطَيْبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ بِسَنَدٍ

ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دار قطنی نے اور لفظ اسکا ہی سند

ضَعِيفٌ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلِيٌّ مِنْ خَلْفِ الْأِمَامِ

ضعیف سے اور عمر رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نقل کیا نبی سے

سَهْوًا فَإِنْ سَهَى الْأِمَامُ فَعَلَيْهِ وَعَلَى مَنْ خَلْفَهُ رَوَاهُ

سہوا کر بھولے امام تو آپر بھی اور مقتدیوں پر بھی شوش روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ ثَوْبَانَ

تسندی اور ابی عاصمی نے سند ضعیف سے اور ثوبان

أَسَدُ زَمْدِيِّ وَأَبُو يَسْفَرَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ

شوش و بیانی ایسی کا زعمین

شوش * بیانی بھولے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ

سَجْدَةٍ تَنْبَغُ بَعْدَ مَا يَسْلَمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

مَرْيَمَ وَكَوْثَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ

مَاجَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْهُ قَالَ سَجَدَ نَامِعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي إِذِ السَّمَاءِ انشَقَّتْ وَأَقْرَبَ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْبُخَارِيِّ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

روایت کیا ہے بخاری نے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّجْوِيدَ

کہا ہے تہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوز، انجھ سو
يَسْجُدُ فِيهَا مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

سجدہ کیا اس میں متفق علیہ ہے اور خالد بن معدان
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَضِلْتُ سُورَةَ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ

رضی اللہ عنہ سے کہا بڑگی دی گئی سورت حج دو سجدوں سے
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِلِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

روایت کیا ہے ابو داؤد نے مرسل حدیثوں میں اور روایت کیا ہے احمد
مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ وَرَوَاهُ

اور ترمذی نے موصول حدیث سے عبید بن عامر کی اور زیادہ کیا پھر
لَمْ يَسْجُدْ هُمَا فَلَا يَقْرَأُهُمَا وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ

جس نے نہ کیا دونوں سجدوں پر ہے اس کو اور سند اس کی ضعیف ہی اور
عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا نَسِ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا ای لوگو تم گذرتے ہیں
بِالسُّجُودِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ

سجدوں پر پھر جس نے سجدہ کیا سو مرتزہ اچھا کیا آسنے اور جس نے سجدہ نہ کیا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ

علیہ وسلم نے پھر دراز کنا سجدوں کو پھر اٹھا یا سر اپنا
وَقَالَ إِنَّ جِبْرَائِيلَ أَتَانِي فَبَشَّرَنِي فَسَجَدْتُ

اور کہا کہ آیا میرے پاس جبرئیل اور خوش خبری دی مجھے سجدہ کیا
لِلَّهِ شُكْرًا وَرِوَاةُ أَحْمَدُ وَصَحِيحَةُ الْحَاكِمِ وَعَنْ الْبُرَّاءِ

میں نے اسے کو شکر کا روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور براء

بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن عازب رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ

وسلم نے بھیجا علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَكَتَبَ عَلِيٌّ بِأَسْلَامِهِ

پھر ذکر کیا سادہی حدیث کو کہنا پھر لکھا علی رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلام لانے کا حال

فَلَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ خَرَّ

سو جب پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خط کو گری پر سے

سَاجِدًا رِوَاةُ الْبَيْهَقِيِّ وَأَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ

سج سے منہ روایت کیا اسکو بیہقی نے اور اصل اسکی بخاری میں ہی

بَابُ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ عَنْ رِبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ

باب نفل کی نماز کا روایت ہی ربیعہ ابن کعب اسلمی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 سَلَّ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مَرَّةً فَفَتَّكَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ
 مانگ سو کہ میں نے مانگا سو نم سے رفاقت تمہاری جنت میں سو فرمایا
 أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَلِكَ قَالَ فَأَعْنِي عَلَى نَفْسِكَ
 اور سو اُسکے کہ میں نے وہ بھی فرمایا سو دکر تو میری اپنے نفس پر
 بَلِّغْنِيهِ السَّبْعَ وَدُرًّا مُسَلَّمًا وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ
 بعد وہی کثرت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن عمر رضی
 اللهُ عَنْهُ قَالَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللہ عنہ سے کہا سبکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا
 دس رکعتیں دو رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اُسکے
 وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الغُروبِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ
 اور دو رکعت بعد مغرب کے گھر میں اپنے اور دو رکعت بعد
 العِشَاءِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
 عشاء کے گھر میں اپنے اور دو رکعت پہلے صبح کے متفق علیہ
 وَفِي رِوَايَةٍ لَهَا وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ وَلَمْ يَسَلَمْ
 اور ایک روایت میں اُن دو نوکی اور دو رکعتیں بعد جمعہ کے گھر میں اپنے اور

درجہ اولیٰ
 حضرت کریم الرحمن کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
 نام کریمہ مطاہرہ یا صل

كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يَصَلِّي إِلَّا رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ایک روایت میں مسلم کی جب نماز ہوئی فجر پڑھتے تھے مگر دو رکعت ہلکی
وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اود عائشہ سے راضی ہوا کہ اسے مقرر فرمائی صلی اللہ علیہ وسلم
كَانَ لَا يَدْعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الغَدَاةِ

چھوڑتے تھے چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پہلے صبح کے
رَوَاهُ البُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ

روایت کیا اسے بخاری نے اور اسی سے بولی نبی
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ تَعَاهُدًا

صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی فعل پر بہت کوشش نہیں کرتے تھے
مِنَهُ عَلَى رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ مَتَنٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَكَعَتَا

فجر کی دو رکعتوں سے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی دو رکعتیں
الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور جو آسمان ہی اور ام حبیبہ
أُمِّ الْوَعْمَانِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ

ام المؤمنین رضی اللہ عنہا سے بولی سنا میں نے رسول
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى ثَلَاثِينَ عَشْرَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جس نے پڑھی بارہ

رُكْعَةٌ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ
 رُكْعَتَيْنِ دُونَ رَاتٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا سَمِعَ لَهُمْ أَنْ يَكْتُمُوا كَهْرَجَتِ سَمِينٌ
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ تَطَوُّعًا وَنَلْتَرْمِذِي تَكْوَهُ

روایہ کیا، مسکونہ نام نے اور ایک روایت میں نزل کی نیت سے اور ترمذی کو روایہ

وَزَادَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ هَا وَرُكْعَتَيْنِ

اس طرح ہی اور زماہ کیا پانچ رکعتیں پہلے ظہر کے اور دو بعد اسکے اور دو رکعتیں

بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ

بعد مغرب کے اور دو رکعتیں بعد عشا کے اور دو رکعتیں پہلے

صَلَاةِ الْفَجْرِ وَاللَّحْمَسَةَ عَنْهَا مَنْ حَافِظٌ عَلَى أَرْبَعِ

صبح کی نماز کے اور پانچ کی روایت اسی سے جس نے مواظبت کی چار رکعت

قَبْلَ الظُّهْرِ وَارْبَعِ بَعْدَ هَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ وَعَنِ

پہلے ظہر کے اور چارہ پر بعد اسکے حرام کیا اللہ نے اسکو آگ پر اور

ابنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمْرًا أَصَلَّتِي أَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ

و مسام نے رحم کیا اللہ نے اس مرد پر جس نے چار رکعت پہلے عصر کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ ابْنُ

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو ابن

خزیمہ وصحاکہ و عن عبد الله بن مغفل المزني

خزیمہ نے ابو صحیح کہا اسکو اور عبد اللہ ابن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوا

رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دو دعا کا انیر اور وہ سلام فرمایا قبل المغرب صلوا قبل المغرب ثم قال في الثالثة

پر ہو پہلے مغرب کے پر ہو پہلے مغرب کے پھر فرمایا تسبیحی دفع لمن يشاء كراهية ان يتخذها الناس سنة رواه

اے لئے جو چاہے برا جان کر اس بات کو کہ بناوین اے لوگ سنت البخاری و فی رواية لابن حبان ان النبي

سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں ابن حبان کی معزز بنی نے صلی اللہ علیہ وسلم صلی قبل المغرب ركعتين

درود دعا کا انیر اور سلام نماز پر تھی یہی مغرب کے دو رکعت ولیم سلم عن انس كُنَّا نَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ

اور سلم کی روایت میں انس سے ہم پڑھتے تھے دو رکعت بعد غروب الشمس وكان صلي الله عليه وسلم

بعد دینے آفتاب کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم يرانا فلما يامرنا ولم ينهنا وعن عائشة رضي

دیکھتے تھے ہمارے پھر نہ حکم کرتے ہمارے اور منع کرتے ہمارے اور عائشہ سے رضی

بعض روایات میں ہے کہ ان کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے

اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سواء انسے بولی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پڑھنے سے
يُخَفِّفُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى

دو رکعتیں جو صبح کی نماز سے پہلے پڑھیں اتنی کم
إِنِّي أُنزِلُ أَقْرَأُ بِأَمْرِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

مشکتی تھی دل میں کہا ہے حضرت نے سورہ فاتحہ متفق علیہ ہے اور
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

ابی ہریرہ سے راضی ہوا ہے کہ ان سے مقرر نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا

صلیہ وسلم نے پڑھی فجر کی دو رکعتوں میں سورہ قُلْ یا ایہا الکافرون
الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَهُوَ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

اور قل ہوا ہے احد روایت کیا اس کو مسلم نے اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتِي النَّجْوِ اضْطَجَعَ عَلَيَّ

وسلم جب پڑھتے تھے دو رکعتیں فجر کی بستے تھے اپنے دہانے پہلو پر

سُقِّهُ الْإِيْمَنَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

و روایت کیا اس کو بخاری نے اور ابی ہریرہ رضی

اللہ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا علی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے
احدکم الرکعتین قبل صلاوة الصبح فلیضطجع علی

کوئی تم میں دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے تو لیجے دہنی کر وٹ پر
جنبہ الایمن رواہ احمد و ابوداؤد و الترمذی

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے
و صححہ . وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال

اور صحیح کہا اسکو * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة اللیل

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی
مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی

دو دو رکعتیں ہیں پھر جب ڈرے کوئی تم میں صبح ہونے سے پہلے
رکعة واحدة تؤت له ما قد صلی متفق علیہ

ایک رکعت کہان کرے اسے لے گا وہ پڑھے چکا ہی متفق علیہ ہی
واللخمسة و صححہ ابن حبان صلوة اللیل

اور پانچوں کی روایت میں اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے نادر ات کی
والنهار مثنی مثنی وقال النسائی هذا خطأ وعن

ابو دین کی دو دو رکعت ہی اور ابوالنسائی یہ خطا ہے * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا یہ سنبر خدا نے
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَوةٌ
 و روود خدا کا اپرا اور سلام افضل نماز یہ فرض کے نماز
 اللَّيْلِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ
 رات کی ہی نکالا اس کو مسلم نے اور ابی ایوب انصاری
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 رضی اللہ عنہ سے متز یہ سنبر خدا نے روود خدا کا اپرا اور سلام فرمایا
 الْوَتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مِمَّنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتَرَ
 وتر حق ہی ہر مسلمان پر جو اچھا لگے کہ وتر کرے
 بِخُمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتَرَ بِثَلَاثٍ
 پانچ سے تو کرے اور جو اچھا لگے کہ وتر کرے تین سے
 فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتَرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ
 تو کرے اور جو اچھا لگے کہ وتر کرے ایک سے تو کرے
 وَرَأَى الْأَرْبَعَةَ إِلَّا الْمَتْرَمِدِيَّ وَحَكَّهُ ابْنُ حَبَّانَ
 روایت کیا اس کو چاروں نے مگر مترمدی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے
 وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَقَفَّهٗ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 ترجیح دی نسائی نے موقوف ہو بہو اس کے اور علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ الْوُتْرُ يَحْتَمُّ كَهَيْئَةِ

رضی اللہ عنہ سے کہا و تر واجب نہیں کیا گیا فرض کی
المکتوبة ولكن سنة سنهار رسول الله صلى الله عليه

صورت پر و لیکن وہ سنت ہی ظاہر کیا اسکو پینمبر خدا نے درود
و سلم رواه النسائي والترمذي وحسنه

خدا کا آپ پر اور سلام روایہ کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو
و الحاکم وصححه وعن جابر رضي الله

اور حاکم نے اور صحیح کہا اسکو اور جابر رضی اللہ
عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام في شهر

غیر سے مقرر پینمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا شہر

رمضان ثم انتظروه من القابلة فلم يخرج وقال

رمضان میں بحر مشرف رہے لوگ اُنکے اگلی رات کے پورا نکلے اور

انني خشيت ان يذنب عليكم الوتر واه ابن

فرمایا میں ڈرا کہ فرض کیا جا دے پھر و تر روایت کیا اسکو ابن

حبان. وعن خارجه بن حذافة رضي الله عنه

حبان نے اور خارجه بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله امركم

کہا فرمایا پینمبر خدا نے رحمت خدا کی آپ پر اور سلام مقرر اللہ نے حکم فرمایا

بِصَلْوَةٍ هِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ قُلْنَا وَمَا هِيَ

تھا؟ ایسی نماز کا کہ وہ بہتر ہی ہو، مگر سرخ اونٹوں سے کہا میں نے کیا ہی وہ

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْوَتْرُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى

یا رسول اللہ فرمایا وتر درمیان نماز عشا کے فجر کے

طُلُوعِ الْفَجْرِ وَاهِ الْخُمْسَةُ إِلَّا النَّسَاءُ وَحَكَّحَهُ

نکلتے تھے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر نسائی اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَرَوَى أَحْمَدُ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

حاکم نے اور روایت کیا احمد نے عمر بن شعیب سے اسنے

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ نَكُوهٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ

اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے ماشہ اسکی اور عبد اللہ بن بریدہ نے

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْرُ حَقٌّ

اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے درود کا اپنا اور سلام وتر صحیح ہی

قَمْنٌ لَمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنْهُ إِلَّا خَرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ بِسَنَدٍ

سو جس نے وتر نہ پڑھی وہ تم سے نہیں نکالا اسکو ابو داؤد نے نرم

لَيْسَ وَحَكَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ ضَعِيفٌ عَنْ

سند سے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور اسکا شاہد ضعیف ہی

أَبِي هُرَيْرَةَ عِنْدَ أَحْمَدَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

ابی ہریرہ سے احمد کے پاس اور عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غُضَا سَ بُولِي بِسُتْمِرٍ حَذَّ أَصْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّهَانَةٌ نَحَى
يُزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عَشْرَةِ رَكَعَةٍ

رَمَضَانَ مَعْنَى أَوْرَتِهِ أَيْ سِوَا مِثْلِهِ كِبَارَةٌ رَكَعَتٍ بِر
يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

پڑھتے چار سو تو نہ پوچھ انکی تعریف اور درازی کا حال
تَمَّ يَصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

پھر پڑھتے چار سو نہ پوچھ تو انکی تعریف اور درازی کا حال
تَمَّ يَصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ غَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ

بِطَمَّ يَصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ غَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
اللَّهُ اتَّخَذَ قَبْلَ أَنْ تُوتَرَ قَالَ يَا غَائِشَةُ إِنَّ عَيْنِي

کیا آپ سوتے ہیں وتر کے پہلے فرمایا غائشہ آنکھیں میری سوتی ہیں
تَنَا مَانَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور نہیں سوتا دل میرا متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

لَهُمَا عَنْهَا كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ
أَنْ دُونَ ذَلِكَ مِنْ سَعَى بَرَّهَانَةٌ نَحَى رَكَعَتٍ

وَيُوتِرُ بِسُجْدَةٍ وَيُرْكَعُ رَكَعَتِي الْفَجْرِ قَتْلِكَ

اور وتر کرتے ایک رگت سے اور پڑھتے دو رگت سنت فجر کی توبہ

ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً يوتر

اور سلام پڑھنے کے رات کو تیرہ رکعت و ترکہ پڑھے

مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهَا

اور اسی سے بولی جبھی رات کو نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَرَأَ إِلَى السَّحْرِ وَمُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سو تمام سوئی و ترکہ انکی صحیح تک متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ الْعَاصِ وَرَضِيَ اللَّهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ

عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنها سے کہا فرمایا پینمبر خدا نے وود خدا کا آپر اور سلام

يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ مِنَ

ای عبد اللہ نہ ہو تو فلانے کا اتھتا تھادہ

اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ

رات کو پھر چھوڑ دیا اسنے اٹھارات کا متفق علیہ ہی اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَوْ تَرَوُا يَأْأَهْلَ الْقُرْآنِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَتَرِيحُ

وَتَرِيحُ هُوَ إِسْرَافُ الْقُرْآنِ مَنَعَهُ وَالْمُسَوِّبُ كَمَا نَمَى طَائِفَةٌ مِنْهُ

وَالْوَقْرُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَزِيمَةَ

وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَوْ تَرَوُا يَأْأَهْلَ الْقُرْآنِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَتَرِيحُ

وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَوْ تَرَوُا يَأْأَهْلَ الْقُرْآنِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَتَرِيحُ

وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَوْ تَرَوُا يَأْأَهْلَ الْقُرْآنِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَتَرِيحُ

وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ

صلی اللہ علیہ وسلم وپڑھتے تھے سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قر
یا ایہا الکافرون وقل هو اللہ احد رواہ احمد

یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد سے روایت کیا اسکو احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادُوا لَا يَسْلَمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا اور نہ سلام پھرنے تک آخر میں

وَأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ عَنْ عَائِشَةَ وَفِيهِ

اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت میں مانند اسکی عائشہ سے اور اس میں ہی

كُلِّ سُورَةٍ فِي رَكْعَةٍ وَفِي الْأَخِيرَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

کوئی سورۃ ایک رکعت میں اور آخر میں اس کے قل هو اللہ احد

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اور معوذتین اور ابی سعید خدری رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوتیرتے ہو صبح کے پہلے

أَنْ تَصْبَحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ حَبَّانٍ مَنْ أَدْرَكَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن حبان کی روایت میں جس نے پائی

الصُّبْحِ وَلَمْ يُوتِرْ فَلَا وَتَرَلَّهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

صبح اور وتر نہ پڑھے تو اسکو وتر ضرور نہیں اور امی سے کہا کہ فرمایا: سنو

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوُتْرِ أَوْ نَسِيَهُ
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو سو گیا و تہ پر تہی سے پیدا یا بھول گیا اسکو
 قَلْبُهُ إِذَا صَبَحَ أَوْ ذَكَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا
 تَوْبَةً عَلَيْهِ صَبَّحَ مَوْجِبًا كَرِهَ رِوَايَتِ كَيْفَ اسْكُو بِهَا نَحْوَنَ
 النَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 كُنْتُ نَائِيًا وَأُورِثُ جَابِرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ كَيْفَ فَرَمَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ
 پیغمبر خدا رحمت خدا کی ان پر اور سلام جو در سے نہ جاگنے سے
 مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوْ لَهُ وَمَنْ طَمَعَ أَنْ يَقُومَ
 پچھلی رات کے تو تہ پر تہ سے اول سنن اسکے اور جو امید رکھنا
 آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ
 آٹھ کی آخر میں اسکے تو تہ پر تہ سے آخر رات کو کہ بیش نما پچھلی رات
 مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ
 کی گواہی دی گئی ہے اس اور بہ افضل ہی روایت کیا اسکو مسلم نے اور
 عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 قَالَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلَاةِ اللَّيْلِ
 فرمایا جب لگی فجر تو گئی سب نماز رات کی

شیخ الحدیث ابو سعید خدری سے روایت کی اور حاضر ہوئے تھے اس وقت رحمت کے ارشاد

وَالْوُثْرَ فَأَوْتِرُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور وتر سو تو تر ہو فجر کے نکلنے سے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے

• وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ پیغمبر خدا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّكْحَىٰ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ

صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں اور زیادہ کرتے

مَا شَاءَ اللَّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَوَلَهُ عَنْهَا أَنَّهُ سَأَلَتْ هَلْ

جیسا اللہ چاہتا روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسے لئے اسی سے کسی نے پوچھا کیا

بَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّكْحَىٰ

رسول خدا رحمت خدا کی آپر اور سلام پر قہر تھے چاشت

قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيَّ مِنْ غَيْبَةٍ • وَوَلَهُ عَنْهَا مَرَاتٍ

بولی نہیں گریہ کہ آئے سفر سے اور اسکے لئے اسی سے میں نے نہیں دیکھا

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سَبْحَةَ الضُّكْحَىٰ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے چاشت کی نماز

قَطْرًا وَأَنِّي لَا سَبَّحْتُهَا • وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ

کبھی اور میں نے پڑھی ہوں • اور زید ابن ارقم رضی اللہ

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْوَاوِيْنِ

فہ سے مقرر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رجوع رہنے والوں کی •

ش • یعنی نماز چاشت

حِينَ تَرْمِضُ الْفِصَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ

جب جلنے لگیں پانوں اونٹ کے بچوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور
 أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت
 وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّكِّي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنِي

خدا کی انہر اور سلام جس نے پڑھی چاشت بارہ رکعت بناویگا
 اللَّهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ

اسے اسکے لئے محل جنت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے سینہ پر خدا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَصَلَّى الضُّكِّي ثَمَانَ

رحمت خدا کی انہر اور سلام میرے گھر میں پھر پڑھی چاشت کی
 رَكَعَاتٍ رَوَاهُ ابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِ * بَابُ صَلَاةِ

آٹھ رکعتیں روایت کیا اسکو ابن حبان نے اپنی صحیح میں * باب
 الْجَمَاعَةِ * عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ

جماعت کی نماز کے بیان میں * عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ
 عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ

عنہما سے مقرر فرمایا رسول خدا رحمت خدا نے کی انہر اور سلام نماز

الْجَمَاعَةَ أَفْضَلَ مِنْ صَلَاةِ الْفَلَّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ

جماعت کی بہتر ہی اکیلے کی نماز سے سنا بس

دَرَجَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

درجہ متفق علیہ اور ان دونوں کی روایت میں ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَكَذَلِكَ اللَّبْخَارِيُّ

عند سے پچیس حصہ اور اسطور بخاری کی روایت میں

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ دَرَجَةٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابی سعید سے اور کہا فقہ ورجوہ کے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر فرمایا پندرہ حصہ رحمت خدا کی انہر اور سلام

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمِرَ بِحَطْبِ

قسم اُسکی جس کے ہاتھ میں میری جان میں نے مقرر جاہ کہ حکم کروں گا کہ آئی جمع کرنے کا

فِيحَطْبِ ثُمَّ أُمِرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ ثُمَّ

سو جمع کی جاوے پھر حکم کروں نماز کا سوا ذرا انہی جاوے آئے واسطے پھر

أُمِرَ رَجُلًا فِيَوْمِ النَّاسِ ثُمَّ أَخَالَفَ إِلَى

حکم کروں کسی شخص کو کہ امانت کرے لوگوں کی پھر پلٹ جاؤں میں

رِحَالٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ

ان لوگوں کی طرف جو نہیں حاضر ہوئے نماز میں اور جلاؤں انہر

بِمَوْتِهِمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ
 اُنکے گمراہ اور قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہی اگر توقع ہو اُنمیں
 أَنَّهُ يَجِدُ عِرْقًا سَمِينًا أَوْ مَرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ
 کہہ دو کہ اُنکو مانگی ہے ہی چانی یاد رکھو یہاں سُنہری تو اُسہ آدے وہ
 الْعِشَاءَ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ قَالَ
 عشا کی نماز میں متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی اور اسی سے کہا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى
 فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی انہی اور سلام بہت بخاری نماز
 الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ
 منافقوں پر نماز عشا کی ہی اور نماز فجر کی اور اگر اُنکو خبر ہوتی
 مَا فِيهِمَا لَا تَوَهَّمَا وَلَا يَحْبُوا مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ
 کہ کیا خوبی ہی اُنمیں تو آتے اُن دونوں میں گھنٹوں متفق علیہ ہی * اور اسی سے
 أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْمَى فَقَالَ
 کہا آ یا پیغمبر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا اور بولا
 يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ
 یا رسول اللہ نہیں ہی میرے پاس ہاتھ پکارتے والا کہ لاوے مجھے مسجد کو
 فَرَّخَصَ لَهُ فَلَمَّا وَرَى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النَّدَاءَ
 جو رحمت دی اُسے پھر جب نہ پھیرا بلایا اُسکو اور فرمایا کیا تو سنا ہی اذان

بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجِبٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ
 نَازِكِ كَمَا هُنَّ فَرَمَا يَأْتُو حَاضِرًا مَوَاكِرَ رَوَايَتِ كَيْفَ اسْمُهُ * اُوْر
 ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ
 سَمِعَ فَرَمَا يَأْتُو حَسَنٌ سَمِعَ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ
 الْاَمِينِ عُدْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالِدُ اِرْقُطْنِي وَابْنُ
 مَاجَةَ كَسِي حَاضِرًا رَوَايَتِ كَيْفَ اسْمُهُ * اُوْر اِبْنِ
 حَبَّانَ وَالْحَاكِمَ وَاسْنَادُهُ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ لَكِنْ رَجَّحَ
 حَبَّانَ اُوْر حَاكِمَ اُوْر اسْنَادُهُ اسْمُهُ * اُوْر اِبْنِ
 بَعْضُهُمْ وَقَفَّه * وَعَنِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ اَلْاَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ
 سَمِعَ فَرَمَا يَأْتُو حَسَنٌ سَمِعَ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ
 الْاَمِينِ عُدْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالِدُ اِرْقُطْنِي وَابْنُ
 مَاجَةَ كَسِي حَاضِرًا رَوَايَتِ كَيْفَ اسْمُهُ * اُوْر اِبْنِ
 حَبَّانَ وَالْحَاكِمَ وَاسْنَادُهُ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ لَكِنْ رَجَّحَ
 حَبَّانَ اُوْر حَاكِمَ اُوْر اسْنَادُهُ اسْمُهُ * اُوْر اِبْنِ
 بَعْضُهُمْ وَقَفَّه * وَعَنِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ اَلْاَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ
 سَمِعَ فَرَمَا يَأْتُو حَسَنٌ سَمِعَ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ اِذَا نِ
 الْاَمِينِ عُدْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالِدُ اِرْقُطْنِي وَابْنُ
 مَاجَةَ كَسِي حَاضِرًا رَوَايَتِ كَيْفَ اسْمُهُ * اُوْر اِبْنِ
 حَبَّانَ وَالْحَاكِمَ وَاسْنَادُهُ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ لَكِنْ رَجَّحَ
 حَبَّانَ اُوْر حَاكِمَ اُوْر اسْنَادُهُ اسْمُهُ * اُوْر اِبْنِ
 بَعْضُهُمْ وَقَفَّه * وَعَنِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ اَلْاَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ

قَرَأْتُهُمَا فَقَالَ لَهُمَا مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تَصَلِّيَا مَعَنَا

انکے گانے کی رنگین پھر فرمایا انکو کہنے دو کہ تمہو کہ نماز پر ہو ہمارے ساتھ

قَالَ قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالِ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا

بولے ہم پر تمہے کے پیش اپنے تھکانے پر فرمایا سو ایسا نہ کہ جب پر ہی تمہیں

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الْإِمَامَ وَلَمْ يَصَلِّ

نماز اپنے تھکانے پر پھر پایا تمہیں امام کو کہ نماز نہیں پر ہی اسے

فَصَلِّيَا مَعَهُ فَأَنَّهَا لَكُمْ نَافِلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ

تو ترجمہ لو انکے ساتھ کہ وہ تمکو نفل ہی روایہ کیا اسکو احمد نے اور لفظ اسکا ہی

وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ

اور تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا سب سے بڑے رحمت خدا کی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَعَلَ الْإِمَامُ لِيْ وَتَمَّ بِهِ فَإِذَا

آپ پر اور سلام مسز کیا گیا ہی امام ایسوا سنے کہ اقتدا کریں لوگ اسکی سو جب

كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّىٰ يُكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا

کبیر کہے تو کبیر کو اور نہ کبیر کو جب وہ کبیر کہے اور جب وہ جھکے جھکو

وَلَا تُرْكَعُوا حَتَّىٰ يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ

اور نہ جھکو جب وہ جھکے اور جب کہے سمع اللہ لمن

حَمْدُهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِنَائِكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ

حمد تک کہو ای اللہ رب ہمارے تو ہی تعریف کے لائق ہی اور جب سجدہ کرے

فَأَسْجُدْ وَأَوْ لَا تَسْجُدْ وَأَحْتَىٰ يَسْجُدْ وَإِذَا صَلَّى

تو سجدہ کرے اور نہ سجدہ کرے جب تک وہ سجدہ کرے اور جب کھڑا

قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى فَأَعَدَّ أَفْصَلُوا أَقْعُودًا

نماز پڑھے تو کھڑے نماز پڑھو اور جب سجدہ کرتے ہو تو سجدہ کر پڑھو

أَجْبَعِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا اللَّفْظُ وَأَصْلُهُ فِي

سب کے سب روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور یہ عبارت اسکا اور

الصَّحِيحِينَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ

اصل اسکی صحیحین میں ہی * اور ابی سعید خدری رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَىٰ فِي

اللہ عنہ سے مژدہ سنمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا

أَحْمَابِهِ تَأْخِرَ أَفْقَالَ فَقَالَ تَقْدِمُوا فَاتَمُوا أَبِي وَلِيَأْتِمَ بِكُمْ

بارد نمٹنے اپنے پیچھے رہنا تو فرمایا کہ آؤ اور پیروی کرو میری اور پیروی کریں تمھاری

مَنْ بَعْدَ كَمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ

پچھلے تمھارے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور زید بن ثابت رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا بنایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حجرۃ بخصفۃ فصلیٰ فیہا فتتبع الیہ رجال و جاؤا

حجرہ بورج کا نماز پڑھی اس میں پھر ملا تھے سو سے انکے لوگ اور آئے کہ
یصلون بصلواتہ الحدیث و فیہ افضل صلوة المرء

پڑھیں انکے ساتھ نماز آخر حدیث تک ادبی اسی میں افضل نماز آدمی کی

فی یئنه الا المکتوبۃ متفق علیہ و عن جابر رضی

انکے گھر میں ہی ہوا فرض کے متفق علیہ ہی اور جابر رضی

اللہ عنہ قال صلی معاذ یا صحابہ العشاء فطول

اسے عنہ سے کہا پڑھی معاذ نے اپنے پار دیکھے ساتھ نماز عشاء کی سولابی کی

علیہم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اترید ان تکون

اپنی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا چاہتا ہی امی

یا معاذ فتانا اذا اامت الناس فاقر ابالشمس

معاذ کہ سو تو فتہ میں دالیم والاب امامت کے لوگوں کی تو پڑھ وہ واشمش

وضحاها و سبح اسم ربک الاعلیٰ و اقر باسم ربک

وضحا اوہ سبح اسم ربک الاعلیٰ اور اقر باسم ربک

واللیل اذا یغشی متفق علیہ واللفظ لمسلم و عن

اور واللیل اذا یغشی متفق علیہ ہی اور عبارت اسم کی ہی اوہ

عائشۃ رضی اللہ عنہا فی قصة صلوة رسول اللہ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی قصے میں رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَتْ فَجَاءَ

عابہ وسلم کی نماز کے لوگوں کے ساتھ بیماری کے حال میں بولی سو آپ نے
حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ يُصَلِّي
یہاں تک کہ بیٹھے بائیں ابی بکر کے اور نماز پڑھتے تھے

بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ

لوگوں کے ساتھ بیٹھے سوئے اور ابو بکر کھڑے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابو بکر

بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ اور اقتدا کرتے تھے لوگ

بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ابی بکر کی نماز کے ساتھ متفق علیہ ہے اور ابی ہریرہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ

اسے عذر سے سزا دینی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امامت کرے کوئی تم میں کا

النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ

لوگوں کی تو ہلکی پڑھے کیونکہ انہ میں کم عمر کے اور بزرگ

وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَّةِ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ

اور ضعیف اور حاجت والے ہیں پھر جب پڑھے اکیلا تو پڑھے

كَيْفَ شَاءَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ

جیسا چاہے متفق علیہ ہے اور عمرو بن سلمہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبِي جَدَّتْكُمْ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ
 اسے عنہ سے کہا کہ فرمایا آپ نے میرے آیاؤں میں تمہارے پاس نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ فَإِذَا أَحْضَرْتَ الصَّلَاةَ
 صلی اسے علیہ وسلم کے نزدیک سے سچ فرمایا نبی نے کہ جب آدھے وقت نماز کا
 فَلَیَوْ ذَنْ أَحَدٍ كُمْ وَلِیَوْ مَكْمٌ أَكْثَرَ قُرْآنًا قَالَ فَنَظَرُوا
 تو اذان کہے ایک تم میں کا اور امامت کرتے تم میں زیادہ جانے والا قرآن کا پھر دیکھا
 فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي فَقَدْ مُونِي وَأَنَا
 تو نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے سوا کے کیا سمجھوں نے مجھ کو اور میں
 ابْنُ سِتِّ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو
 چھریات برس کا تر کا تھا وہ ایت کیا اسکو بخاری اور ابو
 دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 داؤد اور نسائی نے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقَوْمِ
 کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کر کے قوم کی اچھا
 أَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً
 پڑھنے والا اتنے میں کتاب اللہ کا پھر اگر ہوں پڑھنے میں برابر
 فَأَعْلَمُهُمْ بِالسَّنَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السَّنَةِ سَوَاءً فَلَا فَاذْ مَهْمٌ
 تو زیادہ جاننے والا اتنے میں سنت کا پھر اگر ہوں سنت میں برابر تو پہلے

هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمَهُمْ

ہجرت کرنے والا انہیں پھر اگر سون ہجرت میں برابر تو پہلے انہیں

سَلَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ سَنَاوَلَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

اسلام لانے والا اور ایک روایت میں تراسن میں امامت نہ کرے مرد

فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدُ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حکومت میں کسی مرد کی اور نہ بیٹھے کھرمیں کسی کی کسی مسند پر مگر حکم سے اس کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ وَلَا تَوْعَمَنْ

روایت کیا اس کو مسلم نے اور ابن ماجہ نے حدیث جابر سے اور امامت نہ کرے

أَمْرًا رَجُلًا وَلَا أَعْرَابِيًّا مُهَاجِرًا وَلَا فَاجِرًا مَوْعَمًا

خودت مرد کی اور نہ جنگل گارہینو الا مہاجر کی اور نہ فاجر متقی کی

وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ

اور اسناد اس کی ضعیف ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَضُوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ملاؤ اپنی صفوں کو اور نزدیک کرو

بَيْنَهَا وَحَادُوا بِأَلْعَانِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

درمیان ان کے اور برابر کرو کرو میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

هَذِهِ سَعَى كَمَا كَرَّمَ بِرَبِّهِ خَيْرُ مَا رَحِمَتْ خَدَاكِي أَنْ يَرَاكَ فِي سَلَامٍ بِتَر

صَفْوَةِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ

صَفْوَةِ نِسَاءٍ مَرَدُونَ كِي جَوْصَفِ بَيْلِهِ سَوَادُ رَدِّ تَرَانِ صَفْوَةِ نِسَاءٍ جَوَافِرُ سَوَادُ رَدِّ تَرَانِ

صَفْوَةِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلَاهَا زَوَاةٌ مُسَلَّمَةٌ

صَفْوَةِ نِسَاءٍ مَرَدُونَ كِي جَوَافِرُ سَوَادُ رَدِّ تَرَانِ صَفْوَةِ نِسَاءٍ جَوَافِرُ سَوَادُ رَدِّ تَرَانِ

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ

أَوْ رَأَيْتُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا كَرَّمَ بِرَبِّهِ خَيْرُ مَا رَحِمَتْ خَدَاكِي أَنْ يَرَاكَ فِي سَلَامٍ بِتَر

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ

بِئْتَمَرِ خَدَاكِي أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ

عَنْ يَسَارَةَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِي

بِأَيْدِي أَيْدِي بَعْدَ بَعْدٍ بِئْتَمَرِ خَدَاكِي أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ

مِنْ رَأْيِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

بِرِّكَ بَعْدَ بَعْدٍ بِئْتَمَرِ خَدَاكِي أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ

أَنْسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

أَنْسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا كَرَّمَ بِرَبِّهِ خَيْرُ مَا رَحِمَتْ خَدَاكِي أَنْ يَرَاكَ فِي سَلَامٍ بِتَر

وَسَلَّمَ فَقُمْتُ وَيَتِيمٌ خَلْفَهُ وَأَمَّ سَلِيمٌ

أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ

خَلَقْنَا مُتَّفِقًا عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِي

یحییٰ ہمارے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کے ہیں اور ابی بکر

بَكْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَنْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

رضی اللہ عنہ سے کہ وہ پہنچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى

جس حال میں آپ رکوع میں تھے سو ٹھک گئے پہنچنے سے صف

الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ

میں تپ فرمایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کر کے اللہ تیری

حِرْصًا وَلَا تَعْدُرُوا هَذَا الْبُخَارِيِّ وَزَادَ ابُودَاوُدَ فِيهِ

حرص اور مت پھیر نہ وایت کیا انکو بخاری نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ

اُمین پھر ٹھک گئے نزدیک صف کے پھر پہلے گئے صف کی طرف

وَعَنْ وَابِصَةَ ابْنِ مَعْبُدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اور وابصہ ابن معبد رضی اللہ عنہ سے مقرر ہینمبر خدا نے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ

رحمت خدا کی انہر اور سلام دیکھا کسی مرد کو کہ نماز پڑھتا تھا پیچھے

الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ قَامِرَةَ أَنَّ يَعْجِدُ الصَّلَاةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

صف کے اکیلے سو حکم کیا انکو کہ پھر پڑھے نماز روایت کیا انکو احمد

و ابوداؤد والترمذی وحسنہ و صححہ ابن
 اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا انکو اور صحیح کہا انکو ابن
 جبان ولہ عن طلق لا صلوة لمنفرد خلف الصف
 جبان نے اور انکی حدیث میں طلق سے نماز نہیں موتی اکیلے کی پیچھے صف
 وزاد الطبرانی فی حدیث و ایصۃ الا دخلت
 کے اور زیادہ کہا طبرانی نے حدیث میں و ایصۃ کی مگر داخل ہو سے تو
 معہم او اجتررت رجلاً وعن ابی ہریرۃ رضی
 انکے ساتھ یا کہیں نے تو کسی مرد کو اور ابی ہریرہ رضی اسہ
 اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا سمعتم
 عذہ سے نقل کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب سوتے تم
 الا قامة فامشوا الی الصلوة وعلیکم السکینۃ
 افاست تو چلو نماز کو اور لازم کرو اپنے او پر سکین
 والوقار ولا تسرعوا فما ادرکتہم فصلوا وما فاتکم
 اور آہستگی اور جلدی نہ چلو پھر جو میسر ہو تمکو سو پر مہلو اور جو نہ ملی تمکو
 فاتموا متفق علیہ واللفظ للبخاری وعن ابی
 سو پوری کرو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور ابی
 ابن کعب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت خدا کی اپنے

وَسَلَّمَ دَلِزَةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَوْ كَمَى مِنْ صَلَوَاتِهِ

اور سلام مرد کی ناز مرد کے ساتھ بہتر ہی اُس کے تنہا ناز

وَحَدَّثَنَا وَعَسَلَتْهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَوْ كَمَى مِنْ صَلَوَاتِهِ

سے اور ناز اُسکی دو مرد کے ساتھ بہتر ہی ایک مرد کے ساتھ کی

مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ

وَجَلَّ اور جو سو زیادہ تو وہ زیادہ پسند ہی اللہ بزرگ عظمت والے کو

وَجَلَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

روایت کیا اُس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُس کو ابن

حَبَّانَ وَعَنْ أُمِّ رُقَيْةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

حَبَّان نے * اور اُمِّ رُقَيْةَ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُاتُومَ أَهْلِ دَارِهَا رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اُسے کہ امت کرے اپنے گھر والیوں کی روایت

أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَعَنْ أَنَسِ رَضِيَ

کیا اُس کو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُس کو ابن خزیمہ نے اور انس رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی نے رحمت بھیجے اللہ اُس پر اور سلام خلیفہ کیا ابن

أُمِّ مَكْتُومٍ يَوْمَ النَّاسِ وَهُوَ أَعْمَى رَوَاهُ أَحْمَدُ

ام مکٹوم کو کہ امت کرے گوہنکی اور وہ اندھے تھے روایت کیا اُس کو احمد

وَابْرَدُ أَوْ دُوَيْحُوهُ لِابْنِ حَبَّانٍ عَنْ عَائِشَةَ * وَعَنِ

اور ابو داؤد اور اسبکی ماثر روایت ہی ابن حبان کی عایشہ سے اور
ابن حجر رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن حجر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پینچم خدا نے درود بھیجے اللہ آپ پر
وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَالَى مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَوَاهُ

اور سلام نماز پر ہو آپ پر حسنہ کہا لا الہ الا اللہ روایت کیا اس کو

الْبَارِقَانِي بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ، وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

دارقطنی نے اسناد ضعیف سے اور علی ابن ابی

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

طالب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پینچم خدا نے درود بھیجے اللہ آپ پر

وَسَلَّمَ إِذَا اتَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةُ وَالْإِمَامُ عَلَى حَالٍ

اور سلام جب داخل ہو کوئی نم منن سے نماز منن اور امام ایک حالت

فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ

منن ہو تو کرے جمنطرح کرنا ہو امام روایت کی اس کو ترمذی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ صَلَاةِ الْمَسَافِرِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

باب مسافر کی نماز کے پینا منن روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَتْ أَوَّلَ مَا فَرَضَتْ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ فَأَقْرَبَتْ

یو کی اول جو فرض ہوئی نماز دو رکعت تھیں سو وہ بھگانے پر رہی،

صَلَوَةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلَوَةُ الْحَضَرِ مِمَّنْ تَقَرَّبَ عَلَيْهِ

ناز سفر کی اور پوری ہوئی گھر کی متقی علیہ
وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ هَاجَرَ فَفَرَضَتْ أَرْبَعًا وَأَقْرَبَتْ

اور بخاری کے لئے پھر ہجرت کی تو فرض ہوئی چار رکعت اور تھکانے پر رہی
صَلَوَةُ السَّفَرِ عَلَى الْأَوَّلِ زَادَ أَحْمَدُ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا

ناز سفر کی زیادہ کہا احمد نے مگر مغرب کی نماز کیونکہ وہ
وَتَرَى النَّهَارَ وَالْأَصْبَحَ فَإِنَّهَا تَطْوِيلٌ فِيهَا الْقِرَاءَةُ

دو تری دن کی اور گرج صبح کی کہ بیشک دراز ہوئی ہی اُس میں قراۃ
وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

اور عائشہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيَتِمُّ وَيَصُومُ وَيَفْطُرُ

وسلم قصر کرتے تھے سفر میں اور پوری کرتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار کرنے
رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ مَعْلُولٌ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور راوی اُس کے ثقہ ہیں گا وہ معلول ہی
وَالْمَكْفُوفُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ فِعْلِهَا

ش * اور محفوظ عائشہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اپنے فعل سے
وَقَالَتْ إِنَّهُ لَا يَشُقُّ عَلَيَّ إِخْرَاجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنْ

اور بولی وہ تمام کرنا نماز کا سفر میں نہیں بخاری مجھہر نکالا اسکو بیہقی کے * اور

ش * یعنی قول مصنف کا اور بخاری کا جو معلوف علیہ اسکا نہ کہ نہیں خبری

ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و سلم ان اللہ یحب ان تؤتی رخصه كما یکره ان

تؤتی معصیتا۔ رواہ احمد وصحیح ابن خزیمہ

ہی کہ ادا کرے جاوین اس کے گناہ کے کام روایت کیا اسکاوا تم نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ

و ابن حبان و فی روایۃ کما یحب ان تؤتی

عزائمہ۔ وعن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ

ا کے فرائض اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج مسیرۃ ثلاثۃ امیال او

رحمت بھیجے اللہ آپ اور سلام جب نکلتے تھے تین میل کی

ثلاثۃ فراسخ صلی رکعتین رواہ مسلم وعنه

بائیں فرسخ کی دانہا نہر ہتے دو رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور امی سے

قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من

کہا نکلتے ہم پیغمبر خدا کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ آپ اور سلام

المدینۃ الی مکة وكان یصلی رکعتین حتی

مدینے سے کے گہر طرف اور پرتے تھے دو رکعتیں یہاں تک کہ پہنچے

رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبَخَّارِيِّ

آئے ہم مدینے کو متفقہ طور پر اور عبارت بخاری کی ہے *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنَا النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تمام کیانی
صلی اللہ علیہ وسلم تسعة عشر يوماً يقصروني لفظ بملة

صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس دن قصر کرتے ہوئے اور ایک لفظ میں کہ میں

تسعة عشر يوماً رواه البخاري وفي رواية

انیس دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں

لأبي داود سبع عشرة وفي أخرى خمس عشرة

ابی داؤد کی سترہ اور دوسری روایت میں پندرہ

ولله عن عمران بن حصين ثمانين عشرة وله

اور اسی کی روایت عمران ابن حصین سے اٹھارہ اور اسی کی روایت میں

عن جابر أقام بتبوك عشيرين يوماً يقصر الصلاة

جابر سے مقام کیا حضرت نے بوگہ میں بیس دن قصر کرتے نماز

وروايته ثقات إلا أنه اختلف في وصلته وعن

اور راوی اُسکے ثقہ ہیں مگر بیشک اختلاف ہی وصل میں اُسکے اور

أنس رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا رَجَعْتَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخِرَ
وَسْمِ كَوَجِّهِ كَرْتِ أَنْفَابِ كَجَهْلِيهِ مَعَهُ يَدِيرُ كَرْتِ ظَهْرِ

النُّظُرِ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا

مَنْ عَصَرَ كَرْتِ مَاتَ پھر اترتے پھر جمع کرتے ان دو نوٹمنین پھر کہ
زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحَلَ صَلَّى النَّظَرُ ثُمَّ

جھکتا آنفاب پہلے کوچ کے نماز پڑھتے پھر کہ
رَكِبَ مُتَّفِقًا عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ الْخَالِصَةِ فِي

سوار ہونے متفق علیہ بی اور ایک روایت میں حاکم کی
الْأَرْبَعِينَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ صَلَّى النَّظَرُ وَالْعَصْرُ ثُمَّ

چل حدیث میں اسناد صحیح سے پڑھتے ظہر اور عصر پھر
رَكِبَ وَلَا يَبِي نَعِيمٍ فِي مُسْتَخْرَجٍ مُسْتَأْنَفٍ كَمَا كَانَ

سوار ہوتے اور ابی نعیم کی روایت مسلم کی مستخرج میں
إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى النَّظَرُ

جب ہوتے تھے حضرت سفر میں پھر جھکتا آنفاب پڑھتے نماز ظہر
وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

اور عصر کی اکٹھے پھر کوچ کرتے اور معاذ بن جبل
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا نکلیے ہم نبی کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ آپ پر

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَانَ يَصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ
 اور سلام غزوہ تبوک میں سو پڑھے مجھے حضرت ظہر اور عصر
 جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا وَرَأَاهُ مُسَلِّمًا
 اکتے اور مغرب اور عشا اکتے روایت کیا کہ مسلمان نے
 وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا
 اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْصُرُوا الصَّلَاةَ فِي أَقَلِّ مَنِ
 درو و صحیح اللہ آپ اور سلام مت قصر کرو نماز تھوڑے میں
 أَرْبَعَةَ بَرَدِيمِينَ مَكَّةَ إِلَى عَسْفَانَ رَوَاهُ الدُّارِقُطْنِيُّ
 چار برید سے مکہ سے عسفان تک روایت کیا اس کو دارقطنی نے
 بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ كَذَا أَخْرَجَهُ ابْنُ
 اسناد ضعیف سے اور صحیح یہ کہ وہ موقوف ہی اس بلوہ نکالا اس کو ابن
 خَزِيمَةَ وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 خزیمہ نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول
 اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الَّذِينَ إِذَا اسَاءُوا
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کے بہتر سے ہیں کہ جب گناہ کریں
 اسْتَغْفَرُوا وَإِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَإِذَا فُطِرُوا أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ
 استغفاد کریں اور جب سفر کریں قصر کریں اور اذکار کریں نکالا اس کو طبرانی نے

شرح صحیح بخاری کی اور بیہ بارہ کوس اور کوس شرح میں اونٹ کے چار ہزار قدم اس کو نیل کہتے ہیں

فی الأزمط باسناد ضعیف وهو فی مرسل

اوسط متن اسناد ضعیف سے اور وہ مرسل متن ہی

سَعِيدُ ابْنِ الْمَسِيْبِ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ مُخْتَصَرًا وَعَنْ

سعید بن مسیب کے نزدیک بیہقی کے مختصر اور

عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَتْ

عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا تھی مجھ

بِي بُوَاسِرٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ

بواسیر سے پوچھا میں نے نبی کو رحمت بھیجی اللہ ان پر اور سلام نماز سے

فَقَالَ صَلِّ فَإِنَّهُ مَا فَنَ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ

سو فرمایا پڑھ کر سے سو کر پھر اگر ہو کے تو بیٹھے ہو سکے پھر اگر

تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرِ

ہو کے تو لیٹ کر روایت کیا انکو بخاری نے اور جابر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا عبادت کی نبی نے رحمت بھیجی اللہ ان پر اور سلام

مَرِيضًا فَرَأَهُ يُصَلِّيَ عَلَيَّ وَسَادَةً فَرَمَى بِهَا وَقَالَ

ایک مریض کی سو دیکھا اسے کہ نماز پڑھتا ہی تیکہ پر سو پھینک دیا انکو

صَلِّ عَلَى الْأَرْضِ إِنْ سَتَّطَعْتَ وَالْأَفْأَمَ إِيْمَاءً

اور فرمایا پڑھ زمین پر اگر ہو سکے تجھ سے اور اگر نہیں تو اشارہ

وَأَجْمَلٌ بِبِرِّكَ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور کمر بجز و کما اپنے زیادہ پست رکوع سے اپنے روایت کیا اسکو بیهقی نے
وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَتَفَاهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا ابو حاتم نے وقت کو اُس کے اور عایت رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَثْرَبًا

بولی دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو

رَبِّ الْمَسَائِي وَحُكْمَهُ الْحَاكِمُ بِبَابِ الْجُمُعَةِ

روایت کیا ایک نونسانی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے باب جمعہ کے بیان میں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

روایت ہی عبد اللہ ابن عمر اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادٍ

متر اُغون نے سنا یہ نغمہ خدا کو رحمت بھیجے اللہ اپنے اور سلام فرماتے کر یوں پڑھتا

مَنْبَرٍ لِيُنْفِثَهُنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدَعِهِمُ الْجُمُعَاتِ

اپنے منبر کی باز آؤ میں قوم جمعوں کے چھوڑ دینے سے

أُولِيخْتِمِنَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لِيَكُونَنَّ مِنْ

یا مہر کرے گا اللہ انکے دلوں پر پھر سو جاویں گے وہ

الْغَائِبِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَلْمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ

غائبوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور سلمہ ابن الاکوع

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَنَّا زَادَ بِرَحْمَتِهِ بِبَيْتِ بَدْرٍ أَصْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَنَّا
 وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَصَرَفُ وَكَانَ لَيْسَ لِلشَّيْطَانِ
 جَمْعٌ كِي بَعْرُ بَعْرٍ نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ بِهَا دِيَارُ وَكَانَ آيَاتُ بَاكٍ
 ظَلَّ نَسْتَطِلُّ بِهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبَخَارِيِّ
 بِجَمْعٍ مِمَّا دُهِبَ سِوَاكَ سَبَبٌ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ عِبَارَتِ بَخَارِيِّ كِي
 وَفِي لَفْظِ الْمُسْلِمِ كُنَّا نَجْمَعُ مَعَهُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ
 أَوْ رَأَيْتُ لَفْظَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ كَمَا مَنَّا بِرَحْمَتِهِ نَحْنُ أَنْكَ مَا مَنَّا جَبَّ بِرَحْمَتِهِ
 ثُمَّ نَرْجِعُ نَسْتَبَعُ الْفِي وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ
 بِكَيْطَرِ أَفْنَابٍ بِرَحْمَتِهِ طَلَبُ كَرْتِ سَايَةٍ وَأَوْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ
 اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ
 اللهُ عَنْهُ سَعْدٌ فَرَمَا بَارَ لَيْتِنِي نَحْنُ مِمَّا دُونَ كَوَاوِدِ كَمَا نَا كَمَا بَعْدَ
 الْجُمُعَةَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ الْمُسْلِمِ وَفِي رِوَايَةٍ
 جَمْعُ كِي مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ عِبَارَتِ الْمُسْلِمِ كِي فِي أَوَّلِ رِوَايَةٍ
 فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * وَعَنْ جَابِرِ
 مَتْنِ عَهْدِ مَتْنِ بَيْتِ بَدْرٍ كَا دَرُودِ كَا كَا أَمْرًا وَسَلَامًا * أَوْ جَابِرِ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَعْدٌ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَخْطُبُ قَائِمًا فَجَاءَتْ عَيْرٌ مِنَ الشَّيْءِ فَأَنْتَلَّ

خطبہ پڑھتے تھے کھڑے کہ آیا قافلہ شام سے سوچے گئے لوگ
النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا

اسکی طرف یہاں تک کہ نہ باقی رہے مگر بارہ مرد
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً

فرمایا پیغمبر خدا نے اور وہ خدا کا آپرا اور سلام جس نے پائی ایک رکعت
مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى

نماز جمعہ کی اور سوا اسکے تو ملاو سے اسکی طرف دو سہری
وَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اور تھمیں پوری ہوئی اسکی نماز روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ
وَالدَّارِقُطَنِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَاسْنَادُهُ صَحِيحٌ لَكِنْ

اور دارقطنی نے اور لفظ اسکا ہی اور اسناد اسکی صحیح ہی لیکن
قَوَى أَبُو حَاتِمٍ أَرْسَالَهُ * وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ

قوی دکھا ہی ابو حاتم نے ارسال کو اسکے * اور جابر ابن سمیرہ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے متور نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ

يَخْتَلِبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ
 پر مہر نئے کھرتے ہو کر پھر بیٹھ جاتے پھر کھرتے ہوتے پھر خطبہ
 قَائِمًا مِمَّنْ أَدْبَاكَ إِنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ
 پر مہر کھرتے ہو کر سو جن نے خبر دی تھی کہ وہ خطبہ پر مہر نئے بیٹھ کر سو
 أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ
 وہ چھوٹا بولا نکالا اس کو مسلم نے اور جابر ابن عبد اللہ رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ إِذَا
 اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا اور وہ خطبہ اگا انہر اور سلام جب
 خَطَبَ أَحْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ
 خطبہ پر مہر نئے ہو کر سو جن نے خبر دی تھی کہ وہ خطبہ پر مہر نئے بیٹھ کر سو
 غَضِبَهُ حَتَّى كَانَهُ مَنذُ رَجِيْشٍ يَقُولُ صَبَحَكُمْ
 انکا غصہ یہاں تک کہ گویا وہ درانیوں کے ہین لشکر نے کہ کہا کرنا ہی صبح کو پہنچا
 وَمَسَاكُمْ وَيَقُولُ أَمَا بَعْدُ فَإِنْ خَيْرَ الْخَيْرِ يَث
 شکر اور شام کو تمہارے پاس اور فرماتا بعد اس کے کہ یث بہتر بات تو نمن
 كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيٌ مَّحْمَدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ
 اس کی کتاب ہی اور بہتر اسوئی محمد کی راہ ہی اور بُر سے کاموں سے
 مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي
 نئی نکالی ہوئی اس کی اور بہتر مت گمراہی ہی وادہت کیا اس کو مسلم نے

وَرَأْيَةٌ لَهُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
 اور ایک روایت میں اسکی خطبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
 الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَىٰ إِثْرِ
 جمعہ کے دن یہ تھا کہ حمد کہتے اسے کی اور ثنا کرتے اس پر پھر کہتے اللہ
 ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ مِنْ
 اسکی حالت تکہ محقق او نجی ہونی آواز انکی اور ایک روایت میں اسکی جگہ
 يَهْدِي اللَّهُ فَلَامُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلُّ اللَّهُ فَلَ
 راہ بناوگا اللہ پھر نہیں کوئی گمراہ کرے گا اور جو گمراہ کرے اللہ نہیں کوئی
 هَادِيٍّ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ وَعَنْ عَمَارِ
 ۴ ایت کرے والا اسکا اور نسائی کی روایت اور گمراہی پہنچاتی ہی آگ میں * اور
 بِنِ يَأْسِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 عمار اس یا سر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طَوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقَصْرَ
 درود کا آپر اور سلام فرماتے کہ درازی مرد کے نماز کی اور کوتاہی
 خُطْبَتِهِ مُبِينَةٌ مِنْ فَحْشِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَحْمَدَ
 اسکی خطبے کی ظاہر کرے والی ہی اسکی دانائی کو روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
 هِشَامِ بِنْتِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا
 ام ہشام حارثہ کی بیٹی رضی اللہ عنہا سے بولی نہیں

أَخَذَتْ فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ الْأَعْنَ لِسَانِ رَسُولِ
 سیکھا میں نے سورت قرآن مجید کو گار زبان سے پیغمبر
 اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ

ظہ کی درود خدا کا آپر اور سلام پر پڑھنے سے اسے ہر جمعہ میں منبر پر

إِذَا خَطَبَ النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَوَعْنِ ابْنِ

حَبِّ خَطْبِهِ بِمَعْنَى رَوَاهُ كَمَا سَكَوْهُ مُسْلِمٌ فِي رِوَايَتِهِ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا فَرَمَا بِبَيْتِهِ رَحِمَتُ ظَاهِرِ

وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ

اور سلام صحیح کلام کیا جمعہ کے دن امام کے خطبہ پر جمعہ سے

قَهْوِ كَمَثَلِ الْخِمَارِ يَحْمَلُ اسْفَارًا وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ

سو وہی جیت گدھا کہ لے چلتا ہی کنائیں اور جو کہے اسکو چپ

أَنْصَتُ لَيْسَتْ لَهُ جُمُعَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ لَابَّاسٍ

اسکے واسطے جمعہ نہیں روایت کیا اسکو احمد نے سند سے کہ کچھ مضامین نہیں

بِهِ وَهُوَ يَفْسِرُ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اسکا اور وہ مفسر ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی

فِي الصَّحِيحِينَ مَرْفُوعًا إِذْ أَقُلْتُ لِصَاحِبِكَ أَنْصَتُ

حدیث کو جو صحیحین میں ہی حالانکہ مرفوع ہی جب کہا تو نے اپنے ساتھی کو

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَفُوتَ * وَعَنْ جَابِرٍ

جب جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑھنے سے سو مقرر توڑ کیا تو یہ اور جابر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى

رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد جمعہ کے دن جسوقت کہ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلَّيْتُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے سے سو فرمایا تو نے نماز پڑھی کہا نہیں فرمایا کہ اسو

فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ * وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو پڑھنے دو رکعتیں متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی رحمت اللہ کی آپرا اور سلام پڑھتے تھے نماز میں

الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمَنَافِقِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جمعہ کی سورۃ الحمد اور سورۃ المنافقون روایت کیا ہے اسے مسلم نے

وَلَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ

اور اسکی روایت ہی نعمان ابن بشیر سے پڑھتے تھے عید میں

وَفِي الْجُمُعَةِ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ آتَاكَ

اور جمعہ میں سورۃ سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل آتا کہ

حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ

حدیث الغاشیہ * اور زید ابن ارقم رضی

اللہ عنہ قال صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ

اسہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی
ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَصَلِّيَ

پھر رخصت دی جو منین سو فرمایا جو چاہے پڑھے
فَلْيَصِلْ رَوَاهُ الْحَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

سو پڑھے روایت کیا اسکو ہاچونہ گرتندی نے اور صحیح کہا اسو ابن
خزيمة و عن أبي هريرة رضي الله عنه قال

خزيمة * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم

پہنمبر خدا نے رحمت خدا کی انہرا اور سلام جب پڑھے کوئی تم منین
الجمعة فليصل بعد ها اربعاً رواه مسلم و عن

ناز جمعہ کی نو پڑھے اُکے بعد چار رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
السائب بن يزيد رضي الله عنه ان معاوية

سائب ابن یزید رضی اللہ عنہ سے کہ معاویہ نے
قال له اذا صليت الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى

کہا اسے جب نماز پڑھے تو جمعے کی تونہ ملا اس سے کوئی نماز جب تک
تتكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم

تو بات کرے یا نکلے سو تک پہنمبر خدا نے رحمت خدا کی انہرا اور سلام

أَمْرًا بِذَلِكَ أَنْ لَا تَصِلَ صَلَاةً بِصَلَاةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ
 حکم فرمایا مجھے یوں کہ نہ ملا نماز نماز کے ساتھ جب تک بات کرے
 أَوْ تَخْرُجَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 تو یہاں تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابی ہریرہ رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
 اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسے
 اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قَدَّرَ لَهُ ثُمَّ
 غسل کیا پھر آیا جمعے میں پھر نماز پڑھی جو قدر میں دیکھا تھا اسکی اللہ نے پھر
 أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ
 چُپ رہا یہاں تک کہ فارغ ہوا امام خطبہ سے اپنے پھر
 صَلَّى مَعَهُ غَفْرٌ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْآخِرَى
 نماز پڑھی اسکی ساتھ بخشا جاگا اسکو جو کچھ ہی اسکی اور دوسرے جمعے کے درمیان
 وَفَضْلٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
 اور تین دن بیکر روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے ہی
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ
 مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا جمعے کے دن کا اور فرمایا مسنون
 سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
 ایک ساعت ہی نہیں موافق ہوتی اسکو کوئی بندہ جہان حالانکہ وہ کھڑا نماز پڑھتا ہی

يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ أَيَّاهُ وَأَشَارَ
سوال کرتی اللہ بزرگ اور بزر سے کچھ مگر عنایت کرنا ہی وہ اسے اور اشارہ کیا
بِيَدِهِ يُعَلِّمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ
اپنے ہاتھ سے کہو نے منین اس کے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی
وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ
اور وہ تھوڑا وقت ہی اور ابی بردہ سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی آپ پر
وَسَلَّمَ يَقُولُ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى
اور سلام فرماتے تھے وہ (ساعت) درمیان میں ہی امام کے بیٹھنے سے
أَنْ تَقْضَى الصَّلَاةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَجَّحَ الدَّارِقُطْنِيُّ
ناز کے ادا ہونے تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور ترجیح دیدادہ قطنی نے
أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي بَرْدَةَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ
اسکو کہ وہ قول سے ابی بردہ کے ہی اور حدیث میں عبد اللہ
بْنِ سَلَامٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَجَابِرٍ عِنْدَ أَبِي
ابن سلام کی ابن ماجہ کے نزدیک اور حدیث میں جابر کی
دَاوُدَ وَالنَّسَائِيَّ أَنَّهَا مَابَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى
ابو داؤد اور نسائی کے نزدیک یہ کہ وہ درمیان میں ہی عصر کی نماز

غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَدْ اِخْتَلَفُوا فِيهَا عَلَيَّ أَكْثَرَ مِنْ

سے آفتاب کے دو نہر تک اور تحقیق اختلاف کیا ہی لوگوں نے اس میں

أَرْبَعِينَ قَوْلًا أَمَلَيْتُهَا فِي شَرْحِ الْبُخَارِيِّ وَعَنِ

چالیس قولوں سے زیادہ پر لکھی ہیں نے اسکو بخاری کی شرح میں اور

جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَضَتْ الْمَسْمُومَةُ أَنْ فِي كُلِّ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا چلی آئی ہی سنت کہ ہر

أَرْبَعِينَ فَصَاعِدًا جُمِعَتْ رَوَاهُ الدَّارِقُطَنِيُّ

چالیس میں اور اس سے اوپر ایک جمعہ ہی جس روایت کیا اسکو دارقطنی نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ سَمُرَةَ بِنِ جَنْدَبِ رَضِيَ اللَّهُ

اسناد ضعیف سے اور روایت ہی سمرة ابن جندب رضی

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَنْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ

اللہ عز سے متزنی رحمت خدا کی انہرا اسلام مغزت چاہے نئے سو میں مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلِّ جُمِعَتْ رَوَاهُ الْبُزَارِيُّ بِإِسْنَادٍ لِيِّنٍ

اور عورتوں کی ہر جمعہ کو روایت کیا سے بزار نے ہلکن اسناد سے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

اور جابر ابن سمرة سے رضی اللہ عنہ اسے متزنی رحمت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْخُطْبَةِ يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ

خدا کی انہرا اور سلام خطبے میں پڑھتے تھے آیتیں

سے زیادہ میں ایک جمعہ ہی

الفرق:

الْقُرْآنِ يَدُ كَرِ النَّاسِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ فِي
 قرآن کی تعبیوت سنانے کو گناہ اور اہت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اسکی
 مسلمہ و عن طارق بن شهاب رضي الله عنه

مسلم متن ہی اور روایت ہی طارق ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الجمعة حق

مقرر پینمبر خدا نے رحمت اللہ کی انپرا اور سلام فرمایا جمعہ حق

وَأَجِبَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلَّا رُبْعَةً مَمْلُوكٍ

واجب ہی ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر غلام

وَأَمْرًا وَصِيْبِي وَمَرِيضٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ لَمْ

اور عورت اور لڑکا اور مریض روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور فرمایا نہیں

يَسْمَعُ طَارِقٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَهُ

سنا طارق نے نبی سے رحمت خدا کی انپرا اور سلام اور نکالا اسکو

الْحَاكِمُ مِنْ رِوَايَةِ طَارِقِ بْنِ الْمَذْكُورِ عَنْ أَبِي

حاکم نے روایت سے طارق بن مذکور کی نقل کی اسنے ابن

موسى وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

موسی سے اور ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پینمبر خدا نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جَمْعَةٌ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ

رحمت اللہ کی انپرا اور سلام مسافر پر جمعہ نہیں روایت کیا اسکو طبرانی نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 إِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ
 اور سلام جب کھرتے ہوتے تھے منبر پر سامنے... ہتھیرم انکی اپنے سہہ کر کے
 رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ
 روایت کیا اسکے ترمذی نے اسناد ضعیف سے اور اسکے لئے شاہد ہی

حَدِيثِ الْبَرَاءِ عِنْدَ ابْنِ خُزَيْمَةَ وَعَنِ الْحَكَمِ
 براء کی حدیث سے ابن خزیمہ کے پاس * اور حکم

بْنِ حَزْنٍ قَالَ شَهِدْنَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن حزن سے کہا حاضر ہوئے جمعی کو نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ فَقَامَ مَتَوَكِّياً عَلَى عَصِيٍّ أَوْ قَوْسٍ رَوَاهُ
 وسلم کے ساتھ سو کھرتے ہوئے حضرت تکیم دیکر لاکھی باہان پر روایت

أَبُو دَاوُدَ * بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ * عَنْ صَالِحِ بْنِ

کیا اسکا ابو داؤد نے * باب خوف کی نماز کا * روایت ہی صالح ابن
 حَوَاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حوات سے نقل کی اسنے اسے جسنے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنْ طَائِفَةً صَلَّتْ

ذات الرقاع کے دن خوف کی لازم فرمایا کہ وہ نماز پڑھی حضرت کے
مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وَجَاهَ الْعَدُوِّ وَفَصَّلَنِي بِأَنْدَلِينَ مَعَهُ

ساتھ اور ایک گروہ تھا مقابل دشمن کے بھر نماز پڑھائی ان لوگوں کو کہ جو ساتھ تھے
وَكَعْتَةٌ ثُمَّ ثَبَتَتْ قَائِمًا وَأَتَمُّوا الْأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ

انکے ایک رکعت پھر کھڑے رہے حضرت اور تمام کی ان لوگوں نے عبادت پھر
انصرفتوا فصفوا ووجه العدو ووجاءت الطائفة

وہ بھرے اور صف بنا دی مقابلے میں دشمن کے اور آیا دوسرا گروہ
الْآخِرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرُّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ

پھر پڑھی حضرت نے انکے ساتھ ایک رکعت جو باقی رہی تھی پھر
ثَبَتَتْ جَالِسًا وَأَتَمُّوا الْأَنْفُسَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ فَتَفَقَّ

بیٹھے رہے اور پوچھی ان لوگوں نے تنہا تھا پھر سلام پھیرا حضرت نے انکے ساتھ متفق

عَلَيْهِ وَهَذَا الْقَطْعُ مُسَلِّمٌ وَوَقَعَ فِي الدَّعْرِ فَذَلَا بِنِ

عابہ ہی اور یہ عبارت مسلم کی ہی اور واقعہ سوا ہی معرفت میں

مَنْدَقَةٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَوَاتٍ عَنِ أَبِيهِ * وَعَنِ ابْنِ

جو تصنیف ہی ابن مندہ کی صالح ابن حوات سے نقل کی اُس نے اپنے باپ سے * اور

عَمْرٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا غزوا کیا میں نے پیغمبر خدا

صَلَّىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ نَجْدٍ فَوَازِنَا الْعَدُوَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی جانب پھر مقابل ہوئے م دشمنوں کے
فَصَافَفْنَاَهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مقابلے میں ایک صف باندھ کر پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وَصَلَّىٰ بِنَا فَنَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ

اور نازپرہر ہمارے ساتھ پھر کھڑی ہوئی ایک جماعت ان کے ساتھ اور مقابلے میں آیا
عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ بَيْنَ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

ایک گروہ دشمن کے اور رکوع کیا حضرت نے اپنے ہمراہوں کے ساتھ اور دو رکوع کئے پھر
انصَرَ فَوَازِنَا الْمَكَانَ الطَّائِفَةَ الَّتِي لَمْ تَصِلْ فَجَاؤُوا

پھر گئے وہ لوگ اس جگہ جہاں وہ جماعت تھی جسے ناز نہیں پرہر پھر آئے
فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ وَسَلَّمَ

وہ سب پھر رکوع کیا حضرت نے ان کے ساتھ اور کئے دو سجدے پھر سلام پھیرا
فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً

پھر کھڑے ہوئے ہر شخص انہیں سے پھر رکوع کیا اپنے لئے ایک رکوع
وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اور کئے دو سجدے متفق علیہ ہی اور جماعت بخاری کی ہی
وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ

اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا حاضر تھا میں پیغمبر خدا

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَصَفْنَا صَفَيْنِ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز میں سو بارہ ہی ہم نے دو صفیں
 صَفَّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُو
 ایک صف مجھے پیغمبر خدا کے رحمت اللہ کی ان پر اور سلام حالانکہ دشمن
 بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دُزبان ہمارے اور درمیان قبلہ کے چار بھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا رُكْعَ وَرُكْعَنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ
 اور تکبیر کہی ہم نے مگر پھر جھکے حضرت اور جھکے ہم سب پھر اٹھایا حضرت نے
 رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ
 اپنا سر رکوع سے اور اٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت
 بِاللِّسَانِ جُودًا وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ
 سجد سے گواہ اور جو صف متصل تھی انکے اور گھڑی رہی پچھلی
 الْمَوْخِرُ فِي نَحْوِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى السُّجُودَ قَامَ
 صف مقابلے میں دشمن کے پھر جب ادا کیا سجدہ گھڑی ہوئی
 الصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي
 صف جو نزدیک تھی حضرت کے پھر ذکر کیا پوری حدیث کو اور ایک
 رَوَايَةً ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ
 روایت میں پھر سجدہ کیا حضرت نے اور سجدہ کیا انکے ساتھ پہلی صف نے

فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفَّ الثَّانِي ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفَّ

پھر جب کھڑے ہوئے وہ سجدے سے منہ کر کے دوسری صف پھر ہٹ گئی
الْأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفَّ الثَّانِي فذَكَرَ مِثْلَهُ

پہلی صف اور آگے بڑھی دوسری صف پھر ذکر کیا اسے مانند
وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور آگے آخر میں پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ نَحْمِيْعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي

اور سلام پھیرا ہم سب نے روایت کیا اسے مسلم نے اور ابوداؤد کی روایت
عِيَاثِ بْنِ الزُّرْقِيِّ مِثْلَهُ وَزَادَ أَنَّهَا كَانَتْ بَعْسَفَانَ

میں ابی عیاش زرقی سے مانند اسکی اور زیادہ کہا کہ نماز تھی بعسفان میں
وَاللِّسْبَائِي مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور لیسبائی کی روایت دوسری وجہ سے جابر رضی اللہ عنہ سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِطَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ اپنے اصحاب سے
وَرَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِأَخْرَيْنِ أَيْضًا رَكْعَتَيْنِ

دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر پڑھی دوسروں کے ساتھ بھی دو رکعتیں
ثُمَّ سَلَّمَ وَمِثْلَهُ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي بَكْرِ رَضِيَ

پھر سلام پھیرا اور ابی بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ابی بکر رضی

پہلی صف اور آگے بڑھی دوسری صف پھر ہٹ گئی اور آگے آخر میں پھر سلام پھیرا ہم سب نے روایت کیا اسے مسلم نے اور ابوداؤد کی روایت میں ابی عیاش زرقی سے مانند اسکی اور زیادہ کہا کہ نماز تھی بعسفان میں ابی عیاش زرقی سے مانند اسکی اور زیادہ کہا کہ نماز تھی بعسفان میں اور لیسبائی کی روایت دوسری وجہ سے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ اپنے اصحاب سے دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر پڑھی دوسروں کے ساتھ بھی دو رکعتیں

ابن عمر سے روایت کیا اسکو اور ابو داؤد

اللہ عنہ وعن حدیف بن یشیع رضي الله عنه ان النبي

صلی اللہ علیہ وسلم صلی باخوف بهؤلاء ركعة وهو لأ

ركعة ولم يقضوا رواه احمد وأبو داؤد

والنسائي وحمزة ابن حبان ومثله عند ابن

خزيمة عن ابن عباس وعن ابن عمر رضي

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوة الخوف ركعة على آبي وجه كان رواه

البخاري بإسناد ضعيف وعنه مرفوعا ليس في صلوة

الخوف سهوا خرجہ الدارقطني بإسناد ضعيف

في مسند بن سہو نکالا اسکو دار قطن نے اسناد ضعیف سے

باب صلوة العیدین عن عائشة رضي الله عنها

باب عیدین کی نماز کا روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے
قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطر يوم
يؤتى فرما یا پیغمبر خدا نے رحمت الہی کی اپنی اور سلام صدقہ فطر جس دن
يُفْطِرُ النَّاسُ وَالْأَفْحَى يَوْمٌ يُضْحِي النَّاسُ رواه

عبد الفطر کریمین لوگ اور قربانی جس دن عید اضحیٰ کریمین لوگ روایت کیا اسکو
التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي عَمِيرٍ ابْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

ترمذی نے اور ابی عمیر ابن انس رضی اللہ
عنه عن عمومة له من الصحابة أن ركبا جاؤا

عنه سے تیس کی آسنے اپنے چچا و نئے آنھوں نے تیل کی مجاہدے کہ دس شہر سو ار آئے
فشهدوا انهم رأوا الهلال بالأمس فأمر النبي
پھر گو اسی دی آنھوں نے کہ تحقیق دیکھا آنھوں نے ہلال کل سو فرمایا نبی
صلى الله عليه وسلم ان يفطروا واذا أصبحوا يغدوا الى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ افطار کریمین اور جب صبح کو آئیں تو چلین اپنی
مصلاتهم رواه احمد و ابو داود و هذا اللفظه

عید گا، کی طرف روایت کیا اسکو اور ابو داود نے اور یہ عبارت اسکی ہی
واسنادہ صحیح و عن أنس رضي الله عنه قال
اور اسناد اسکی صحیح ہی اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْدُ وَيَوْمَ الْفِطْرِ

کہ پندرہ روز رحمت اللہ کی انہر اور سلام نہ نکالتے تھے عید الفطر کے دن

حَتَّى يَأْكُلَ تَمْرَاتٍ أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ

جب تک کھا لینے فرمے نکالا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں

مُعَلَّقَةٍ وَوَصَلَهَا أَحْمَدُ وَيَأْكُلُهُنَّ إِفْرَادًا وَعَنْ

معلق ہی اور وصل کیا اسکو احمد نے اور کھاتے انکو طاق اور

ابن بَرِيْقَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

ابن بریقہ سے نقل کی اسے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ کہا کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ

پندرہ روز رحمت اللہ کی انہر اور سلام نہ نکالتے تھے عید الفطر کے دن

حَتَّى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يَصَلِّيَ

جب تک کھا لینے اور نہ کھاتے عید اضحی کے دن جب تک نماز نہ پڑھے لینے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور

أُمُّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ أَمَرْنَا أَنْ يُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحَيْضَ

ام عطیہ سے بولی حکم ہوا کہ نکالیں نوجوان باکرہ اور حیض والی جو رونا کو

فِي الْعِيدَيْنِ يَشْهَدُ الْخَيْرُ وَدَعْوَةُ الْمُسْلِمِينَ

دونوں عید میں حاضر ہوں سب نیکی میں اور دعا کو مسلمانوں کی

وَتَعْتَزِلُ الْحَيْضَ الْمَصْلَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

اورہ کنارے سے متفقین حاضر اور ابن عبد کبار سے متفق علیہ ہی اور ابن

عمر رضی اللہ عنہما قال کان رسول اللہ طهرت عليه

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ ستر ہزار رحمت اللہ کی آپ پر

وسلم وأبو بكر وعمر يصلون العیدین قبل الخطبة

اور سلام اور ابو بکر اور عمر نماز پڑھنے سے پہلے خطبے کے

متفق علیہ وعین ابن عباس رضی اللہ عنہ ان

متفق علیہ ہی اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے متر

النبي صلى الله عليه وسلم صلى يوم العید ركعتين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید کے دن دو رکعتیں نہ

لم يصل قبلها ولا بعدها اخرجہ السبعة پور عنہ

نماز پڑھنے سے قبل اس کے اور نہ بعد اس کے نکالا اسکا ہاں نے اور انہی صحابہ

ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى العید بلا اذان

کہ متر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز عید کی بلا اذان

ولا اقامة اخرجہ ابو داؤد واصلہ فی البخاری

اور امامت نکالا اسکا ابو داؤد نے اور اصل اسکی بخاری میں ہے

وعن ابي سعيد رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه

اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَاذْأَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ

۲ سلام پڑھنے کے بعد عید کی نماز کے پہلے کچھ سوجب پھر آنے تکھاگانے پر اپنے

صَلِّي وَكُعْتَبِينَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ حَسَنِ

پڑھنے اور کعتیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اسناد حسن سے

وَوَعْنَهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ

اور اسی سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے تھے عید الفطر

وَالْأَصْحَى إِلَى الْمَصَلِّي وَأَزَلَّ شَيْءٌ يَبْدُ عَلَيْهِ

اور عید اضحی کے دن عید گاہ کی طرف اور پہلی بصر کہ شروع کرتے آسکو

الصَّلَاةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ

نماز تھی پھر سلام پھرتے پھر کھڑے ہوتے منہ کر کے لوگوں کی طرف اور لوگ

عَلَى صُفُوفِهِمْ فَيُعْظَمُ وَيَأْمُرُهُمْ فَيَتَفَقَّحُونَ عَلَيْهِ

صفوں پر اپنی بیٹھی ہوتے پھر وعظ کرتے اور حکم کرتے انکو بھلائی باتوں علیہ

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ

اور عمر ابن شیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اور اسنے اپنے دادا سے

قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ

کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر عید الفطر میں

سَبْعَ فِي الْأُولَى وَخَمْسَ فِي الْآخِرَةِ وَالْقِرَاءَةُ بَعْدَهُمَا

ساتھ ہی پہلی رکت میں اور پانچ بچھٹی میں اور قرأت بعد انہ دون

كَلِمَتُهُمَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَنَقَلَ التِّرْمِذِيُّ

کبیر کے دونوں رکعت میں نکالا اسے ابو داؤد نے اور نقل کی ترمذی نے

عَنِ الْبُخَارِيِّ تَصْحِيحَهُ وَعَنْ أَبِي وَقِيلٍ

بخاری سے تصحیح اسکی اور ابی وقیل

اللَيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

لئی سے راضی ہو سے اسے ان سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْأَحْسَى وَالْفَطْرِ بِنِ وَأَقْرَبَتْ

وسلم پڑھتے تھے عیدِ اضحیٰ اور عیدِ فطر میں سورہ اقامت والقرآن المجدد

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور اقربت اسے نکالا اسکو مسلم نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْعِيدِ

کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی آپر اور سلام جب ہوتا عید کا دن

خَالَفَ الطَّرِيقَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَالْأَبِيُّ دَاوُدَ

بدلتے تھے آئے جانے میں راہ نکالا اسکو بخاری نے اور ابی داؤد کی

عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَعَنْ أَنَسِ

روایت میں ابن عمر سے انس کی مانند ہی اور انس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا اے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

المدینة و لهم یومان یلعبون فیہما فقال قد
 مدینے میں حالانکہ وہاں کے لوگوں کے لئے دو دن تھے کہ کھیلنے کے آسمن سو فرمایا
 ابد لکم اللہ بہما خیرا منہما یوم الاضحیٰ ویوم
 حضرت نے دیا تمکو اللہ نے ان دنوں کے بدلے بہتر آسے بتر عید اور عید
 الفطر اخرجہ ابو داؤد والنسائی باسناد صحیح وعن
 فطر کا دن نکالنا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اسناد صحیح سے اور
 علی رضی اللہ عنہ قال من السنۃ ان ینزل الی العید
 علی رضی اللہ عنہ سے کہا سنت ہی کہ نکلے نماز عید کو عید گاہ کی طرف
 من شیار واه الترمذی وحسنہ وعن ابی ہریرۃ رضی
 پائیدل روایت کی اسکو ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور ابی ہریرہ رضی
 اللہ عنہ انہم اصابہم مطر فی یوم عید فصلى بہم
 اللہ عنہ سے کہ پہنچا لو گوناکو پہنچے عید کے دن سو نماز پڑھی انکے ساتھ
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوة العید فی المسجد
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید کی مسجد میں
 رواہ ابو داؤد باسناد لیس وباب صلوة الکسوف
 روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ہلکے اسناد سے باب کہن کی نماز میں
 عن المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ عنہ قال
 روایت ہی مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہا

انكسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ گھن لگا آفتاب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں
یوم مات ابراہیم فقال الناس انكسفت الشمس

جس دن مرے ابراہیم رضی اللہ عنہم کہا لوگوں نے کہ آفتاب میں گھن لگا
لموت ابراہیم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا يندسغان
کہ آفتاب اور ماہتاب دو آئین ہیں جنہوں میں سے اللہ کی نہیں گھن میں آئے
لموت احد ولا حيوته فاذا رايتموها فادعوا الله

کی موت کے سبب اور نہ کسی کی حیات کے باعث سوجب دیکھو تم اسکو تودعا کرو اللہ
وصلوا حتى ينكشف متفق عليه وفي رواية
س اور نماز پڑھو یہاں تک کہ کھل جاوے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

للبيداری حتى تتجلي وللبيداری من حديث
بخاری کی جب تک روشن ہوا اور بخاری کی روایت حدیث سے

أبي بكره فصلوا وادعوا حتى ينكشف ما بكم
انہی بکرہ کی سو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ کھل جاوے جو تم پر ہی

وعن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم
اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخاری صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ جَهْرًا فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ بِقِرَاعَتِهِ فَصَلَّيْتُ أَرْبَعَ
 رَكَعَاتٍ بِبُكَاءٍ كَرِهْتُ هِيَ كَسْنُ كِي نَازِ مِنْ قِرَاتِ أُسْكِي سَوَادِ كُنْتُ جَارِدِ كَوْعِ
 رَكَعَاتٍ فِي رَكَعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ مَتَّفِقَةٍ عَلَيْهِ

فہر رکعت میں اور چار سجدے متفق علیہ ہی
 وَهَذَا الْقَطْعُ مُسَلَّمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ فَبِعَثِّ مَنْ أَدِيَا
 اور ہر عبادت مسلم کی ہی اور ایک روایت اسکی پھر بھی پکاہ نہ والے کو
 يَنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

کہ پکار دے آؤ نماز کو جماعت کی اور ابن عباس رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
 اللہ سے کہا کہ میں آیا آفتاب زمانے میں پیغمبر
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوَ مَن
 خداصلی اللہ علیہ وسلم کے سوا نماز پڑھی اور کیا قیام طویل برابر سورہ

قِرَاعَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا
 بقراءت کی قرآن کے پھر رکوع کیا نبی پھر اٹھایا پھر پھر کیا قیام
 طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا
 طویل اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع طویل
 وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا
 اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر کیا قیام

طَوِيلًا وَهُدُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رُكْعَ رُكُوعًا

طویل اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع

طَوِيلًا وَهُدُونَ الرَّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ قِقَامَ قِيَامًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سر اٹھا یا پھر کیا قیام

طَوِيلًا وَهُدُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رُكْعَ رُكُوعًا طَوِيلًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے قیام سے پھر رکوع کیا طویل

وَهُدُونَ رُكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ

اور وہ کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر سلام پھر اس وقت

تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

روشن ہو چکا تھا آفتاب پھر خطبہ سنایا لوگوں کو متفق علیہ ہی اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ صَلَّى حِينَ كَسَفَتِ

بخاری کی ہی اور ایک روایت میں مسلم کی نماز پڑھی حضرت نے جب کہن

الشَّمْسُ ثَمَانِي رُكْعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ

میں آٹھ آفتاب آٹھ رکوع چار سجدہ و نمین اور

عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَهُ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى

علی رضی اللہ عنہ سے ہی اسکی مانند اور اسکی روایت جابر رضی اللہ عنہ سے

سِتْ رُكْعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَالْأَبِي دَاوُدَ عَنْ

کئے چھ رکوع چار سجدہ و نمین کے ساتھ اور ابی داؤد کی روایت

أَبِي بِنِ كَعْبِ صَلَّى فَرَكَعَ خَمْسَ رُكْعَاتٍ وَسَجَدَ

ابن کعب سے نماز پڑھی پھر کئے پانچ رکوع اور سجدہ کئے

سَجَدَتَيْنِ وَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ. وَعَنِ ابْنِ

کعبہ اور کیا دوسری رکعت میں اس طرح ۱۰ اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ قَطُّ

عباس رضی اللہ عنہ سے کہا نہ چلی کہیں سو اگر

الْأَجْثَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ

جھک بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گتھون پر اپنے اور فرمایا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُمَ رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهُمَ عَذَابًا رَأَاهُ الشَّافِعِيُّ

ای اللہ کر اے رحمت اور ست کر اے عذاب روایت کیا اس کو شافعی

وَالطَّبْرَانِيُّ. وَعَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي

اور طبرانی نے اور اسی سے ہی کہ مقرر یہ نمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز

زَلْزَلَةٍ سَبَدَتْ رُكْعَاتٍ وَأَرْبَعٌ سَجَدَاتٍ وَقَالَ هَذَا

پر ہی ہی زلزلے میں چھ رکوع اور چار سجدے سے اور کہا اس طرح ہی

صَلَاةُ الْآيَاتِ زَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ

نماز نشانیوں کے ظہور کی روایت کیا اس کو بیہقی نے اور ذکر کیا شافعی نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ

علی ابن طالب رضی اللہ عنہ سے اس کی مانند

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ

علی ابن طالب رضی اللہ عنہ سے اس کی مانند

دُونَ آخِرِهِ بِبَابِ صَلَاةِ الْاسْتِسْقَاءِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 اے آخر کے سوا بَابِ اسْتِسْقَاءِ کی نماز کا ہر روایت ہی ابن عباس
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے کہا نکلیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 مُتَوَاضِعًا مُتَبَدِّلًا مَتَشَخَّشًا مَتَرَسِلًا مَتَضَرِّعًا فَصَلَّى
 فروتھی کرتے پگرتے اچھے نہ بہرے سوئے خشوع کرنے آہستگی کرنے کر آتے پھر پڑھی
 رَكَعَتَيْنِ كَمَا يَصَلِّي فِي الْعِيدِ لَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ
 دو رکعتیں جب پڑھتے ہیں عید میں نہ خطبہ پڑھا جیسا خطبہ تمہارا
 هَذِهِ رَوَاهُ الْخَمِيسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو عَوَانَةَ
 کہ پڑھتے سوئم روایت کیا اسکا پانچون نے اور صحیح کہا اسکا مرثیٰ اور ابو عوانہ
 وَابْنُ حَبَّانٍ وَوَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
 اور ابن حبان نے • اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی
 شَدَّيْ النَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَوَتْ
 شہادت کی لوگوں نے پیغمبر خدا کے پاس رحمت اللہ کی آپ اور سلام برسنے
 الْمَطَرِ فَأَمَرَ بِمَنْبَرٍ قَوَّضَ لَهُ فِي الْمِصَلَّى وَوَعَدَ
 کاپانی کے سو حکم کمانبر کا پھر رکھا گیا انکے واسطے عید گاہ میں اور وہ
 النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ فَخَرَجَ حِينَ بَدَأَ أَحَابِبُ
 کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں آسمن پھر نکلیے جب ظاہر ہوا کہ نار

الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ

آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر پھر تکبیر کہی اور حمد کیا اسے کا پھر فرمایا
انکم شئتوتم جدب دیارکم وقد امرکم اللہ

کشم کہ تم نے خشک سالی کا اپنے دیار کی اور البتہ حکم فرمایا اس نے
ان قد عوه و وعدکم ان يستجيب لکم ثم قال

و عا کر بکا اس سے اور وعدہ فرمایا کہ قبول فرماؤ گا تم سے پھر فرمایا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ

سب تعریف اسے کوئی جو صاحب ساری جہانگار امربان نہایت رحم والا مالک

يَوْمِ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ

انصاف کے دن کا نہیں کوئی لایق پوجنے کے مگر اسے کرنا ہی جو چاہے ای اسے

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَكُنُ الْفُقَرَاءُ

تو ہی اسے نہیں لایق پوجنے کے کوئی مگر تو بلے بروا ہی اور ہم فقیر ہیں

أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً

بھیج ہم پر باران اور کہ جو آتا تو ہے ہم پر تو انائی

وَبَلَاءًا إِلَى حِينٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَلَمَّا يَزُلْ حَتَّى

اور پہنچنا ایک وقت تک پھر اٹھایا اٹھ اپنا پھر اونچا کئے وہ یہا تک

رَأَى بَيَاضَ بَطْنِهِ ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ

کہ نظر آئی تھی سفیدی دو بونغا دکھی انکے پھر پھر لوگوں کی طرف سے پیٹھ اپنی

وَقَلَّبَ رِدَاعَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ

اور بات کر اور ہی اپنی چادر اٹھائے ہوئے تھے اپنے ماتھے پر منوجہ سوسے ہو کر پھر

وَنَزَلَ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَأَنشَأَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اور نیچے اترے اور پڑھی دو رکعتیں پھر غاہر کیا اسے پاک اور برتر ہے

فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ امْطَرَتْ رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَ

سو کر کا اور چمکا پھر برسا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور

قَالَ غَرِيبٌ وَاسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَقِصَّةُ التَّحْوِيلِ فِي

کہا یہ غریب ہی اور اسناد اسکی مستحکم ہی اور قصہ تحویل کا

الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَفِيهِ

صحیح معنی حدیث سے عبد اللہ ابن زید کی ہی اور اس میں ہی

فَتَوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ يَدُ عَوْثِمَ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ جَهْرًا

پھر منوجہ ہوئے قبلہ کی طرف دعا کرتے پھر پڑھی دو رکعتیں جہر کیا

فِيهِمَا بِالشَّرَاعَةِ وَاللِّدَارِ قُطْنِيٍّ مِنْ مَرْسَلِ أَبِي جَعْفَرٍ

انکی قرأت میں اور دار قطنی کی روایت مرسل سے ابی جعفر

الْبَاقِرِ وَحَوْلَ رِدَاعِهِ لِيَتَكْوَلَ الْقَطْطُ وَعَنْ أَنَسِ

ابن باقر کے اور اٹھا چادر کو اپنی کہ پھر جادے قحط اور انس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

رضی اللہ عنہ سے کہ ایک آدمی داخل ہوا مسجد میں جمعہ کے دن

وَالنَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ

جنس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے مال (یعنی جانور)

وَأَنْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغِيثًا فَرَفَعَ

اور گت گئیں راہیں سو دعا کرنا ہے ووجل سے فریاد کو پہنچے ہماری سو اٹھائے حضرت نے

يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْنِنَا فِدْ كَرَّ الْحَدِيثِ وَفِيهِ

ہاتھ اپنے بھر فرمایا ای اللہ فرمایا اور نبی کریماری پھر ذکر کیا ساری حدیث اور انہی

الدُّعَاءِ بِأَمْسَا كَمَا مَتَّقَ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسِ رَضِيَ

میں ہی دعا پائی روکنے کی متقی علیہ ہی • اور انس رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَمْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا كَطُوا

اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ جب فخط میں مبتلا ہوتے تھے لوگ دعاء

يَسْتَسْقِي بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ

استسقا کرتے تھے عباس ابن عبد المطلب کو لے کر اور فرماتے

اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَسْقِي إِلَيْكَ بَنِينَا فَتَسْقِنَا وَإِنَّا

ای اللہ ہم ہانی مانگتے تھے تمھے اپنے نبی کے وسیلے سے سو تو سیراب فرماتا تھا کہ وہ اب ہم

فَتَوَسَّلْ إِلَيْكَ بَعْدَ نَبِينَا فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ

وسیلہ لائے ہیں پھرے پاس اپنے نبی کے چچا کا سو کر ہاگو سیراب پھر سیراب ہوتے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 روایت کیا اسکو بخاری نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا
 أَصَابَنَا وَحَنُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ فَحَسِرَ
 پہنچا ہوا اس حال میں کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مینہ پھر نکلا
 ثَوْبُهُ حَتَّىٰ أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ وَقَالَ إِنَّهُ حَدِيثٌ
 حضرت نے کپڑے اپنے پھانک کر پہنچا انکو مینہ اور فرمایا کہ وہ دینا پہنچا ہوا ہی
 عَهْدٍ بِرَبِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ . وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 اپنے رب کے پاس سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور عائشہ رضی اللہ
 عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ
 عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے مینہ
 قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبَانَا فَعَاخِرْ جَاهُ * وَعَنْ سَعْدِ بْنِ
 فرماتے ای اللہ بھیج ہم پر ابر باران نفع کر نیوالا نکالا اسکو دونوں نے * اور سعد رضی
 اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي الْأَسْتِسْقَاءِ
 اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اسْتِسْقَاءِ
 اللَّهُمَّ جَلِّلْنَا سَجَابًا كَثِيفًا قَصِيفًا ذَلُوقًا حَوْكًا
 ای اللہ اے ہمارے اوپر ابر کو جو گا رہا سو کر کیا پانی یساہ چمکتی بجلی کے ساتھ
 تُمْطِرُ نَامِنَهُ رِذَاذًا قَطِطًا سَجَلًا يَا ذَا الْجَلَالِ
 کہ مینہ برسائے تو ہم پر اُسے نرم ہونے کی چھوٹی ہونے کی کاغوب برسائے ای مرتب

وَالْأَكْرَامِ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 اور بزرگی والار وایت کیا اسکو ابو عوانہ نے اپنی صحیح میں اور ابی ہریرہ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ

موضی اللہ عنہ سے مقرر ہونے پر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلیے
 سَلِيمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَسْقِي فَرَأَى نَمْلَةً مُسْتَلْقِيَةً

سَلِيمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَرَبَانِي مَا لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ بِمَا لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ
 عَلَى ظَهْرِهَا رَافِعَةً قَوَائِمَهَا إِلَى السَّمَاءِ تَقُولُ اللَّهُمَّ

پیشہ پر اٹھائے اپنے پاؤں کو آسمان کی طرف کہتی ہی امی اللہ
 أَنَا خَلَقْتُ مِنْ خَلْقِكَ لَيْسَ بِنَا غَدًا عَنِ سُقْيَاكَ

تم مخلوق میں تیری مخلوقات سے نہیں ہی تم میں نے پروائی برپا کرنے کی چیز سے
 فَقَالَ ارْجِعُوا قَدْ سَقَيْتُمْ بَدْعُوَةَ غَيْرِكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ

سو فرمایا حضرت نے پھر و تحقیق پانی دے گئے تم غیر کی دعا کے سبب روایت کیا اسکو
 وَصَحِيحُهُ الْكَمَا كَرِهَ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر
 النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفِيهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا سوا اشارہ فرمایا اس پر ہاتھ سے اپنی دونوں ہاتھ بیابانوں کی

إِلَى السَّمَاءِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَبَابُ اللَّبَاسِ عَنْ
 آسْمَانَ كَيْفَ طَرَفَ ذَكَرَ أَنَّ اسْكَوَسْلَمَ فِي بَابِ اللَّبَاسِ كَيْفَ طَرَفَ ذَكَرَ أَنَّ اسْكَوَسْلَمَ فِي بَابِ اللَّبَاسِ كَيْفَ طَرَفَ ذَكَرَ أَنَّ اسْكَوَسْلَمَ فِي بَابِ اللَّبَاسِ

فَرَأَى نَمْلَةً مُسْتَلْقِيَةً

أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا فَرَمَا بِبَنِي
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونُوا مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ
خَدَّ أَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَنِي بِيْرِي أُمَّتٍ مِنْ قَوْمٍ يُوَكَّلُ
يَسْتَحْلُونَ الْخَزْوَ وَالْحَرِيرَ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَاصْلَهُ
حَالٍ كَرِيْمٌ فَرَشٌ * اَدْرَبِي كَرْتِ كَوْرَابِتْ كِيَا اَسَاوَا بُوْدَاوَدُ نِي اَوْر اَصْلِ اَسْكِي

فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ حَذِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

بُخَارِي مَنِ هِيَ * اَوْر حَذِيْقِدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي انِّيَّةِ

مَنْ فَرَمَا بِبَنِي اَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي پِيْنِي كُو سُوْنِي
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبْسِ

اَوْر وِي كِي بَاسِ مَنِ اَوْر كِهَانِي كُو اَسْمَنِ اَوْر پِي سِي رَشْمِي
الْحَرِيرِ وَالذَّيْبَاجِ وَأَنْ يَجْلِسَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

كَرْتِ كِي اَوْر دِيَا جِ كِي * اَشْمِ * اَوْر پِي تِي سِي سِي اَوْر اَبِتْ كِيَا اَسَاوَا
الْبُخَارِيِّ. وَعَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى

بُخَارِي نِي * اَوْر اَعْمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا مَنِ كِيَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا

بِنِيْمَرِ خَدَّ أَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي پِي سِي سِي حَرِي كِي كِي

فَرَشٌ * اَدْرَبِي كَرْتِ كَوْرَابِتْ كِيَا اَسَاوَا بُوْدَاوَدُ نِي اَوْر اَصْلِ اَسْكِي
فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ حَذِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
بُخَارِي مَنِ هِيَ * اَوْر حَذِيْقِدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي انِّيَّةِ
مَنْ فَرَمَا بِبَنِي اَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي پِيْنِي كُو سُوْنِي
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبْسِ
اَوْر وِي كِي بَاسِ مَنِ اَوْر كِهَانِي كُو اَسْمَنِ اَوْر پِي سِي رَشْمِي
الْحَرِيرِ وَالذَّيْبَاجِ وَأَنْ يَجْلِسَ عَلَيْهِ رَوَاهُ
كَرْتِ كِي اَوْر دِيَا جِ كِي * اَشْمِ * اَوْر پِي تِي سِي سِي اَوْر اَبِتْ كِيَا اَسَاوَا
الْبُخَارِيِّ. وَعَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى
بُخَارِي نِي * اَوْر اَعْمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا مَنِ كِيَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا
بِنِيْمَرِ خَدَّ أَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي پِي سِي سِي حَرِي كِي كِي

مَوْضِعِ اصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ اَوْ اَرْبَعٍ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
 دو انگلی یا تین انگلی یا چار انگلی کے برابر متفق علیہ ہی اور عبارت
 اَلْمُسْلِمِ * وَعَنْ اَنَسِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
 مسلم کی ہی • اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ نبی
 صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ رَخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عبدالرحمن ابن عوف
 وَالزَّبِيرِ فِي قَمِيصِ الْكُرْبُرِ فِي سَفَرٍ مِنْ حِلَّةٍ
 اور زبیر کو ریشمی قمیص سے سفر میں کھلی کی بیماری کے سبب
 كَانَتْ بِهِمَا مُتَّفَقٍ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 جو ان دونوں کے پاس تھا متفق علیہ ہی • اور علی ابن ابی طالب
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہا دیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 حِلَّةً سِوَا فُخْرَجٍ فِيهَا فِرَايَةُ الْغَضَبِ فِي وَجْهِهِ
 کپڑا زرد و خطوزکا شہ سو نکلا میں اس کو پہر کر دیکھا میں نے غصہ حسرت
 فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي مُتَّفَقٍ عَلَيْهِ وَهَذَا
 کے چہرے پر پھر پھاڑ کر تقسیم کیا میں نے اس کو اپنی عورتوں میں متفق علیہ اور یہ
 لَفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ اَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ
 عبارت مسلم کی ہی • اور ابی موسی رضی اللہ عنہ سے مترادف پیغمبر

اور ان کے ساتھ ایک اور عبارت بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا پہرایا جس میں غصہ حسرت تھا اور اسے اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا اور یہی لفظ مسلم ہے

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طلا کیلے اور زیشم بھری است
 لِأُنَاثِ أُمَّتِي وَحَرَّمَ عَلَيَّ ذُكُورَهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ
 کی عورتوں کو اور حرام کیا گیا انکے مردوں پر روایت کیا انکے
 وَالنِّسَاءُ وَالنَّبِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ عِمْرَانَ
 اور نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا انکو اور عمران
 بِنِ حَصِينٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 ابن حصین رضی اللہ عنہ سے مقرر پینچم خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ يَجِبُ إِذَا نَعِمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً
 و سلام نے فرمایا کہ اللہ دوست رکھنا ہی جب نعت نامی کسی بندے پر نعمت
 أَنْ يُزِيئَ أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ
 کہ باجاوے انکی نعمت کا اثر انہ پر روایت کیا انکو بیہقی نے اور علی
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
 رضی اللہ عنہ سے کہ پینچم خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پہننے سے
 عَنْ لُبْسِ الْقَسِيِّ وَالْمَعْصِفِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 قسیمی کے اور کسے کے رنگے کپڑے سے و شہ روایت کیا انکو مسلم نے اور
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيَّ
 عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا مجھ پر

شہ قسیمی بھی ہلکے قسم کے زیشم کے یا ہوا ہی اسکے کپڑے پہننے میں زمانہ میں ہی ایسا ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ مَعْصُورَيْنِ فَقَالَ أَهَكَ
 نبي صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسم کے رنگ سے فرمایا کیا تیری ماں نے
 أَمْرُكَ بِهَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي
 کلم کیا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسماء بنت ابی
 بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْرَجَتْ جِبَدَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 بکر رضی اللہ عنہ سے کہ اُس نے نکالا حبیہ پہنچر خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ مَدْفُوفَةً الْجَيْبِ وَالْكُمَيْنِ وَالْفَرَجَيْنِ
 و سلام کا سنبالہ اگا کر بیان کو اور آستینوں کو اور دونوں چاک کو
 بِالْأَيْبَاءِ جَرَّ وَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ وَزَادَ
 دیا سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اسکی سام سن ہی اور زیادہ
 كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى قُبِضَتْ
 کیا یہ کہ تھانہ بیک عایشہ رضی اللہ عنہا کے اُنکے انتقال تک پھر لیا
 فَقُبِضَتْهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَذُكِرَ
 میں نے اسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اسکو سو وہو کہ ہلانے تھے ہم
 نَغْسَلُهَا لِلْمَرُوضِيِّ نَسْتَشْفِي بِهَا وَزَادَ الْبُخَارِيُّ
 اُسے مریض کو شفا مانگتے برکت سے اسکی اور زیادہ کیا بخاری نے
 فِي الْأَدَبِ الْمَفْرُودِ وَكَانَ يَلْبَسُهَا لِلْوَقْدِ وَالْجُمُعَةِ
 ادب مفرد میں شوش اور پہنتے حضرت اُسے وکیل کے اور جمعہ کے آنے کے وقت

عقبات کو دروست اور مرد کو درام ہی
 شوش ہنر و نیک اسباب سنن حسن فتاویٰ اب کا بیان ہی

کتاب الجنائز * عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

کتاب جنازے کے بیان میں * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ وَاذْكَرُ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر ذکر کرنا اور لذت کی
 هَادِمِ اللَّذَاتِ الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

دھابنے والی کا جو موت ہی روایت کی اسکو ترمذی اور نسائی نے
 وَحَدَّثَهُ ابْنُ حَبَّانٍ * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو نہ کرے کوئی تم میں
 أَحَدٌ كَمِ الْمَوْتِ لَضُرِّ نَزْلِ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مَتَمَّنِيَا

موت کی سب تکلیف کے جو اتنی اُسپر بھرا اگر موزرور آرزو کرنے والا
 فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْبِبْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي

موت کی تو کہنے اے اللہ مجھے جب تک جو حیات بہتر میرے لئے
 وَتَوَقَّئِي مَا كَانَتْ الْوَفَاتُ خَيْرًا لِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور مار مجھے جو مرنا بہتر میرے لئے متفق علیہ ہی
 وَعَنْ بَرِيدِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ يَمُوتُ بِعَرِقِ الْجَبِينِ

وسلام سے فرمایا مومن وہی جو مرے پیشانی کے بسینے کے ساتھ

رَوَاهُ التَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَانَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

روایت کیا اسے تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی سعید

وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقِنَا وَمَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قنین کرنا اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَالْأَرْبَعَةُ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ عِيسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور چاروں نے * اور معقل بن عیسا رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ أَوْلِيَاءِكُمْ

بمزد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرہو اپنے مردوں کے پاس سورہ

يَس رَوَاهُ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَانَ

یس روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ

اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا داخل ہوئے رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بِبَصْرَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم ابی سلمہ کے پاس جس حال میں گھل رہی تھی آنکھ اسکی

فَاغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا أُقْبِضَ اتَّبَعَهُ

پھر بند کر دیا آنکھ اُسکی پھر فرمایا مقرر روح جب قبض ہوتی ہی ساتھ دیتی ہی

الْبَصْرُ فَضَحَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلِيَّ

اُسکا بیانی پھر شور کیا لوگوں نے اُسکے گھر کے سو فرمایا مت طلب کرو

أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوَسَّسُ عَلَى مَا

اپنے نفس پر مگر نیک بات گریٹھ فرشتے آسین کئے ہیں اُسپر جو

تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ

تم کہتے ہو پھر فرمایا ای اے بخشد سے ابی سلمہ کو اور اڈنچا کر اُسکا

دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِ بَيْنَ وَأَفْضَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنُورِ

درجہ ایت پانے والو نمین اور کشادہ کر دے اُسکے لئے اُسکی قبر و روشنی دے

لَهُ فِيهِ وَاجْلِفْهُ فِي عَقِبِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اُسکے لئے اُسمیں اور خلافت کر اُسکے لئے بالونمین اُسکے بچھے روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے مورد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِينَ تَوَفَّى سَجَّيْ بِبِرْدِ حَبْرَةَ مُتَمَقِّقٍ عَلَيْهِ وَعَنْهَا أَنَّ

جب وفات فرمائی دھانکے گئے کپڑے سے جو بردمانی تھا متفق علیہ ہی اور اسی سے

أَبَا بَكْرٍ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ رَوَاهُ

کہ ابی بکر نے بوسا لیانی صلی اللہ علیہ وسلم کانکے مرنے کے بعد روایت کیا اُسکو

البخاری و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن
 بخاری نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسے
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مَعْلُوقَةٌ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جان مومن کی تنگی رہتی ہی اُس کے
 بَدَنِ يَنْهَى حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ رِوَاةُ أَحْمَدُ
 فرض کے سبب جب تک کہ ادا کیا جاتا ہی فرض اسے جس روایت کیا اُسکو احمد
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
 اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور ابن عباس رضی اللہ
 عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي سَقَطَ
 عمر سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس منہ اس شخص کے جو گرا
 عَنْ رَأْسِهِ فَمَاتَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ
 اپنے لہوت پر سے پھر فرمایا نہ اُسکو پانی سے اور پیری سے جس اور کہنا دو
 فِي ثَوْبَيْنِ مَتَفَقَّ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 اُسکو دو کپڑوں میں متفق علیہ ہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 قَالَتْ لَمَّا ارَادَ وَغَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا
 بولی جب چاہا اسی بونے کے غم و عن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولے
 وَاللَّهِ مَا نَدْرِي نَجْرٌ دَرَسَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قسم اللہ کی نہیں خیال میں آتا ہمارے کہ بدن کھولیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

۱۱۶

شخص کوئی روایت اسکا نہ آدا کر سے
 جس پالی متفق پیری کے متفق جس روایت
 جس پالی متفق پیری کے متفق جس روایت

كَمَا نَجَّرَ دُمُوتَنَا اَمْ لَا اَلْحَدِيثُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

جیسا کہولتے ہیں اپنے مردوں کا یا نہیں آفر حدیث کتابت کہا اسکا احمد اور

ابوداؤد و عن ام عطية رضي الله عنها قالت

ابوداؤد نے اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے

دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْ نَغْسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں کہ ملائی تھیں ہم انکی

أَبْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

بنتی کو سو فرمایا نہلاؤ اسے تین دفع یا پانچ یا زیادہ اس سے اگر دیکھو تم

إِنْ رَأَيْتُمْ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْأَخِيرَةِ

حاجت اسکی پانی سے اور سدری سے اور ملاؤ آخر کو کافور یا کچھ

كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَلَمَّا فَرَعْنَا إِذْنَاهُ فَأَلْقَى

کافور کی قسم سے سو جب فراغت کی تم نے خود ہی انکو پھر ڈال دی

إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ اشْعِرْنَهَا أَيَّاهُ مَتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

حضرت نے ہماری طرف ازاد اپنی پھر فرمایا پھر اؤ اسے اسکو متفق علیہ ہی اور ایک

رَوَايَةٌ أَبَدَ أَنْ بَمِيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

روایت میں شروع کر دو ہنسے سے اسکے اور وضو کی جگہ سے اسکے

وَفِي لَفْظِ الْبُخَارِيِّ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

اور بخاری کی عبارت میں پھر گو کہ ہنسے اسکے ہاں تین لسن

وَكَفَنُوا فِيهَا مَوْتًا كَمَا رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَ
 اور گناہ و آئینہ اپنے مرد و نکو روایت کیا اسکو ہاچون نے گناہی
 صحیحہ الترمذی و عن جابر رضي الله عنه قال

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے ۱۰ اور جابر رضي الله عنه سے ہی کہا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تم میں اپنے
 أَخَاهُ فَلْيَكْسِنْ كَفَنَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ كَانَ

بہائی کو تو اچھا دے کفن اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا دفن کرنے تھے دو آدمیوں کو شہیدوں میں سے

قَتَلَى أَحَدٌ فِي تَوْبٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ

توہ کے ایک گہرے میں پھر فرمانے کون ہی آئینہ کا زیادہ
 أَخَذَ الْقُرْآنَ فَيَقْدُمُهُ فِي اللَّحْدِ وَلَمْ يَغْسَلُوهُ وَلَمْ

حافظ قرآن سوا کے رکھنے اسے کہ میں اور غسل دئے گئے وہ اور نہ

يُصَلُّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

نازہ رہی گئی آخر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی علی رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمانے تھے کہ

لَا تَغَالُوا فِي الْكُفْنِ فَإِنَّهُ يَسْلُبُ سُرْعَارِوَاهُ
 نہ زیادتی کرو کفن میں کہ بیش و خراب ہو جائے جلدی روايت کیا اسکو
 ابوداؤد و عن عائشة رضي الله عنها ان النبي

ابوداؤد نے اور روایت ہی عائشہ رضي الله عنها سے مقرر ہے
 صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوَمْتِ قَبْلِي لَغَسَلْتُكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو اگر تو منی مج سے پہلے تو میں غسل دیتا تجکو
 الْكَذِبِثِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

آخر حدیث تک روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور صحیح ابن
 حبان و عن أسماء بنت عميس ان فاطمة رضي

حبان نے اور روایت ہی اسماء بنت عمیس سے کہ فاطمہ رضي
 اللهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ يَغْسِلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اللہ عنہا نے وصیت کی کہ غسل دےیں انکو علی رضي الله عنه
 رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ وَعَنْ بَرِيدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور بریدہ رضي الله عنه سے ہی
 فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ

قصہ میں غامدیہ کے حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 بِرَجْمِهَا فِي الزَّنَانِ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

سنگ سار کا زنا کے مقدمے میں کہا پھر حکم فرمایا انکو پھر نماز پڑھی گئی اسپر

وَدَفَنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور دفن کی گئی وہ روایت کیا اس کو مسلم نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ

کہا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد کو جس نے قتل کیا اپنی جان کو

بِمَشَاقِصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تیر کے رکانو سے ہونا نہ پڑھی حضرت نے اسپر روایت کیا اس کو مسلم نے اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمَرَأَةِ الَّتِي

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصے میں ایک عورت کے جوڑا کرنی تھی

كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مسجد میں چھا تو دینے کو پوچھا حال اس کا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا دَتُ فَقَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ أَذَنْتُمُونِي

وسلم نے بولے لوگ مر گئی فرمایا بھلا خردی تم نے مجھے

فَكَانَتْ صَغْرًا وَامْرَأَةً فَقَالَ دَلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا

سو گویا انھوں نے عذارت کی اُس کے کام کی پھر فرمایا بتاؤ مجھے اُسکی قبر

فَدَلَّوْهُ فَصَلَّى عَلَيْهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ ثُمَّ

سولے گئے انکو پھر ناز رہی حضرت نے اسپر متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے پھر

قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنْ

فرمایا کہ یہ قبریں تاریکی سے بھری تھیں قبر والوں پر اور

اللَّهُ يَنْوِرُهَا لَكُمْ بِصَلَوَاتِي عَلَيْهِمْ وَعَنْ حَذِيفَةَ
 اِسْمَعِيلِ رُوِيَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فِي يَوْمِ نَارِ سَبْعَةِ شَهْرٍ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى
 رَضِيَ اِسْمَعِيلُ عَنْهُ سَعْدُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ
 عَنِ النَّعِيِّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنَهُ
 مَاتَ فِي يَوْمِ نَارِ سَبْعَةِ شَهْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اِسْمَعِيلُ عَنْهُ سَعْدُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ
 وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ
 وَنَامَ فِي يَوْمِ نَارِ سَبْعَةِ شَهْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمَصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ
 وَأُذِنَ لَهُمْ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ
 عَلَيْهِ أَرْبَعًا مِائَةً عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 اِسْمَعِيلُ عَنْهُ سَعْدُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ
 مِمَّنْ رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ
 كَوْنًا مُرَدًّا بِسَائِلِينَ كَرَمًا وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَجَلًّا لَا يَهْرُكُونَ بِأَلْفِ شَيْءٍ إِلَّا شَفَعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ
 آدمی کہ مشرک نہوں کسبیلوں کے کہ شفیق کرنا ہی اللہ انکو اسکے حق میں
 رواہ مسلم و عن سمرة بن جندب رضي الله عنه
 روایت کیا کہ ایک مسلم نے * اور سمرة بن جندب رضي الله عنه سے
 قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ
 کہ نماز پر ہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت پر جو مری وہ
 فِي نَفْسِهَا فَقَامَ وَسَطُهَا مَتَفِقًا عَلَيْهِ. وَعَنْ عَائِشَةَ
 ہنسے نفاس میں پھر کھرتے ہوئے پیچ میں اسکے جنازہ کے متفق علیہ ہی * اور عائشہ
 وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ
 رضی اللہ عنہا سے بولی قسم ہی اللہ کی اللہ نماز پر ہی رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِي بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹیوں پر بیضاء کے مسجد میں روایت کیا کہ ایک مسلم نے *
 وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ
 اور روایت ہی عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہا کہ
 زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ يُكْبِرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَوْ بَعَاوَانَهُ كَبِيرَ
 زید ابن ارقم تکبیر کہتے تھے ہمارے جنازوں پر چار تکبیر اور بیشک اُس نے
 عَلَى جَنَازَةِ خَمْسًا فَسَأَلْتَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 کہی ایک جنازے پر پانچ تکبیر پھر پوچھا میں نے اسکو سو کہا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یصلی ہمارا واسلتم والاربعة

ہمنا اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے اس طرح روایت کیا اسکو مسلم اور چاروں نے

وعن علی بن رضی اللہ عنہ انه کبر علی شہل بن

اور علی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ انہوں نے تکبیر کہی شہل بن

حذیفہ سنتا وقال اللہ یدری رواہ سعید بن

حذیفہ پر چھ اور کہا کہ وہ جنگ بدر کے مجاہدوں میں ہی روایت کیا اسکو سعید ابن

منصور واصله فی البخاری وعن جابر رضی

منصور نے اور اصل اسکی بخاری میں ہی اور جابر رضی

اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتکبر

اللہ عنہ سے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے ہمارے

علی جنازتنا اربعاً یقر أبقا حجة التثابرة فی التکبیر

جناروں پر چار تکبیر اور پڑھتے تھے حضرت سورت فاتحہ بھی تکبیر

الأولی رواہ الشافعی بسناد ضعیف وعن

میں روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے اور

طلحة بن عابد اللہ بن عوف رضی اللہ عنہ

روایت بھی طلحہ ابن عبد اللہ ابن عوف رضی اللہ عنہ سے

قال صلیت خلف ابن عباس علی جنازة فقرأ

کہا نماز پڑھی میں نے صحیح ابن عباس کے جنازہ سے پڑھی

فَاتَّخَذَ الْكِتَابَ فَقَالَ لَتَعْلَمُوا أَنَّهُمَا سُنَّةٌ رَوَاهُ
 سُوْرَةُ فَاتَّخَذَ سَوَكًا كَمَا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا
 الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ
 عَنْهُ قَالَ كَمَا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا
 فَحَفَظْتُ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ
 وَسَيِّئِهِمْ فِي دُعَائِهِ أَيْ اللَّهُمَّ غُفِرَ لَهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَأُورِثَ مِنْهُ
 وَأَعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ
 اُورِثَ مِنْهُ كَرَامَةً كَرَامَةً كَرَامَةً كَرَامَةً كَرَامَةً
 وَأَغْسَلَهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالبَرْدِ وَنَقَّهَ مِنَ الخَطَايَا
 اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ
 كَمَا يَنْتَقَى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَابْدَلَهُ
 جِيسًا بِطَيِّبٍ كَمَا جَانِبِي سَفِيدٍ كَبِيرٍ اَسِيلٍ مِنْ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ
 دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَادْخَلَهُ
 اِبْهَاجًا كَمَا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا كَرِهُوا
 الْجَنَّةَ وَقِهِ فِتْنَةَ القَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَاهُ الْمُسْلِمِ
 جَنَّتِ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ اُورِثَ مِنْهُ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً يَقُولُ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَمِيتِنَا وَشَاهِنَا وَغَائِبِنَا

ای اللہ بخشیدے جیونکو ہمارے اور مردونکو ہمارے اور حاضر گوہارے اور غائب گوہارے

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْتَانَا اللَّهُمَّ مَنْ

اور چھوٹے گوہارے اور بڑے گوہارے اور مردونکو ہمارے اور عورتونکو ہمارے ای اللہ

أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

جو زندہ رکھے تو ہم میں سے سو زندہ رکھ اے اسلام پر اور جو ہمارے تو ہم میں سے

تَوَفَّاهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تُكْرِمْنَا جِرَةً وَلَا تَقْتُلْنَا

تو ہمارے ایمان پر ای اللہ مت محروم کرنا کسی کے ثواب سے اور نہ قتل نہ

بَعْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْأَدْبُعَةُ وَعَنْهُ أَنْ

ذال ہکو بعد اسی روایت کیا اسکو مسلم اور چادون نے اور اسی سے ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ الْمَيِّتِ

کہ مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پر ہو تم مردے پر

فَأَخْلَصُوا لَهُ الدُّعَاءَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

تو اخلاص سے کرو اس کے لئے دعا روایت کیا ہے ابو داؤد نے اور صحیح کہا ہے

اَبْنِ حَبَانَ وَوَعِنَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ
 اَبْنِ حَبَانَ وَوَعِنَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ
 نَبِي سے رحمت خدا کی آبر اور سلام فرمایا جلد ہی لے جاؤ جنازے کو
 قَانَ تَكَ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تَقَدُّ مَوْنَهَا إِلَيْهِ وَإِنَّ تَكَ
 سوا اگر ہوگا صالح تو خیر ہی آگے پہنچاؤ گے اسے اسکی طرف اوجھا کر ہوگا آگے
 سونہی ذلک فشر تضعونه عین رِقَابِكُمْ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 سوا تو ایک فساد تھا کرو اور کرو گے اسے کہ دونوں سے اپنی شیخی علیہی
 وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ مِنْ
 اور اسی سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی آبر اور سلام جو
 شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُضَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قَبْرٌ طَوِيلٌ
 حاضر ہوا جنازے پر بہانگ کہ نماز پڑھی اسپر تو اسکو ایک قبر اطہی
 شَهِدَ هَا حَتَّى تَدْفِنَ فَلَهُ قَبْرٌ طَوِيلٌ قِيلَ
 اور جو کوئی حاضر رہا یہاں تک کہ دفن ہوا تو اسکو دو قبر اطہی (ثواب)
 وَمَا الْقَبْرُ الطَّوِيلُ قَالَ مِثْلُ الْجِبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ مَتَّفِقٌ
 کسی نے عرض کی اور کیا ہیں دو قبر اطہن فرمایا ہر دو قبر سے پہاڑوں کے متفن
 عَلَيْهِ وَلَمْ يَسْلَمْ حَتَّى تُوَضَّعَ فِي التُّرْبِ وَاللَّهُ خَارِعِي
 علیہ بھی اور مسلمہ کی روایت بہانگ کہ رکھا جاوے لہر منن اور بخاری کی روایت

مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَاِحْتِسَابًا وَاَوْكَانَ

جو مجھے پچھلے مسلمان کے جنازے کے از روی ایمان اور ثواب جاننے کے
معاہ حتیٰ یصلیٰ علیہا ویفرغ من دفنہا فانہ

اور زچہ ستانمہ اسکے یہاں تک کہ نماز ترہی جاوے اسپر اور فراغت سو دفن سے

یَرْجِعُ بِقَبْرِ الطَّيِّبِ كُلِّ قَبْرٍ اَطْمِثَنَّ جَبَلٍ اَحَدٍ

اسکے تو پھر بگاؤ ستانمہ دو قبر اط کے ہر قبر اط جیسے احد کا بہار

وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اِنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اور روایت ہی سالم سے شہ کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ اِمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ

وسلم کو اور ابو بکر اور عمر کو چلنے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو

الْحَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَانَ وَاَعْلَهُ النَّسَائِيُّ

پانچون نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اسے نسائی نے

وَطَائِفَةٌ بِالْاِسْرَافِ وَاَعْلَاهُ عَطِيَّةُ رَضِيَ اللهُ

اور ایک گروہ کے ہیں طرف مرسل ہوئے اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ نَهَيْتُنِي عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَاَلَمْ يَعْزَمِ

خدا سے بولی منع کی کہیں تم مجھے چلنے سے جنازے کے اور نہ ناکہ کی گئی

عَلَيْنَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاَعْلَاهُ اَبِي سَعِيدٍ اِنْ رَسُوْلَ اللهِ

تم پر متفق علیہ اور ابی سعید سے روایت ہی کہ مقرر رسول خدا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم جنازہ تو کھڑے ہو جاؤ
فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تَوْضَعَ مَتْفِقَ عَلَيْهِ

موج چلے آئے ساتھ تو نہ بیٹھے جب تک رکھا جاوے وہ متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي اسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ

اور روایت ہے ابی اسحق سے مقرر عبد اللہ ابن زید رضی اللہ

عَنْهُ أَدْخَلَ الْمَيِّتَ مِنْ قَبْلِ رَجُلِ الْقَبْرِ وَقَالَ

عندہ داخل کیا مردے کو پاؤں کی طرف سے قبر کی اور کہا

هَذَا مِنْ السَّنَةِ أَخْرَجَهُ أَبُو أَوْدَةَ وَعَنِ ابْنِ عَمْرٍ

یہ سنت ہے نکالا اس کو ابو اودونے اور روایت ہے ابن عمر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا

إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ

جب رکھو تم مردوں کو اپنے قبر و زمین تو کہو نام سے اللہ کے

وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ

اور ملت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نکالا اس کو احمد

وَأَبُو أَوْدَةَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَأَعْلَاهُ

اور ابو اود اور نسائی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور معادل کہا اس کو

الدار قطنی بالوقف وعن عائشة رضي الله
 دار قطنی نے بسبب موقوف ہونے کے اور عائشہ رضي الله
 عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسر عظم
 عنہا سے متور یہ پتھر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو رتاہ ہی کا
 المیت ککسره حیا رواہ ابو داؤد باسناد
 مروی کی جیسا تو رتاہ ہی کا مذکور کی روایت کیا اسے ابو داؤد نے اس اسناد سے
 علی شرط مسلم وزاد ابن ماجہ من حدیث
 ح مسلم کی شرط پر ہی اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے حدیث سے
 أم سلمة فی الأثم وعن سعد بن ابی وقاص
 ام سلمہ کی گناہ میں اور سعد ابن ابی وقاص
 رضي الله عنه قال الحد والي الحد او انصبوا علي
 رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یو میرے لئے حد اور جاؤ مجھ پر کچی
 اللہین نصباً کما صنع برسول الله صلى الله عليه وسلم
 ایسے جیسا کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
 رواہ مسلم ولليهيقي عن جابر نحوه
 روایت کیا اسکو مسلم نے اور بیہقی کی روایت جابر سے مانند اسکی ہی
 وزاد ورفع قبره عن الأرض قدر شبر واحد
 اور زیادہ کیا اور بلند کی گئی قبر انکی زمین سے موافق ایک بالشت کے اور صحیح کہا

ابن حبانٍ و لمسلمٍ عنه نهي رسول الله

اسکو ابن حبان نے اور مسلم کی روایت اسی سے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یخصص القبر وان یقعد علیہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچھ کی جاوے قبر اور یہ کہ یہ سہا جاوے آپسہ وان یبنی علیہ • وعن عامر بن ربیعہ رضی

اور مکان بنا یا جاوے آپسہ • اور عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی عثمان

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھیں عثمان بن مظعون و اتی القبر فحسب علیہ ثلاث

بن مظعون پڑ اور آئے قبر پر چھو ڈالیں اس پر تین پلین حیثیات و هو قائم رواہ الدارقطنی • وعن عثمان

کہرے کہرے روایت کہا اسکو دار قطن نے • اور عثمان رضی اللہ عنہ قال کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ من دفن المیت وقف علیہ وقال

جب فراغت کرتے تھے دفن ہمارے کے توقف کرتے آپسہ اور فرماتے استغفروا الاخیدم و سلوا له التثیبت فانه الان

بخشش مانگو اپنے بھائی کی اور مانگو اُس کے لئے ثابت قدم رہنا کہ وہ اسوقت

يسال رواه ابو داؤد وصححه الحاكم وعنه

پوچھا جانا ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور

ضمرة بن خبيب أحد التابعين قال كانوا يستحبون

ضمیرہ ابن خیب سے جو ایک تابعینوں سے ہی کہا پسند کھتے تھے وہ سب

اذا سوي على الميت قبره وانصرف الناس عنه ان

جب برابر کر دی جاتی مردے پر قبر اسکی اور پھرتے لوگ اسکے پاس سے

يقال عند قبره يا فلان قل لا اله الا الله ثلاث

بہر کہ کہا جاوے قبر کے پاس اے ای فلان کہہ لا الہ الا اللہ تین

مرات يا فلان قل ربي الله ودينني الاسلام

مرتبہ ای فلان کہہ رب میرا اللہ ہی اور دین میرا اسلام ہی

ونبي محمد صلى الله عليه وسلم رواه سعيد بن منصور

اور نبی میرا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی روایت کیا اسکو سعید ابن منصور نے

موقوفاً وللطبراني نحوه من حديث أبي امامة

سند موقوف سے اور طبرانی کی روایت مانند اسکی حدیث سے ابی امامہ کی

مرفوعاً مطولاً وعنه يزيد بن الحبيب الأسلمي

حالانکہ مرفوع ہی مطول اور زید ابن الحبيب اسمی

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كنت

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوا هَارِوَاهُ
 منع کرتا تھا کہ زیارت سے قبر کی سوا زیارت کرو اس کی روایت کیا اس کو
 مسلم زَادَ التِّرْمِذِيُّ فَإِنَّهَا تَذَكُّرُ الْآخِرَةِ زَادَ ابْنُ مَاجَةَ
 مسلم نے زیادہ کیا ترمذی نے کہ وہ یاد دلاتی ہی آخرت کو زیادہ کیا ابن ماجہ نے
 مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ وَتَزِيهِدٍ فِي الدُّنْيَا وَعَنْ
 حدیث سے ابن مسعود کی اور بے رغبت کرتی ہی دنیا میں اور
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ لَعْنَةُ زَايِرَاتِ الْقُبُورِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
 مسلم نے لعنت کی زیارت کرنے والیوں کو قبروں کی نکالنا اس کو ترمذی نے
 وَحَدَّثَهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
 اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور ابن سعید خدری
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 النَّائِكَةِ وَالْمُسْتَمِعَةِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ
 میں کرنے والیوں پر اور میں سننے والیوں پر نکالنا اس کو ابوداؤد نے اور ام
 عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ
 عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی بولی پیام سے اقرار نبی

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَأَنْفُوحَ مَتَفَقَ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے بن عمر متفق علیہ سے اور عمر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المیت

ووضع اللہ عنہ سے تیل کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مردہ

يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نَيْحَ عَلَيْهِ مَتَفَقَ عَلَيْهِ وَلَهُمَا

مذاب کیا جاتا ہے اپنی قبر میں بیان کر کے روئے سے اسپر متفق علیہ سے اور ہی

نَحْوَهُ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ

ان دونوں کی روایت مابعد اسکی مغیرہ ابن شعمہ سے اور انس رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ بِنْتًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْفَنُ

اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے بیٹی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کئی

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَ الْقَبْرِ

جاتی تھی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس

فَرَأَيْتُ عَيْنِيهِ تَدْمَعَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پھر دیکھا میں نے آنکھیں انکی دہے بائیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور

جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جابر رضی اللہ عنہ سے مترجم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تَضَطَّرُّوا إِلَيْهِ

مت دفن کرو مردوں کو اپنے رات کو مگر یہ کہ لاچار ہو اسکی طرف

أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ لَكِنْ قَالَ زَحَرٌ
نَكَالًا أَسْكُو ابْنَ مَاجَةَ أَوْ رَأْسِ أَسْكُو مَسْمُومٍ هِيَ لَكِنْ كَمَا رَجَعَتْ
أَنْ يَقْبُرَ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ حَتَّى يَصْلِيَهُ عَلَيْهِ

کہ قبر میں رکھا جاوے آدمی رات کو جب تک نماز نہ پڑھی جاوے تا سپر
وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا

اور روایت ہی عبد اللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا جب آئی
جَاءَ نَعْيِي جَعْفَرِ حِينَ قُتِلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

جوز کی موت کی خبر سو وقت شہید ہو سے سے فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِأَلِ جَعْفَرِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیار کرو گھر والوں کے لیے جو جعفر کے
طَعَامًا فَقَدْ آتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَخْرَجَهُ

کھانا کہ تحقیق آئی ہی آپر وہ مصیبت کہ جو فرصت دیکھی آنکو نکالا اسکو
الْخَمْسَةَ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَعَنْ سُلَيْمِ بْنِ بَرِيدَةَ

پانچون نے مگر نسائی نے اور سلیمان ابن بربدہ سے
عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہی نقل کی اسنے اپنے باپ سے کہا کہ یہ سنو جو خدا صلی اللہ علیہ وسلم
يَعْلَمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ أَنْ يَقُولُوا السَّلَامُ

سکھانے نئے صحابہ کو جب نکلنے مقبروں کی طرف کہ کہیں سلامتی ہو جو

عَلَىٰ أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا

دیارِ فالون پر جو مؤمنین اور مسلمین سے ہیں اہل دین بھی
 أَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِكُمْ لِأَحْقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ

اگر چاہے اللہ تو تم میں ماننے والے ہیں مانگتے ہیں اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے
 الْعَاقِبَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

آرام روایت کیا ان کو مسلم نے اور ابن عباس رضی اللہ
 عَنْهُ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمَدِينَةِ

عند سے گزرتے پھر خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبروں پر پہنچنے کی
 فَاقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ يَا أَهْلَ

پھر منہ کیا انکی طرف اولاً فرمایا سلام تم پر ای
 الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ إِنَّمَا كُنَّا نَسْلِفْنَا وَكُنَّا نَأْتِرُ

قبروں کو بخشے اللہ تمہارا اور تمہارے لئے ہم نے تمہارے
 رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ وَعَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا کہ حسن ہی اور عائشہ رضی
 اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پھر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَىٰ مَا قَدَّمُوا

مت بد کہو مردوں کو کہ بیشک وہ سے پہنچ گئے اس بجز کہ آگے بھیجی انہوں نے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنِ الْمَعْبُورِ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کی ترمذی نے معبر سے
 كَحَوْه لَكِنَّ قَالَ فَتَوَدُّوْا الْاَحْيَاءَ * كِتَابُ الزَّكَاةِ

مانند اسکی لیکن کہا پھر ایذا دوزخ و نکو * کتاب زکوٰۃ کے پانچمین
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ رَضِيٍّ إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ

وسلم نے بھی معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف پھر ذکر کی
 الْحَدِيثَ بِوَقْفِهِ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً

بخاری حدیث اور اسی میں ہے کہ اسے فرض کیا کہ صدقہ (یعنی زکوٰۃ)
 فِيْ اَمْوَالِهِمْ تَوْخِذٌ مِّنْ اَغْنِيَا لَهُمْ فَذَكَرَ عَلِيٌّ

مالوں میں انکے لیا جاوے مالہ ارون سے انکے پھر یہ لکھا جاوے فقروں
 فَقَرَّ اَتَهُمْ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

پہ انکے متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور
 اَنَسِ بْنِ رَضِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ

انس رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر ابی بکر صدیق رضی
 اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي

اسے عنہ نے لکھا اسکو یہ فرض ہی صدقہ کا چکو

قَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ
 قَهْرًا يَا سَيِّدُ مَا أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعِينَ
 وَالَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ
 أَدْرَهُ جَعَلَهُ فَرَمَا يَا اللَّهُ رَسُولَ كَوَابِحِ جَوَيْسِ مَنِي هِيَ
 مِنَ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا الْغَنَمِ فِي كُلِّ خَمْسِينَ شَاةً
 أَدْنَتْ سَعَى بَهْرَكُم مَنِي أَيْ بَكْرِي هِيَ بِرَبَانِجِ مَنِي أَيْ بَكْرِي
 فَادَّابَلَّغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسِينَ وَثَلَاثِينَ
 بِهَرَجِ بَهْنَجِي بِجَيْسِ كَوَيْسِ نَيْسِ نَيْسِ
 فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضِ أَنْشَى فَإِنْ لَمْ تَكُنْ فَابْنِ لَبُونِ ذَكَرَ
 تَوَاسَمِينَ أَيْ سَالِ كَيْسِ مَسْهَرِ كَيْسِ مَوْتُو دَوَسَالِ كَارِ مَشِ
 فَادَّابَلَّغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسِينَ وَأَرْبَعِينَ
 بِهَرَجِ بَهْنَجِي بِجَيْسِ كَوَيْسِ نَيْسِ نَيْسِ
 فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونِ أَنْشَى فَادَّابَلَّغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ
 تَوَاسَمِينَ دَوَسَالِ كَيْسِ مَسْهَرِ كَيْسِ مَوْتُو دَوَسَالِ كَارِ مَشِ
 إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حَقَّةُ طُرُوقَةِ الْجَمَلِ فَادَّابَلَّغَتْ
 سَامَّةً تَكُ تَوَاسَمِينَ چَارِ بَرَسِ كِي جَوَانَتْ كِي كَامِ أَنْ كِي قَبْلِ مَوْتِ بِهَرَجِ بَهْنَجِي
 وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسِينَ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَزَعَةٌ
 أَيْ بَكْرِي سَمَّهِ كَوَيْسِ نَيْسِ تَوَاسَمِينَ بِرَبَانِجِ مَنِي كِي أَدْنَتْ

یہاں تک کہ اس میں سے ایک سو تیس ہی بکریاں رہیں

فَادَّابِلٌ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونِ
 پھر اڈابیل سے آٹھ سو ستر کو تیسے تک نو اسی من و دس بنت لبون
 فَادَّابِلٌ أَحَدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ
 پھر جب پہچھے گئی ایک سو نوے کو ایک سو تیس ماہ
 فَفِيهَا حَقَّتَانِ طُرُوقَتَا الْجَمَلِ فَادَّازَادَتْ عَلَى
 نو اسی من دو حقہ ہیں کام میں آنے کے قابل اونٹ کے پھر جب برہے
 عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي
 ایک سو تیس پر نو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور
 كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنْ
 ہر چالیس میں ایک حقہ اور جو پانچ سے ساتہ چار
 الْأَبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي
 اونٹ کے سوا تو نہیں ہی اس میں زکوٰۃ مگر یہ کہ چنانچہ مالک اسکا اور
 صَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَادِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى
 زکوٰۃ میں بکری کی چرکھانے والی میں اسی جب سو چالیس
 عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٍ شَاةٍ فَادَّازَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ
 ایک سو تیس بکری تک ایک بکری ہی پھر جب برہے ایک سو تیس
 وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ فَادَّازَادَتْ عَلَى
 دو سو تک نو اسی من دو بکریاں ہیں پھر جب برہے دو سو چ

مَاتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فِيهَا ثَلَاثُ شِئَاءٍ فَإِذَا
 دُونَ مِائَةٍ مِنْ سِوَاكَ تَوَاسَمَنَ بَيْنَ بَدْرِيَانِ بَيْنَ بَحْرٍ وَبَحْرٍ
 زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فِي كُلِّ مِائَةٍ شِئَاءٌ فَإِذَا
 تَبَيَّنَ سِوَاكَ تَوَاسَمَنَ بَيْنَ بَدْرِيَانِ بَحْرٍ وَبَحْرٍ
 كَانَتْ سَائِمَةٌ الرَّجُلِ نَاقِصَةٌ مِنْ أَرْبَعِينَ شِئَاءً وَاحِدَةً
 كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي
 فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَلَا يَجْمَعُ بَيْنَ
 تَوَاسَمَنَ بَيْنَ سِوَاكَ تَوَاسَمَنَ بَيْنَ سِوَاكَ تَوَاسَمَنَ بَيْنَ سِوَاكَ
 مَتَفَرِّقُ وَلَا يَفْرُقُ بَيْنَ مَجْتَمِعِ خَشْيَةِ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ
 مَتَفَرِّقُ أَوْ دُونَ ذَلِكَ جَاءَ مِنْ مَجْتَمِعِ خَشْيَةِ الصَّدَقَةِ * أَوْ جَاءَ مِنْ
 مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهَا تَرَا جَعَانِ بَيْنَهُمَا بِنَا سَوِيَّةً
 كَلِّدُ وَتُرِي كَيْسِي مِنْ تَوَاسَمَنَ بَيْنَ سِوَاكَ تَوَاسَمَنَ بَيْنَ سِوَاكَ
 وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ
 أَوْ دُونَ ذَلِكَ جَاءَ مِنْ مَجْتَمِعِ خَشْيَةِ الصَّدَقَةِ * أَوْ جَاءَ مِنْ
 إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمَصْدِقُ وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعَشْرِ
 مَجْتَمِعِ خَشْيَةِ الصَّدَقَةِ * أَوْ جَاءَ مِنْ مَجْتَمِعِ خَشْيَةِ الصَّدَقَةِ
 فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ
 وَبِحْرٍ كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي كَيْسِي

کسی کی ہر اٹی کی بکریوں میں چالیس بکری سے ایک بکری کم
 نہیں ہے اس میں زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے مالک اس کا اور نہ جمع کئے جاویں
 متفرق و لا یفرق بین مجتمع خشية الصدقة وما كان
 متفرق اور نہ جدا کئے جاویں مے ہوتے ہوتے سے صدقے کے شے اور جو ہو
 من خلیطین فانہما ترا جعان بینہما بنا سویۃ
 گلہ دو شریکوں میں تو وہ دو دونوں رجوع کریں گے آپس میں برابر ہوں گے
 ولا یخرج فی الصدقة ہریمۃ ولا ذات عوار
 اور نہ نکالی جاوے صدقے میں ہریمہ اور نہ عیب دار
 الا ان یشاء المصدق و فی الرقۃ ربع العشر
 مگر جو چاہے صدقہ لینے والا اور روپے میں چالیسواں حصہ
 فان لم تکن الا تسعین ومائۃ فلیس فیہا صدقۃ
 و بھرا کر نہ ہو مگر ایک سو اور نو سے دوہر تو نہیں ہے اس میں صدقہ

الْآ أَنْ يَشَاعَرَ بِهَا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْأَبْلِ
 مگر یہ کہ چاہے تاک اُسکا اور جو پہنچے نزدیک اُسکے اونت سے
 صَدَقَةَ الْجَزَعَةِ وَ لَيْسَتْ عِنْدَهُ جَزَعَةٌ وَعِنْدَهُ حَقَّةٌ
 صدقہ جزع کا اور نہیں ہی اُسکے پاس جزع اور اُسکے پاس حقہ ہی
 فَانْهَآ تُقْبَلُ مِنْهُ الْحَقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ
 تو قبول ہوتی ہی اُس سے حقہ اور کر دے اُسکے ساتھ دو بکریاں
 اِنْ اسْتَيْسَرَ تَالَهُ اَوْ عَشْرَيْنِ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ
 اگر میسر آوے اُسکو یا بیس درہم اور جو کوئی کہ پہنچا اُسکے نزدیک
 صَدَقَةَ الْحَقَّةِ وَ لَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحَقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَزَعَةُ
 صدقہ حقہ کا اور نہیں ہی اُسکے پاس حقہ اور ہی اُسکے پاس جزع
 فَانْهَآ تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَزَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمَصْدُوقَ عَشْرِينَ
 تو قبول ہوتی ہی اُس سے جزع اور دے اُسکو صدقہ دینے والا بیس
 دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَعَاذِ
 درہم یا دو بکریاں روایت کیا اُسکو بخاری نے اور معاذ
 بِنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ابن جبل رضی اللہ عنہ سے معاذ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمْرَةٌ اَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ
 بھیجا اُسے یمن کی طرف پھر حکم کیا اُسے لینے کا ہر تیس

ایک بکری یمن کہ یا دو بکریوں سے اُنکا حکم ہو کر نو بکرہ درست نہیں ۲۵۰ یعنی زکوٰۃ اُنکا سے کلے ہر ایک بکری کے شکر بکریوں پر

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عِبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی مسلمان پر غلام منین آگے اور گھوڑے معین

صَدَقَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْمُسْلِمُ لَيْسَ فِي

آگے صدقہ روایت کیا انکو بخاری نے اور مسلم کی روایت نہیں

الْعَبْدِ صَدَقَةُ الْأَصْدَقَةِ الْفَطْرَةُ وَعَنْ بَعْضِ بَنِي حَلِيمٍ

غلام منین صدقہ مگر صدقہ فطر کا ۔ اور ہذا میں حکیم سے

عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

روایت کی اسنے اپنے باپ سے اسنے داد اسے آگے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ إِبِلٍ فِي أَرْبَعِينَ

صباں اللہ علیہ وسلم نے چرائی کے اونٹ کے ہر چالیس میں

بِنْتِ لَبُونٍ لَا يَفْرُقُ إِبِلَ عَنْ حَسَابِهَا مِنْ إِعْطَاهَا

بنت لبون ہی نہ جدا کیا جائے گا ایک اونٹ حساب سے صدقہ کے جسٹے دیا اسے

مَوْ تَجْرًا بِهَا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَأَنَا

ثواب حاصل کرنے کو اس سے تو انکو مزادوری آسکی ہی اور جو نہ دے گا

أَخِذْ وَهِيَ شَطْرُ مَالِ الْعِزْمَةِ مِنْ عَزَائِمِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ

اسے تو تم لینگے زکوہ اور کچھ مال اسکا فرض ہی فرائض سے ہمارے رب کے نہیں حلال

لَالِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

ہی محمد کے گھروالوں پر اسمنین سے کچھ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَلَّقَ الشَّافِعِيُّ الْقَوْلَ بِهِ عَلَى
 اور صحیح کہا اس کے حاکم نے اور علی رکھائی شافعی نے قال ہونے کو اُس کے
 ثبوتہ و عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول
 اُس کے ثابت ہونے پر • اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا
 اللہ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَكَ مَا تَادِرْهُمِ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہون بے ہاس دو ہوں درم اور
 وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةٌ دَرَاهِمٌ وَائِسٌ
 گد رجاوے اسہا ایک برس تو اس میں پانچ درم ہیں اور
 عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عَشْرُونَ دِينَارًا وَحَالَ
 نہیں ہی بجز کچھ یہاں تک کہ ہون بے ہاس بیس دینار اور گد ر سے
 عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ
 اسپر ایک سال سو آٹھ دینار ہی پھر جو زیادہ ہو تو اسی حساب
 ذَلِكَ وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَكُونَ عَلَيْهِ
 سے اور نہیں ہی مال میں زکوٰۃ جب تک کہ گد ر سے اسپر
 الْحَوْلُ رَوَاهُ ابُودَاوُدَ وَهُوَ حَسَنٌ وَقَدْ اِخْتَلَفْنَا فِي
 ایک برس روایت کیا اس کا ابوداؤد نے اور وہ حسن ہی اور تحقیق اختلاف
 رَفَعَهُ وَ لِلتِّرْمِذِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ اسْتِقْدَادِ مَالًا
 کیا مرفوع ہونے میں اُس کے اور ترمذی کی روایت اس عمر سے جسے حاصل کیا

فَلَا زَكَاةَ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَكُونَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَالرَّاجِحُ

مال تو زکوٰۃ نہیں ہی اسپر جب تک گذرے اسپر ایک سال اور راجح

وقفہ و عن علي رضي الله عنه قال ليس في

ہی موتوں میں ناسکا اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہی کام کے

البقرات عوامل صدقة رواه ابوداؤد والد ار قطني

بیل میں صدقہ روایت کیا ہے ابوداؤد اور دارقطنی نے

والراجح وقفه ايضاً و عن عمرو بن شعيب عن

اور راجح اسکا بھی موتوں میں ہے اور عمرو بن شیب سے نقل کی اسنے

آية عن جده عبد الله بن عمرو ان رسول الله

اپنے باپ سے اسنے اُسکے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو ہیں مقررہ سنمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال من ولي يتيم ماله

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مترطرف ہو کسی یتیم پر کہ اُسکے پاس مال ہی

فليتجر له ولا يتركه حتى تاكمله الصدقة

تو تجارت کرے اُسکے لئے اور نہ چھوڑ دے اُسکو یہاں تک کہ کھا جاوے اُسکو صدقہ

رواه الترمذي والد ار قطني واسناده ضعيف

روایت کیا ہے ترمذی اور دارقطنی نے اور سند اُسکی ضعیف

ولله شاهد من سئل عند الشافعي و عن عبد الله

ہی اور اسکا گواہی حدیث میں شافعی کے پاس ہے اور روایت ہی عبد اللہ

ابن ابی اوفیٰ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی اوفیٰ سے کہہ گا کہ پیغمبر خدا رحمت خدا کی اپنی اور سلام
اِذَا اتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ

جب آئے ان کے پاس لوگ صدقہ لے کر فرمائے ای اللہ رحمت بھیج اپنی
مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْعَبَّاسَ

متفق علیہ ہی اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عباس
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ

رضی اللہ عنہ نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلد ہی دینے میں
صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحُلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ

صدقہ لے پہلے اس کے کہ داخل ہوئے اس کا وقت سو رخصت دی اس کا اس باب میں
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالجَاكِمِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ رَضِيَ

روایت کیا اسکو ترمذی اور جاکم نے اور جابر رضی
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ

اللہ عنہ سے فرمایا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہے
قِيمًا دُونَ خَمْسِ أَوْ مِنْ أَلْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ

پانچ او پیسے سے شش کم میں روپے کے صدقہ اور نہیں ہے
قِيمًا دُونَ خَمْسِ دَرَمِينَ إِلَّا بِلِصْدَقَةٍ وَلَيْسَ

پانچ ذروں سے کم میں ادنیٰ کے صدقہ اور نہیں ہے

فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْ سِقِّ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَهُ رَوَاهُ
 باج و سوس سے کم میں خرے کے صدقہ (یعنی زکوٰۃ) روایت کیا اسکا
 مسلم و لہ من حدیث ابی سعید لیس فیمادون
 مسلم نے اور اسکی روایت ہی حدیث سے ابی سعید کی نہیں ہی
 خُمْسَةَ أَوْ سِقِّ مِنَ التَّمْرِ وَلَا حَبِّ صَدَقَةٌ وَأَصْلُ حَدِيثِ
 باج و سوس سے کم میں خرے کے اور نہ اناج کے صدقہ اور اصل ابی سعید کی
 ابی سعید متفق علیہ * وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 حدیث کی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سالم ابن عبد اللہ سے
 عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَّتِ
 مروی ہی باپ سے امیر کے شکلی اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس زمین میں کہانی دے
 السَّمَاءِ وَالْعِيُونَ أَوْ كَانَ عَشْرَ يَأْنِ الْعَشْرِ فِيمَا سَقَّتِ
 آسمان اور چشمے یا کو کھینچ بہ ان کے سینہ پر دوسو ان حصہ ہی اور آسمان
 بِالنَّضْحِ نَصْفُ الْعَشْرِ وَأَوَاهُ الْبَخَارِي
 جو سیراب ہوتی ہی پانی دینے سے آدھا عشر ہی روایت کیا اسکا بخاری نے
 وَلَا أَبِي دَاوُدَ أَوْ كَانَ بَعْلَانِ الْعَشْرِ فِيمَا سَقَّتِ
 اور ابی داؤد کی روایت ہی باجوہل * ش * عشر ہی اور آسمان جو سیراب ہو
 بِالسَّوَادِي أَوْ النَّضْحِ نَصْفُ الْعَشْرِ * وَعَنْ أَبِي
 پانی کھینچنے کے او تو تیسے پانی دینے سے آدھا عشر کا ہی * اور ابی

ش * بول و درصفت ہی کہ ابی ہر ہے پانی ہو سے اسکے لئے برہنہ

مُوسَى الْأَشْعَرِي وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
 ﷺ قَالَ لِمَالَأْتِيَا زَيْبَ الصَّدَقَةِ إِلَّا
 مِنْ هَذِهِ الْأَصْنَافِ الْأَرْبَعَةِ الشَّعِيرِ وَالْحَنْطَةِ وَالزَّيْبِ
 وَالتَّمْرِ وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالذَّارِقُطْنِيُّ
 عَنْ مُعَاذٍ فَأَمَّا الْقَتَاؤُ وَالْبَطِيخُ وَالرَّمَّانُ وَالْقَضْبُ
 فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاسْنَادُهُ
 ضَعِيفٌ . وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ أَمْرٌ نَارُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَصْتُمْ
 فَحُذُوا وَادْعُوا الثَّلَاثَ فَإِنْ لَمْ تَدْعُوا الثَّلَاثَ
 نَوَلُوا رَجْمًا وَتَدْعُوا الثَّلَاثَ فَتَدْعُوا الثَّلَاثَ

موسی اشعری اور معاذ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے موسیٰ اشعری
 فرمایا ان دونوں کو متلو کرو انہیں
 اسے چار جنس سے جو اور کہوں اور کشن
 اور خرمار روایت کیا اسکو طبرانی اور حاکم نے اور دارقطنی کی
 روایت معاذ سے لیکن گدھی اور خیزہ اور انار اور سبب
 سو مقرر معاف کیا اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اسناد اسکی
 ضعیف ہے . وعن سهل بن أبي حنمة رضي الله عنه
 قال امرنا رسول الله ﷺ إذا خرصتم
 فاحذوا وادعوا الثلاث بني صلى الله عليه وسلم في جب اذا ارادوا
 نولو اور رجماً تدعوا الثلاث فمن لم تدعوا الثلاث

ابوداؤد و اسنادین و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ

کیا اے ابوداؤد نے اور اسناد اسکی ہلکی ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عنه ان رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال و فی الرکاز

خمس متفق علیہ و عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما

ما ل ائمن خمس ہی متفق علیہ و اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

ابیه عن جدہ قال ان رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال

انہ اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسکے کہا مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

فی کنز وجدہ رجل فی خربۃ ان وجدہ فی قریۃ

فرمایا حق من کج کے جو پایا ہو کسی مرد نے ویرانی میں اگر پایا ہو تو نے اسے سنے

مسکونۃ فعرفہ وان وجدہ فی قریۃ غیر مسکونۃ

گاہوں میں تو پہچننا اسے اور اگر پایا ہو تو نے ویرانی گاہوں میں

قفیہ و فی الرکاز الخمس اخرجہ ابن ماجۃ

تو ائمن اور دینے میں خمس ہی نکالا اسکا ابن ماجہ نے

باسناد حسن و عن بلال بن الحارث رضی

ساتھ اسناد حسن کے * اور روایت ہی بلال ابن حارث رضی

اللہ عنه ان رسول اللہ صلی علیہ وسلم اخذ من

اسے حق سے مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا قبایہ کے

المَعَادِنِ الْقَبْلِيَّةِ الصَّدَقَاتِ داؤد باب عند قة

کاغون سے صدقہ روایت کیا اسدا اور داؤد نے * باب

الفطر عن ابن عباس قال فرض رسول

صدقہ فطر کے بیان میں روایت ہی ابن عباس نے کہ فرض کیا رسول

الله صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفَطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا

اسہ صاع اسہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ فطر کی ایک صاع خرے سے اور

مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنثَى

ایک صاع جو سے غلام اور آزاد اور مرد اور عورت

وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمْرٌ بِمَا أَنْ تُؤَدَّى

اور چھوٹے اور بڑے پر مسلمانوں سے اور حکم فرمایا کہ اسکو

قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَالْأَبْنِ

ادا کریں لوگوں کے نکلنے سے پہلے نماز کی طرف متفق علیہ ہی اور ابن

عَدِيِّ وَالدَّارِ قَطْنِي بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ أَخْبَرَهُمْ

ہی اور دار قطنی کی روایت ہی اسناد ضعیف سے کہ بے پروا کرو

عَنْ الطَّوَاتِ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

انکو بھرا کرنے سے اس دن میں اور روایت ہی ابی سعید

الْحَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَطْفِئُهَا فِي زَمَنِ

حدری رضی اللہ عنہ سے کہا ہم دیتے تھے صدقہ زمانے میں

النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ

نبي صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صاع طعام سے خوش و یا ایک صاع

تمرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خرجے سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کشمش سے متفق علیہ یہی

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَا أَنَا

اور ایک روایت میں یا ایک صاع اقل سے خوش و کہا ابو سعید نے لیکن میں

فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ فِي زَمَنِ رَسُولِ

ہمیشہ نکال رہا تھا جہاں نکالنا چاہتا تھا اسکو زمانے میں نبی

اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بَنِي دَاوُدَ وَلَا أُخْرِجُ أَبَدًا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اپنی داؤد کی روایت میں نہ نکال رہا میں

الْأَصَاعَ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

کس کو ایک صاع اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طَهْرَةَ

فرض کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ فطر کی پاک سونے کو

لِلصَّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطَعْمَةَ لِلْمَسَاكِينِ

روزہ کے سو وہ بات اور نفس کوئی سے اور کھانے کو مسکینوں کے

فَمَنْ آدَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَنْ

سو سنے اور کیا اسکو پہلے نماز کے سو وہ زکوٰۃ مقبول ہی اور جس نے

نوش دینے کے طعام کا یا لادن فقط کہوں ہر کسی کو ہاں اور کسی کو نہیں فقط علیہ ہر اور کسی کو نہیں فقط ہر ہر ہاں ہر کسی کو ہاں اور اسکو

أَدَاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ

ادا کیا ہے بعد نماز کے تو وہ صدقہ ہی صدقہ ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْكَاذِبُ

روایت کیا ہے کو ابو داؤد ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو طحاکی نے

بَابُ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

باب نفل صدقہ کے بیان میں روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلِيلٌ سَبْعَةٌ يَظْلَمُهُمُ

عنه سے روایت کی انسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سات شخص ہیں

اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ فَمَنْ كَرِهَ الْجَدِيثَ

کہ اپنے ساتھ منین لگا انکو اللہ جس دن نہ سایہ ہو گا کہ اسبر کا پیر ذکر کیا ساری حدیث

وَفِيهِ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ

اور اسی حدیث میں ہی جس مرویہ دیا صدقہ پھر چھپایا اسکو بہانہ کہ نہ جانے

شِمَالَهُ مَا تَنْفِقُ يَمِينَهُ مَتَّقِ عَلَيْهِ وَعَنْ عَقِبَةَ بْنِ

بایان ہاتھ اُسکا اُس چیز کو کہ دینا ہی وہاں اسکا متفق علیہ ہے اور روایت عقبة بن

عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فاخر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ امْرَأَةٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْضَلَ

وسلم سے فرماتے تھے کہ ہر آدمی سائے میں اپنے صدقے کے ہی جہان تک کہ مفصل

خواتین بھی کہتے ہیں اور وہ اس وقت کا اور صدقہ ہی کہ اسکو تنگ کر چھوڑنا ہوتا ہے

بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ ابْنُ جَبَانَ وَالتَّحَاكُمُ وَعَنْ أَبِي

موجاتے لوگوں میں * جس * روایت کیا ہے کہ ابوبکر ابن جبان اور حاکم نے * پورے روایتی ابی سعید بن الحدادی رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ

سعید حدادی رضی اللہ عنہ سے روایت کی اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ أَيُّمُاسِلِمٍ كَسَامُاسِلِمًا ثَوْبًا عَلَى عَرَى كَسَاهُ

وسلم سے کہا جو مسلمان کے پہناوے مسلمان کو کپڑے پہنے ہوئے منن

اللَّهُ مِنْ خُضِرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمُاسِلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى

پہناوے گا اسے اللہ سے جنت کے اور جو مسلمان کے کھلاوے مسلمان کو

جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمُاسِلِمٍ سَقَى

بھوکے منن کھلاوے گا اسے اللہ سے جنت کے اور جو مسلمان کے پلاوے

مُسْلِمًا عَلَى ظِمَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ رَوَاهُ

کسی مسلمان کو پیاس منن پلاوے گا اسے اللہ شراب خالص نھر کی گئی سے روایت ابوداؤد و فی اسنادہ لیبین . وعن حکیم بن حزام

کیا اسکو ابوداؤد نے اور اسناد میں اسکی زمری ہی * اور روایتی حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ أَلَيْدُ

من * یعنی نصیحت آدمی کی و اذن صدقہ کے ہی

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اوپر کا ہاتھ

الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرٌ

بترہی بچے کے ہاتھ سے اور پہنا شروع کر اسے کہ تو غمخواری کرنا ہی اسکی اور بہتر

الصدقة عن ظهر غنى ومن يستعفف يعفه الله
 اور جو چاہے تو نگر کی ہی خوش اور جو شخص بچا چاہے بچائی اسکو اللہ
 ومن يستغن يغنه الله متفق عليه واللفظ للبخاري
 اور جو چاہے تو نگر کرنا ہی اسے اللہ متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی
 وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قيل يا
 اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے عرض کیا یا
 رسول الله ابي الصدقة افضل قال جهد المقل
 رسول اللہ کو ساعدہ افضل ہی فرمایا مسمت کرنا مفلس کا ۲۰ ش
 وابد ابمن تعول اخرجه احمد وابوداؤد وصححه
 روایت شروع کر آتے کہ پرورش کرنا ہی حکی نکلا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا
 ابن خزيمة وابن حبان والحاكم وعنده قال قال
 اسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے اور اسی سے ہی کہا کہ فرمایا
 رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا فقال رجل يا
 رسول خدا علی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو پتھر کہا ایک فرد نے یا
 رسول الله عندي دينار فقال تصدق به علي
 رسول اللہ میرے پاس دینار ہی سو فرمایا صدقہ کر اس سے اپنی
 نفسك قال عندي اخرا قال تصدق به علي ولديك
 جان پر کہا میرے پاس دو پتھر ابھی ہی فرمایا صدقہ کر اس سے اپنے کو کون پر

بھی ۲۰ ش
 اور روایت بھی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت بھی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت بھی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت بھی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ عِنْدِي اخْرُقَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ

کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا صدقہ ذکر اس سے اپنی عورت پر کہا

عِنْدِي اخْرُقَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ

میرے پاس اور بھی ہے فرمایا صدقہ ذکر اس سے اپنے غلام پر کہا

عِنْدِي اخْرُقَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ وَأَهْ أَبُودُ وَأُوْدُ وَالنِّسَاءُ

میرے پاس اور بھی ہے فرمایا تو خوب دیکھا ہی رہا۔ کیا اسکو ابو اود اور نسائی نے

وَمَحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَبَّانٍ وَابْنُ حَكِيمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکا، ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی عائشہ رضی

اللَّهُ عَنْهَا نَأَيْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اللہ عنہا سے بولا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

انْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مَفْسِدَةٍ كَانَتْ لَهَا

بھیکھ دی عورت نے کھانے میں سے اپنے گھر کے کھانے خرابی نہ

أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَتَبَ

تو ثواب مانے گا اسکا اسکو دینے کے سبب اور خاوند کو اسکا ثواب اسکا کھانے کے

وَلِلْخَادِمِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ

سبب اور خادم کو بھی ویسا ہی نہ کم کرے گا ایک آئین سے ثواب دوسرے کا کچھ

شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ

متفق علیہ ہے * اور روایت ہی ابن سعید خدری رضی

مستند کرنا معاش کا ساتھ تو لیکن کے اگر چہ عیال کے لئے مروت ہی ثواب محمد فرماتا ہے اور جو صدقہ ایک وضاعت سے ہوتا سمجھیں

کئی وجہ مضمغۃ لحم متفق علیہ و عن ابی ہریرۃ
 منہ پر اُس کے لئے گوشت کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ
 رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 من سأل الناس أموالهم تكثر أفاعلما يسأل جمرا

جو سوال کرنا ہی لوگوں سے ماں ازکا بہت جمع کرنے کو تو وہ مانگتا ہی آگ کو
 قلیستقل اولیستكثر رواہ مسلم و عن الزبیر

بہر چاہے غورہ مانگے وہ بہت روایت کیا اس کو مسلم نے * اور روایت ہی زبیر
 بن العوام رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ

ابن عوام سے نقل کی اس نے * بشیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم قال لان یاخذ احدکم حبلہ فیأتی

وسلم سے کہ کہا البتہ اگر بوسے کوئی تم میں رسی اپنی پھراوے گستا
 بحزمۃ الحطب علی ظہرہ فیبیعہا فیکف بہا وجہہ

لگے ہی گا اپنی پستھ پر پھر بیچے اُس کو اور روک رکھے اُس سے منہ اپنا
 خیر لہ من ان یسأل الناس اعطوہ او منعوہ

بہتر ہی اُس کو اُس سے کہ سوال کرے لوگوں سے دین اُس سے وے یا ذہن
 رواہ البخاری و عن سمرة بن جندب رضی

روایت کیا اُس کو بخاری نے * اور روایت ہی سمرة ابن جندب رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسئلة

اسم غنہ سے کہا کہ فرمایا پینمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال
كُدُّوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ الْآنَ يَسْأَلُ

خراشیں ہی کہ خراشٹا ہی اُس سے مرد اپنے منہ کو مگر یہ کہ سوال کرے
الرَّجُلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وہ مرد بادشاہ سے یا ایسی حالت میں کہ نہیں چارہ اُس سے روایت کیا اُسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ بِأَبِ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

اور صحیح کہا اُسکو باب ما نتج کا صفحہ نمبر ۱۰ روایت ہی ابی سعید

الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لَغَنِيِّ إِلَّا الْخَمْسَةَ لِعَامِلٍ

وہی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے نہیں حلال ہی صدقہ غنی کو مگر پانچ کو جو تحصیل دار ہی

عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ غَارِمٍ أَوْ غَازِيٍّ

اُس پر یا اُس مرد کو جس نے خریدا اُسکو اپنے مال سے یا جس پر تاون پر سے یا جہاد

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُسْكِينٍ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى

کو نوالے کو اُسکی راہ میں یا ایک مسکین ہی کہ صدقہ دیا گیا ہی اُسے اُس میں سے

مِنْهَا لَغَنِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

پھر دیا اُس نے اُس میں کسی غنی کو روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وَوَحَّيْنَا إِلَيْكُمْ وَأَعْلَبَ بِالْأَرْسَالِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

اور صحیح کہا اُسکو عالم نے اور علت بیان کی مرسل ہونے کی اور عبد اللہ

بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا

ابن عدی ابن الخیار سے روایت ہی کہ دو شخص نے کہا اُسکو کہ وہ

أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلَانِ بِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ

دونوں آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگتے اُس سے مدد

فَلَبَّ فِيهِمَا الْبَصْرَ فَرَأَاهُمَا جُلْدَيْنِ فَقَالَ إِن شِئْتُمَا

سو پھیری حضرت نے انکی طرف نگاہ اور دیکھا انکا دست پھر فرمایا اگر چاہو تم

أَعْطَيْتُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِي وَلَا لِقَوْمِي يَكْتَسِبُ

تو دین تم تمکو اور حصہ نہیں ہی اُسمن غنی کا اور نہ قومی کانے والے کا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَقَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ * وَعَنْ

روایت کیا اُسکو احمد نے اور قوی کہا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے * اور

قَبِيصَةَ بْنِ مَخَارِقِ بْنِ الْهَلَالِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قبیصہ ابن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْئَلَةَ

کہا کہ فرما رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوال

لَا يَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدٍ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ تَحْمَلُ حِمْلًا

جلال نہیں مگر ایک کو تین من سے ایک دہر دھرنے اُتھایا حملت کو ش

ش : اس مال کو کہتے ہیں کہ کسی آدمی نے اپنے اوپر ذمہ کر لیا ہو گو کون کی طرف سے ہی دہت کے سبب اور اچھے سوال اور دین : اور

فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يَصِيبَهَا ثُمَّ يَمْسِكُ وَرَجُلٌ

صو حلال ہی اُسکو سوال یہاں تک کہ پہنچ جاوے اُسکو پھر باز آوے اور دوسرا وہ
اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اُجْتَا حَتَّ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ

مرد کو پہنچی اُسکو آفت کہ ہلاک کیا مال کو اُسکے تو حلال ہی اُسکو سوال
حَتَّى يَصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ

یہاں تک کہ پہنچ جاوے بند و بست کو گدہان کے اور دوسرا وہ مرد کہ پہنچا
حَتَّى يَقُومَ ثَلَاثَةً مِنْ ذَوِي الْحِجَابِ مِنْ قَوْمِهِ

اُسکو فاقہ یہاں تک کہ گواہی دینے میں ٹنٹھر عقل والے اُسکی قوم سے
لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتَّى

کہ اگر پہنچے فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اُسکو سوال یہاں تک کہ
يَصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سَوَّاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ

پہنچ جاوے بند و بست کو گدہان کے سوائے اُنکے سوال کرنا
يَا قَبِيصَةَ سَحَّتْ يَا كَلْبَةَ صَاحِبَهُ سَحَّتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ای قبیسہ حرام ہی کہ کھاتا ہی اُسکا صاحب اُسکا حرام کی رو سے روایت کیا
وَابُو اَوْدُودٍ ابْنُ خَزِيمَةَ وَابْنُ حَبَانَ وَعَنْ عَبْدِ الْمَطْلِبِ

اُسکا مسلم اور ابو اودود اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور عبد المطلب
ابْنِ رَيْبَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابن ربیعہ ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر ص

صو حلال ہی اُسکو سوال یہاں تک کہ پہنچ جاوے اُسکو پھر باز آوے اور دوسرا وہ اصابَتْهُ جَائِحَةٌ اُجْتَا حَتَّ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَتَّبِعِي لِأَنَّ مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ كَصَدَقَةٍ نَهَى لَابِنَ عُمَرَ كِي آلِ كُوسٍ وَهُ
 إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاحُ النَّاسِ وَفِي رِوَايَةٍ وَانَّمَا لَا تَحِلُّ
 مِيلَ هِيَ لَوْ كُنَّ كَأُورِ الْيَمَنِ رِوَايَاتُ مَعْنَى أُوْرُوهُ نَهَى حُلَّالِ هِيَ
 لِمُحَمَّدٍ وَآلِ لَالِ مُحَمَّدٍ رِوَاةُ مَسْلَمٍ وَعَنْ جَبْرِ
 كُورِ كُورِ آلِ كُورِ رِوَايَاتُ كُورِ كُورِ مَسْلَمٍ وَعَنْ جَبْرِ
 بِنِ مَطْعَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَشِيَتْ أَنَا وَعِثْمَانُ بِنُ
 ابْنِ مَطْعَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ كُورِ كُورِ عِثْمَانَ ابْنَ
 عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 عَفَّانُ نَسِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي طَرَفِ سَمِعْتُ كُورِ كُورِ
 أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرٍ وَتَرَكْنَا
 دِيَا أَيْ بَنِي الْمُطَّلِبِ كُورِ كُورِ خَيْبَرِ كُورِ كُورِ دِيَا هَكَو
 وَكُنَّ وَهُمْ يَمْنَزِلَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ
 حَالَانِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ
 وَسَلَّمَ أَنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ
 وَسَلَّمَ نَسِيَ بَنِي الْمُطَّلِبِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ
 رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 رِوَايَاتُ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ كُورِ

شیخ جابر اور عثمان بن ابی سلمہ
 شیخ جابر اور عثمان بن ابی سلمہ
 شیخ جابر اور عثمان بن ابی سلمہ
 شیخ جابر اور عثمان بن ابی سلمہ

لَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ
 کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو صدقہ
 مِنْ بَنِي نَجْرُونَ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ احْبِسْنِي فَإِنَّكَ
 تحقیق ہے کہ بنی نجران میں سے تھا سو کہا ابی رافع کو اس نے بل میرے ساتھ
 تَصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّىٰ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 تو بھی یاد رکھا اس میں سے سو کہا نہیں جب تک جاؤں میں نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّا نَسْأَلُهُ فَقَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ
 وسلم پاس پھر پوچھوں میں نے پھر آیا ان کے پاس پھر پوچھا تو سو فرمایا غلام قوم کا حکم
 أَنْفُسِهِمْ وَأَنَا لَا أَكْفَلُ لَنَا الصَّدَقَةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
 رکھائی ان کی ذات کا اور شک نہ ہو نہیں حلال ہی صدقہ وہ جس روایت کیا اس کو احمد
 وَالثَّلَاثَةُ ابْنُ خَزِيمَةَ وَابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ سَالِمِ
 اور تینوں اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور سالم
 بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 ابن عبد اللہ ابن عمر سے روایت کی اس نے اپنے باپ سے کہ مقرر بنی نجران
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عَمْرَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ اعْطَهُ
 رحمت اللہ علیہ کی آپ اور سلام دیتے تھے عمر کو بخشش پھر کہتے عمر دیتے اس کو
 أَفْقَرُ مِنِّي فَيَقُولُ خُلِّ هَافْتَمَوْلَاهُ أَوْ تَعْدِلْ بِهِ وَمَا جَاعَكَ
 جو زیادہ محتاج ہو تجھے سو فرماتے یہ اس کو پھر جو کہ اس سے یا نترج پھر اس کو اور جو آیا

حضرت کا اور حضرت کو
 رافع علامت ہے حضرت کا اور حضرت کو
 اس کا اور حضرت کو
 اس کا اور حضرت کو
 اس کا اور حضرت کو

مَنْ مِنْ هَذَا الْهَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مَشْرُوفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ

بِرء باس اس ہاں سے خالانکہ تو مشرّف تھا اس کا اور نہ تَل تو نے اُسکو
وَمَا لِأَفْلَا تَتَّبِعَهُ نَفْسُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَكِتَابُ الصِّيَامِ

اور جو ایسا ہو تو نہ چمچے لگا اُسکے حی اپنا رواہ کیا اُسکو مسلم نے کتاب روزیکے بیانگو
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدُمُوا رَمَضَانَ بِصُومِ

خدا علی اللہ علیہ وسلم نے پیشگی نہ کھو رمضان کے روزے کی
يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ الْأَرَجُلُ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصِدْهُ

ایک دن اور نہ دو دن مگر وہ شخص کہ رکھا کر تا ہر روز سے تو رکھے اُسے
مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی ہش اور روایت ہے عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے
قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يَشْكُ فِيهِ فَقَدْ عَصَى

کہا جس نے روزہ رکھا شک کے دن سو مقرر نماز مانی کی
أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا

ابوالقاسم کی رحمت خدا کی اپنا اور سلام ذکر کیا اُسکو بخاری نے اپنی تعلیقات میں
وَوَصَلَهُ الْخَمْسَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانٍ

اور وصح کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور حبان نے

جب صوم تو لینا درست ہو تو علام کوئی آگے نہ دیکھتے ہیں ہش ہش آگے سے کوئی روزہ تھا اتفاقاً وہ روزہ رمضان

وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيٍّ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا

إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

منہن علیہ اور مسلم کی روایت ہی پھر اگر چھپ جاوے چاند تمپر تو اندازہ کر لو اسکو

ثَلَاثِينَ وَلِلْبُخَارِيِّ فَإِذَا كَمَلْتُمُ الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

وَلَهُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِذَا كَمَلْتُمُ الْعِدَّةَ شَعْبَانَ

ثَلَاثِينَ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيٍّ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

تَرَأَى النَّاسَ الْهَلَالَ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنِّي رَأَيْتُهُ فَصَامَ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

وَسَلَّمَ كَمَا مَنِينُ لَمْ يَكُنْ فِي جَانِبِ خُرْدِي مَنِينُ لَمْ يَكُنْ فِي جَانِبِ خُرْدِي كَمَا مَنِينُ لَمْ يَكُنْ فِي جَانِبِ خُرْدِي كَمَا مَنِينُ لَمْ يَكُنْ فِي جَانِبِ خُرْدِي

دوران صیامہ میں

رواہ ابو داؤد و صحیحہ ابن حبان و الجاحم و عن

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہی

ابن عباس رضی اللہ عنہ ان اعرابیا جاء الى النبي

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ ایک دیہاتی آیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی رأیت الهلال فقال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولا میں نے دیکھا چاند سو فرمایا کیا تو گو امی

انشهد ان لا اله الا الله قال نعم قال انشهد ان

دیہاتی کہ نہیں ہی لایق پوجنے کے مگر اللہ کہا ان فرمایا کیا گو امی دیہاتی کہ

محمد رسول الله قال نعم قال فاذن في الناس

محمد رسول ہی اللہ کا کہا ان فرمایا پکار دو سے لوگوں میں

يا بلال ان يصوموا غدا رواه الخمسة و صححه

ای بلال کہ روز رکھیں لوگ کل شش روزہ کیا اسکو ہانچوں نے اور صحیح کہا اسکو

ابن خزيمة و رجح النسائي ارساله * و عن

ابن خزيمة نے اور ترجیح وی نسائی نے مرسل کہنے کو اے * اور روایت

حفصة ام المؤمنين رضي الله عنهما ان النبي

ہی ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال من لم يبيت الصيام قبل

نے رحمت اللہ کی آپرا اور سلام فرمایا جس نے نہ عہرا پکار روز پہلے

شش روزہ رکھنے میں ایک ماہ یا ایک گواہی درست ہی اور کھولنے میں دو کی اجیلا

سب سے پہلے ہی صیام کی سنت پر عمل کی سب سے پہلے ہی صیام کی سنت پر عمل کی سب سے پہلے ہی صیام کی سنت پر عمل کی

الفجر فلا صیام له رواه الخمسة ومال الترمذي
 فجر کے نو آسکار روزہ نہیں ہیں * روایت کیا اسکو پانچوں نے اور جھکے ترمذی
 والنسائی الى ترجیح ودفه وحقه من فوعان ابن
 اور نسائی انکے وقت کی ترجیح کی مطرت اور صحیح کہا کہ اسکو مرفوع کر کے ابن
 خزيمة و ابن حبان وللدارقطني لا صیام لمن
 خزيمة اور ابن حبان نے اور دارقطنی نے روایت ہی نہیں ہی روزہ آسکا
 لم يفرضه من التیل وعن عائشة رضي الله عنها
 جس نے نہ پھر ایسا سے رات سے اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم
 بولین آئے مجھے پاس ہی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن
 فقال هل عندكم شيء قلنا لا قال فاذعاسائم
 سو فرمایا کیا ہی تمہارے پاس کئی چیز کہا ہم نے نہیں فرمایا تو میں اب روزہ دار مون
 ثم اتانا يوما آخر فقلنا هدي لنا حيس فقال
 پھر آئے ہم پاس دوسرے دن پھر کہا ہم نے یہ آیا ہی ہم پاس حریسہ * ش فرمایا
 آرينه فلقد اصبحت صائما فاكل رواه
 دیکھا مجھے کہ صبح کہا میں نے جس حال میں روزہ دار مون پھر کھایا حضرت نے روایت کیا
 مسلمة وعن سهل بن سعد رضي الله عنه ان
 اسکو مسلم نے * ش اور روایت ہی سہلی ابن سعد رضی اللہ عنہ سے مرفوع

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ

رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ لوگ ساتھ بڑھے رہیں گے

مَا عَجَلُوا الْفِطْرَ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ وَ لِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ

جنت جلد ہی کہیں گے افطار منقح متفق علیہ ہی اور روایت ترمذی کی

حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن ہریرہ کی حدیث سے نقل کی آسنے رسول خدا سے رحمت اللہ کی آپر اور سلام فرمایا

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ

فرمایا اللہ بزرگ مرتبہ والے نے کہ بہت پیار سے بندے ہیں میرے جلدی کرینوالے

فَطْرَاهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

افطار منقح اور روایت ہی انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ تَسْكُرُوا فَإِنَّ فِي

فرمایا پیغمبر خدا نے ارحمت اللہ کی آپر اور سلام سحر کھاؤ سویتک سحر

السُّكُورِ بَرَكَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ

کھانے منقح برکت ہی متفق علیہ ہی اور روایت ہی سلمان ابن

عَامِرٍ النَّظْبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عامر النہسی رضی اللہ عنہ سے نقل کی آسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا افطرا حد كَمْ فَلْيَفطِرْ عَلَيَّ تَمْ فَا ن لَمْ

وسلام سے فرمایا جب افطار کرے کوئی تم میں کانو چاہے کہ افطار کرے فرمے پر پھر اگر

اور نفل کی نیت اور برکت دوست ہی شش ۲۲ بیس ۲۳ پھر کھجور اور کھی اور فروخت سے شش ۳۳ پھر نفل کے روزے کا ہے

۱۶۵

رواه البخاري وعنه شداد بن اوس رضي الله

عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى على رجل بالبقيع

وهو محتجم في رمضان فقال افطر الحاجم

وراه البخاري وعنه شداد بن اوس رضي الله عنه

ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى على رجل بالبقيع

وهو محتجم في رمضان فقال افطر الحاجم

وراه البخاري وعنه شداد بن اوس رضي الله عنه

ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى على رجل بالبقيع

وهو محتجم في رمضان فقال افطر الحاجم

وراه البخاري وعنه شداد بن اوس رضي الله عنه

مصحح کما اسکا اور ابن خزيمة اور ابن حبان نے * اور روایت ہی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پلے جو کہ وہ ہوا الحجامة للصائم ان جعفر بن ابی طالب حجیگان لانا روزہ دار کو سو اس طرح کہ جفر ابن ابی طالب نے احتجم وهو صائم فمر به النبي صلى الله عليه وسلم حجیگان لانی روز سے سنیں سو کہ رہے ان پانہں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال افطر هذا ان ثم رخص النبي صلى الله عليه وسلم ہوا زمانا افطار کیا ان دونوں نے پھر رخصت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعْدُ فِي الْجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَكَانَ اَنَسٌ يَحْجُمُ

اُس کے بعد بیگی لگانے میں روزہ دار کو اور انس بیگی
وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ الدَّارِقُطَنِيُّ وَقَوَاهُ * وَعَنْ

لگانے سے روزے میں روایہ کیا اس کو دارقطنی نے اور قوی کہا اس کو اور روایتی
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہیں نمبر خانے رحمت اللہ علیہ کی آبر اور سلام

اَكْتَحَلَ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

مرا لگا یا رمضان میں اور روزہ دار نے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

بِاسْنَادٍ ضَعِيفٍ قَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يَصِحُّ فِيهِ شَيْءٌ

ساتھ اسناد ضعیف کے کہا ترمذی نے نہیں صحیح ہو اس باب میں کچھ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھولا روزے میں پھر کھا لیا اس نے

أَوْ شَرِبَ فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطَعَمَهُ اللهُ وَسَقَاهُ

یاہی لیا تو پورا کرے روزہ اپنا پس کھلا دیا اسے اللہ نے اور پلا دیا

مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلِلْحَاكِمِ مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا

متفق علیہ ہی اور حاکم کی روایت ہی جسے افطار کیا رمضان میں بھولی کرے

لگانے سے روزہ میں جان

فَلَا قِضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ وَهُوَ صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي

تو نہ قضای اسپر اور نہ کفارہ اور وہ صحیح ہی ہے اور روایت ہی
 ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مِنْ ذُرْعَةَ الْقَيْيِ فَلَا قِضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنْ

وسلم نے حکو غابہ کر کے قی تو نہیں قضا اسپر اور جس نے قی کی
 اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقِضَاءُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاعْلَاهُ أَحْمَدُ

تو اسپر قضا ہی روایت کیا ہے بائچ نے اور معلول کہا اس کو احمد نے
 وَقَوْلُهُ اللَّهُ أَرَقُطْنِي وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور قوی کہا اس کو دار قطن نے اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلی
 عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ

فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں تو روزہ کھا یہاں تک کہ پہنچی
 كِرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدْحٍ مِنْ مَاءٍ

کیراع غمیم کو پھر روزہ رکھا لوگوں نے پھر مانگا پیالا پانی گا
 فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ

پھر اڈنجا کیا اسے اتنا کہ دیکھا لوگوں نے اس کو پھر پیاسو کسی نے کہا اُنکو

بَعْدَ ذَلِكَ أَنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ قَالَ أَوْلَيْكَ
 اُسے بعد کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا فرمایا وہ سے گنہگار ہیں
 الْعَصَاةُ أَوْلَىٰ لَكَ الْعَصَاةُ وَفِي لَفْظٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ
 وہ سے گنہگار ہیں اور ایک لفظ میں سو کسی نے کہا اُنکو کہ لوگوں پر
 شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ إِذْ مَا يَنْتَظِرُونَ فِيمَا نَعَلَتْ قَدَعَا
 بھاری سوار روزہ پس راہ دیکھتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں تب لب کہا
 بِقَدْحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
 پیا کہانی کا بعد عصر کے پھر پیار وایت کیا اُسکو مسلم نے اور روایت ہی
 وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 حمزہ ابن عمرو اسلمی سے کہ اُس نے کہا یا رسول اللہ
 أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَى جَنَاحٍ
 میں پاتا ہوں اپنے سینے قوت روزے کی سفر میں سو ہی بھر گناہ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِّنْ
 فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رخصت ہی اللہ
 اللَّهُ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحْبَبَ أَنْ يَصُومَ
 کی طرف سے سو جس نے اختیار کیا اُسکو تو اچھا ہی اور جسکو پیار لگے روزہ رکھنا
 فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَصْلُهُ فِي الْمَتَّفِقِ عَلَيْهِ
 تو گناہ نہیں آپسز روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اصل اُسکی متفق علیہ

قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تَطْعَمُ سِتِينَ مَسْكِينًا

بولانہن فرمایا جگو متدوری کہ کھانا کھلاؤ۔۔۔ ستیہ مسکین کو

قَالَ لَا ثُمَّ جَلَسَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا نہیں پھر بیتھارہا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بَعْرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ أَعْلَى أَفْقَرُ مِنَّا

ایک زنبیل آسمین فرماتا سو فرمایا صدقہ کر اسکو بولا کیا (صدقہ کر دوں) بڑے محتاج پر

فَمَا يَبْنِ لَا بَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتِ أَحْوَجَ إِلَيْهِ مِنَّا

آپ سے سو نہیں دو میان دو شورہ زمین مدینے کے کوئی گھروالا کہ زیادہ حاجت

فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ

رکھنا سو اسکی طرف ہنسے تب ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنا کہ کھل گئے دانت اُنکے

ثُمَّ قَالَ إِذْ هَبْ فَاطْعَمَهُ أَهْلَكَ رَوَاهُ السَّبْعَةُ وَاللَّفْظُ

پھر فرمایا لہما اور کھلا اُسے اپنے لوگوں کو پھینک دیا مسکوساتون نے اور عبادت

لِلْمُسْلِمِ وَعَنْ عَائِشَةَ وَامِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

مسلم کی ہی * اور روایت ہی حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْبِحُ جَنَابًا مِنْ جَمَاعٍ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صبح کرتے تھے جنابت میں جماع سے

ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِ

پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے متفق علیہ و زاد مسلم فی حدیث میں

پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے متفق علیہ و زاد مسلم فی حدیث میں

* بیہوش ہو کر دوسرا کھانے کی طرف سے صدقہ دینے اور دینے والا ختم ہی چاہے روزہ روزہ

اُمِّ سَلَمَةَ وَلَا يَقْضِي ۚ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 اُمِّ سَلَمَةَ كِي اور قضا کرے ۚ اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ
 کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مر گیا اور اس پر روزہ ہی
 صَامَ عَنْهُ وَلِيَهُ مَتَّقٌ عَلَيْهِ ۚ بِأَبِ صَوْمِ التَّطَوُّعِ
 روزہ رکھ اسکی طرف سے ولی اسکا متقن علیہ ہی ۚ باب نقل کے روزے کا
 وَمَنْ هِيَ عَنْ صَوْمِهَا ۚ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ
 اور جو روزہ کہ منع ہی ۚ روایت ہی ابی قتادہ انصاری سے
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ
 رضی اللہ عنہ سے کہ ستمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے کہ
 عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ يَكْفِرُ السَّيِّئَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ
 روزے سے عرفے کے دن کے گناہوں کو فراموش کرنا ہی اگلا گیا اور پھر
 وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يَكْفِرُ السَّيِّئَةَ
 اور پھر بھیجے کہ روزے سے عاشورہ کے فرمایا پھر کہنا
 الْمَاضِيَةَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنِينَ فَقَالَ ذَاكَ
 اگلا اور بھیجے کہ روزے سے دو تیسرے کے فرمایا وہ
 يَوْمٌ وَلَيْتُ فِيهِ وَبُعِثْتُ فِيهِ وَأَنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ
 دن ہی کہ پیدا ہوا میں اس میں اور ہی ہوا اور فرمایا انہیں پھر اس میں

ہوش و گماں کو جو وفات میں ہونے کے دن
 کو روزے کا نام دوسرے سے کہ

رواہ مسلم و عن ابی ایوب الأنصاری رضی

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ایوب انصاری رضی
 اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال من صام

اللہ عنہ سے کہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی اپنی اور سلام فرمایا جس نے روزہ رکھا
 رمضان ثم اقبه ستا من شوال كان كصيام الدهر

و معنای گا پھر آگے مجھے مجھے شوال میں سے سوا دو بار صوم الیہر کے

رواہ مسلم و عن ابی سعید بن الخدری رضی

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی سعید الخدری رضی
 اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی علیہ وسلم ما من

اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس
 عبد يصوم يوما في سبيل الله الا باعد الله

خدا سے روزہ رکھا ایک دن اللہ کے واسطے دو روزہ رکھے گا اللہ

بذل لك اليوم عن وجه النار سبعين خريفا متفق

اس دن کے سب آج سے آگ کو ستر درجہ

علیه والتلفظ لمسلم و عن عائشة رضي الله عنها

متفق علیہ ہی اور عبارت مستم کی ہی اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا

قالت كان رسول الله صلی علیہ وسلم يصوم حتى

سے بو لین رسول خدا نے رحمت اللہ کی اپنی اور سلام روزہ رکھے بتان تک

نَقُولَ لَا يَفْطُرُ وَيَفْطُرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا

بھی یہاں تک کہ کہیں میں افطار نہ کرے اور افطار کرنے سے پہلے کہ کہیں میں روزہ

رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَمْلَ صِيَامَ

نہ کھانے اور نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پورا کرنے روزہ سے

شَهْرٍ قَطًّا إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتَهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ

کبھی مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں دیکھا میں نے انکو کسی مہینے میں زیادہ

صِيَامًا فِي شَعْبَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

روزہ کھانے شعبان سے متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت

أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ نَارِسُ بْنُ سُلَيْمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا نکلو نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

مسلم نے کہ روزہ کھیں مہینے میں تین دن پندرہویں

وَأَرْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَةَ عَشْرَةَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور چودھویں اور پندرہویں روایت کیا انکو نسائی اور ترمذی نے

وَحَكَّاهُ ابْنُ جَبَانَ. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا انکو ابن جبان نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ

سے سترہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی آپرا اور سلام فرمایا نہیں نہ وہی عورت کو

ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه متفق عليه
 کہ روز رکھے اور درخاوندان صگاہ و سوگمگام سے اٹکے مش متفق علیہ
 وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ زَادَ ابُو دَاوُدَ غَيْرَ مَضَانَ وَعَنْ
 اور عبادت بخاری کی ہی زیادہ کیا ابو داؤد نے سوار مضان کے بارہ
 أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
 روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روز سے سے دو دنوں کے روز
 الْفِطْرِ وَيَوْمِ النُّكْرِ مَتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَيْشَةَ الْهَدَلِيَّةِ
 فطر اور روز قربانی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی نیشہ الہدلی
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامٌ أَكَلٍ وَشَبْوَةٍ وَذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ
 تشریق کا دن کھانے اور پینے کا ہے اور اسے بزرگ اور مرتبہ والے کی
 وَجَلَّ رُؤُوسُهُمْ وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَمْرِو رَضِيَ
 یادگار روایت کیا انکے وسلم نے * اور روایت ہی عائشہ اور ابن عمر رضی
 اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يَرُخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يَصُومَ
 اللہ عنہما سے کہا نہیں رخصت ہی تشریق کے دن میں کہ روز رکھیں

مش متفق علیہ کا روزہ اس واسطے کہ بسبب مجامعت کے اٹکے تو زانیہ بیگیا ہرج ہوگا

الْخُمْسَةَ وَاسْتَنْكَرَهُ أَحْمَدُ وَعَنْ الصَّمَاءِ بِنْتِ بَشِيرٍ
 پانچون نے اور منکر جانا اسکو اگنے اور روایت ہی ماہیت بشر سے
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ
 کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اپرا اور سلام فرمایا یہ روزہ رکھو ہفتے کے
 السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدٌ كُمْ
 دن مگر اس دن منیٰ کہ فرض کیا گیا ہی تم پر اگر نہ پاوے کوئی تم منیٰ کچھ
 إِلَّا لِحَاءِ عَنَبٍ أَوْ عُوْدِ شَجْرَةٍ فَلْيِمِضْغُهَا رَوَاهُ
 مگر جھال انگوڑی یا لکڑی درخت کی تو چپا دے اسکو روایت کیا اسے
 الْخُمْسَةَ وَرِجَالُهُ ثَقَابٌ إِلَّا أَنَّهُ مَضْطَرَبٌ وَقَدْ أَنْكَرَهُ
 پانچون نے اور راوی اسکی متبر ہیں مگر وہ مضطرب ہی اور منکر جانا
 مَا لَكَ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ هُوَ مَسْخُوعٌ وَعَنْ إِمَامِ سَلْمَةَ
 اگے دیا کہ نے اور کہا ابو داؤد نے وہ مسخوخ ہی اور روایت ہی ام سلمہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ
 رضی اللہ عنہا سے کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اپرا اور سلام اکثر جس
 مَا كَانَ يَصُومُ مِنَ الْأَيَّامِ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ
 دن منیٰ روزہ رکھتے وہ دن صوما ہفتے کا اور دن اتوار کا
 وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ وَأَنَا أُرِيدُ
 اور فرماتے تھے کہ وہ دو دن عید کے ہیں واسطے مشرکوں کے اور ہم چاہتے ہیں

ایام بیض منیٰ جمعہ پر ہے
 ۶۸
 ش بعد کی تیرہ افغانی ہی کیونکہ ہفتے کا روزہ منع بھی ہے

ان اَخَالَفَهُمْ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ
 کہ خلافت کر میں انکا نکالنا اسکو نساائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خریمہ نے
 وَهَذَا الْقَوْلُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
 اور یہ عبارت اسکی ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے عرفے کے دن عرفات میں
 رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ
 روایہ کیا ہی اسکو پانچوں نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو ابن خریمہ
 وَالْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ الْعَقِيلِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 اور حاکم نے اور منکر جانا اسکو عقیلی نے اور روایت ہی عبد اللہ ابن
 عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 لَأَصَامَ مَنْ صَامَ الْأَبْدَ مَتَّقًا عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنِ أَبِي قَتَادَةَ
 روزہ رکھا جسے ہمیشہ روزہ رکھائیں علیہ ہی اور مسلم کی روایت ہی ابی قتادہ سے
 بَلْفِظِ لَأَصَامَ وَلَا أَفْطَرَ * بَابُ الْأَعْتِكَاتِ وَقِيَامِ
 اس لفظ سے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا * باب اعتکات کا اور قیام کرنے کا
 وَرَمَّانٍ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
 رمضان میں اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ بِرَمَضَانَ إِيمَانًا

خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام فرمایا جس نے روزہ رکھا رمضان کا ایمان کے ساتھ
وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور ثواب کے امیہ پر بخشا گیا اگلا گناہ اس کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا رحمت اللہ کی آپر
وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ أَيَّ الْعَشْرِ الْأَخِيرِ مِنْ رَمَضَانَ

اور سلام جب آتا عشر یعنی پچھلا عشرہ رمضان کا باندھے کمر اپنی
شد میزورہ واحیی لیلہ وایقظ اہلہ متفق علیہ ووعنها

اور زندہ کرتے اپنی رات کو اور جگاتے اپنے لوگوں کو متفق علیہ ہے اور انہیں سے ہے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا کہا کہ رسول خدا رحمت اللہ کی آپر اور سلام
إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مَعْتَكِفَهُ

جب چاہتے تھے کہ اعتکاف کریں نماز پڑھنے فجر کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

کی جگہ میں متفق علیہ ہے اور انہیں سے ہے کہ پندرہ خ اصلی اللہ طیبہ و عظیم

يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ وَالْأَخِيرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تُوْفَاةَ

اعتکاف کرتے تھے عشرہ اخیر میں رمضان کے یہاں تک کہ اٹھا لیا ناو

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَرْوَاحَهُ مِنْ بَعْدِهِ مُتَّفَقٌ
 ائمہ بزرگ مرتبہ اول نے پھر اعتکاف کیابی بیوں نے انکی بعد اسیکے متفق
 عَلَيْهِ وَ عَنْهَا قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ ہی اور انھیں سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 لِيَدْخُلَ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْحَلَهُ وَكَانَ

رکھتے تھے میرے سامنے سر کو اپنے جس حالت میں وہ مسجد میں ہوتے تھے پھر کہتے
 لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ الْاَلْحَا جَةَ اِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا

گرنی میں انکو اور نہ جانے گھر میں مگر داخلے قضا حاجت کے جب ہوتے متفق
 عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَ عَنْهَا قَالَتْ السَّنَةُ عَلَى

متفق علیہ ہی اور عبارات بخاری کی ہی اور انھیں سے ہی کہا سنت ہی
 الْمَعْتَكِفِ اِنْ لَا يَعُودُ مَرِيضًا وَلَا يَشْهَدُ جَنَازَةً

اعتکاف کرنا ہے پر گزیر عبادت کرے مریض کی اور نہ حاضر ہو جنازے پر
 وَلَا يَمَسُّ امْرَاةً وَلَا يَبَاشِرُهَا وَلَا يَخْرُجُ لِحَاجَةٍ

اور نہ چھوئے عورت کو اور نہ پیار کرے اسے اور نہ لگے کسی کام کو
 اِلَّا لِمَا لَا بَدَّ مِنْهُ وَلَا اِعْتَكَافَ الْاَبْصُومِ وَلَا

مگر جو ضروری اور نہ اعتکاف ہی مگر ساتھ روزے کے اور نہ
 اِعْتَكَافَ اِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ

اعتکاف ہی مگر جمعہ کی مسجد میں روایت کیا اسکا ابو داؤد نے

متفق علیہ ہی اور انھیں سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 لِيَدْخُلَ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْحَلَهُ وَكَانَ
 رُكَّعَتَيْ نَجْوَى سَمْعًا مَرَكُوْبَةً جِسْمًا مَلْمُومًا وَتَمَنُّنًا بِمَجْرَمٍ كُنْهِي
 لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ الْاَلْحَا جَةَ اِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا
 گرنی میں انکو اور نہ جانے گھر میں مگر داخلے قضا حاجت کے جب ہوتے متفق
 عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَ عَنْهَا قَالَتْ السَّنَةُ عَلَى
 متفق علیہ ہی اور عبارات بخاری کی ہی اور انھیں سے ہی کہا سنت ہی
 الْمَعْتَكِفِ اِنْ لَا يَعُودُ مَرِيضًا وَلَا يَشْهَدُ جَنَازَةً
 اعتکاف کرنا ہے پر گزیر عبادت کرے مریض کی اور نہ حاضر ہو جنازے پر
 وَلَا يَمَسُّ امْرَاةً وَلَا يَبَاشِرُهَا وَلَا يَخْرُجُ لِحَاجَةٍ
 اور نہ چھوئے عورت کو اور نہ پیار کرے اسے اور نہ لگے کسی کام کو
 اِلَّا لِمَا لَا بَدَّ مِنْهُ وَلَا اِعْتَكَافَ الْاَبْصُومِ وَلَا
 مگر جو ضروری اور نہ اعتکاف ہی مگر ساتھ روزے کے اور نہ
 اِعْتَكَافَ اِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ
 اعتکاف ہی مگر جمعہ کی مسجد میں روایت کیا اسکا ابو داؤد نے

وَلَا بَأْسَ بِرَجَالِهِ الْآنَ الرَّاجِحُ وَوَقَعَتْ آخِرُهُ
 اور نہیں شبہ ہی راویوں میں اس کے کہ ترجیح ہی وقت کنسے آخر کے
 . وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے رحمت اس کی آپ پر
 وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامُ الْآنَ بِجَعَلَهُ

اور سلام فرمایا نہیں ہی اعتکاف کرنے والے پر روزہ، گہرہ کہ تھمرا لے
 عَلَى نَفْسِهِ رَوَاهُ الدُّارُ قُطْنِيُّ وَالتَّحَاكِمُ وَالرَّاجِحُ

اپنی جان پر وہ روایت کیا اس کو دار قطنی اور حاکم نے اور رجح ہی
 وَقَفَهُ أَيْضًا وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجَالَ

موتوں ہونا اس کا بھی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی شخص
 مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَوَّاءَ اللَّيْلَةَ الْقَدِيرِ

اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھا لے گئے سب خود
 فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَّخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

خواب میں بچھلے سات دن میں سو فرمایا رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَّاتُ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے خواب کو تمہارے یہی وہی
 السَّبْعِ الْأَوَّخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَكَبِّرًا يَهَا فَلْيَتَكَبَّرْهَا

بچھلے سات دن میں سوچو سوچنے والا سوچو اچھے اسے

فِي السَّبْعِ الْأَوَّلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ

سَاتِ دَنُونٍ مَنِ مَنَّ عَلَى مَنْ عَدُوٌّ لَهُ أَوْ رَدَّ رَأْيَ مَعَاوِيَةَ بْنِ

أَبِي سَفِيَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ رَوَاهُ

وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ رَوَاهُ

وسلم سے فرمایا ہے کہ سات تیسویں رات ہی روزہ کیا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالرَّاجِحُ وَقَدْ اخْتَلَفَ فِي تَعْيِينِهَا

ابو داؤد نے اور راجح ہی مؤقف ہونا اسکا اور اختلاف میں ایکے میں کے

عَلَى أَرْبَعِينَ قَوْلًا أوردتھا فِي فَتْحِ الْبَارِي. وَعَنْ

چالیس قول ہیں ایاموں میں اسکو فتح الباری میں اور روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَنْ عَلِمْتُ أَيَّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم کہا بتائے ہو اگر جانوں میں کسی رات کو شب قدر کہا

الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ

کہوں اے مہربان کہ اے اللہ میرا نام عفو ہی

تَحَبُّ الْعَفْوِ فَأَعْفُ عَنِّي رَوَاهُ الْحَمْسَةُ

دوست رکھنا ہی تو معاف کرنے کو نودہ گندہ کر میرے گناہوں سے روایہ کیا اسکو پانچوں نے

غیر اَبی داؤد و صحیح الترمذی و الخاکمی

سوائے ابی داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور حاکم نے
و عن اَبی سَعِيدِ بْنِ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ

رسول خدا نے رحمت اللہ کی آپرا اور سلام نہ باندھو کہا و
إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ

مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَسْجِدِ الْمَكِّيِّ وَ مَسْجِدِ

بیتِ نبوی مسجد اور بیتِ النبی متفق علیہ

کتاب الحج باب فضله و بیان من فرض علیہ

کتاب حج کی باب حج کی فضیلت کا اور بیان احکام حنبلیہ و فرض ہوا

عن اَبی هريرة رضي الله عنه ان رسول الله

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا نے

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ أَمَا

رحمت اللہ کی آپرا اور سلام فرمایا ایک عمر دوسرے عمر سے کتاب گناہ اتار دیتی

بينهما والحج المبرور ليس له خراء الا الجنة متفق عليه

نہ دو بیان اُسکے ہی اور حج مقبول نہیں ہی مزدوری اُسکی مگر جنت متفق علیہ

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ كَمَا بَدَأَ بِكَ يَوْمَ بَدَأَ بِكَ يَوْمَ بَدَأَ بِكَ يَوْمَ بَدَأَ بِكَ

اللَّهُ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّسَاءِ جِهَادًا قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ

صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزْرَتُونَ بِرَبِّهِنَّ جِهَادِي فَرِيَا مَا لَمْ يَأْتِ بِهَا

جِهَادًا لَأَقْتَالَ فِيهِ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

جِهَادِي كَمَا أَتَى فِيهِ الْحَجَّ وَأُورُشَلِيمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

وَأَبْنُ مَاجَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَأَسْنَادُهُ صَحِيحٌ وَآءِلُهُ فِي

أُورُشَلِيمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَسْنَادُهُ صَحِيحٌ وَآءِلُهُ فِي

الصَّحِيحِ • وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوْ أَجِبْتَهُ هِيَ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرِدُ وَتَجْعُ عَمْرُؤُكَ كَمَا وَاجِبٌ هِيَ وَهِيَ فَرِيَا

لَا وَإِنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالرَّاجِحُ

نَهْنِ وَأَمَّا عَمْرُؤُكَ فَهِيَ تَجْعُ وَتَجْعُ عَمْرُؤُكَ كَمَا وَاجِبٌ هِيَ وَهِيَ فَرِيَا

وَقَفَهُ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ عَبْدِ عَدِيِّ مِّنْ وَجْهِ أَخْرَجَهُ عَيْفٌ

وَقَفَهُ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ عَبْدِ عَدِيِّ مِّنْ وَجْهِ أَخْرَجَهُ عَيْفٌ

وَقَفَهُ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ عَبْدِ عَدِيِّ مِّنْ وَجْهِ أَخْرَجَهُ عَيْفٌ

وَقَفَهُ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ عَبْدِ عَدِيِّ مِّنْ وَجْهِ أَخْرَجَهُ عَيْفٌ

وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ
 اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً حج اور عمرہ دونوں
 قَرِيضَتَانِ وَعَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ
 عرض ہین اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے پوچھا
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ
 یا رسول اللہ کیا ہی سبیل فرمایا زاد اور راہ روایت کیا اسکو
 الدَّارُ قَطْنِي وَمَحْكَةُ الْحَاكِمِ وَالرَّاجِحُ أَرْسَالُهُ وَأَخْرَجَهُ
 دار قطنی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور راجح ہی مرسل ہونا اسکا اور نکالا
 التِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ إِسْنَادِهِ ضَعِيفٌ
 الترمذی نے حدیث سے ابن عمر کی بھی اور اسناد اسکی ضعیف ہی
 وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ لَقِيَ رُكْبَانًا بِالرُّوحَاءِ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا
 و سلم نے سواروں سے مقام روحائین سو فرمایا کون قوم ہی یہ ہوئے
 الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَعَتْ
 مسلمان پھر پوچھا انھوں نے تو کون ہی فرمایا رسول اللہ کا پھر کو دستین لائی
 إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًا فَقَالَتْ هَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ
 لائیکے پاس ایک عورت ایک لڑکی سو بولی کیا اسکے واسطے بھی حج ہی فرمایا ان اور ننگو

اجر رواہ مسلم و عنہ قال کان الفضل بن عباس
 ثواب ہی روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے ہی کہا تھا فضل ابن عباس
 رَدِيعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ
 سوا دیپھیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی ایک عورت قوم
 مِنْ خَتَمِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ
 ختم سے پھر لگا فضل دیکھنے اسکی طرف اور وہ دیکھنے لگی اسکی
 وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ
 طرف اور لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیرنے منہ فضل کا
 إِلَى الشِّقِّ الْأَخْرَفِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ
 دو مری جانب سو بولی یا رسول اللہ بیشک فرض
 اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَذْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا
 اللہ کا جو انکے بدون پر ہی حج منہ پایا اسنے میرے باپ کو کہ وہ بور تھا برائی
 لَا يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ إِفْاحَجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ
 نہیں تھہر سکا اونٹ پر کیا پھر حج کرو نہیں اسکی طرف سے فرمایا ان اور یہ
 فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
 قصہ موافقت الوداع منہ علیہ ہی اور عبادت بخاری کی ہی
 وَعَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً جَهِينَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ
 اور اسی سے ہی کہ ایک عورت قوم جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمَّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ

دسہم کی طرف سو بولی کہ ماٹے میری نذر مانا تھا کہ حج کر کے پھر اتفاق
تَحُجَّ حَتَّى مَاتَتْ أَفَاحِجَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حَجَّتْ

نہو حج کا یہاں تک کہ مرگئی کیا پھر حج کہ وہ اسکی طرف سے فرمایا ان حج کرنے
عَنْهَا رَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمَّكَ دِينَ أُكُنْتُ نَاضِيَتَهُ

اسکی طرف سے بھلا اگر سو ناما پھر میری فرض کیا نذا کر نی اے
أَفْضُوا لِلَّهِ تَاللهِ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ادا کرتی اللہ اسوا سے زیادہ لائق ہی وفا کے روایت کیا اسکا بخاری نے
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ أَيُّمَا

اور امی سے ہی کہا فرمایا پھر خدا نے رحمت اسکی آپرا اور سب سے بڑا
صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحَنْثَ فَعَلِيَهُ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةَ

کہ حج کرے پھر پہنچے جو انی کو تو اسپر لازم ہی کہ کرے دوسرا حج
أُخْرَى وَإِيْمَاءُ عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ أَعْتَقَ فَعَلِيَهُ حَجَّةَ

اور جو غلام کہ حج کرے پھر آزاد ہو تو اسپر دوسرا حج ہی
أُخْرَى رَوَاهُ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ

روایت کیا انکو ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے اور راوی اسکے
ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ اخْتَلَفَ فِي رَفْعِهِ وَالْمَكْفُوفُ أَنَّهُ هُوَ
مہجر ہیں کہ اختلاف کیا ہی رفع میں اسکے اور مکفوف ہی کہ وہ

موقوف ہو، و عنہ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

موقوف ہے اور اسی سے ہی کہا سنا میں نے رسول خدا سے رحمت اللہ کی آپ

و سلم يخطب يقول لا يخلون رجل بامرأة الا

او یہ خطاب کہ خطبہ پڑھتے کہتے نہ تھا خلوت کرے مرد و عورت کے ساتھ کہ

ومعهما ذو محرم ولا تسافر المرأة الا مع ذي محرم

جب اس کے ساتھ محرم ہو اور نہ سفر کرے عورت اگر ساتھ محرم کے

فقال رجل فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

پھر کہہ۔ اور اب۔ مرد عرض کیا اے نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امرأتي خرجت حاجة وانني اکتبت في غزوة

عورت میری نکلی حج کو اور میں لکھا گیا فانی فانی

كذ او كذا قال انطلق فحج مع امراتك متفق

کہا اے نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عليه واللفظ لمسلمه و عنہ ان النبي صلى الله عليه وسلم

طبری اور عبارات مسلم کی ہے اور اسی سے ہی کہ یہ خبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سمع رجلا يقول لبيك عن شبرمة قال من شبرمة

نے سنا ایک مرد کو کہ کہتا ہے لیا۔ شبرمہ کی طرف سے فرمایا شبرمہ کون ہے

قال اخ او قريب لي قال حججت عن نفسي

کہا بھائی ہی یا قریب میرا فرمایا حج کیا تو نے اپنی طرف سے

قَالَ لَا قَالَ حَجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حَجَّ عَنْ شِبْرَمَةَ

کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے
رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و صححہ ابن حبان

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے
وَالرَّاجِحُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَقْفَهُ وَعَنْهُ قَالَ خَطْبُنَا

اور راجح ہی نزدیک احمد کے وقفہ اسکا اور اسی سے ہی کہا خطبہ پڑھا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ نے مقرر کیا تمہارے
الْحَجَّ فَقَامَ الْأَقْرَعُ ابْنُ جَاسٍ فَقَالَ آفِي كَيْدِ

حج سو کھرا سو اقرع ابن جاس پھر کہا کیا ہر سال
عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَوْ قَتَلْتُهَا لَوَجِبَتْ الْحَجُّ مَرَّةً

یا رسول اللہ فرمایا وقت تمہارا یا میں نے اسکا کہ واجب ہی حج ایک مرتبہ
فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ رَوَاهُ الْحَمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ

پھر جو زیادہ ہو تو وہ نفل ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے سوائے ترمذی کے
وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ • بَابُ

اور اصل اسکی مسلم میں ہی حدیث سے ابی ہریرہ کی • باب
الْمَوَاقِيتِ • عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

احرام کے ٹھکانوں کا • روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقتِ شہرِ ایدینے والوں کے واسطے

ذَا الْحَلِيفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ

ذوالحلیفہ اور شام والوں کے واسطے جحفہ اور نجد والوں کے واسطے

قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَكْمَلَمَهُ هُنَّ لَهْنٌ وَ

قرن المنازل اور یمن والوں کے واسطے یلملمہ کے مقام بلدن والوں کے واسطے ہن اور

لَمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ هُنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ

جو آوے ان مقاموں پر اور جاہوں سے ارادہ کرے وہاں حج

وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَهِنَّ شَاءَ عَتَى

اور عمرے کا اور جو سوز و یک اس سے تو جہن سے چاہے بہانہ تاکہ

أَهْلٌ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

کے والا مکہ سے متفق علیہ ہے اور عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ

عنها سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقامِ شہرِ باعراق والوں کے واسطے

ذَاتَ عِرْقٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَأَصْلُهُ عِنْدَ

ذاتِ عرق روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور اصل اسکی نزدیکی

مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّ رَأْيَهُ شَكٌّ فِي

مسلم کے ہی حدیث سے جابر کی مگر اسی نے اُسکے شک کیا ہی

وَرَفَعَهُ فِي الْبُخَارِ رِيَّ ابْنِ عَمْرٍو الَّذِي وَقَّتَ

رفع من اس کے اور بخاری من ہی کہ عمرو ہی جسے مقام تعمیر یا
ذات عرن و عند احمد و ابی داؤد و الترمذی

ذات عرن اور نزدیک احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کے ہی
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ بِأَبِ وَجُوبِ

وسارے وقت تعمیر یا پوب والو کے واسطے عقیقہ باب احرام کے
الْأَحْرَامِ وَصَفَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

واجب ہونے کا اور اس کی صفت کا روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّةَ

سے کہا نکلیں ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ
الْوُدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعَمْرَةَ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجِّجِ

الوداع من ہو بعضا ہمارا لیبک پکارنا عمر سے کا اور بعضا ہمارا لیبک پکارنا حج
وَعَمْرَةَ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجِّجِ وَأَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور عمر سے کا اور بعضا ہمارا لیبک پکارنا حج کا اور لیبک پکارنے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِعَمْرَةَ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ

و علم حج کا سو جو لیبک پکارنا عمر سے کا سو احرام انا داتا اور جو

أَهْلٌ بِحَجٍّ أَوْ جَمْعِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّىٰ كَانَ

بیک نگار تاج کا جامع کرنا حج اور عمرے کو سوہ اتنا ناقربانی کے

يَوْمِ الذِّكْرِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ بِبَابِ الْأَحْرَامِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِ

ون تک متفق علیہ ہی باب احرام کا اور جو متعلق ہی اسکے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا أَهْلٌ رَسُولُ اللَّهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا نہیں اہل ان کہنے نبی

صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمِنْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مسجد کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور خلاد ابن السائب سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيْلُ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئے میرے پاس جبریل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَرَنِي أَنْ أَمْرًا حَبَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ

علیہ السلام پھر حکم کیا مجھ کو کہ حکم کرو نہیں یاد رکھو اپنے کہ ادبھی کہ میں اپنی آواز

بِأَلْأَهْلَالِ رَوَاهُ الْحَمْسَةُ وَحَكَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

لیکھ منین روایت کیا اسکو ہانچون نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن

حَبَّانٍ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

حباب نے اور زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْرَدَ لِأَهْلَالِهِ وَاعْتَسَلَ رَوَاهُ

صحابی امہ علیہ وسلم نے کبر سے آثارے اجرام کے لئے اور غسل کیا روایت کیا اسکو
الترمذی وحسنہ ووعن ابن عمر رضی اللہ عنہما

ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ہے
ان رسول اللہ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ

کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اپرا اور سلام پوچھے گئے کیا پہنے اجرام والا
مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا تَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ

کپڑوں سے فرمایا پہنے قمیص اور نہ عمامت
وَالسَّرَاوِيلَاتِ وَالْأَبْرَانِسَ وَالْأَلْحَفَاتِ

اور نہ ہایجامے اور نہ توپان اور نہ موز سے
إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخَفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا

مگر ایک شخص کہ نہ ہاد سے جوتی تو پہنے موز سے اور کات دالے
أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبِيِّنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ

انکو نیچے کعبین سے اور نہ پہنو کچھ کبراکہ لگا سو اسمن
مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرَسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

زعفران اور نہ ورس میں اس متفق علیہ ہی اور عبارت
لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ

مسلم کی ہی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا میں خوش ہو

ش ایک کھاسی اس کے زرد رنگ کرنے ہیں

لَحْمَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّيْثِيِّ
كَوْثًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . ^{اور صعب ابن جثامة الليثي}
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَرَاهِيَةً لَا يَأْخُذُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا أَوْ حَشِييًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَانٍ
وَسَلَّمَ كَ الْغُرَفِ وَأُورِضَتْ مَقَامِ ابْنِ أَبِي بَدْوَانَ مَنِي سَوِي
فَرَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا لَمُ نَرُدُّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حَرَمُ

بِخَيْرٍ وَيَأْكُلُ مِنْ بَاسِ وَأُورِضَتْ مَقَامِ ابْنِ أَبِي بَدْوَانَ مَنِي سَوِي
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنِ عَمَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

كُرِّهَ مَحْرَمٌ بَيْنَ نِسِ وَنِسِ عَلَيْهِ هِيَ أَوْرِضَتْ مَقَامِ ابْنِ أَبِي بَدْوَانَ مَنِي سَوِي
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ

فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بَانِجٌ وَبَانِجٌ وَبَانِجٌ وَبَانِجٌ
كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلُنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْحِدَاةُ

مَوْزِي هِيَ بَيْنَ نَارِ كَ جَادِينَ أَحْرَامِ مَبْنِي تَحْوِ أَوْ رَجِيلِ
وَالْغَرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

أُورِضَتْ مَقَامِ ابْنِ أَبِي بَدْوَانَ مَنِي سَوِي
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَأُورِضَتْ مَقَامِ ابْنِ أَبِي بَدْوَانَ مَنِي سَوِي
أُورِضَتْ مَقَامِ ابْنِ أَبِي بَدْوَانَ مَنِي سَوِي

شور و غوغالی اور کلمہ کرم کو پختہ کر کے

وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ حَرَمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ

وَسَلَّمَ فِي سَبِيغِي لَكَ اِي اِمَامِنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ هِيَ اَدْرِكِب

بْنِ عَجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ اِلَى رَسُوْلِ

اِي اِي عَجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَ كَمَا اَتَّحَا لِي كَيْ جَمُو شُ وَاِسْ وَاِسْ

اللهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَالْقَمَلُ يَتَنَاثَرُ عَلَيَّ وَجَهِي فَقَالَ

خَالِي اَسْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي طَرَفِ اَدْرَجُو يَنْ يَكْتَبِي تَحْمِيْنُ مَنَدُ بِرَبْرَسَ سُو فَرَمَا يَا

مَا كُنْتُ اَرِي الْوَجْعَ بَلَّغَ بِكَ مَا اَرِي تَجِدُ شَاةً قُلْتُ

نَهِيْنُ مَعَاوِمَ نَحَا جَمُو وَنَهِيْنُ جَمُو اِيْدَا نَهِيْنُ دِي كُنَا سُو نَهِيْنُ كِي پَاوَسَ نُو بُو كِي كَمَا سِيْنُ نِي

لَا قَالَ فَصَمْتُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعَمْتُ سِتَّةً مَسَاكِيْنٍ لِكُلِّ

نَهِيْنُ فَرَمَا يَارُو زُو رَكْمَ نَهِيْنُ دُنْ يَا كَمَا نَا كَلَا جَمُو سَكِيْنُ كُو بَر

مَسْتَكِيْنٍ نَصْفُ صَاعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

سَكِيْنُ كُو اَدَا صَاعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ هِيَ اَوْرُ اَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ رَسُوْلَهُ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَ هِيَ كَمَا جَبْتُ نَحَا كَمَا اَسْمَ رَسُوْلِ پَرَا نَهِيْنُ

مَلَّةً قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ

كِي كُو كَرَسَ سُو يِي نَهِيْنُ صَلِي اَسْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُو كُو نَ مَنِيْنُ

فَحَمِدَ اللهُ وَاتَّئِنِي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللهَ تَعَالَى حَبَسَ

سُو جَمُو كَمَا اَسْمَ كِي اَوْرُ شَا كِي اُسْبِرُ پَهْرُ فَرَمَا يَا كَمَا اَسْمَ تَعَالَى نِي بَارُو كَمَا

پہنچنے والی کی حالت میں

عَنْ مَكَّةَ الْفَيْلِ وَسَلَطَ عَلَيْهِمَا رَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ

کے لئے ہاتھی و اونگھ اور سلط کیا انہیں رسول کو اپنے اور مؤمنین کو

وَأَنَّهُمْ تَحَلَّى لَأَحَدٍ تَحَانَ قَبْلِي وَإِنَّمَا أَحَلَّتْ لِي

اور یہ تھا کہ میں نے کسی کو جو مجھ سے پہلے اور میں نے حلال ہوا میرے

سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَأَنَّهُمْ تَحَلَّى لَأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يَنْفِرُ

لئے ایک ساعت و نہن اور وہ نہیں حلال ہی کسی کو میرے بعد سو نہ بھرتا اور بن

صَيْدِهَا وَلَا يَحْتَلِي شَوْكَهَا وَلَا يَجَلُّ سَاقِطُهَا إِلَّا

شکار کہ اس کے اور نہ کاٹا جو سے کاٹا آسکا اور نہ حلال ہی گری پھرا سکی

لَهُ نَشِدٌ وَمَنْ قَدِمَ لَهُ تَمِيلٌ فَهُوَ خَيْرٌ النَّظَرَيْنِ فَقَالَ

گروا سطر و فروغ نے والے کے اور جس کا مارا گیا کوئی سو وہ اختیار رہ کھتا ہی سو کہا

الْعَبَّاسُ إِلَّا إِذْ خَرِيَارَ سَوَّلَ اللَّهُ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي

عباس نے اذخر کو چھوڑ کر جس میں یہ رسول اللہ سو ہم ڈالنے ہیں اسے

قَبُولٍ وَإِنَّا وَبِئَاتِنَا فَقَالَ إِلَّا إِذْ خَرِمْتُنَّ عَلَيْهِ وَعَنْ

قبول و ہمیں اپنی اور گھرو نہیں اپنے سو فرمایا اذخر کے سو اسفق علیہ ہی اور

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ

عبد اللہ بن زید ابن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم نے حرم پتھر اپنا

منزل اذخر ایک کھانسی کی جگہ

فَقَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَنْفِرِي بِتَوْبٍ وَأَحْرَمِي وَ
 پھر فرمایا حضرت نے غسل کرے اور لنگوٹ کے کپڑے کی اور احرام باندھ

صلی رسول اللہ صلی علیہ وسلم فی المسجد ثم
 اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح میں (ذی الحذیفہ کی) پھر
 ركب القصورا حتی اذا استوت به علی البیداء
 سوار ہوئے ناقہ قصویٰ پر بہان تک کہ لے پہنچی وہ حضرت کو یہ امنین
 أهلاً بالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

آواز دی حضرت نے توحید کے ساتھ ای اللہ حاضر ہو نمین حاضر ہو میں
 لَأَشْرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمَلِكُ لَا

نہیں کوئی تیرا شریک حاضر ہو نمین سب تو بیان اور نعمتیں تجھی کو ہیں اور راج نہیں
 شَرِيكَ لَكَ حَتَّى إِذَا آتَيْنَا الْبَيْتَ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ

کوئی تیرا شریک بہان تک کہ جب آئے ہم کہے پاس چوہا حضرت نے حجر اسود کو پھر تیز چلے
 ذَلَّالًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ اتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَصَلَّى

میں پھرتے اور عادت پر چلے چار پھیرے پھر آئے مقام ابراہیم پاس پھر نماز پڑھی
 ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ

پھر پھر سے حجر اسود کی طرف اور چوہا اسے پھر نکلے دروازے سے
 إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَى مِنَ الصَّفَا قَرَعَ أَنَّ الصَّفَا

صفا کی طرف پھر جب نزدیک ہو کے صفا سے پڑھا مقدّمنا

فرض ہی اور مقصود اصلی بہان جاننا کسی فائدہ ہی بہت اللہ وہی کہ رسول خدا اصلی اللہ علیہ وسلم کو آگے تصدق ہوئے کا حکم

وَالْمَرَّةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ اِبْدَعُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فِرْقَى
 اور مردہ نشانیوں سے اسکی ہمیں شروع کرنا ہوں جس سے شروع کیا اللہ اور مجھے
 الصَّفَا حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ
 صفا پر پہنچا کہ دیکھا کہجے کو پھر منہ کیا قبلے کی طرف پھر توحید کی اسے
 اللَّهُ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
 کی اور برائی کسی اور فرمایا نہیں لایق ہو جنے کے مگر اسے فقط نہیں شریک اسکا کوئی
 الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ
 اُسے سب کا راج ہی اور اُسے کو جو یہاں ہیں اور وہ بہرے پر قابو رکھتا ہی نہیں لایق
 إِلَّا اللَّهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ
 پوجنے کے مگر اسے سچا کیا اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بند سے کی اور ہر ایسا کا فرونگو
 وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا يَمِينَهُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ
 جس حال میں وہ تنہا ہی پھر دعا کی درمیان اُسکے میں مرتبہ پھر اترے
 إِلَى الْمَرَّةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَتْ قَدْ مَاءٌ فِي بَطْنِ
 چلنے کو مرد سے کی طرف پہنچا کہ جب بچے آئے باؤں اُنکے بطن
 الْوَادِي سَعْيِ حَتَّى إِذَا صَعَلَ مَشَى إِلَى الْمَرَّةِ
 وادی میں دور سے پہنچا کہ جب چڑھ گئے چلے مرد سے کی طرف
 فَعَلَّ عَلَى الْمَرَّةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ
 تو کیا مرد سے پر جب کیا تھا صفا پر پھر ذکر کن ستاری حدیث

62
 جو اس وقت دین و ایمان کی کہنے کی سکونت سنت زیادہ حاصل ہوتی ہی بندہ اُسکے دینے سنتی بندہ اُسکے اور شہر و زمین عرب کے

وَفِيهِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مَنَاوِرِ كَيْبٍ
 اور آسمین پر ہی سوجب ہوئی آسمین ذی الحج کی متوجہ ہوئے منا کی طرف
 النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر پڑھی نمازین ظہر اور عصر
 وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى

اور مغرب اور عشا اور فجر پھر تھہر سے تھہرا یہاں تک کہ
 طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَجَازَ حَتَّى آتَى عِرْقَةَ فَوَجَدَ

نکلا سو راج پھر چلے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں پھر پایا
 الْقَبَةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَالَتِ

شیر کھڑا واسطے ان کے فرہ میں شمشیر پھر اترے آسمان یہاں تک کہ صبح ۱۵
 الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقِصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَاتَى بَطْنَ الْوَادِي

سورج کا گیا قصوی کو سہلان کیا گیا پس واسطے ان کے پھر آئے بطن وادی میں
 فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ

پھر خطبہ سنا یا لوگوں کو پھر اقامت کہنے کا حکم کیا پھر پڑھی ظہر پھر اقامت کہنے کا حکم کیا
 فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَصِلْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ

پھر پڑھی عصر اور پڑھی ان کے بیچ میں کچھ پھر سوار ہوئے
 حَتَّى آتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَائِقَةَ الْقِصْوَاءِ إِلَى

یہاں تک کہ آئے تھہرنے کی جگہ میں پھر کیا پرت نامہ قصوی کا پتھر دیکھی

بعض صحیفہ میں ان میں اس کے الفاظ تکرار کرنے میں شمشیر و اقامت کو اس زمانے میں پھر علی کہتے ہیں میدان سے میں کو کس

الصَّخْرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمَشَاهِدِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ
 طَرَفَ أَرْضِ كَيْسَانَ الْمَشَاةَ كَوْنَهُ شَيْءٌ آتَى ابْنَهُ أَوْ رُفْقَهُ كَمَا
 الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غُرِبَتِ الشَّمْسُ وَ
 قَبْلَهُ كَوْنَهُ بَرَابَرٍ كَمَا يَرَى رَجُلٌ يَهَانَ نَكَتٌ كَدُّو بِسُورِجٍ أَوْ
 ذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى إِذَا غَابَ الْقُرْصُ دَفَعَ
 كُنَى زُرْدِي نَحْوِ تَرْدِي يَهَانَ نَكَتٌ كَدُّو بِسُورِجٍ أَوْ
 وَقَدْ شَفِقَ لِلْمَقْصُوعِ الزَّمَامِ حَتَّى أَنْ رَأَسَهَا لِيَصِيبُ
 أَوْ كَهْنِي أَقْصَى كِي مَهَارِ يَهَانَ نَكَتٌ كَدُّو بِسُورِجٍ أَوْ
 مَوْرِكِ رِجْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الِیْمْنَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 حَضْرَتِ كَيْسَانَ مَوْرِكِ مَوْرِكِ نَعْلِ نَكَتٌ أَوْ اِشَارَةٌ كَرْتَهُ دِهْنَهُ نَكَتٌ مِنْهُ ابْنِ اِیْمَنِ لَوْ
 السَّكِينَةُ السَّكِينَةُ كَلَّمَا تَنَى جَبَلًا أَرَخَى لَهَا قَلِيلًا
 چین سے چاو چین سے چلو جب آئے ہاتھ پر ڈھیلی کی مہار نَحْوِ تَرْدِي
 حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى آتَى الْمَزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا
 یہاں ناکت کہ چڑھے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی اُس میں
 الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بَاذَانَ وَاحِدًا وَقَامَتَيْنِ وَكَلَّمَ
 مغرب اور عشا کی ایک اذان اور دو آفیت سے اور نعل
 يَسْبَحُ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ
 پڑھی اُنکے بیچ میں کچھ پھریسے یہاں ناکت کہ فجر ہوئی

فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ قَبِيْنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ
 پھر نماز پڑھی فجر کی جب روشِ سوئی انکو صبح ایک اذان اور اقامت سے
 ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى آتَى الْمَشْرَءَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ
 پھر سوار ہوئے بہان تک کہ آئے مشعر الحرام میں ۶۶۰ س ۶۷۰ پھر مشرہ کیا
 الْقِبْلَةَ فَدَعَا وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقْفَا حَتَّى
 قبلہ کی طرف پھر دعا کی اور تکبیر پڑھی اور تہلیل کہی پھر کمرہ روئے بہان تک
 أَصْفَرَجِدَّادَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى
 کہ صبحِ سوئی خوب روش پڑھے پہلے سو روج نکلے سے بہان تک کہ
 آتَى بَطْنَ مَحْسَرٍ فَحَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ
 آئے وادیِ محسر میں پھر بیز چلا یا (نازک کو) نحوہ اور پڑھے بیچ کی
 الْوَسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى
 ۱۱۰ جو نکلتی ہے جمرہ کبریٰ پر بہان تک کہ آئے
 آتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ
 اس جمرہ پاس جو درخت کے پاس ہے پھر مارا میں اسکو سات
 حَصِيَّاتٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصِيٍّ
 کنکریاں تھپو کہتے ہوئے سات نمبر کنکری کے جسے کنکری انکلیوں سے
 الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ
 نشان مارنے کی مار میں کنکریاں میدان کے بیچ سے پھر پھر آئے

یعنی یہی کہہ کر پڑھے کہتے ہیں اور مشاعر جمع ماسی کی ۶۶۰ س ۶۷۰ مزدلفہ میں ایک مقام کا نام مشعر الحرام ہی خرچ بھی آئے کہتے ہیں

إِلَى الْمَنَكِرِ فَتَجَرَّتُمْ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قربانی کی جگہ کے پاس پہنچ کر کیا پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ وَرَأَاهُ مُسَلِّمًا

پھر پھر بیت اللہ کی طرف پھر نماز پڑھی کی سنن ظہر کی روایت کیا اسکو مسلمان نے

مَطْوَلًا . وَعَنْ خَزِيمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

در از عبادت سے اور روایت ہی خزیمہ ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيئَتِهِ فِي

مقرر بنی صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرنے تلبیہ سے

حَجٍّ أَوْ عَمْرَةٍ سَأَلَ اللَّهَ رِضْوَانَهُمُ وَالْجَنَّةَ وَأَسْتَعَاذَ

حج یا عمرے سنن چاہتے اللہ سے رضامند می اسکی اور جنت اور پناہ مانگتے

بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ وَرَأَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ

اسکی رحمت کے ساتھ آگ سے روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے

وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ تَحَرَّتْ هَهُنَا وَمِنِّي كُلُّهَا مَنَكِرٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی مین نے یہاں اور منہ تمام قربانی کی جگہ ہی

فَاتَجَرُّوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هَهُنَا وَعَرَفْتُ كُلُّهَا

سو قربانی کرو اپنے آزار کا مین اور پھر امین یہاں اور عرفات سارا

مَوْقِفٌ وَوَقِفَتْ هَهُنَا وَجَمَعُ كِلَيْهِمَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

موقف ہی اور کمرہ اسوا میں یہاں اور جمع سارا اسکا موقف ہی رواہ کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ

وسلم جب آئے تھے مکہ میں داخل ہوئے اوپر سے اُکے اور نکلے

مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

میں سے اُکے متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ لَا تَقْدُمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طَوًى

عنہما سے کہ وہ نہ آتے تھے مکہ کے سنین بغیر سونے کے ذی طوی میں

حَتَّى يَصْبِحَ وَيُغْتَسِلَ وَيَذُكُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ

یہاں تک کہ صبح ہوئی اور غسل کرتے اور ذکر کرتے اسکا نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقْبَلُ الْحِجْرَ الْأَسْوَدَ وَيُسْجِدُ

رضی اللہ عنہما سے کہ وہ جو بنا دینے تھے حجر اسود کو اور سجدہ کرتے

عَلَيْهِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ مَرْفُوعًا وَالْبَيْهَقِيُّ مَوْقُوفًا وَعَنْهُ

آپہر روایت کیا اسکو حاکم نے سند مرفوع سے اور بیہقی نے موقف سے اور انہی سے ہی

موقف ہی اور کمرہ اسوا میں یہاں اور جمع سارا اسکا موقف ہی رواہ کیا اسکو مسلم نے

قَالَ أَمْرُهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمَلُوا ثَلَاثَةَ

کہا حکم کیا صحابہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ مل کر زمین (یعنی دورہ کر چاہیں) میں
أَشْوَاطٍ وَيَمْشُونَ أَرْبَعًا مَائِينَ الرَّكْنَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

شوط ہش اور مشی کرین (یعنی آہستہ) چار شوط در میان دورہ کرنے کے متفق علیہ ہی
وَعَنْهُ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ

اور اسی سے ہی کہا نہیں دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لینے
مِنَ الْبَيْتِ غَيْرِ الرَّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بیت اللہ کا سوا دورہ کرنے کے جو میں کہ طرف ہش روایت کیا اس کو مسلم نے
وَعَنْ عُمَرَ بْنِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَبِلَ الْحَجَرَ وَقَالَ

اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہ سے کہ اس نے بوسا ویا حجر اسود کو اور کہا
إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي

میں خوب جانتا ہوں کہ تو پتھر ہی نہ ضرر پہنچا سکتا ہی نہ نفع اور اگر نہ میں
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَلْتَكَ

دیکھتا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لینے تجاؤ تو بوسا لیتا میں تیرا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ أَبِي الطَّغْيَلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابی الطغیل رضی اللہ عنہ سے کہا
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ کا

بیت اللہ کا دورہ کرنے کے متعلق روایات

وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِخْبَنٍ مَعَهُ وَيَقْبَلُ الْمُحَجِّينَ

اور چومنے حجر اسود کو اپنے ساتھ کی لکڑی سے اور چومنے لکڑی کو
رواہ مسلمہ . وعن يعلى ابن امية رضي الله

روایت کیا اسکو مسلم نے . اور روایت ہی یعلیٰ ابن امیہ رضی اللہ عنہ
عنه قال طاف رسول الله صلى الله عليه وسلم مضطجعاً

سے کہا طواف کیا پنہر ہذا اصلی اللہ علیہ وسلم نے دہنہ غسل سے بائیں موٹے پر
ببرد أخضر رواه الخمسة إلا النسائي صححه

والسبز چادر کووش . روایت کیا اسکو بائچون نے مگر ضائی اور صحیح کہا اسکو
الترمذي . وعن انس رضي الله عنه قال كان

ترمذی نے . اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا لیا کہنا تھا
يَهْلُ مِنَّا الْمِهْلُ فَلَا يَنْتَهِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمَكْبِرُ

مناسبت لیا کہنے والاسونہ انکار کرنا کوئی اسپر اور تکبیر کہنا تکبیر کہنے والا
فَلَا يَنْتَهِرُ عَلَيْهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ . وعن ابن عباس رضي

سودہ انکار کرنا کوئی اسپر متفق علیہ ہی . اور روایت ہی ابن عباس رضی
الله عنهما قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم في

اسہ عنہما سے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسباب کے
الثقل أو قال في الضعفة من جمع بليل رواه

مناخمہ یا کہا ضعیفون کے منہ جمع سے رات کو روایت کیا اسکو

ش . اصطبغ . یاد رکھو کہ غسل کا بائیں موٹے پر ڈالنا

مسلم سے روایت ہے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا قالت استاذنت

مسلم نے روایت کی اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اذن جاہ
سودۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المزدلفۃ ان

سودہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مزدلفہ کی رات کو کہ
تَدْفَعُ قَبْلَهُ وَكَانَتْ ثَبَطَةً تَعْنِي ثَقِيلَةً فَاذْنُ لَهَا مَتَفَقَّ

چلے پہلے اُس کے اور تھی وہ ثبطہ یعنی حسیمہ سو اذن دیا حضرت نے اُس کو متفق
علیہ سے روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال لئن رسول

علیہ سے روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا میں نے پیغمبر
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مارو کنکر جب تک نہ پلے سورج
رواہ الخمسة إلا النسائي وفيه انقطاع وعن عائشة

روایت کیا اس کو پانچوں نے مگر نسائی اور اسمعیلی انقطاع ہے اور عائشہ
رضی اللہ عنہا قالت ارسل النبي صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بِأَمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ

ام سلمہ کو نحر کی رات کو سو کنکری ماری انھوں نے حجرہ کو پہلے فجر کے
ثم مضت فأضت رواه ابوداؤد وإسناده على

پھر گئیں پیغمبر طواف افاضہ کیا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور اسناد اس کی

شَرِّطَ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَرْزُوقٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ
 صَلَاتَنَا هَذِهِ يَعْنِي الْمَزْدَلِفَةَ فَوَقَفَ مِنْهَا حَتَّى تَدْفَعَ

مَازِهَا مَيِّمَةً يَجْزِيهِ مِزْنُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِمِزْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 وَقَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ
 أُورِثَ عَرَفَاتٍ مِثْلَ رَأْسِ رِجْلِ الْبَدَنِ كَمَا بَدَأَ بِهَا
 تَمَّ حُجَّهُ وَقَضَى نَفْسَهُ رِوَاةُ الْخَمْسَةِ وَصَحَّحَهُ

تَامَ سَوَاحِجُ اسْمَاكَ أَوْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِمِزْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 الترمذی وابن خزيمة * وعن عمر رضي الله

عَنْهُ قَالَ إِنَّ الْمَشْرِكِينَ كَانُوا لَا يَفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ
 الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرُقَ ثَبِيرُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سُورَجٌ أَوْ رَكْعَتَيْ رُوحِ سَوَاحِجِ اسْمَاكَ * ثَبِيرُ شَمْسٍ * أَوْ نَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ
 وَسَلَّمُ فِي خِلَافِ كَيْفَ أَذَكَ بِمِزْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِمِزْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

بِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

ش * ثَبِيرُ اسْمُ سَوَاحِجِ اسْمَاكَ كَيْفَ مِزْنُ

رواه البخاري * وعن ابن عباس رضي الله عنهما

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما

وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَا لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور اسامہ ابن زید سے کہا دونوں نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَلْبِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ

وسلم لیکے کہتے جب تک کنکھارتے جمرہ عقبہ کو روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ جَعَلَ

بخاری نے * اور عبید اللہ ابن مسعود سے روایت ہی کہ آئے کیا

الْبَيْتَ عَنِ يَسَارَةٍ وَمَنْى عَنِ يَمِينِهِ وَرَمَى الْجُمْرَةَ

بیت اللہ کو بائیں اپنے اور منا کو اپنے اپنے اور مارا حجر سے کو

بِسَبْعِ جَصِيَّاتٍ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ

ساتھ کنکھاریاں اور کہا یہ وہ مقام ہی کہ نازل ہوئی آنحضرت پر

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

سورت بقرہ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی جابر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمْرَةَ

عند سے کہا ماری کنکھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر سے کو

يَوْمَ النَّحْرِ وَخِيَّ وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَأَذَانُ الْتِ الشَّمْسُ

قربانی کے دن دوپہر کے اندر اور بعد اُنکے پھر جب ڈھلا سورج

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ
 رَوَيْتُ كَمَا أَنَّكَ سَأَلْتَهُ وَأَدُوهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يَكْبُرُ عَلَى
 مَارَاتِهِ يَخْرُجُ جَمْرَهُ كَمَا سَأَلْتَهُ كَيْفَ تَكْبُرُ كَيْفَ تَكْبُرُ
 أَثْرُ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ يَسْهَلُ فَيَقُومُ
 بِرُكْنَيْهِ كَيْفَ تَكْبُرُ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ سَهْلٍ مَنِ اتَّأَمَّ بِرُكْنَيْهِ
 قَبْلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو فَيَرْفَعُ
 يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوَسْطَى ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشَّمَالِ
 ثُمَّ يَخْرُجُ بِرُكْنَيْهِ جَمْرَهُ وَسَطَى كَيْفَ تَكْبُرُ بَأَيْمَنِ جَانِبِ
 قِبْلَتِهِ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو فَيَرْفَعُ
 يَدَيْهِ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ سَهْلٍ مَنِ اتَّأَمَّ بِرُكْنَيْهِ
 قَبْلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُومُ طَوِيلًا يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقْبَةِ مِنْ
 بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ
 هَذَا أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ فِي رِوَايَتِهِ وَسَأَلْتَهُ كَيْفَ تَكْبُرُ

البخاری * وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول

الله قال في الثالثة والمقصرين متفق عليه . وعن

عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنه ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف في حجة الوداع

فجعلوا يسالونه فقال رجل لم اشعر فحلت قبل

ان اذبح قال اذبح ولا حرج و جاء اخر فقال لم

اشعر فنجرت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج

فما سئل يومئذ عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل

بهره بوجه كئ اس دن کسی پھر کے پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے کہ فرمایا کہ

بھرا کے پوچھنے اسے پھر کہا ایک شخص نے نہ جانکہ حلق کیا میں نے پہلے

ان اذبح قال اذبح ولا حرج و جاء اخر فقال لم

اشعر فنجرت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج

فما سئل يومئذ عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل

بهره بوجه كئ اس دن کسی پھر کے پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے کہ فرمایا کہ

بھرا کے پوچھنے كئ اس دن کسی پھر کے پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے کہ فرمایا کہ

وَلَا حَرَجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ

اور کچھ گناہ نہیں متفق علیہ ہے • اور روایت ہی مسور ابن مخرمہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ

اللہ عنہ سے متزر یہ سنہم خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے طون کے

رَأْسًا مِنْ أَصْحَابِهِ بِذَلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ عَائِشَةَ

اور حکم کیا اپنے اصحاب کو اسی کا روایت کیا اسکو بخاری نے • اور روایت ہی عائشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا سنہم خدا نے رحمت اللہ کی اپنی

وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ

اور سلام جب رمی کر چکے اور حلق کر چکے تم تو اللہ حلال ہوئی تمکو خوشبو

وَكَلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّسَاءَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي

اور زہر پھر سوا عورت کے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور

إِسْنَادُهُ ضَعْفٌ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

اسکی سند میں ضعف ہے • اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی عورتوں پر حلق

وَأَمَّا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ

اور بس عورتوں پر کترانی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اسناد

حَسَنِ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ
 حَسَنَ سِ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِسْتَاذَنَ رَسُولَ
 ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَذْنِ طَلَبِ كَيْفَ يَنْخَبِرُ هَذَا
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيْلًا لِي مَنِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَاصِمِ
 بَنِي بِلَالَةَ كَسَبَ سِ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 وَسَلَّمَ أَرَخَصَ لِرِعَاةِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتِوتَةِ عَنْ مَنِيَّ
 رَحْمَتِ دِي * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 يَوْمِ يَوْمِ النَّكَرِ ثُمَّ يَوْمِ يَوْمِ لِيَوْمِ يَوْمِ ثُمَّ يَوْمِ
 سِ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 يَوْمِ النَّفَرِ وَرَأَى الْحَمْسَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ
 جَلْبَعَنْ كَذَبَ رِ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس
 حَبَّانٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خُطِبْنَا
 حَبَّانَ * اور روایت بنی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ الْحَدِيثَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن یہی نام حدیث
متفق علیہ ہے وعن سدا بنت نبهان رضي الله عنها

منس علیہ ہے * روایت ہی سدا بنت نبهان کی جیسی رضی اللہ عنہا ہے
قالت خطبنا رسول الله صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الرَّؤْسِ

کہا خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روس کے دن
فَقَالَ أَلَيْسَ هَذَا يَوْمَ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ الْحَدِيثَ

سو فرمایا کیا نہیں یہی بہ دن تشریق کے بیچ کا ذکر کی نام حدیث
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اس، ابو داؤد نے اسناد حسن سے * اور روایت ہی عائشہ
اللَّهِ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا طَوَّافُكَ

رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو طواف تبرا

بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكَ لِحْجِكَ وَعَهْرَتِكَ
کہہ کو اور دو رتا صفا اور مروہ کے بیچ کفایت کرتا ہے حج اور عمرہ کے واسطے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمِلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا ساتوں شوٹ منی طواف

عَنْ الْحَادِثِ مُتَّفَقٍ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ الزَّيْبِرِ رَضِيَ اللَّهُ
 (طوائف و داع کو) حضرت والی سے متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن زبیر رضی اللہ
 عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي
 عَنْهَا سَعَى كَمَا فَرَمَا يَابِغِيْمِيْرُ خَدِ اصْلَى اللّٰه عِبْدِه و صلّم نے نماز اسکا ثواب
 مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاةِ
 میری مسجد میں زیادہ ہی ہزار نماز کے ثواب سے اُسکے غیر میں
 اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 کہ مسجد حرام اور ثواب نماز کا مسجد حرام میں
 اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةٍ فِي مَسْجِدِي بِمِائَةِ رِوَاةِ اَحْمَدَ
 زیادہ میری مسجد کی نماز سے سو حصہ روایت کیا اسکا احمد نے
 وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَبَابُ الْقَوَاتِ وَالْاِحْصَارِ
 اور صحیح کہا اسکا ابن حبان نے باب حج کے ماننے کا اور روکے جانے کا مضمون کے
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدْ اِحْصَرَ
 روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گمیر سے گئے
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَامَعَ نِسَاءَهُ وَ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر مرتبہ آیا اور صحبت کی اپنی بی بیوں سے
 نَكَرَ هَذِيْهٖ حَتّٰى اَعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
 اور زوج کیا ہی کو اپنے جب عمرہ کمالی سال کا روایت کیا اسکو بخاری نے

میں یعنی ہی اس جانور کو کئے ہیں کہ غزیر دور سے اپنے ساتھ فریاض کو لادے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ
 اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اے نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضِبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ

صلى الله عليه وسلم ضباء بنت زبير بن عبد
 الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي

المطلب رضی اللہ عنہ کے پاس سو بولی یا رسول اللہ میں
 أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ارادہ کرتی ہوں حج کا اور میں بیمار ہوں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 حُجِّي وَأَشْتَرِطِي أَنْ مَجْلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حج کر لیں اور شرط کر کہ مکانِ احرام کھولنے کا میرا وعدہ ہی جمانے دو گا تو مجھے (ای اللہ)
 مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ عَمْرٍو

متفق علیہ ہی اور عکرمہ سے روایت ہی نقل کی اسے حجج ابن عمرو
 إِلَّا نَصَا رِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

انصاری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر نے ا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَسَرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ

صلى الله عليه وسلم نے جس کا ہون تو یا بالنگہ اسوا سوا سیکہ احرام کھلا اور اسپر حج
 مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ هُرَيْرَةَ

ہی اگلے سال کہا عکرمہ نے پھر پوچھا میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ سے

عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدِّقٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَنَهُ التِّرْمِذِيُّ

سویبہ سے صحیح کہا ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

کتاب البیوع

کتاب بیع کی

معاملات

بَابُ شُرُوطِهِ وَمَا نَهَى عَنْهُ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

باب اسکی شرطوں کا اور جو منع ہی اسمن سے روایت ہی رفاعہ ابن رافع

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أُمَّي

رضی اللہ عنہ سے مقرر بنی صلہ اللہ علیہ وسلم سے پوچھے گئے کہ کن

الْكَسْبِ أَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ

کسب بہتر ہی فرمایا کہا نامرد کا ہاتھ سے اپنے اور سب خرید و فروخت

مَبْرُورٍ رَوَاهُ الْبِزَارُ وَحَدَّثَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ

جو بھلی سو روایت کیا اسکو بزار نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ

جا براء بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ اُنہ نے سنا پینمبر خدا اصلی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنْ اللَّهُ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے فتح کے سال جب وہ سے کہتے منین تھے کہ اللہ

وَرَسُولُهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

اور رسول نے اسے حرام کیا بیع شراب کی اور مرد اور سور اور بتوں کی

قَقِيلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شَحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى
 سوکسی نے کہا یا رسول اللہ فرمائیے جرنی کو فردے کی کہ روغن کرتے ہیں
 بِهَا الْبَسْفَنُ وَيَدُهِنَّ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا
 سڑتے ماؤں کو اور عرب وہی جاتی ہی آتے کھال اور روشنی کرتے ہیں آتے
 النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 لوگ سو فرمایا نہیں وہ حرام ہی پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا
 وسلم نے اسی وقت لعنت کرے اللہ یہود کو کہ اللہ تعالیٰ نے جب
 حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شَحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ
 حرام کی انہر جرنی جائزہ دینی بکھلایا اس کو پھر بیٹا اس کو پھر کھایا دام اس کا
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ
 نامہ میں نے پنجمہ اصالی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جب جگہ سے
 الْهَتَبَايِعَانِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا يَقُولُ رَبُّ
 خرید نیوالا بیچنے والا کہ ہوا ایک بیچ گواہ تو بات وہی جو کہے مالک جنس کا
 السَّلْعَةِ أَوْ يَتْتَارَكَانِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
 یا چھوڑ دین دونوں روایت کہا اس کو پانچوں نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے

اثری فقال اترانی ما کستک لاخذ جہمک خذ جمک

آدمی سمجھے میرے فرمایا کیا سمجھا تو کہہ وگاوش کیا میں نے۔ تجھ سے کہ لون اونٹ تیرا
و در اہمک فهو لک متفق علیہ و ہذا السیاق

کہنت اپنا اور درم اپنے سووہ تیرا ہی متفق علیہ اور یہ روش ہی
لمسلم و عنہ قال اعتق رجل منا عبد الله عن دبر

مسلم کی اور اسی سے کہا آزاد کیا ایک مرد نے تم لوگو نمٹیں سے غلام کو اپنے مرے بعد
لم یکن له مال غیرہ فدعا بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نہ تھا کے پاس مال سوا اسکے سو بایا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فباہ متفق علیہ و عن میمونۃ زوج النبی

پھر بیچ ڈالا اس کو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی میمونہ سے زوج نبی
صلی اللہ علیہ وسلم ان فارة وقعت فی سمن فماتت

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ چو پاڑا کھی سمن پھر مر گیا اسمن
فیہ فبئیل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عنہا فقال القوہا

تو پوچھا لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم فرمایا پھینک داسے
وما حولہا و کلوہر و اہ البخاری و زاد احمد

اور اسکے آس پاس سے اور کھا داسے روایت کیا اسکو بخاوی نے اور زیادہ کیا احمد
و النساء فی سمن جامد * و عن ابي هريرة

اور نسائی نے جسے کھی سمن * اور روایت ہی ابی ہریرہ

جوہی اور اس کی قیمت برابر ہی
* ۲ * وقت چائیس درم کا ہو گیا

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمَنِ فَإِنْ كَانَ جَامِدًا اخْتَلَقَتْهَا
جَبَّ بِرَسِّهَا كَمَا مَنِي بِمَرِّهَا كَمَا جَمَّ بِمَرِّهَا وَوَأَسْكَبَتْ

وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرِبُوهَا

اور اس پاس سے اُکے اور اگر بگھلا ہو تو نہ پاس جاؤ اُسکے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور تحقیق حکم کیا اسپر بخاری نے

وَأَبُو حَاتِمٍ بِالْوَهْمِ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا

ابو حاتم نے وہم سے اور روایت ہی ابوالزبیر سے کہا پوچھا میں نے جابر کو

عَنْ ثَمَنِ السِّنُورِ وَالذَّلْبِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قیمت لینے سے بنی اور کتنے کی سو کہا ذاتا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ عُرْوَةَ وَمَسْلَمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ الْأَكْبَلِيُّ

وسلم نے اسے روایت کیا اسکو مسلم نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا مگر کتا

صَيْدٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ نَتْنِي

شکار سی اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی میرے پاس

بُرَيْسَةَ فَقَالَتْ كَانَتْ عَلِيٌّ عَلَى تِسْعِ أَوْاقٍ فِي كُلِّ

بریسہ سو بولی کچھ دیکر آزا ہوا مقرر کیا میں نے اپنے لوگوں سے نو اوقہ ہر

عَامٍ أَوْ قِيَّةً فَأَعْيَنِي فَقُلْتُ أَنْ أَحَبَّ أَهْلَكَ

برس منن ایک او قیدوں سے دکر دیکری پھر کامیوں نے اگر کہہ کرین
ان اعدھا لهم ویکون ولاؤک لی ففعلت

لوگ تیرے کہ گندوں منن انکو اور سو میراث تیری بچو تو کرتی ہوں
فذلہبت بریرة الی اہلہا فقالت لهم فابوا علیہا

پھر گئی بریرہ اپنے لوگوں کے گھر میں اور کہا انکو سو انکار کیا انہوں نے اس پر
فجماعت من عندہم ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس

پہرائی ایک پاس سے اسوقت کہ یہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے
فقالت انبی قد عرضت ذلک علیہم فابوا الا

پھر بولی میں نے ظاہر کی یہ بات آپ سونو کیا یہ کہا انہوں نے کہ (اس شرط
ان یكون الولاء لهم فسمع النبي صلی اللہ علیہ وسلم

برا کہ سو میراث انکو پھر سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فاخبرت عائشة رضي الله عنها النبي صلی اللہ علیہ وسلم

پھر خبر دی عائشہ سے اس نے عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
فقال خذیما واشترطی لهم الولاء فانما الولاء

سو فرمایا ہے اے اور شرط کہ ان کے لئے ولا کی ہو بس میراث
لمن اعتق ففعلت عائشة رضي الله عنها ثم قام

انکے لئے ہی جس نے آزاد کیا تب کہا عائشہ رضي الله عنها پھر کہہ سے ہوجے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ

سینبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو گون مین پھر حمد کی اسہ کی
وَإِنِّي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَمَا بِالرِّجَالِ يَشْتَرُطُونَ

اور صفت کی اسپر پھر فرمایا بعد اس حمد کے پھر کیا حال ہی ان مردوں کا کہ کرتے ہیں وہ

شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ

شرطین جو نہیں ہیں اسہ کی کتاب مین جو ایسی شرط ہی

لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةً

کہ نہیں ہی اسہ کی کتاب مین سو وہ باطل ہی اگر چہ سو سو شرط

شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ

تو بھی ادا کرنا اسہ کا حکم بہت مناسب ہی اور شرط اسہ کی مضبوط ہی اور بس میراث

لِمَنْ أَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعِنْدَ

اسی کو ہی جس نے آزاد کیا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور

مُسْلِمٍ قَالَ اشْتَرَيْهَا وَأَعْتَقِيهَا وَاشْتَرَيْهَا لَهَا الْوَلَاءُ

مسلم مین فرمایا خریدے اور آزاد کر اے اور شرط کر کہ آنکوی و لا اسکا

وَعِنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى عَمْرٌو

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع کیا عمر رضی اللہ عنہ

عَنْ بَيْعِ امِّهَاتِ الْأَوْلَادِ فَقَالَ لَا تَبَاعُ وَلَا تُوهَبُ

بیع سے اولاد کی ماؤں کی پھر کہانہ بکتی ہیں اور نہ بخشی جاتی ہیں

وَلَا تَوْرَثُ يَسْتَمْتَعُ بِهَا مَا بَدَأَ اللَّهُ فَآذَانَاتٍ فَهِيَ

اور نہ میراث میں آتی ہیں خدمت کے اسے جتنا چلے پھر جب مرگئی تو وہ

حرة رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَمَالِكٌ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُ الرَّوَاةِ

آزاد روایہ کیا اسکو بیہقی اور مالک نے اور کہا رفع کیا اسکو بعض راویوں نے

فَوَهُمْ وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ

پھر وہ تم کیا اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا یہ بیعتیں تھے تم

سَرَارِينَا مَهَاتٍ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو زمین اپنی جو مائیں تھیں اولاد کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَيَّ لَا يَرَى بِذَلِكَ بِأَسَارِ وَاهِ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

زندہ تھے جانتے تھے اس میں کچھ مفیادہ روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِقُطَنِيُّ وَحَكَّاهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ جَابِرِ

اور دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی جابہ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بانی کی بیعت سے جو حاجت سے زائد ہی روایت کیا اسکو مسلم نے

وَزَادَنِي رَوَايَةٌ وَعَنْ بَيْعِ ضَرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ

اور بڑھایا ایک روایت میں اور اجرت لینے سے اونٹ کی جو چھوڑتے ہیں اوتسی پر

ابن عمر رضی اللہ عنہما قال نہی رسول اللہ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم عن عسب الفحل رواہ البخاری
صلی اللہ علیہ وسلم نے کراہ لینے سے فرچھو تے کے مادہ پر روایہ کیا اسکو بحال ہے۔

وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع

اور اسی سے ہی مقررہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے
حبل الحبلۃ وكان یباع یتباعہ اهل الجاہلیۃ

جس حبلہ کی اور یہ بیع کرتے تھے آپس میں جمالت کے دو بکے لوگ
كان الرجل یتباع الجزورالی ان تخرج الناقۃ

مرد خرید کرتا تھا اونٹ جب تک کہ جنائ جاوے اور تسی پھر
تخرج التی فی بطنها متفق علیہ واللفظ للبخاری

جنائ جاوے جو یرت میں اٹکے متفق علیہ اس اور عبادت بخاری کی
وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع

اور اسی سے ہی مقررہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے
الولاء وعن هبته متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ

ولاعی اور بخشے سے اٹکے متفق علیہ ہی اور ابی ہریرہ
رضی اللہ عنہ قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من بیعتی اس اسی بیعت میں جو پاجا سو دو جو پاجا جسے سوم لیکے کی قیمت آج ہو

عَنْ بَيْعِ الْخَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغُرُورِ وَاهِ مَسْلَمَ
کنکری کی بیع سے ۱۲۱ اور فریب کی بیع سے روایت کیا اسکو مسلم نے
وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

توہ انہی سے ہی فرور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ رَوَاهُ مَسْلَمٌ
منجے غلاتو نہ بیچے اسکو جب تک ماپ لے اسے روایت کیا اسکو مسلمان نے
وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اور اسی سے ہی کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
بِيعَتَيْنِ فِي بَيْعَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَحَدَّثَنَا

بیع معنی دو بیع سے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ وَابْنُ دَاوُدَ مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ
ترمذی اور ابن حبان نے اور ابوداؤد کی روایت سے کہا ایک بیع معنی دو بیع
فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْ كَسَهُمَا أَوْ الرِّبَا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ

تو اسکو اختیار کرنا چاہئے کم اسکا یا وہ مسود ہو گا ۱۲۳ اور عمر بن شعیب سے
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ
ہی نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے داد سے اسکے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ
سَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلْفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا

وسلم نے نہیں خلال ادھار اور بیع اور نہ دشرطین بیع معنی ۱۲۴ اور نہ

۱۷۶
ش ۲۰۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۰۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۱۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۲۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۳۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۴۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۵۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۶۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۷۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۸۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۱ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۲ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۳ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۴ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۵ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۶ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۷ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۸ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۳۹۹ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶
ش ۴۰۰ ج ۱ : بیعت دومت اور ۱۷۶

رِبْحٍ مَا لَمْ يَضْمَنْ وَلَا يَبِيعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ رَوَاهُ
 فائدہ لیتا اسکا جس کا ضامن نہیں اور بیع اسکی جو نہیں ہی تبر سے پاس روایت کیا
 الخمسة وصححه الترمذي وابن خزيمة والحاكم
 اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزيمة اور حاکم نے
 وَأَخْرَجَهُ فِي عُلُومِ الْحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي حَنِيفَةَ
 اور نکالا اسکو علوم الحدیث میں روایت سے ابو حنفہ کی
 عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ كَوْرٍ بَلْفَظٍ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ وَمِنْ
 عمر مذکور سے اس عبادت سے کہ منع فرمایا بیع کے ساتھ شرط کرنے کو اور
 هَذَا الْوَجْهَ أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَهُوَ
 اسی طور سے نکالا اسکو طبرانی نے اوسط میں اور وہ
 غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 غریب ہی اور اسی سے کہا منع فرمایا منبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 عَنْ بَيْعِ الْعَرَبِيَّانِ رَوَاهُ مَالِكٌ قَالَ بَلَّغْنِي عَنْ عَمْرِو
 بیع عربوں سے ۲۰ روایت کیا اسکو مالک نے کہا پہنچا مجھے عمر
 ابْنِ شُعَيْبٍ بِهِ وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 ابن شعیب سے اسی سند سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی
 قَالَ ابْتِغَتْ زَيْتَانِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجِبْتَهُ لِقَيْنِي
 کہا خریدائیں نے میں بازار میں پھر جب کامل کر لیا میں نے اس بیع کو بلا مجھے

دس اور بیہین کے بعد بارہ پانچ پندرہ دس دس کو اور پانچ پندرہ پندرہ کو ۲۰ یعنی ہم نے اس کو ۲۰ کو خرید اس

رَجُلٌ فَأَعْطَانِي بِهِ رُبَّحًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ

ایک مرد سود بینہ لگا مجھے اس معنی فائدہ اچھا سوچا میں نے کہ پکڑا دوں اس

عَلَى يَدِ الرَّجُلِ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي

مزدنگے ہاتھ پھر پکڑ لیا ایک مرد نے مجھے سے ہاتھ میرا

فَالْتَفَتُّ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَا تَبِعَهُ حَيْثُ

پھر الٹا نظر کیا میں نے تو دیکھا کہ زید ابن ثابت ہی سوکھا اس نے بیچ اسے جہاں

اِبْتَعْتَهُ حَتَّى تَكُونَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

خریدے توں جب تک کہ لیجاوے تو اسے تھکانے پر اپنے کہ بیشک پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَبَاعَ السَّاعُ حَيْثُ يَبْتَنَعُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ بیچی جائے چیز جہاں خریدی جائے تاکہ

حَتَّى يَكُونَهَا لِتِجَارَةِ الرَّجُلِ إِلَى رِحَالِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ

لیجاوے اسے سود اگر اپنے تھکانوں پر روایت کیا اسکو احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ

اور ابو داؤد نے اور عبارت اسیکی ہی اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَبِيعُ الْأَبِلَ بِالْبَقِيعِ

اور اسی سے ہی کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ میں بیچتا ہوں اونٹ بقیع میں

فَأَبِيعُ بِاللِّدِّ نَانِيرًا وَأَخَذَ الدِّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِاللِّدِّ رَاهِمًا

پھر بیچتا ہوں حساب سے دینار کے اور لیساموں درہم اور بیچتا ہوں درہم سے

۱۶۷
پھر الٹا نظر کیا میں نے تو دیکھا کہ زید ابن ثابت ہی سوکھا اس نے بیچ اسے جہاں خریدی جائے تاکہ لیجاوے توں جب تک کہ لیجاوے اسے سود اگر اپنے تھکانوں پر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور عبارت اسیکی ہی اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور اسی سے ہی کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ میں بیچتا ہوں اونٹ بقیع میں پھر بیچتا ہوں حساب سے دینار کے اور لیساموں درہم اور بیچتا ہوں درہم سے

وَأَخَذَ الدَّنَانِيرَ أَخَذَ هَذَا مِنْ هَذِهِ وَأَعْطَى هَذِهِ
 اور لیا ہوں دینار لون میں اس کو اس سے اور دو غنم اس کو بدلے
 مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ
 اُکے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مضافاً یہ کہ نہیں
 أَنْ تَأْخُذَ لِسَعْرِ يَوْمٍ مَهَامَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمْ مَا شِئْتُمْ
 اگر لے کر خ سے اس دن کے جب تک کہ جدا نہ ہو تم دونوں اور در میان تمہارے پر جزئی
 رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ
 روایت کیا اس کو پانچوں نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور اس سے کہا کہ منع فرمایا ہے سفیر
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّجْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
 نے اصلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے نجش متفق علیہ ہے اور روایت ہی
 جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
 جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لگے کھیت کو
 عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَرْابِنَةِ وَالْمَخَا بَرَةِ وَعَنْ
 پیچھے سے اور بھل کو درخت پر بیچنا حساب سے تول کے اور ادھہ بتائی سے اور
 الثَّنِيَا إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا ابْنَ مَاجَةَ
 اک کر لینے کو کچھ لینے کی چیز سے مگر یہ کہ معلوم ہو سکے روایت کیا اس کو پانچوں نے
 وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اس کو ترمذی نے اور انس رضی اللہ عنہ

منقولہ نہوں کا ترجمہ صحیح و درکار وجود سے چکا ہوں ہے۔ ابن ماجہ اور ترمذی نے صحیح سے روایت کی ہے۔

انکو درخت پر پھینکا جس کو پھینکا یعنی توہم جو ہے۔ پھر اسے کپڑے کے اور پتھر چھوڑ کر اسے کپڑے کو تو بیچ بکنی ہو جاگی دو نو بن کپڑوں کی

فَإِذَا أَتَى سَيْدَةَ السُّوقِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ . وَعَنْهُ

پھر جب آیا غے والا بازار منقن تو وہ تختا رہی پھر لینے کا روایہ کیا اسے مسلم نے اور اس سے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ

کہا کہ بیع فرمایا پتھر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہ دلالی کرے شہری

لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

بدتر کی و شہر اور نہ بخش کرو اور نہ بیچے مرد بیچنے پر اپنے بھائی مسلمان کے

وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ

اور نہ یہ منام نہ نکاح کا پیغام کرنے پر اپنے بھائی مسلمان کے اور نہ بھانجہ عورت طلاق

أَخْتَهَا لَتُكْفَمَا فِي إِذْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ لَا يَسْمَعُ

اپنی بہن کا کہ اوہ ہمارے ایک برسن کی پھر متفق علیہ اور مسلم کی روایہ نہ مول کرے

الْمُسْلِمِ عَلَى سُؤْمِ أَخِيهِ . وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

مسلمان مول کرنے پر اپنے بھائی کے ۶۶ شہر ۱ اور ابی ایوب انصاری

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی آپ پر

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدٍ وَوَلَدٍ فَافْرَقَ اللَّهُ

اور سلام فرمانے تجھے حسنے بھوت ڈالی مایہ منقن پھوت ڈالے گا اللہ

بینہ و بین احبته یوم القیامة رواہ احمد و صحیحہ

وہ بیان اس کے اور اس کے دوست کے قیامہ کے دن روایہ کیا اسے احمد نے اور صحیح

التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ لَكِنَّ فِي اسْتِنَادِهِ مَقَالٌ وَلَهُ
 کہا اسکو ترمذی اور حاکم نے لکن اسکی سند میں گنگوہی اور اسکا
 شَهِدٌ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 گواہی اور روایت ہی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ أَمْرُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أْبِيعَ غُلَامَيْنِ
 کہا تم کو مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچو دو غلاموں کو
 أَخْوَيْنِ قَبِعْتَهُمَا فَفَرَقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ
 جو اسمن بھائی تھے پھر بیچنا میں نے انکو اور جدا کیا میں نے انکو پھر ذکر کیا میں نے یہ
 لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَذْرِكُهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا جا ان پاس پھر پھر لے انکو
 وَلَا تَتَّبِعُهُمَا إِلَّا جَمِيعًا وَرَأَاهُ أَحْمَدُ وَرَجَالُهُ ثِقَاتٌ وَقَدْ
 اور بیچ انکو اگر کتب روایت کیا اسکو احمد نے اور مردا کے ثقہ ہیں
 مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَزِيمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ حَبَّانٍ
 اور تحقیق صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جاہود اور ابن حبان
 وَالْحَاكِمُ وَالطَّبْرَانِيُّ وَابْنُ الْقَطَّانِ وَعَنْ أَنَسِ
 اور حاکم اور طبرانی اور ابن قطن نے اور روایت ہی انس
 بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلَا السُّعْرُ فِي الْمَدِينَةِ
 ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ان موئی زرخ طینے میں

باجہ کبیر سے ہے جسکی مودن کو ہارات کی تاریکی سے اسکا کچھ حال میں ہوا اور کبیر سے کہ اور کبیر سے اجہڑت سے بیع کامل ہو چکی

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا
 يَنْبَغُ خَدَاكَ زَمَانٌ مَعْنَى رَحْمَتِ اللَّهِ كِيَانِهِ أَوَّلُ سَلَامٍ مَسْئُومٌ كَمَا لَوْ كُنَّ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ غَلَا السَّعْرَ فَسَعِرْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ
 رَسُولُ اللَّهِ كَرَانِ مَوْتِي زَرْخٌ سَوْزَخٌ بَاهٌ هَدَاهُ بَاهٌ لَعْنَةُ رَبِّ فَرَمَا يَنْبَغُ خَدَا صَلَاحِي اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسْعِرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ
 وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ وَهِيَ زَرْخٌ بَاهٌ هَتَاهِي تَنَانٌ كَرْنَا كَشَايشَ كَرْنَا وَزِي دَيْتَا
 وَأَنْبِي لَأَرْجُو أَنَّ الْقِيَّ اللَّهُ تَعَالَى وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ
 أَوْ بِنَجْوَى أَيْدِيهِ كَمَا سَمِعْتُمْ جَاؤُنَا اللَّهُ تَعَالَى كَيْسَ حَالِ مَعْنَى كَمَا لَوْ كَوْنِي تَهَادَا
 يَطْلُبُنِي بِهَ ظَلْمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا
 كَمَا بَالِي مَجْهَدٌ سَابِقٌ سَبَّ غَلْمٌ كَيْسَ خَوْفِ مَعْنَى رَوَاهُ كَمَا أَسْكُو بَانِجُونِ
 النَّسَائِيُّ وَحَكَّهَ ابْنُ حَبَانَ * وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 مَكْرَسَائِيٍّ أَوْ صَحِيحٌ كَمَا أَسْكُو ابْنَ حَبَانَ * وَأُورِدَتْ هِيَ مَعْمَرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعْرٌ كَيْسَ يَنْبَغُ خَدَا صَلَاحِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْرٌ فَرَمَا
 لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
 زَرْخٌ مَهْنَكِي كَرْنَا كَوْعَلَهُ جَمْعٌ نَهْنِي كَرْنَا كَرْنَا كَرْنَا رَوَاهُ كَمَا أَسْكُو مُسْلِمٌ لَمْ يَكُنْ أَوْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعْرٌ كَيْسَ يَنْبَغُ خَدَا صَلَاحِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْرٌ

ہمش یعنی ہم پر آئیری طرقت پھیرتے ہیں اور وہ تو بیری طرقت ایسے بیچ کامل ہو جاوے گا بلکہ خروا کیے اور بے رضا سیدی کے ذمہ شیعہ باہر کے

قَالَ لَا تَصْرُوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتاعَهَا بَعْدَ

فرمایا: من معنی جمع کھرو و دودھ ادا کنی اور بکری کے گانہک کے دکھانے کو سوچو خریدو گا

فَهُوَ خَيْرُ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَكْلِبَهَا أَنْ شَاءَ امْسَدَهَا

اسکوا کے پیچھے نوو اپنے بھلے کو دو بات منن مخماری دوینے بعد چاہے رکھے اسے

وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور چاہے پھر دے اور ایک صاع خرما متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت

فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عُلِقَ هَا

سو وہ مخماری بن دن منن پھر نے گا اور ایک روایت منن اسکی جو معانی لکھائی

الْبُخَارِيِّ وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لِاسْمِعِيلِ قَالَ

اے بخاری نے اور رد کرے ساتھ اسکی ایک صاع غلہ نہ کہیوں کہا

الْبُخَارِيِّ وَالتَّمْرَ أَكْثَرَ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ

بخاری نے اور کھجور زیادہ ہی اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مَحْفَلَةً فَرَدَّهَا فَلْيُرِدْ مَعَهَا

کہا جو خریدے بکری منن دودھ پھر یکا پھر پھر دے اسے نوجاہے کہ پھر اسکی ساتھ

صَاعًا وَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ إِلَّا سَمَاعِيْلِي مِنْ

ایک صاع روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا اسماعیل نے

تَمْرٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

کھجور سے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

۱۵۵
بیتے جو عالی وین اسکو دوان شہ کا ایک بار سے آئی ہے

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ دَهْرِيٌّ بِرُغْدَةٍ كِي بِحَرِّهَا نَحْمُ ذَا الْاِطْنَا
 فِيهَا فَنَأْتَتْ اَصَابِعُهُ بِلَلًّا فَقَالَ مَا هَذَا يَا صَاحِبَ
 اَسْمَنِ بِحَرِّكَ اَنْكِي اَنْكِي بِنِزْمِي سَوْفَرِيَا كِيَا بِي بِرِ اِي غَلِي هَا اِي
 الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهُ
 بُولًا بِنَجَاسِي اِسْكُو مِنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَرِيَا كِيُونِ نَهْنِي دَكْهَانُو اِسْكُو
 فَوْقَ الطَّعَامِ كَحِي يَرَاهُ النَّاسُ مِنْ غَشٍّ فَلَيْسَ مِنَّا
 غَلِي كِي اُوْبِرْ كِي دِكْهِنِ اَسِي لُوْكَ فَرِيْبِ كَرِيُو الْاِطْنِي بِرِي مِمَّ مَنِي سِي
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ
 رَوَيْتُ كِيَا اَسِي مُسْلِمٌ اَسِي اُوْرُو اِي بِي عِبْدِ اللهِ اِسْنِ بَرِيْدَةَ سِي نَقْلِ كِي اَسْنِي اِي نَحْمُ بَابِ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كِيَا فَرِيَا بَارِ سَوْلِ بِي اَصْلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسِي
 مَنْ حَبَسَ الْعَنْبَ اَيَّامَ الْقَطَا فِحْتِي يَبِيْعُهُ مِمَّنْ
 حَسَنِي رُوْكَ اِنْمُو دَكَا تَحِي كِي دِنُوْنِ مَعْنِي بِهَانِ نَكْ كِي نَحْمُ اَسِي
 يَتَّخِذُهُ خَمْرًا فَقَدْ تَقَدَّمَ النَّارَ عَلَى بَصِيْرَةٍ رَوَاهُ
 هَاتَمُ جَبَانُو سِي اِي كِي شَرَابِ سَوْفَرِ اَاْكَ مَعْنِي دِكْهِنِ سِي رَوَيْتُ
 الطَّبْرَانِي فِي الْاَوْسَطِ بِاَسْنَادِ حَسَنِ وَعَنْ عَائِشَةَ
 كِيَا اَسِي طَبْرَانِي اَسِي اَوْسَطِ مَعْنِي اَسْنَادِ حَسَنِ سِي اُوْرُو عَائِشَةَ

ایسی دالی مرغی ہر شے جیسے مثلاً کسی دوسرے مسلمان کے گھوڑے کا پینا ہو تو ایسے گھوڑے کا پینا نام نہ آتا جب تک کہ اسے

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الجِزْيَةُ بِالنِّسَاءِ وَرَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَغَفَرَهُ الْبُخَارِيُّ

مخاصل سبب فیض کے ہی میں ۲ روایت کیا اسکا ہانچون نے اور ضعیف کہا اسکو
و ابوداؤد و صحیح الترمذی و ابن خزيمة و ابن

حبان و الحاکم و ابن القطان و عن عروة البارقي

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ان النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعطاه دِينَارًا

لِيَشْتَرِيَ بِهِ اضْحِيَّةً اَوْ شَاةً فَاَشْتَرِيَ بِهِ شَاتَيْنِ

كَبْرِيَّاتَيْنِ اَوْ سَمْنًا اَوْ سَمْنًا اَوْ سَمْنًا اَوْ سَمْنًا

بِالْبُرْكَتِ فِي يَمِينِهِ فَكَانَ لَوْ اشْتَرِيَ ثَرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ

رواه الخمسة الا النسائي وقد اخرج البخاري

روایت کیا اسکو ہانچون نے مگر نسائی اور تحقیق نکلا اسکو بخاری

۱۴۱
اور وہ نہ کہتا کہ میں نے یہ سنا ہے نہیں
میں نے یہ سنا ہے نہیں
اور وہ نہ کہتا کہ میں نے یہ سنا ہے نہیں

فِي ضَمَنِ حَدِيثٍ وَلَمْ يَسْقِ لَفْظُهُ وَأُورِدَ التِّرْمِذِيُّ
 فِي ضَمَنِ مِنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ ابْنَ
 لَهَّ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ حَكِيمِ ابْنِ حِزَامٍ وَعَنْ أَبِي
 سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ شِرَاءِ مَا فِي بَطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى
 تَضَعُ وَعَنْ يَمِيعِ مَاتِي ضُرُوعَهَا وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ
 وَهُوَ ابْنٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تَقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ
 الصَّدَقَاتِ حَتَّى تَقْبُضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ رَوَاهُ
 ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَزَارُ وَالْدَّارِقُطْنِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ
 ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ یہ مصیبت نہیں ہے جس میں خریدنے سے پہلے جانور کی بات نہ ہو اور نہ ہی اس کا نام لیا جائے اور نہ ہی اس کا پتہ معلوم ہو۔

وَسَلَّمَ لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَّرَ وَاه

وسلم نے خرید و پھلی پانی میں کیے اس میں نظری روایت کیا اسکو

احمد و اشار الی ان الصواب وقفہ * وعن ابن عباس

احمد نے اور اشار کیا اس طرف کہ موقوف ہونا اسکا بہترین اور روایت تھی ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا کہ منع فرمایا ہے منبرہ ا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان تباع ثمرة حتى تقعد ولا يباع صوت على

کہ بیجا جوت سے بیوہ جب تک کھانے کے قابل ہو اور نہ بیجا جوت سے بال بیٹھ پر

ظهور ولا لبن في ضرع رواه الطبرانی في الأوسط

اور نہ دودھ تھن میں روایت کیا اسکو طبرانی نے الأوسط میں

والدارقطني وأخرجه أبو داود في المراسيل لعكرمة

اور دارقطنی نے اور نکالا اسکو ابوداؤد نے مراسلات میں عکرمة کی

وهو الراجح وأخرجه أيضا موقوفاً على ابن عباس

اور وہ راجح ہی اور نکالای اسکو بھی موقوف ابن عباس

بإسناد قوي ورجحه البيهقي . وعن أبي هريرة

پر سند قوی سے اور ترجیح دی اسکو بیہقی نے * اور ابی ہریرہ سے

إن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْإِهْضَامِيِّينَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اسکی جوڑ کی بیٹھ میں ہو

وَالْمَلَأَ قَيْحَ رَوَاهُ الْبَزَارُ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ

اور یہ سنن میں بڑے روایت کیا اسکو بزار نے اور سند اسکی ضعیف ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مَسْلَمًا بِبَيْعَتِهِ أَقَالَ اللَّهُ عَشْرَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پھیر دے مسلمان کی بیع رد کرے گا اللہ نے عرش اسکی

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ

قیامت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَالْحَاكِمُ * بَابُ الْخِيَارِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

اور حاکم نے باب اختیار کے بیان کا یہ روایت اور تو نے سنن ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَتَّاعَ

انہما سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب خرید فروخت کریں

رَجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِإِخْيَارٍ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

دو مرد ہو اور ہر ایک ان دونوں میں اختیار رکھتے ہیں پھیرنے کا جناب کہ جدا ہوں

وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يَخِيرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيْرَ أَحَدِهِمَا

وہی رہے یا کچھ یا اختیار دے ایک دوسرے کو پھر اگر اختیار دیا ایک نے ان دوسرے

الْآخَرَ فَبَيَّعَ عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَتْ الْبَيْعُ وَإِنْ

دوسرے کو پھر خرید فروخت کیا پھر تو واجب ہو گئی بیع اور اگر

تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ
 جدا ہو گیا یہ غزیرہ فروخت کا اور نہ چھوڑا کسی نے ان میں سے کسی یا قیمت کو
 فَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْمُسْلِمِ وَعَنْ
 تو واجب ہو گئی بیع متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی اور
 عَمْرٍو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ
 عمرو ابن شعیب سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے اس نے اسکے دادا سے مزرنی
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَايِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِنَاخِيَارٍ حَتَّى
 صلوات اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیعے والا غزیرہ بنوایا۔ مختار میں پھرنے کے جب تک کہ
 يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ دَقِيقَةً خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ
 جدا ہوں مگر یہ کہ تو بیع خیار اور حلال نہیں اس کو کہ جدا ہو اس سے
 يَفَارِقَهُ خَشِيئَةً أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا ابْنَ
 فوت سے اسکے کہ پھرتے سے اس کو روایت کیا اس کو باخون نے مگر ابن
 مَاجَةَ وَالِدَ ابْنِ قَطْنِيٍّ وَابْنَ خَزِيمَةَ وَابْنَ الْجَارُودِ
 ماجہ اور داد قطنی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود نے
 وَفِي رِوَايَةٍ حَتَّى يَتَفَرَّقَا مِنْ مَدَائِنِهِمَا وَعَنْ ابْنِ
 اور ایک روایت میں جہاں کہ جدا ہوں جگہ سے اپنی اور ابن
 مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 محمد رضی اللہ عنہما قال ذکر رجل لرسول الله صلى الله عليه
 عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَئَلَ كَيْفَ يَكُونُ الْبَيْعُ إِذَا كُنَّا فِي مَدَائِنِهِمَا
 عمرو رضی اللہ عنہما سے کہا ذکر کیا ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخَدَّعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ

وَسَلَّمَ سے کہہ فریب دیا جا رہی بیع میں سو فرمایا جب خرید فروخت کرے تو

فَقَدْ لَاحِلًا بَدًّا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الرِّبَا * عَنْ جَابِرِ

تو کہہ نہیں ہی فریب متفق علیہ ہی * باب سو دگا * روایت ہی جابر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَكَلَ الرِّبَا وَمُرْكَبَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمُ

سو دکھانے والے اور کھانے والے اور لکھنے والے پر اور گواہوں پر اُسکے اور فرمایا کہ وہ

سَوَاعِرُ وَأَهْمُوسَلَمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ نَكْوَةٌ مِنْ حَدِيثِ

براہر پیش (گناہ میں) روایہ کیا اُسکو مسلم نے اور بخاری کی روایہ اُسکی ماتہ ہی

أَبِي جَحِيْفَةَ * وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

ابی حنیفہ کی حدیث سے * اور عبد اللہ ابن مسعود رضی

اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ

اللہ عنہ سے نقل کی اُس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سو وہ کے تیر

وَسَبْعُونَ بَابًا أَيْسَرُ هَامِثِلٌ أَنْ يَنْكَحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ وَأَنْ

دو دوازے ہیں چھوٹا اُس کا بہرہ کہ زنا کیا مرنے اپنی ما سے اور بہت

أَرْبَا الرِّبَا عَرَضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بد سو ہی مرد مسلمان کے مال کا روایت کیا اُسے ابن ماجہ نے

مختصر اور الحاکم بتمامہ وصحیحہ وعن ابی سعید بن
مختصر اور حاکم نے پوری اور صحیح کہا ہے اور ابی سعید
الحدادی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حدادی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے منہج خد اصلی اللہ علیہ
وسلم قال لا تتبعوا الذهب بالذهب إلا مثلاً بمثل

وسلم نے فرمایا نہ چوسونا سونے سے مگر برابر
ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تتبعوا الورق بالورق

اور نہ زیادہ کرو ایک کو اُس کے دوسرے پر اور نہ پیور پے کو روپے سے
الأمثلاً بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تتبعوا

مگر برابر اور نہ زیادہ کرو ایک کو اُس کے دوسرے پر اور نہ پیور
منها غائباً بنا جزئ متفق عليه . وعن عبادة بن الصامت

اُسے غائب کو حاضر کے ساتھ متفق علیہ ہی . اور عبادة بن صامت
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا رسول خد اصلی اللہ علیہ وسلم نے
الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر

پیور سونا سونے کے ساتھ اور روپے کے ساتھ اور کھون کو نلے کے ساتھ
والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلاً

اور جو جو کے ساتھ اور کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ

بِمِثْلِ سِوَاءِ اِسْوَاعٍ يَدٍ اَيْدٍ فَاذَا اُخْتَلِفَتْ هَذِهِ
 برابر کو برابر ماننے کو ماننے پھر جب مختلف ہون کے اقسام
 الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدٌ اَيْدٍ رَوَاهُ
 نو بیچو جس طرح پر تم چاہو جب ہر دست بدست روایت کیا امکو
 مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزَنًا
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونا سونے کے ساتھ برابر وزن
 بِزَوْنٍ مِثْلًا بِمِثْلِ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزَنًا بِزَوْنٍ فَمَنْ
 من برابر جس منی اور رو پاروہے کے ساتھ برابر وزن منی سو جو
 زَادَ وَاسْتَزَادَ فَهُوَ بِأَرْوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ
 زیادہ دیا اور زیادہ لے سوا سو وہی روایت کیا ہے مسلم نے * اور ابی سعید
 الْخُدْرِيِّ وَابِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ
 خدری اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا
 اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو خیبر پر پھر وہ لایا
 بَتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلْ
 کھجور بہتر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سب

تَمْرٌ خَيْرٌ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا لَنَأْخُذُ

كَهَجْرٍ خَيْرٍ كِي ايسی ہی بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ ہم
الصَّاعُ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالثَّلَاثَةُ فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بَعِ الْجَمْعَ بِالذَّوَاهِمِ ثُمَّ

أَتْبَعَ بِالذَّوَاهِمِ جَنْبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ ذَلِكَ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ وَعَنْ جَابِرِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصَّبْرِ مِنَ التَّمْرِ لَا يَعْلَمُ

مَكِيلَهَا بِالْكَيْلِ الْمَسْمُومِ مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي كُنْتُ

مَعَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ سَهْلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا بَدَأَ اللَّهُ بِخَلْقِنَا لَمَكَّنَّا لِلذَّكَاءِ وَالظَّالِمِينَ

اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الطعام بالطعام

پہنمبر حد اصلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں جو طعام کو بدلے طعام کے

مثلاً بمثلٍ وکان طعامنا یومئذٍ الشعیب رواہ مسلم

برابر (بولی یا وزن معین) اور تمھا غلہ ہمارا اُس دن جو روایت کیا اُسکو مسلم نے

وعن فضالة بن عبید رضی اللہ عنہ قال اشتريت

اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا خرید امیثن نے

یوم خیبر قلاذہ باثنا عشر دیناراً فیہا ذهب وخرز

خیبر کے دن ہرکل بارہ دینار کو اُسمنین سونا اور ایک جواہر تھا

فقصلتها فوجدت فیہا اکثر من اثنی عشر دیناراً

سوچا کیا میں نے اُسکو تو پایا امیثن نے اُسمنین زیادہ بارہ دینار سے

فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تباع

پھر ذکر کیا میں نے اُسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیجا جاوے گا

حتى تفصل رواه مسلم . وعن سمرة بن جندب

جب تک جدا نہ کیا جاوے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور سمیرہ ابن جندب

رضی اللہ عنہ ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن

رضی اللہ عنہ سے منع فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

بيع الحيوان بالحيوان نسئله رواه الخمسة وصححه

بیع سے حیوان کی حیوان کے ساتھ ادھار روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ الْجَارُودِ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ

کہا اسکو ترمذی اور ابن جارود نے * اور ابن عمر رضی
اللہ عنہما قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمانے
اذا تبايعتكم بالنسوة واخذتم اذنان

جب خرید فروخت کیا تم نے اذنان سے اور پکڑی تم نے ذنوب
البقرور ضيتم بالزرع وتركتم الجهاد سَلَّطَ اللهُ

بیل کی اور راضی ہوئے تم کہیں پر اور بھجور تم نے جہاد سلاط کرے گا اللہ
عليكم ذللا لا ينزعه حتى ترجعوا الى دينكم رواه

تمہر ذلت نہ آتا دیکھا اسکو یہاں تک کہ پھر جاؤ اپنے دین کی طرف رواہ کیا اسکو
ابوداؤد من رواية نافع عنه وفي اسنادہ مقال

ابوداؤد نے نافع کی روایت سے کہ وہ روایت عبد اللہ ابن عمر سے ہی اور اسکی سند میں گناہوں
ولا جحد نحوہ من رواية عطاء ورجاله ثقات

اور احمد کی روایت اسکی ماتہ ہی روایت سے عطا کی اور راوی اسکی ثقہ ہیں
وصححه ابن القطان * وعن ابي امامة رضي

اور صحیح کہا ہے ابن قطان نے * اور ابی امامہ رضی
الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من شفع

اسے غنہ سے نکلے گی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسے کی اپنے

لَاخِيَه شَفَاعَةً فَأَهْدِي لَه هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا فَقَدْ أَنَا بَابًا
بِحَالِي كِي سَفَارَتِش پھر لایا اُسکے لئے یہ پھر قبول کیا اُسکو تو ابنتہ آیا
عَظِيمًا مِّنْ أَبْوَابِ الرَّبَّارِ وَأَهْ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَدُونِي

بر سے دروازے میں دروازوں سے سود کے روایہ کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور

اسْنَادُهُ مَقَالٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ

سند میں اُسکی گفتگو بھی * اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ الرَّاشِي

عنهما سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے

وَالْمُرْتَشِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

اور رشوت دینے والے پر روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْهَزَ جِيْشًا

اور اسی سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اُسکو کہ تیار کر اسبابِ شکر کا

فَنَفَدَتْ الْإِبِلُ فَامْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى قَلَابِصِ الصَّدَقَةِ

پھر تمام سوئے اونٹ پھر حاکم کیا اُسکو کہ اونٹ شرط پر صدقے کی اونٹنیوں کے شے

قَالَ فَكُنْتُ أَخْذُ الْبُعَيْرِ بِالْبُعَيْرِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ

کہا پھر لیتا تھا میں ایک اونٹ دو اونٹ کے بدلے صدقے کے اونٹنیوں کے آنے تک

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ وَالثَّقَاتِيُّ وَعَنْ

روایت کیا اُسکو حاکم اور ابن ابی عریبہ نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں * اور ابن

ابن ابی عریبہ نے کہا اونٹ اور اونٹنی کے

ابن عمر رضی اللہ عنہما قال نہی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم عن المزبنة ان یبیع ثمر حایطہ

ان کان نخلًا بتمر کیلا وان کان کرمان یبیعہ

بزبيب کیلا وان کان زرعاً ان یبیعہ بگیل طعام

نہی عن ذلک کلہ متفق علیہ وعن سعد ابن

ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن اشتراء الرطب بالتمر

فقال اینقص الرطب اذا بیس قالوا نعم فنہی

عن ذلک رواہ الحمسة وصحکة ابن المدینی

اس سے روایت کیا اس کو ہانجون نے اور صحیح کہا اس کو ابن مدینی

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا رسول خدا

اگر موباع خرے کے درختوں کا نام ہی ہوئی کھجور سے اور اگر موباع انگوڑا کا نام ہے

گمشدگی کی ہوئی سے اور اگر موباعیت یعنی بچے کے وزن سے

منع فرمایا ان سب سے متفق علیہ ہیں اور سعد ابن

ابن وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے کہ پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے بچنے سے زکیمجور کے کھجور سے

سو فرمایا کیا کم ہو جائی زخر ما جب سو کھا ہوئے البتہ پھر منع فرمایا

اس سے روایت کیا اس کو ہانجون نے اور صحیح کہا اس کو ابن مدینی

وَالْتِرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ ابْنِ
 اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور ابن
 عمر رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی

عمر رضی اللہ عنہما سے مہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا
 عَنْ بَيْعِ الْكَلْبِيِّ بِالْكَلْبِيِّ يَعْنِي الدِّينَ بِالْدِّينِ
 بیع سے ادھار کے ساتھ ادھار کے یعنی دین کو دین سے

رَوَاهُ اسْحَقُ وَابْنُ بَرَزٍ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * بَابُ الرُّخْصَةِ
 روایت کیا اسکی اور بزیر نے سند ضعیف سے * باب رخصت کا

فِي الْعَرَائِيَا وَبَيْعِ الْأَسْوَلِ وَالشِّمَارِ * عَنْ زَيْدِ بْنِ
 عرابی میں اور بیع میں اسول اور بیوہ کے * روایت ہی زید ابن

ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ
 ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَخَّصَ فِي الْعَرَائِيَا أَنْ تَبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا مُتَّفَقٌ
 رخصت دی عرابی میں کہ نہ سچی جاوین اتکل سے * میں پیمانے کی رو سے

عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَا خُذْهَا أَهْلُ الْبَيْتِ
 متفق علیہ اور مسلم کی روایت رخصت دی عربہ میں کہ میں اسے گھر والے

بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 اندازے سے اُسکی تمہری رو سے کہ کھاوین اسکو پکڑ فرما اور ابی ہریرہ

انہ سے اُسکی تمہری رو سے کہ کھاوین اسکو پکڑ فرما اور ابی ہریرہ

ش * یعنی عرابی میں * اور عربہ اس جھوٹ کو کہتے ہیں کہ بیوہ اسکا سبب غنیمی کے دینے ہیں * ش * یعنی ضرورت کے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَصَ
 فِي بَيْعِ الْغَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ قِي
 بِخَرْصِهَا مِنْهُ إِذَا زَكَاةً مِنْهُ أَوْ قِي بِخَرْصِهَا مِنْهُ إِذَا زَكَاةً
 خَمْسَةَ أَوْسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
 عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ
 الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَا حَتَّى يَبْدُ الْبَايِعِ وَالْمُبْتَاعِ
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاحِهَا
 قَالَ حَتَّى تَذْهَبَ عَاقِبَتُهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
 عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَزْهُوَ قَبِيلٌ وَمَا زَهُوَ قَالَ
 بَيْعٌ مِنْهُ إِذَا زَكَتُ مِنْهُ أَوْ قِي بِخَرْصِهَا مِنْهُ إِذَا زَكَتُ

وَأَسْطُ أَنْ صَوَّرَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَا حَتَّى يَبْدُ الْبَايِعِ وَالْمُبْتَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاحِهَا قَالَ حَتَّى تَذْهَبَ عَاقِبَتُهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَزْهُوَ قَبِيلٌ وَمَا زَهُوَ قَالَ بَيْعٌ مِنْهُ إِذَا زَكَتُ مِنْهُ أَوْ قِي بِخَرْصِهَا مِنْهُ إِذَا زَكَتُ

تَحْمَارٌ وَتَصْفَارٌ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

سرخ ہو اور زرد ہو متفق علیہ ہی اور عبادت بخاری کی ہی * اور

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے متور بنی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعَنْبِ حَتَّى يَسْوَدَ وَعَنْ بَيْعِ

و سام نے منع فرمایا بیع سے انگور کی جب تک سیاہ ہو اور بیع سے

الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ

غذہ کی جب تک نختہ ہو وہ روایت کیا اسکو با بخون نے مگر نسائی

وَحَكَّاهُ أَبُو حَبَانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور جابر ابن عبد اللہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ تَمْرًا فَاصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ

اگر بیچا تو نے بھائی پاس اپنے کھجور پھر پہنچی اسکو آفت تو نہیں حلال ہی

لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بَدَلًا تَأْخُذُ مَالِ أَخِيكَ بغيرِ حَقِّ

تجھ کو کہ اس سے کچھ کسے بدلے لے لیا تو مال بھائی کا اپنے ناحی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی مقرر بنی صلی اللہ علیہ

انس بن مالک سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی مقرر بنی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَمْرَ بَوْضَعِ الْجَوَائِحِ وَوَعْنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ

وَسَلَّمَ عَمْرٍو فَرَمَا وَضَعُ كَرِيمِي كَأَنْفُونِ كَرِيمِي وَوَعْنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِغَى

اللَّهُ عَنْهُمَا سَعَى تَقَلُّبِ كِي أَسْبَغَ نَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى كَرَمَا جَسَمِي فَرَمَا
نَخْلًا بَعْدَ أَنْ يُؤَبَّرَ قَتْمَرُ تَهَا لِلْبَائِعِ الَّذِي بَاعَهَا

دَوخْتِ فَرَمَا كَابَعْدُ بَرَكْرَمَا كَرَمَا تَوَبَّعُوا اسْكَانَا سَالِ كَادَرِخْتِ كَرَمَا نَجْمِي وَوَالِ كَاهِي
الآن يَشْتَرَطُ الْمَبْتِغَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ابْوَابُ السَّلَامِ

مَكْرَمَاتُ كَرَمَا فَرَمَا بِنُو الْأَسْفَقِ عَلَيْهِ بَابُ سَلَامِ
وَالْقَرْضِ وَالرَّهْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

أَمْرَ قَرْضِ أَمْرٍو كَرَمَا رَوَايَتِي ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ

عَنْهُ كَمَا أَلَى نَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِينَةَ مَنِيٍّ أَمْرٍو كَرَمَا
يَسْلِفُونَ فِي الثَّمَارِ السَّنَةِ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ

وَالْمَكْرَمَاتِ كَرَمَا تَحِي مِيُونِ مَنِيٍّ بَرَسِ كَا أَمْرٍو دَوْرَسِ كَا سُو فَرَمَا جَسَمِي سَلَفَ كَرَمَا
فِي ثَمَرٍ فَلْيَسْلَفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوِزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى

مِيُونِ مَنِيٍّ تَوَكَّرَ مَسْرُورِي مَابِ مَنِيٍّ أَمْرٍو مَسْرُورِي تَوَلَّ مَنِيٍّ أَمْرٍو كَرَمَا
أَجَلَ مَعْلُومٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ

مَعْلُومٍ تَمَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ أَمْرٍو كَرَمَا رَوَايَتِي كَرَمَا كَرَمَا كَرَمَا كَرَمَا
مَعْلُومٍ تَمَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ أَمْرٍو كَرَمَا رَوَايَتِي كَرَمَا كَرَمَا كَرَمَا كَرَمَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ

یعنی یہ مصلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روکی جاتی کہ وہی چیز مالک
مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ لَهُ غَنَمَهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ

سے اسکے جسے کہ رو رکھا اسکو ہی نفع لینا اسکا اور انہی پر نقصان ہونا

رَوَاهُ الدَّارِقُطَنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتُ الْأَئِمَّةِ

روایت کیا اسے دارقطنی اور حاکم نے اور راوی اسکے ثقہ ہیں مگر

الْمَكْفُوفُ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ وَغَيْرِهِ أَرْسَالُهُ * وَعَنْ

محمفوظ ہی ابی داؤد کے نزدیک اور اسکے غیر کے اہل تالیف اسکا ہوش اور

أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسَلَفَ مِنْ

ابی زافع سے مقرر ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض لینا ایک

رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ

شخص سے اونٹ جو ان بھرا آیا ان پاس اونٹ صدقہ کے اونٹ سے سو حکام کیا

أَبَا رَافِعٍ أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَةً فَقَالَ لَا أَجِدُ الْأَخْيَارَ

ابی رافع کو کہ ادا کر دے اس شخص کو اونٹ اسکا سو بولا نہیں پاتا میں مگر بہتر

قَالَ اعْطِهِ أَيَّاهُ فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

فرمایا ہے اسے وہی سویشک تک لوگو نہیں وہ ہی جو ابھی طرح ادا کرنا ہی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

* جس نے قرض روک کر لے والا ہے تو پھر اسکا اور جسے روکنا

اللہ صلی علیہ وسلم کل قرض جر منفعة فهو ربا

اللہ صلی علیہ وسلم نے جو قرض کے حاصل ہو منفعت اُس سے سو وہ سود ہی

رواہ الحارث ابن ابی اسلمہ و اسنادہ ساقط ولہ

روایت کیا اسکو حارث ابن ابی اسلمہ نے اور اسناد اُسکی ساقط ہی اور

شاهد ضعیف عن فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ

شاہد اسکا ضعیف ہی فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے

عند البیهقی و آخره و قوفاعن عبد اللہ بن سلام

نزدیک بیہقی کے اور دوسرا شاہد موقوف ہی عبد اللہ ابن سلام

رضی اللہ عنہ عند البخاری باب التفلیس

رضی اللہ عنہ سے نزدیک بخاری کے باب التفلیس کا

والحجر عن ابی بکر بن عبد الرحمن عن

اور منع کر بنگا قاضی کے ترجمہ سے ابی بکر ابن عبد الرحمن سے نقل کی

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال سمعنا رسول اللہ

اُسے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صلی علیہ وسلم یقول من ادرك ما له بعينه عند

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے جس نے اپنا مال اپنا جسے کسی مرد کے پاس

رجل قد افلس فهو احق به من غيره متفق علیہ

کو مفلس ہو گیا سو وہ زیادہ حق رکھتا ہی اُس مان کے ہانہ کا اُسکے غیر سے متفق علیہ

وَسَلَّمَ مِنْ أَيْدِي أَوْلِيَاءِ فَوْجِ جَدِّ رَجُلٍ مَتَاعَهُ بَعِيْنَهُ

وسلام کے جو مفلس ہو گیا یا مر گیا پھر پائی مرد نے پھر وہی عینہ

قَهْوِ احْتِقَ بِهِ وَصَحَّحَهُ الْكَمَا كَمَرُ وَضَعْفَهُ أَبُو دَاوُدَ

نورہ زیادہ ختمہ رہی ہانے گا اے اور صحیح کہا اسکا حاکم نے اور ضعیف کہا اسکو

وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي ذِكْرِ الْمَوْتِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ابو داؤد نے اور یہ زیادتی ہی موت کے ذکر میں اور عمرو بن

الشَّرِيْدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَرِيْد سے ہی روایت کی اس نے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِي الْوَاحِدِ يَحُلُّ عَرْضَهُ وَعَقُوْبَتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

میر کسی فرزند ارتمہ دور والے کی طالع گزنی ہی آبر و آواز اور عمر اور نے کو ایسے دوایا کیا ہے

وَالنَّسَائِيُّ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابو داؤد اور نسائی نے اور میں کہا بخاری نے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ ابْنِ سَعِيْدٍ نِ الْحَدِيْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابن سعید حدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی کہا

أَصِيْبَ رَجُلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو آیا ایک مرد کو عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي ثَمَارٍ ابْتِغَاءَ فَكَثُرَ دِيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

میں نے ثمران میں بہت سے پھرتے تھے کہ دینہ فقہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ہو جس جہت سے روایت کی اور فرض ہے اسکو اور وہاں ہے

وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقِ النَّاسَ عَلَيْهِ وَلَمْ

وسلم نے خیرات کروا کر اور آپ پر پھر خیرات کیا لوگوں نے آپ پر اور نہیں
یَبْلُغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دِينِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچا وہ مال جو دیا لوگوں نے آپ کو کہ اگر کسی اور میں اپنا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لَا تَقْرَبُوا مَالَهُ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَهُ إِلَّا ذَلِكَ

نے انکو جنکا قرض تھا لو جو پاؤ تم اور نہیں پہنچتا تمکو مگر اتنا ہی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن کعب ابن مالک سے روایت کیا اسنے اپنے باپ سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّ عَلَيَّ مَعَاذَ مَالِهِ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا معاذ پر مال کو اسکے خرچ کرنے سے

وَبَاعَهُ فِي دِينٍ كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارِقُطَنِيُّ وَصَحَّحَهُ

اور پہنچا آپ کو دین میں جو تھا آپ پر روایت کیا دارقطنی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَمُرْسَلًا وَرَجَّحَهُ وَعَنْ

اسکو حاکم نے اور نکالا اسکو ابو داؤد نے مرسل اور ترجیح دیا اور

ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا عرض کیا گیا میں نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحَدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہ دن اور شین تھا کہ چودہ برس کا

فَلَمْ يَجْزِنِي وَعَرَّضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا

پھر اجازت نہ دی مجھ کو اور حاضر ہوا میں آپ اس خندق کی لڑائی کے دن اور میں

ابن خمس عشر سنة فاجازني متفق عليه وفي

تراجم ہندو برس کا پھر اجازت دی مجھے متفق علیہ ہی اور ایک
روایۃ للیہقی فلم یجزنی ولم یرنی بلغت و صححہ

روایۃ متفق علیہ ہی پھر اجازت نہ دی مجھے اور نہ معلوم کیا مجھے بالغ اور صحیح کہا

ابن خزيمة وعنه عطية القرظي رضي الله عنه قال

اسکو ابن خزيمة نے * اور عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

عرضنا على النبي صلى الله عليه وسلم يوم قريظة فكدان

حاضر کیے گئے ہم نبی صلی علیہ وسلم پاس جناب قوم قریظہ کے دن سو تھی

من انبت قنبل ومن لم ينبت خلي سبيله

جسکی داڑھی ماہ گیا اور جسکی داڑھی نہ تھی چھوڑ دیتے تھے اسے

فكذت فيمن لم ينبت فخلي سبيلي رواه الاربعه

سو ہم تھے بے داڑھی والوں میں سو چھوڑ دیا مجھے روایت کیا اسکو چاروں نے

و صححه ابن حبان والحاكم وعنه عمرو بن

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله

شعیب سے ہی نقل کی اسنے باپ سے اپنے اسنے اسکے دادا سے کہ رسول اللہ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةُ الْأَبَانِ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جائز ہے عورت کو دینا کہ حکم سے
 زَوْجِهَا وَفِي لَفْظٍ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَمْرٌ فِي مَا لَهَا إِذَا
 اپنے خاوند کے اور ایک لفظ میں ہی نہیں جائز ہے عورت کو کہ حکم کرے ماں میں
 مَلِكِ زَوْجِهَا عَصَمَتْهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَحْبَابُ
 اپنے جہانک سوا مرد اس کا کسی عصمت کا روایت کیا اس کو احمد اور اصحاب
 السُّنَنِ إِلَّا التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ
 سنہ کے سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور
 قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قبیسہ ابن مخارق سے ہی کہا فرمایا یہ منبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 أَنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدٍ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ تَحْمِلُ
 سوال حلال نہیں مگر تین میں سے ایک کو ایک مردی کہ اٹھایا اسنے تاوان
 حَمَالَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثَمَّ يُمَسِكُ
 سو حلال ہی اس کو سوال جب تک پہنچ جاوے اس کو پھر موقوف کرے
 وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ أَنْ اجْتَنَحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ
 اور ایک مرد کہ پہنچی اس کو آفت کہ نقصان ہو مال اس کا تو حلال اس کو
 الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ
 سوال جب تک پہنچے وہ اندازے کو کہ دان کے اور ایک مرد کہ پہنچے

أَصَابَتْهُ فَاقَتْ حَتَّى يَقُولَ ثَلَاثَةً مِنْ ذَوِي الْحِجَا
 انکوفات جب تک کہ کہیں تین عقل مند اسکی
 مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ أَصَابَتْ فَلَا نَافَاةَ فَحَمَلْتُ لَهُ الْمَسْئَلَةَ
 قوم سے کہ پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہی انکو سوال
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي بَابِ الصَّلَاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ
 روایت کیا انکو مسلم نے * باب صلح کا عمرو بن عوف
 الْمَرْزُوقِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مرزی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 قَالَ الصَّلَاحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ الْأَصْلَحَ حَرَمٌ
 فرمایا صلح جائز ہی مسلمانوں میں مگر وہ صلح کہ حرام کرے
 حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ
 حلال کو باعلاں کرے حرام کو اور مسلمان ثابت رہیں شرطوں پر اپنی
 الْأَشْرَاطَ حَرَمٌ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
 گروہ شرط کہ حرام کرے حلال کو اور حلال کرے حرام کو روایت کیا انکو ترمذی نے
 وَحَدَّثَهُ وَأَنْدَرُوا عَلَيْهِ لِأَنَّ رِوَايَةَ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 اور صحیح کہا انکو اور سنکہ کہا کہ تون نے انکو اس واسطے کہ روایت کیا کہ ابن عبد اللہ
 بِنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَعِيفٌ وَكَأَنَّهُ أَعْتَبَرَ بِكثْرَةِ
 ابن عمرو ابن عوف کی ضعیف ہی اور گویا کہ وہ معتبر نہ تھی ہی کثرت سے

طَرَقَهُ وَقَدْ حَكَّاهُ ابْنُ حَبَانَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي

اپنے طرف کے اور صحیح کہا ہے ابن حبان نے حدیث سے ابن
ہریرہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لَا يَمْنَعُ جَارَ جَارِهِ أَنْ يَغْرَزَ خَشْبَةً فِي جِدَارِهِ ثُمَّ

بہ منع کرتے ہمسائے والا ہمسائے والے کو کہ تیری گارے سے اپنی دیوار میں پھر
يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مَعْرُضِينَ وَاللَّهِ

کہتے ابو ہریرہ یہ کہہ رہا تھا کہ دیکھنا سو نہیں نکو آتے وہ کہتے سو قسم ہی اس کی
لَا رَمِينَ بَهَا يَمِينٍ اُكْتَفَا فَاكْتَفَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي

اللہ بیان کرونگا یہ بائیں درمیان میں تمہارے متفق علیہ ہی اور ابی
حُمَيْدِ بْنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَمْرٍ أَنْ يَأْخُذَ عَصَى

خدا اعلان اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہی کسی شخص کو کہ ابو سے پھر ہی
أَخِيهِ بغير طَيْبِ نَفْسٍ مِينَهُ رَوَاهُ ابْنُ حَبَانَ وَالْحَاكِمُ

اپنے بھائی مسلمان کی بغیر اس کی رضا مندی کے روایت کیا اس کو ابن حبان اور حاکم نے

فِي صَحِيحِهِمَا بِأَبْوَابِ الْوَالِدَةِ وَالضَّمَانِ . عَنْ أَبِي
صحیح میں ان دونوں کی باب حوالہ اور ضمان کا ہے ابن

ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مطلن الغنی ظلم اذا اتبع احدکم علی ما ی فلیتبع

متفق علیہ وفي رواية احمد فلیکتل . وعن جابر

رضی اللہ عنہ قال تو فی رجل منا فغسلناه وحنظناہ

و کفناہ ثم اتیناہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا

تصلی علیہ فخطا خطا ثم قال اعلیہ دین قلنا

دینا ران فانصرت فتحملہما ابو قتادہ فاتیناہ

وقال ابو قتادہ الل دینا ران علی فقال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم حق الغریم وبری منکمسا الہیت

صلی اللہ علیہ وسلم فی حدادہ مو اناد ان اتلے والا اوبہ لنا و توالیہ مردا

مطلن الغنی ظلم اذا اتبع احدکم علی ما ی فلیتبع

متفق علیہ وفي رواية احمد فلیکتل . وعن جابر

رضی اللہ عنہ قال تو فی رجل منا فغسلناه وحنظناہ

و کفناہ ثم اتیناہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا

۱۹
پھر وہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
مطلن الغنی ظلم اذا اتبع احدکم علی ما ی فلیتبع
درمیں قرض ادا کرنا غنی کا ظلم ہی ہے۔ جب جو ال دیبائے تم میں کوئی کسی مالدار پر تو مان لے
متفق علیہ وفي رواية احمد فلیکتل . وعن جابر
متفق علیہ ہی ہے۔ اس اور احمد کی روایت میں تو حوالہ قبول کرے اور جابر
رضی اللہ عنہ قال تو فی رجل منا فغسلناه وحنظناہ
رضی اللہ عنہ سے کہا مر گیا اگر دم سین سے پھر ہنایا ہنسے اسکو اور خوشبو لگایا اسکو
و کفناہ ثم اتیناہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا
اود کفن ہنایا ہنسے اسکو پھر لائے ہم اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا ہم نے
تصلی علیہ فخطا خطا ثم قال اعلیہ دین قلنا
کیا نماز پر ہو گے اسپر پھر چلے چند قدم پھر فرمایا کیا اسپر دین ہی کہا ہنسے
دینا ران فانصرت فتحملہما ابو قتادہ فاتیناہ
و دینا ر پھر پھر سے سو ذرا کر لیا انکو ابو قتادہ نے پھر لائے ہم اسکو
وقال ابو قتادہ الل دینا ران علی فقال رسول اللہ
سو کہا ابو قتادہ نے یہ دونوں دینا وینا و پھر ہین پھر فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم حق الغریم وبری منکمسا الہیت
صلی اللہ علیہ وسلم نے حدادہ مو اناد ان اتلے والا اوبہ لنا و توالیہ مردا

قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
 کہا البتہ ہاں پھر نماز پڑھی اسپر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور
 النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي
 نسائی نے اور صحیح کیا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور ابی
 هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پتھر خداصل اللہ علیہ وسلم
 كَانَ يَتَوَقَّى بِالرَّجُلِ الْمَتَوَقَّى عَلَيْهِ الدِّينَ فَيَسْتَلِدُّ
 کے پاس لائے مرد سے کہ جس پر دین ہونا پھر پوچھنے کیا چھو رہا ہی
 هَلْ تَرَكَ لَدَيْنِهِ مِنْ قِضَاءٍ فَإِنْ حَدَّثَ أَنَّهُ تَرَكَ
 اپنے دین کے واسطے ایسی چیز کہ ادا کرے پھر اگر کہا جاتا کہ آسنے چھو رہا ہی
 وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَالْأَقَالُ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ
 ادا کرنے کو تو نماز پڑھے اسپر اور نہیں تو فرمانے نماز پڑھو تم اپنے ساتھ
 فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَتْوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ
 پھر جب کھول دی اسنے اسپر فتمین فرمانے میں اولی ہوں مؤمنوں کے
 مِنَ انْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَقَّى وَعَلَيْهِ دِينٌ فَعَلِي قِضَاؤُهُ
 ساتھ انکی جانوں سے پھر جو را اور اسپر دین دانا تو چھو رہی ادا کرنا اسکا
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَمَنْ مَاتَ وَكَمْ
 متفق علیہ وہی روایت بخاری کی روایت میں پھر جو مرنا اور نہ چھو رہا

شیخ ابو قتادہ ہر دین ہی اور مرد باہک ہی اور فتادہ نے قبول کیا

يَتْرُكُ وَفَاءًا * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 وَفَا كُونِ كِي جَزَا اور عمرو بن شعيب سے ہی نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے
 جِدَادًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا كِفَالَةَ فِي

و ادا سے آسکے کہا فرمایا رسول خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ذمہ لینا چاہئے

حَدِيثٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَبَابُ الشَّرَكَةِ

حدیث من روایت کیا اسکو بیہقی نے اسناد ضعیف سے باب شرکت

وَالْوَكَالَةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور وکالت کا • ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صاحب نے ہم تیسرے ہیں دو شریکوں کے

مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَرَجَتْ

جنگ کہ زیادہ تک ایک ان دونوں کا اپنے صاحب کی پھر جب خیانت کی نکلی تو نہیں

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ

انکے درمیان سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا حاکم نے • اور

السَّائِبِ الْمَخْرُومِي أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ

سائب مخرومی سے روایت ہی کہ وہ تھا شریک نبی

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثَةِ فِي يَوْمِ الْفَتْحِ فَقَالَ مَرَحِبًا

صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے بعوت ہونے کے فتح کے دن سو فرمایا مرحبا

بِأَخِي وَشَرِيكِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَابُو دَاوُدَ
 بھائی کو اور شریک کو ہمارے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور ابو داؤد نے
 وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَحَبْتُ
 اور عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا شریک ہوا میں
 أَنَا وَعِمَارُ وَسَعْدٌ فِيهِمَا نَصِيبٌ يَوْمَ بَدْرٍ وَالْحَدِيثُ
 اور عمار اور سعد اسمنین جو پادین ہم بدر کے دن آخر حدیث تک
 وَتَمَامُهُ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئِ أَنَا وَعِمَارُ
 اور تمام اس حدیث کا یہی پھر لایا سعد دو قیدی اور نہ لایا میں اور عمار
 بِشَيْءٍ رَوَاهُ الْغَسَّائِيُّ وَغَيْرُهُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
 کچھ روایت کیا اسے نسائی اور اے غیر نے اور جابر ابن عبد
 اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَاتَيْتُ
 اللہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ارادہ کیا میں نے نکلنے کا خیر کی طرف پھر آیا میں
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا اتَيْتَ وَكَئِلِي
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا جب جاؤ تو میرے وکیل کے پاس
 بِخَيْبَرَ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشْرَ وَسُقَّارَ وَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ
 خیر میں تو لے اس سے پندرہ سو روپی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور
 حَكَّهُ وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
 صحیح کہا اسکو اسنے اور مردہ باری رضی اللہ عنہ سے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ بدینار یشتیری لہ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیجا سے دینار لیکر خریدا تاکہ اسے
 اثناعشر حدیث روایت کیا۔ واہ البخاری فی اثناعشر حدیث
 ان احدثت کتاب روایت کی بخاری نے در بیان منن حدیث کے
 وقد تقدم * وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال
 اور تقدم ہوا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
 بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر بن الخطاب
 بیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو صدقہ و تحویلہ پر
 احدث متفق علیہ. وعن جابر رضي الله عنه
 احدثت تک منن ہدی اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی
 ان النبي صلى الله عليه وسلم نحر ثلاثا وستين وامر
 کہ پیٹھ پر اعلیٰ اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تیس بار اور حکم فرمایا
 عليارضي الله عنه ان يذبح الباقي الحديث رواه
 علی رضی اللہ عنہ کو کہ ذبح کرے باقی احدثت کتاب روایت کیا اسکو
 مسلم وعنه عن ابي هريرة رضي الله عنه في قصة العسيف
 مسلم نے ہوا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصہ منن عسيف کے
 قال النبي صلى الله عليه وسلم فاغد يا انيس على امرأة
 فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو جا تو امی انیس اس عورت پاس

هَذَا فَاِنْ اَعْتَرَفْتَ فَارْجِعْهُمَا اِلَيْهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ

پھر اگر قبول کرے تو سگوار کرا سے آخر حدیث تک متفق عام ہے

بَابُ الْاِقْرَارِ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

باب اقرار کریگا • ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبًا الْحَقُّ وَلَوْ كَانَ مَرًا

مجھے پتھر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہزار تھکاکر پر ہونے

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَبَابُ الْعَارِيَةِ

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے بری حدیث میں • باب منگی کا

عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جَنْدَبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی سمیرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا اخَذَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذمے ہی جو لیا اسنے

حَتَّى تُوَدِّيَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

جب تک پھیروے اسکو واپس لیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پتھر خدا

اللَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَانَةٌ اِلَى مَنْ اَمْنِكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کر امانت کو اسکی طرف جسنے اسنے کیا تجھے اور دست

تو اسکی طرف جسنے اسنے کیا تجھے اور دست

عَارِیَةٌ مَمْضُونَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَصَحَّحَهُ

پھر وی جاگی وی جزو وابہ کیا اسکو ابو داؤد اور ابن مسعود اور صحیح
الحاکم وَاَخْرَجَ لَهُ شَاهِدًا غَيْرًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اُسکو حاکم نے اور نکالا اسکا شاہد اور ابن عباس سے

بَابُ الْغَضَبِ * عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَجِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

* باب غضب کا ۔ سعید ابن رجی رضی اللہ عنہ سے
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اقتطع شبراً من

متر و پندرہ برابر اصل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بالشت کسی کی
الأرض ظلماً طوقه الله اياه يوم القيامة من سبع

زمین ظلم سے ٹون بناو لگا کے لئے اللہ اس زمین کو قیامت کے دن سات
أرضين متفق عليه . وعن أنس رضي الله عنه أن

زمین سے ۳۰ شہ متفق علیہ ہے ۔ اور انس رضی اللہ عنہ سے منور
النبي صلى الله عليه وسلم كان عند بعض فأسائه فأسدت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعضی بی بی پاس سے سو بیجا
أحدی امهات المؤمنین مع خادم لها بقصة فيها

موتو یا سے ایک نے اپنے خادم کے ساتھ ایک پیالا کہ اس میں تھا کھانا
طعام فكسرت انقصعة فضمنها وجعل فيها الطعام وقال

پھر تو را اسنے وہ پیالا سوہل ویا حضرت نے اسکو اور کیا اس میں کھانا اور فرمایا

من یقتطع شبراً من ارض رسول الله صلى الله عليه وسلم بائناً کی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زمین سے

کلو اور دفع القصعة الصحیحة للرسول وحبس
 کھا اور بجایا لاسابوت خادم کے ہاتھ اور رکھ چھوڑا
 التمسورة رواه البخاري والترمذي سمى
 تیار وایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی نے نام رکھا
 الضاربة عائشة وراذ فقال النبي صلى الله وسلم
 مارنے والی کا عايشہ سے ش اور باوہ کیا پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 طعام بطعام واناء باناء وحقه وعن رافع بن
 کھانا بہ لا کھانے کا اور باس بہ لابس کا اور رافع ابن
 خديج رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
 خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم من زرع في ارض قوم بغير اذنتهم فليس له
 وسلم نے جسے کہتی کی کسی قوم کی زمین میں بغير انکے بھرنے اسکے لئے
 من الزرع شيء وله نفقته رواه احمد والاربعة
 کہتی سے کچھ اور بونوالے کو مزدور کے موافق روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے
 الا النسائي وحسنه الترمذي ويقال ان البخاري
 سوائے نسائی کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور کہا گیا کہ بخاری نے
 ضعفه وعن عروة بن الزبير رضي الله عنه قال
 ضعیف کہا اسکو اور عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

حضرت عائشہ سے روایت کے ہاتھ پر ہمارا اگر کیا کرتا تو تیرا کھانا کھاتا اور
 اس سے بیچتے حضرت عائشہ سے روایت کے ہاتھ پر ہمارا اگر کیا کرتا تو تیرا کھانا کھاتا اور

قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَمَا إِذَا كَانَ يَوْمَ يَخْرُجُ مِنْكُمْ فِي الْحَرْبِ فَاصْلُوا أَسْلِحَكُمْ وَأَصْحَابَكُمْ

أَنْ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَدُو شَخْصٍ جَمَعَ الْأَخْبِيئَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَبَنِي كِنَانَةَ

فِي أَرْضِ عَرَسٍ أَحَدُهُمَا فِيهِ عَيْنٌ وَالثَّوَالِغُ وَالْأَرْضُ

زَمِينِ كَعْبِ بْنِ كَعْبَةَ تَهْلَا بِأَيُّهَا فِي أَنْ دَوْمِنِ عَيْنِ بَجُورِ كَادِرِ خْتِ وَأَرْضِ مِثْقَلِ

لِلْأَخْرِ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْضِ

مَنْ دُورِ عَيْ كِي بِحَرْ فَيَصِلُهُ كَيْ مَابِي مَبْنِي أَسْمَاءَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَمِينِ أَسْمَاءَ

لِصَاحِبَيْهَا وَأَمْرًا صَادِبِ النَّخْلِ يُخْرِجُ نَخْلَهُ وَقَالَ

هَؤُلَاءِ كِي وَأَرْضِ كَمَا لَمْ يَجُورِ كَعْبِ وَخْتِ وَالْأَرْضِ كَعْبِ وَخْتِ وَأَرْضِ كَمَا لَمْ يَجُورِ كَعْبِ

لَيْسَ لِعَرَقِ ظَالِمٍ حَقٌّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَاسْنَادُهُ حَسَنٌ

نَهْنِي فِي غَالِمِ كَعْبِ لَكَانِ كَانِي رَوَاهُ كَيْ مَابِي مَبْنِي أَسْمَاءَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَمِينِ أَسْمَاءَ

وَأَخْرَجَهُ عِنْدَ أَصْحَابِ السُّنَنِ مِنْ رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنِ

أَبِي دَاوُدَ وَرَوَاهُ أَبُو يَسَافِرٍ وَبِكَا أَصْحَابِ سُنَنِ كَعْبِ عَيْنِ رِوَايَةِ كَعْبِ عَيْنِ كِي كَعْبِ

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَاخْتَلَفَ فِي وَصْلِهِ وَأَرْسَالِهِ وَفِي

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ فِي أَرْضِ كَعْبِ كَمَا كَمَا مَوْصُولِ وَأَرْضِ مِثْقَلِ سَوْنِ مِثْقَلِ وَأَرْضِ مِثْقَلِ

تَعْيِينِ صَحَابِيَهُ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

تَعْيِينِ مِثْقَلِ كَعْبِ كَعْبِ وَأَرْضِ مِثْقَلِ كَعْبِ عَيْنِ كَعْبِ عَيْنِ كَعْبِ عَيْنِ كَعْبِ عَيْنِ كَعْبِ

عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَاسْنَادُهُ حَسَنٌ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فِي خُطْبَةِ يَوْمِ النَّكْرِ مَنِيَّ اِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبے میں قربانی کے دن کے مسائین کہ
دِمَاعِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ

خون تمہارا اور مال تمہارا (تمہاری) تم پر حرام ہی جیسے حرمتِ اسدین کی
هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا اِمْتِنَقَ عَلَيْهِ

تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینے میں تمہارے سے منقہ علیہ ہی

بَابُ الشُّفْعَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

باب شفعہ کا روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

عَنْهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ

عہ سے کہا فیصلہ کیا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام شفعہ کا

فِي كُلِّ مَالٍ يُقْسَمُ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتْ

ہر چیز میں جو تقسیم نہیں ہوئی ہے سو جب بندھ گئیں حدیں اور جدی ہو گئیں

الطُّرُقَ فَلَا شُفْعَةَ مَتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبَحَارِيِّ وَفِي

راہوں تو شفعہ نہیں متفق علیہ ہی اور عبارت بحاری کی ہی اور

رَوَايَةُ مُسْلِمٍ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَرِكٍ فِي اَرْضٍ اَوْ رِبْعَةٍ

مسلم کی روایت میں شفعہ ہر مشرک پر زمین ہی زمین میں یا کھرمیں

اَوْ حَايِطٍ لَا يَصْلَحُ اَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْضَرَ عَلَى شَيْءٍ يَكُنْ

یا باغ میں نہیں لایق ہی کہ بیچے وہ جب تک خبر نہ دے اپنے شریک کو

وَجِيءَ بِرَأْيَةِ الطَّحَاوِيِّ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور طحاوی کی روایت میں ہی فیصلہ کیا (ابن حلیٰ اور غیر وہ نے

بِالشَّفَعَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَرِجَالَهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ أَبِي

شہد گاہ پر فرمیں اور راوی اس کے سہیلوں میں سے ہیں

رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

واضح رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفَعَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيهِ

وسلم نے ہمسائے والا زیادہ حق رکھتا ہے اپنے شفیع کا نکالنا اسکو بخاری نے اور

قِصَّةٌ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

آئینہ قصہ ہی اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے والا گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَحَدَّثَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهُ عِلَّةٌ وَعَنْ

روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکو علیہ ہی اور

جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفَعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ يَمَآوَانَ كَمَا غَادِبًا

ہمسائے والا زیادہ حق دار ہے اپنے ہمسائے کے شفیع کا انتظار کیا جاوے گا شفیع کے

اِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

یعنی میں اگر جسود غائب ہو اور دونوں گھر کی ایک روایت کیا اسکو احمد اور چاروں

وَرَجَالَهُ إِثْقَاتٌ وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

نے اور راوی اچھے معتبر ہیں اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّعْبَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

قل کی اسنے پتھر کا اصل اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شفعہ جیسا گھناری کا ہی * من

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبِزَارُ وَزَادُوا لَا شُفْعَةَ لِنِجَابِ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بزار نے اور زیادہ کیا اور شفعہ نہیں ہی واسطے غائب کے

وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَبَابُ الْقِرَاضِ وَ عَنْ صَهْبٍ

اور اسناد اسکی ضعیف ہی باب بیامنن شرکت مضاربت کے و صہب

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چیز ہیں

فِيهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَخَلْطُ

کہ انمیں برکت ہی بیچنا ایک مدت پر اور شرکت اور ملانا

الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ

کیونکہ جو کے ساتھ گھر کے لئے بیچنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ساتھ اسناد

ضَعِيفٌ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ضعیف کے و اور حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ سے ہی

شعبہ کا بیان ہے جسے جلد ہی کی گئی ہے

أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الرَّجُلِ إِذَا أَعْطَاهُ مَالًا مُقَارَضَةً

کہ وہ شرط کرتے تھے آدمی سے جب دینے آئے۔ ماں شراکت کی رو سے

أَنْ لَا تَجْعَلَ مَالِي فِي كَيْدٍ رَطْبَةٍ وَلَا تَحْمِلَهُ فِي

کہ نہ کر ماں کو میرے بھلے باپ میں اور نہ اٹھانے سے

بُحْرٍ وَلَا تَنْزِلْ بِهِ فِي بَطْنِ مَسِيلٍ فَإِنْ فَعَلْتَ شَيْئًا

دریا میں اور نہ اتار اسے سر در میں میں پھر اگر کیا تو نہ کچھ

مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ ضَمَنْتَ مَالِي رَوَاهُ الدَّارِقُطَنِيُّ

اس میں سے تو البتہ ناوان دیگا تو میرے ماں کا روایت کیا اسکو دارقطنی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَقَالَ مَالِكٌ فِي الْمَوْطَأِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

اور راوی اُس کے معتبر ہیں اور کہا مالک نے موطاء میں علی بن

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ أَنَّهُ

عبد الرحمن بن یعقوب سے روایت کی اس نے اپنے باپ سے اس نے داد اس کے کہ

عَمِلَ فِي مَالِ لِعُثْمَانَ عَلَى ابْنِ الرَّبِيعِ يَمِينُهُمَا وَهُوَ

اس نے معاملہ کیا مال میں عثمان کے اس شرط پر کہ نفع دو نو کے درمیان میں ہی

مَوْقُوفٌ صَحِيحٌ * بَابُ الْمَسَاقَاةِ وَالْأَجَارَةِ * عَنِ

اور وہ موقوف صحیح ہی * باب مسافات اور اجارے کا * ش *

أَبْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہ پھر حضرت اعلیٰ اللہ علیہ وسلم نے

ش . مسافات کہنے میں اسکو کہ ایک شخص درختوں کو اپنے اُس کے اُس کے کو کہ بھل میں اور شراکت

عَامِلَ أَهْلِ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

معاملہ کیا خیبر والوں کے ساتھ آدھے کا جو پیدا ہوا اس سے میوہ یا کھیتی

متفق علیہ وفی رِوَايَةٍ لَهُمَا فَسَأَلُوا أَنْ يَقْرَهُمَا بِهَا

متفق علیہ ہی اور ان دونوں کی روایت میں پھر درخواست کیا انھوں نے کہ برقرار رکھے انکو

عَلَى أَنْ يَكْفُوا أَعْمَلَهُمَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمُ

خیبر میں اس شرط پر کہ کارگزار ہی کریں آبادی میں اسکی اور انکو آدھا میرا ملا کرے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَرَ كُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ

سوفرمایا انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحال رکھینگے تم تمکو اس میں آپس

مَا شَأْنُنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عَمْرُو

جب تک تم چاہتے پھر برقرار رہو اس میں یہاں تک کہ جلا وطن کیا انکو عمر نے

لِمُسْلِمٍ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَيْهِمْ

اور مسلم کی عبادت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا خیبر کے یہود کو

خَيْبَرَ تَخَلَّ خَيْبَرَ وَأَرْضُهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوا مِنْهَا

کہ خود کے درخت خیبر کے اور زمین اسکی اس بات پر کہ آباد کریں انکو

أَمْوَالِهِمْ وَلَهُمْ شَطْرُ ثَمَرِهَا وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَلْبِيسٍ

ابن مال سے اور آدھا میوہ اسکا انکا اور حنظلہ ابن قلیس سے

قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ

کہا پوچھا میں نے رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے

كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ
 کرایہ دینے سے زمین کے سونے اور روپے سے سو گنا کچھ مضائقہ نہیں اس میں
 إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُوَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
 بس لوگ اجارا کرنے نئے عہد میں

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَازِيَانَاتِ وَأَقْبَالَ الْجَدَّ أَوَّلَ

صلى الله عليه وسلم کے ہانی کے روادوں کے سر سے کو
 وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا أَوْ يَسْلَمُ
 اور جگہوں کو کھیتی کی سو کبھی ہلاک ہوتا ہے اور سلامت رہتا ہے اور کبھی
 هَذَا أَوْ يَهْلِكُ هَذَا أَوْ لَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا

سلامت رہتا ہے اور ہلاک ہوتا ہے اور نہ تھا لوگوں کے واسطے کرایہ مگر یہ
 فَلَيْلِكَ زَجْرَعُهُ فَمَا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ
 سو آئی واسطے زجر کیا اسے لیکن جو چیز کہ معلوم محفوظ ہو وہ ش ۲۲ سو نہیں مضائقہ ہی

بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيهِ بَيَانٌ لِمَا أَجْمَلَ فِي الْمُتَّفِقِ عَلَيْهِ

اس میں روایہ کیا اس کو مسلم نے اور اس میں بیان ہی اس کا جو مجمل ہی بخاری اور مسلم میں

مِنْ اِطْلَاقِ نَهْيٍ عَنِ الْمَزَارَعَةِ وَأَمْرٍ بِالْمُوَاجِرَةِ

۳ * شہ مطہر سے منع کرنے سے مزاد کے اور مطہر حکم کرنے سے

عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ

مواجرہ کے کرایہ سے زمین کے * اور ثابت ابن ضحاک رضی

بیلان ہونا چاہی اور کنار کھینچنے والے وقت جاتے اور دوسری زمین پر بھی اگر وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اعْطِيَ بِي ثَمَنٍ غَدْرٍ وَرَجُلٌ بَاعَ
 قیامت کے دن ایک وہ جس نے مجھے درمیان دیکر عہد توڑا اور دوسرا جس نے آزاد کو بیچ کر
 حُرًّا فَآكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ اجِيرًا فَاسْتَوَى فِي مَنَّهُ
 اسکی قیمت کھائی اور تیسرا وہ جس نے کام منہ لگا یا مزدور کو اور پورا ایسا اس سے کام
 وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 اور مذی اسکو اسکی مزدوری روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عباس
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُ مِنْهُ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ أَخْرَجَهُ
 کہ زیادہ لائق اس بیچ کر کے ہے تم نے مزدوری لی اللہ کی کتاب ہی نکالا
 الْبُخَّارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ
 اسکو ذی نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ
 رسول خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری پہلے اسکے
 أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ
 کہ خشک ہو سینا اسکا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور اسی باب میں
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَبِي يَعْلَى وَالْبَيْهَقِيِّ
 ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نزدیک ابی یعلیٰ اور بیہقی کے

(۳۹۹)

وَجَابِرٍ عِنْدَ الطَّبْرَانِيِّ وَكُلِّهَا ضَعْفٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

اور جابر سے نزدیک طبرانی کے اور سب ضعیف ہیں اور ابی سعید

الْحَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدی رضی اللہ عنہ سے مزور بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ اسْتَأْجَرَ اجِيرًا فَلَيْتَمَّ لَهُ اجْرَتُهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

جس نے مزدور کیا مزدور تو چاہئے کہ پوری دے مزدوری اسکی روایت کیا اسکو عبد الرزاق نے

وَفِيهِ انْقِطَاعٌ وَوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ طَرِيقِ أَبِي حَنِيفَةَ

اور اس میں انقطاع ہی اور وصل کیا اسکو بیہقی نے طریق سے ابی حنیفہ کے

بَابُ أَحْيَاءِ الْمَوَاتِ * عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

بات آباد کرنے کا اور ان زمین کے روایت کی عروہ نے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا لَيْسَتْ

عہما سے مزر بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آباد کرے کسی زمین کو

لَا حِدَّ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَقَضَى بِهِ عُمَرُ

کہ نہ کسی کی سو وہ زیادہ حق ڈاری اسکا کہا عروہ نے اور یہی فیصلہ کیا عمر نے

فِي خِلَافَتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ

ابی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور سعید ابن زید

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا

سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے جا یا زمین

مَبْتَأٌ فَهِيَ لَهُ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَحَسَنُهُ التِّرْمِذِيُّ
 فرود کو سو وہ اسکی ہی روایت کیا اسکو یمنوں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے
 وَقَالَ رُوِيَ مُرْسَلًا وَهُوَ كَمَا قَالَ وَاخْتَلَعَنِي فِي حَائِبِهِ
 اور کہا روایت کی گئی بہ حدیث مرسل اور وہ مرسل ہی جیسا کہا ترمذی نے اور اختلاف
 فَقِيلَ جَابِرٌ وَقِيلَ عَائِشَةُ وَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو
 کیا گیا اسکے صحابی معنی کہا بعضوں نے عائشہ اور کہا بعضوں نے عبد اللہ ابن عمر
 وَالرَّاجِحُ الْأَوَّلُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
 اور راجح پہلا ہی * اور ابن عباس رضی اللہ
 عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ
 عنہما سے موزع جب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی اسکو
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَمِيَّ إِلَّا اللَّهُ وَلِرَسُولِهِ
 کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں چراگا اگر واسطے اللہ کے اور اسکے رسول کے
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرْرَ وَلَا ضِرَارَ رَوَاهُ
 کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بہتر ایذا اور نہ ایذا بینی آپس میں روایت
 أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ
 کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور اسکی روایت حدیث سے ابی سعید کی

مِثْلَهُ وَهُوَ فِي الْمَوْطَأِ مَرْسَلٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جَنْدَبٍ
 مِثْلَ ذَلِكَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَّ
 وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے
 أَحَادًا حَاطِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ رِوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 گھیرا دیوار زمین پر سو وہ اسکی ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے
 وَحَكَّاهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ

اور صحیح کہا اسکو ابن جارود نے اور عبد اللہ ابن معقل
 وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے
 حَفَرَ بَيْرَ فُلَةٍ أَرْبَعُونَ ذَارًا عَاظَنَا لِمَا شِئْتُمْ رَوَاهُ ابْنُ

گھودا گواہ اسکا ہی جا بس انہم پانی پینے اور سونے کو اسکی جانور دیکے روایت کیا اسکو

مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ

ابن ماجہ نے سند ضعیف سے اور علقمہ ابن وائل رضی اللہ عنہ سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا

نقل کی اسنے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے الگ کر دی وائل کو زمین

بِحَضْرَمَوْتٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَكَّاهُ ابْنُ

حضر موت میں روایت کیا اسکو ابو داؤد ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن

حَبَانٍ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَّ اللَّهِ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَبَانِ * اور اس عمر رضی اللہ عنہما سے مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم اقطع الزبير حصر فرسہ فاجرى الفرس

وسلم نے دیا زبیر کو زمین چمان تاکہ دوڑے کھوڑا اسکا پھر دوڑا یا کھوڑے کو حتی قام ثم رمى سوطه فقال اعطوه حيث بلغ

یہاں تاکہ کھڑا سوا بھر پھینکا گورا اپنا سوفرما یاد دے جو چان تاکہ پہنچا سوطه رواه ابوداؤد وفيه ضعف * وعن رجل من

گورا اسکا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اس میں ضعف ہی * اور ایک رو سے

الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ

جو صحابہ میں سے تھا رضی اللہ عنہ کہا غزا کیا میں نے ساتھ ہی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ النَّاسُ شُرَكَاءُ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں نے فرماتے تھے آدمی شریک ہیں ثَلَاثٌ فِي الدَّلَائِعِ وَالْمَنَاعِ وَالنَّارِ وَاهِ أَحْمَدُ وَ

تین خرمین گھاس اور پانی اور آگ میں روایت کیا ہے احمد اور ابوداؤد و رجاله ثقات . بَابُ الْوَقْفِ عَنْ أَبِي

ابوداؤد نے اور راوی کے معتبر ہیں * باب وقف کا * ابی

ہریرہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اپنی اور سلام

قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ عِنْدَ الْأَمْنِ ثَلَاثٌ

فرمایا جب مر گیا آدمی تمام ہوا کام اسکا اس سے مگر تین سے

الْأَمْنِ عِدَّةٌ جَارِيَةٌ أَوْ عِلْمٌ يَنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٌ صَالِحٌ

مگر خیرات جاری سے یا حسرت علم سے نفع پہنچے یا اولاد صالح سے

یاد عولہ رواہ مسلم و عن ابن عمر رضی اللہ

کہ دعا کرے اسکے لیے روایہ کیا اسکو مسلم نے اور ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ أَصَابَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ

عنها سے کہا پایا عمر رضی اللہ عنہ نے زمین خیبر میں

فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ

سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ اجازت طلب کرے آنے سو کہا

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا

یا رسول اللہ میں نے پائی زمین خیبر میں کہ نہیں پایا میں نے کوئی

قَطُّ هُوَ نَفْسٍ عِنْدِي مِنْهُ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتُ

مال ہرگز کہ وہ اچھا سو میرے پاس اس سے فرمایا اگر تو چاہے تو روک کر

أَصْلَهَا وَتَعَدَّ قَتَّ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ

اصل کو اٹکے اور عدد نہ دیکھائے حاصل سے کہا راوی نے پھر وقف کیا اسکو عمر رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَا يَبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوْهَبُ

اللہ عنہ نے اس شرط پر کہ نہ بیچی جائے اصل اسکی اور نہ ارث میں آوے اور نہ بخشی جاوے

فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ عَوْفِي الْقُرْبَىٰ وَفِي الرِّقَابِ وَفِي

پھر وقف کیا اسکو فمرا کے جن معنی اور قرابت والوں کے اور کردن چھرانے معنی

سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لِأَجْنَحٍ عَلَى مَنْ

اور جو ما د معنی اور مسافر اور مہمان کے جن معنی نہیں گناہی اسپر جو

وَلِيهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا

سوی ہوا اسکا کہ کھاوے اس معنی سے ہوا جس دستہ کے اور کھاوے دوست کو

غَيْرِ مَتَمَوْلٍ مَّا لَمْ تَتَّفِقْ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ

سو اسے مارا کے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم گاہی اور ایک روایت معنی

الْمُبْتَاعِ تَصَدَّقَ بِأَصْلِهَا لِأَيُّهُبُ

خاری کے وقف کیا اصل کو اسکی اس شرط پر کہ نہ بیچا جاوے اور نہ بخشا جاوے

وَلَكِنْ يَنْفَقُ ثَمَرَهُ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور لیکن خیرات کیا جاوے میوہ اسکا * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ

کہا بھی بھیغیر خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام عمر کو صدقہ تحصیل پر

الْحَدِيثِ وَفِيهِ وَأَمَّا خَالِدٌ فَقَدْ احْتَبَسَ إِدْرَاعَهُ

آخر حدیث تک اور اس معنی اور لیکن خالد نے وقف کین زہد بین ابی

وَاعْتَادَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الْهَبَةِ

اور اسباب اپنے اللہ کی راہ معنی متفق علیہ ہی * باب بخش دینے کا

لِمُسْلِمٍ قَالَ فَاشْهَدْ عَلَيَّ هَذَا غَيْرِي ثُمَّ قَالَ أَيَسْرُكَ

سُورَتِ كِي پھر شاہ رکنہ اسپر غیر کو میرے پھر فرمایا مجھے پسند ہی
 أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبُرْسُوَاءِ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا

کہ وہے تیرے ساتھ نیکی برابر کرے ہو لاکون نہیں فرمایا تو نہ کراب ایسا*

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هَبْتِهِ كَالْكَلْبِ يَقْبِضِي ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنے والادی سوتلی بجز کو اپنی جیسے گتا کہ فی کرنا ہی پھر

يَعُودُ فِي قَيْئِهِ مَتْفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ

پھر آتا ہی اپنی فی کبیرت اور ایک روایت میں بخاری کی

لَيْسَ لَنَا مِثْلُ السَّوِّءِ الَّذِي يَعُودُ فِي هَبْتِهِ كَالْكَلْبِ

سم لوگو کو نہیں لایق ہی مثال بری جو پھر لے دے بجز کو اپنی جیسے گتا

يَقْبِضِي ثُمَّ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ مَتْفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو

کہ فی کرنا ہی پھر جھکتا ہی فی میں اپنی متفق علیہ ہی * اور ابن عمر

وَأَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ

وسلم سے فرمایا نہیں حلال ہی مرد مسلمان کو کہ دیوے چیز

اور

اور

اور

اور

اور قاتب دینا کھر باز میں کاپہ کسکہ کہ اگر میں پہلے ہوا تو یہ کھر پھر ہی اور اگر ہو پہلے ہوا تو میرا کھے اور رفتی اسکا اسم ہی

ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَى الْوَالِدِ فِيهِ مَا يُعْطِي وَلَدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
 پھر پھر وہ اس میں مگر باپ اس پر منین کر دی اس نے اپنے اپنے سے کہ روایہ کیا اس کو احمد
 وَالْأَرْبَعَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ
 اور چاروں نے اور صحیح کہا اس کو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے
 وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
 اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ رسول
 اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرماتے تھے ہدیہ کو اور بدلہ دیتے اس پر
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 روایت کیا اس کو بخاری نے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
 قَالَ وَهَبَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً
 کہا دیا ایک شخص نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اونٹنی
 فَأَتَاهُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَضِيَتْ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ
 سو بدلہ دینا اس کا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا
 رَضِيَتْ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ رَضِيَتْ فَقَالَ نَعَمْ رَوَاهُ
 تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں روایت کیا اس کو
 أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 احمد نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ لِمَنْ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اسکا جسکو
وَهَبْتَ لَهُ مَتَفَقَّ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ أَمْسَدُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ

بخشا گیا متفق علیہ ہی اور روایت مسلم کی رو کے رو اپنے پاس اپنے مال

وَلَا تَفْسُدُ وَهَذَا فَادَهُ مِنْ أَعْمَرَ عُمَرِيُّ فَهِيَ لِلَّذِي

اور رز تباہ کروا سکے سویتک جس نے کہا عمری سو وہ اسکا ہی جسکو دیا

أَعْمَرَ هَاحْيَا وَمَيِّتًا وَأَعْقِبَهُ وَفِي لَفْظِ أَمَّا الْعُمَرِيُّ الَّتِي

جیتے اور موتے اور اسکے وارث کو اور ایک لفظ میں یوں ہی کہ بس عمری وہ جس

أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ

اجازت دی ہے صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہی کہ کہے یہ تیرے لئے ہی

وَأَعْقِبَكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عَشْتُ فَانْهَاصَا

اور تیری اولاد کے لئے سوجب کہا یہ تیرے لئے ہی جنتاں نوجئے سو وہ

تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا وَلَا يَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ لَا تَرْقُبُوا

پھر جاگا اپنے مالک پاس اور روایت ابن داؤد اور نسائی کی نہ رقی کرو

وَلَا تَعْمُرُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا وَأَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَوْرَثَتَهُ

اور عمری کرو سو جسکو رقی دیا کچھ یا عمری دیا سو وہ اسکے وارث کا ہی

وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ

اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سوار کیا میں کھو رہے پر

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَايَعَهُ

جہاد میں سولے مرمت چھوڑ دیا تھا مالک نے اس کے پھر گمان کیا میں نے وہ بیعت کا

بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اَنْوَارِ زَان پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا

لَا تَبْتَعَهُ وَأَنْ أَعْطَاكَ بَدْرَهُمْ أَكْثَرُ لَيْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مت خریدنا کو اگر جو دے تجھے ایک درہم کو اگر حدیث تک متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی انس پر منبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادُوا تَهَادُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْأَدَبِ

فرمایا یہ بیعت جو کہ محبت زیادہ ہو آپس میں روایت کیا اسکو بخاری نے ادب

الْمُفْرَدِ وَأَبُو يَعْلَى بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ

مفرد میں اور ابو یعلیٰ نے اسناد حسن سے * اور انس رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادُوا

اللہ عنہ سے کہا فرمایا بیعت منبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیعت جو آپس میں

فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسْلُ السَّخِيمَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِإِسْنَادٍ

کہ ایک ہدیہ دوور کرنا ہی کہتے روایت کیا اسکو بخاری نے اسناد

ضَعِيفٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَكْفُرْنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای مسلمان عورتوں کو نہ تمہارا سمجھے

جَارٌ دَجَارٌ تَهَاؤُ لَوْ فَرَسْنَ شَاءَهُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

ہدیہ ہمسایہ والی ہمسایہ والی کے لئے اگرچہ کبھی ہو بکری کی متفق علیہ ہے اور

عمر رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما = نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا

مَنْ وَهَبَ هَبَةً ذَهَابَتْ بِهَا مَالٌ يَثِبُ عَلَيْهَا وَاه

جس نے کیا ہبہ دے اور وہی ہبہ پانے کا جب تک نہ دلا پانا اسپر روایت

الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَالْمَكْفُوفُ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ

کیا اس کو عالم نے اور صحیح کہا اس کو اور محفوظ روایت ہے ابن عمر کی

عَنْ عُمَرَ قَوْلُهُ «بَابُ اللَّقْطَةِ» عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ

عنه سے قول عمر کا ہی * باب پر آسوا ماں پانے کا * روایت ہی انس رضی اللہ

عنه قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرِ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ

عنه سے کہا کہ زے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر راہ میں سو فرمایا

لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَنَّ مِنَ الصَّدَقَةِ لَا كَلْتَهَا

اگر نہ دو تا میں اس سے کہ جو صدقے کی تو کھا لینا میں اسے

مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہے اور زید ابن خالد رضی اللہ عنہ سے

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 اسے عذ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی انہر اور سلام جو پاسے
 وَجَدَ لُقْطَةً فَلْيُشْهَدْ ذَوِي عَدْلٍ وَلْيُحْفَظْ عَقَاضِمَهَا
 لقطہ نو د کھاو سے دو معتبر و نکو اور خطا طت سے رکھے کہے گو اے
 وَوَكَاءَ هَاثِمٍ لَا يَلْتَمُّ وَلَا يَغِيْبُ فَإِنْ جَاءَ رِبْهَاهُ
 اور ددوی کو اسی پھر نہ چھپاوت اور نہ غایب ہو سے پھر اگر آوے ملک اسے کا تو وہ
 أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ مِنْ يَشَاءُ رَوَاهُ
 زئوق ہی اسکا اور اگر نہیں تو ماں اللہ کا ہی دنیا ہی جسکو چاہے روایہ کیا
 أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ أَبُو خَزِيمَةَ
 اسکو اتنے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمة
 وَابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ حِبَانَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 اور ابن جارود اور ابن حبان نے * اور عبد الرحمن
 بَنِي عَثْمَانَ التِّيمِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی علی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 و سلم نے منع فرمایا لقطے سے حاجی کے روایت کیا اسکو مسلم نے • اور
 الْهَقْدَامِيُّ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 مقدم ابن معدی کریب رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِلَاحُ الَّذِي لَا يَحِلُّ ذُنُوبٌ مِنْ
 فرمایا پیغمبر خدا نے رحمتِ اسمی کی آپ اور سلامِ ستائی حلال نہیں دانت والا
 السَّبَاعِ وَلَا الْحِمَارَ الْأَهْلِيَّ وَلَا اللَّقْظَةَ مِنْ مَالِ مِعَاہِدٍ
 درندہ اور نہ گدھا سنی کا اور لفظ ماں سے اس کافر کے جسے عہد ہی
 الْآنَ يَسْتَعْنِي عَنْهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي بَابِ الْفَرَائِضِ *
 مگر جس چیز کی حاجت نہ رکھتا ہو مالک روایہ کیا اسکو ابو داؤد نے * باب فرایض کا
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ الْكُفْرَ وَالْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ
 صاف اللہ عیبہ وسلم نے پہنچی و حصہ تقہر ابا اللہ کا غنہ ارونکو ان کے پھر جو باقی رہے
 فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ إِسَامَةَ
 تو وہ بیت کے قریب گا ہی جو مروی ہو * ۳ * متفق علیہ ہی * اور
 بِنِ زَيْدٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكُفْرَ وَلَا يَرِثُ الْكُفْرُ الْمُسْلِمَ
 نہیں وارث ہونا مسلمان کافر کا اور نہ وارث ہونا کافر مسلمان کا
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي
 متفق علیہ ہی * اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ *

* اس میں فرایض * کلمہ قرآن و حدیث میں پھر سوائے جیسے باپ و اماں اور بھائی باجیا اور خاوند چور و بی بی اور بہن

بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنِ وَأَخْتِ فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 میں اور پوتی اور بہن کے سو فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ لِلْابْنَةِ النِّصْفَ وَالْأَبْنِ السُّدُسَ
 و علم نے بہن کے واسطے نصف حصہ اور پوتی کو چھٹا حصہ ہی
 تَدْمِلَةُ الثَّلَاثِينَ وَمَبْقِي فَلِلْأَخْتِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
 پورا کرنے کو دو نہانی اور جو بانی رہا سو بہن کو روایت کیا انکو بخاری نے •
 وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ
 اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ
 تمہرے اصحابی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتے ایک دوسرے کے دو دین والے
 رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيُّ وَأَخْرَجَهُ
 روایت کیا انکو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے نکالا انکو
 الْحَاكِمُ بِلَفْظِ أُسَامَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ حَدِيثَ
 حاکم نے اسامہ کی روایت سے اور روایت کیا ابی نے حدیث
 أُسَامَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ رَضِيَ
 اسامہ کو اسی لفظ سے اور عمران ابن حصین رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

مکی لڑکت سے یا ماہ کس طرف سے اور ماہ زورادی ۳۳۶ یعنی ایک اور اصلاح میں جسے کہتے ہیں حصہ انکا سر نہیں ہے ال قرآن سے سو بہن

الْمُقَدِّمِ بْنِ مَعْدِي كَرَبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 مقدمات میں سے ہی کہیں کہیں رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَالُ وَارِثُ مَنْ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مامون و وارث ہی کا
 لَا وَارِثَ لَهُ أُخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ سِوَى التِّرْمِذِيِّ
 کوئی وارث نہیں ہے نہ نکالا اس کو احمد اور چاروں نے سوائے ترمذی کے
 وَحَسَنُهُ زُرْعَةُ الرَّازِيِّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ حِبَّانٍ
 اور حسن کہا اسے زرعة الرازی نے اور صحیح کہا اس کو حاکم اور ابن حبان نے
 وَعَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ مَعِيَ عَمْرٌ
 اور ابی اسماعیل بن سہل سے ہی کہا لکھا میرے ساتھ عمر نے
 إِلَى أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابی عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کہ نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مُوَلَّى مَنْ لَمْ يُوَلِّ لَهُ وَالْخَالُ
 وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول اس کا والی ہی ہے اس کا کوئی والی نہیں ہے نہ سوائے
 وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ سِوَى
 وارث ہی ہے اس کا کوئی وارث نہیں ہے رواہ احمد اور چاروں نے سوائے
 أَبِي دَاوُدَ وَحَدَّثَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ
 ابن داؤد کے اور حسن کہا اس کو ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے

۱۰۲ اہل فرائض اور عقیقہ کے سوا قرابت والے کو ذوی الارحام کہتے ہیں
 ۱۰۳ حسب اہل فرائض اور عقیقہ ذوی الارحام کہتے ہیں

ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وصحیح ابن
 ابوداؤد والنسائی اور ابن ماجہ اور صحیح کہا اسکو ابن
 المدینی و ابن عبد البر و عن عبد اللہ بن
 یحییٰ اور ابن عبد البر اور روایت ہی عبد اللہ ابن
 عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم الولاء لکلمة النسب لا یباع ولا یوہب
 اور سلام ولی مونا ایک رشتہ ہی مثل رشتہ نسب کے نہیں بیچنا جانا اور نہ بخشا جانا
 رواہ الی ما کنہ من طریق الشافعی رضی اللہ عنہ
 روایت کہا اسکو حاکم نے طریق سے شافعی رضی اللہ عنہ کے
 عن محمد بن الحسن عن ابی یوسف وصحیح
 محمد ابن حسن سے نقل کی اسنے ابی یوسف سے اور صحیح کہا اسکو
 ابن حبان و اعلہ البیہقی و عن ابی قلیبہ
 ابن حبان نے اور متوال کیا اسکو یہ نقلی ہے اور روایت ہی ابی قلیبہ سے
 عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
 نقل کی اسنے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا سنمہر خدانے
 صلی اللہ علیہ وسلم افرضکم زید بن ثابت رضی
 رحمت اللہ علیہ اور سلام بہت فرایض جانے والا تم میں زید ابن ثابت رضی

من بیع جہلوں میں دسویں کہ بیعے کے بیچے با
 کے ان کا کوئی وارث نہیں ہوتا اور باپ کے بیچے کا کوئی وارث نہیں

اللہ ع۔ احمد و الأربعة سوي أبي
 اسے غنی لگا لگا احمد اور چاروں نے سوا الی
 داؤد و صحیحہ الترمذی و ابن حبان و الجاکم
 داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور عالم نے
 و اعلیٰ بالارسال * باب الوصایا * عن ابن عمر
 اور علت بیان کی ارسال کی * باب و حیو نکا * ابن عمر
 رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
 رضی اللہ عنہما سے بیشک پینمبر خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام فرمایا
 ما حق امر مسلم له شيء يريذ ان يوصي فيه
 نہیں ہی حق مرد سما نکا کہ اسکے پاس کوئی چیز نواہ اور رکھتا سو کہ وصیت کرے
 يبيت ليلتين الا وصية مكتوبة عند متفق عليه
 آسمین گذرانے دورانیں گرو وصیت اسکی لکھی سوئی سو اسکے پاس متفق علیہ ہی
 وعن سعد بن ابي وقاص قال قلت يا رسول
 اور سعد ابن ابی وقاص سے کہا میں نے یا رسول اللہ
 الله انا ذو مال ولا يرثني الا ابنتي واحدة فتصدق
 میں مال بہت رکھتا ہوں اور نہیں وارث میرا کہ میری بیوی اگر بی بی کہا پھر صدقہ دو دن
 بتلثي مالي قال لا قلت افا تصدق بشطيرة قال
 دو ہائی مال میں سے اپنے فرمایا نہیں کہا میں نے کہا پھر صدقہ کروں نصف

۱۶
 اس حدیث میں اس کی گواہ کیا ہی ہے اس لیے صحیحہ کے بیانیہ متفق ہوا اور یہاں وارث مطلق مراد ہی کوئی ہے

لَا قُلْتُ أَفَاتَصَدَّقَ بِثَلَاثَةٍ قَالَ الثَّلَاثُ وَالثَّلَاثُ

اسے فرمایا نہیں کہا میں نے کیا پھر صدقہ دوں تہائی اسکی فرمایا صدقہ کرتہائی اور تہائی
كثيْرًا نِيْكَ اِنْ تَذَرُوْا ثَلَاثَكَ اَغْنِيَا عَ خَيْرٍ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ
بہت ہی بیشک بڑا چھوٹا جانا اور تو کو غنی بہتر ہی آئے کہ چھوڑ جاوے

عَالَةً يَتَكْفَوْنَ النَّاسَ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

تو انکو مفاسد ہاتھ پھیلائے سے لوگوں کے سامنے متفق علیہ ہی اور عایشہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنْ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بیشک ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اُمِّي افْتَلَتَتْ

سو بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک ما کو میری مرگ سفاجات موی
نَفْسَهَا وَلَمْ تُوَصَّ وَاطْنَهَا لَو تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ

اور وصیت کرنے نہ پائی اور میں کمان کرتی ہوں اسکو اگر باتیں کرنے پائی تو صدقہ دیتی
اَفَلَهَا اَجْرًا اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ

کیا اسکو ثواب ہے اگر صدقہ دوں اسکی طرف سے فرمایا ہاں متفق علیہ ہی
وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ اَبِيْ اِمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور عبارت مسلم کی ہی اور ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنْ اَللّٰهُ

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اللہ نے

اَقْدَا عَطَى كُلِّ ذِي حَقِّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ
 ویاہرحی دار کوحی اُسکا تو وصیت کرنی نہ چاہئے وارث کے واسطے
 رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَنَهُ أَحْمَدُ
 روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے مگر نسائی اور حسن کہا اُسکو احمد
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارِودِ رَوَاهُ
 درترمذی نے اور قوت دی اُسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے روایت کیا اُسکو
 الدَّارِ قُطْنِيٌّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ
 دار قطنی نے حدیث سے ابن عباس کی اور زیادہ کیا آخر میں اُسکے
 اَلَا اِنْ يَشَاءُ الْوَرِثَةَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْ مَعَاذِ
 مگر یہ کہ چاہنی سب وارث اور اسناد اُسکی حسن ہی ہے اور معاذ
 بِنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ اِنْ اَللّٰهُ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثَلَاثِ اَمْوَالِكُمْ عِنْدَ
 و سار نے کہ اللہ نے صدقہ کیا تم پر تہائی مال تمہارا تمہاری وفات کے
 وَفَاتِكُمْ زِيَادَةٌ فِي حَسَنَاتِكُمْ رَوَاهُ الدَّارِ قُطْنِيٌّ
 قریب برہانے کو تمہاری نیکیوں کے روایت کیا اُسکو دار قطنی نے
 وَاَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْبَزَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ
 اور نکالا اُسے احمد اور بزار نے حدیث سے ابی الدرداء کی

وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ
 اور ابن ماجہ نے حدیث سے ابی ہریرہ کی سب اسکی ضعیف ہیں
 لٰكِنْ قَدْ يَقْوَىٰ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ۝ بَابُ

لیکن تحقیق قوی ہوتی ہی بعض اسکی بعض سے اور اللہ خوب جانتا ہی ۝ باب

الْوَدَّاعَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ

امانت رکھنے کا عمر و ابن شعیب سے ہی تھاں کی آسنے اپنے باپ سے

جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَوْدَعَ

آسنے دادا سے آسے روایت کی آسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے

وَدَّاعَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاسْنَادُهُ

امانت رکھی سوہنہن اسپر تاوان زکالا اسکو ابن ماجہ نے اور سند اسکی

ضَعِيفٌ ۝ بَابُ قَسَمِ الصَّدَقَاتِ تَقَدَّمَ فِي آخِرِ

ضعیف ہی ۝ باب بانٹنے کا صدقوں کے آپکا ہی آخر میں

الزَّكَاةِ وَبَابُ قَسَمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ يَا تِي عَقِيبَ

زکوٰۃ کے ۝ اور باب فی اور غنیمت کے بانٹنے کا آوی لگا جہاد کے پیچھے

الْجِهَادِ إِذْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى ۝ كِتَابُ النَّدَّاحِ ۝ عَنْ عَبْدِ

اگر چاہا اللہ نے جو سب سے برتر ۝ کتاب نجاج کی ۝ روایت ہی عبد

اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ

اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے پیغمبر خدا

اللَّهُ

اللہ

اللہ

اللہ

صَلَّىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَشْرِ الشَّهَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ

صلى الله عليه وسلم نے اسی جو اونکے گروہ جاکو فوت ہو تم میں

الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَعْزُّ لِلْبَصْرِ وَأَحْسَنُ لِلْفَرْجِ

جماع کی تو نکاح کرے سو وہ سچی کرنی ہی نگاہ کو اور قید میں رکھنی ہی فرج کو

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ دَعَلِيهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءَ مَتَّفِقٌ

اور جو مقدر نہ ہو تو روزہ زور کھے کہ بیشک وہ اے لے بھیا کرنا ہی

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

متفق علیہ ہی * اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْدَ اللَّهِ وَأَثْنَىٰ عَلَيْهِ وَقَالَ

کہ یہ شہر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ترائی کی اس کی اور صفت کی اسپر اور فرمایا

لَكُنِّي أَنَا عَصِيٌّ وَأَنَا صَائِمٌ وَأَنَا نَزَّاجٌ وَالنِّسَاءُ

لیکن میں نماز پڑھتا ہوں اور سو تا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور اظہار کرتا ہوں اور نکاح

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ

جو کوئی تم سے رغبت کرے سو جو میری سنت سے بھیرے سنت سے میری سو مجھ سے نہیں متفق علیہ ہی

وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءَةِ

اور انہی سے ہی کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے نکاح کا

وَيَنْهَىٰ عَنِ التَّبْتُلِ نَهْيًا شَدِيدًا أَوْ يَقُولُ تَزَوَّجُوا

اور منع فرماتے کہناہ بکارتے کو اور تون سے بہت بھرتک کر اور فرماتے نکاح کرو

الْوُدُودِ الْوَلُودِ فَإِنِّي مُكَاتِرٌ بِكُمْ الْإِنْبِيَاءَ يَوْمَ

پیارا کر نیوالی جنے والی کو سو میں۔ مٹی چاہتا ہوں تمہاری سبب نبیوں کی قیامت کے

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهُ شَاهِدٌ

دن روایت کیا ان کے واہم نے اور صحیح کہا ان کے ابن حبان نے اور اسکا شاہد

عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ حِبَّانٍ أَيْضًا مِنْ

ہی نزدیک ابی داؤد اور نسائی اور ابن حبان کے بھی

حَدِيثٍ مَعْقِلِ ابْنِ يَسَارٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حدیث سے معقل ابن یسار کی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ لَارِبَعِ

تھانکی آنسے پینمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نکاح کی جاتی ہی عورت اسکی چار

لِمَالِهَا وَلِحَسْبِهَا وَلِحَمَالِهَا وَلِدِ يَنْهَا فَأَنْظُرُ بِنَاتِ

جز کے سب اسکی مال اور اسکی ذات اور اسکی حسن اور اسکی دین کے سبب سو تو اختیار کرو

الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مَعَ بَقِيَّةِ السَّبْعَةِ

دین والی کو خاک آلود ہوں تیرے ہاتھوں میں متفق علیہ ہی ساتھ بقیہ سب کے

وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَأَ نِسَانًا

اور اسی سے ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے انسان کو

إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

جب نکاح کرتے تو فرماتے برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت ہو تجھ پر اور اتفاق دے

میں بیچ کر تو دوسری کو پسند کرتے

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَدَّثَهُ التِّرْمِذِيُّ
 تمھارے درمیان نیکی میں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی
 وَأَبْنُ خَزِيمَةَ وَأَبْنُ حِبَانَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ

اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور عبد اللہ ابن مسعود
 وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلِمْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہا حکھایا ہمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 التَّشْهَدَ فِي الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدَ لِلَّهِ تَحْمَدُهُ
 شہد نکاح میں کہ سب خوبیاں اسے ہی میں ہیں شکر کرنے میں ہم اسکا اور
 نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
 مدد چاہتے ہیں اسے اور بخشش مانگتے ہیں اسے اور پناہ مانگتے ہیں اسے شرارت سے اپنی
 مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَآ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ
 جانو نی حکو راہ دے اسے تو اسکا کوئی نہیں بگاڑیو الا اور حکو گمراہ کرے وہ
 فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 تو کوئی نہیں راہ دکھائیو الا اسکا اور گواہی دینا سو نہیں کہ نہیں کوئی پوجنے کے لائق سوا
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ
 اسے کے ادھ گواہی دینا سو کہ محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا ہی اور پڑھے
 ثَلَاثَ آيَاتٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَسَنُهُ
 تین آیتیں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اسکو

الترمذی و الحاکم و عن جابر رضی اللہ عنہ
 ترمذی اور حاکم نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ أَحَدُكُمْ
 کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام دے کوئی تمہارا
 الْمَرْأَةُ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ مِنْهَا إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى
 عورت کو پھر اگر سوکے کہ دیکھے اس سے اس چیز کو کہ باعث ہی
 نَكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَرِجَالُهُ
 نکاح پر آئے تو کرے * اس روایت کیا اسکا احمد اور ابو داؤد نے اور راوی آئے
 ثِقَاتٌ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ
 متبرہن اور صحیح کہا اسکا حاکم نے اور شاہد آسکا ہی نزدیک ترمذی کے
 وَالنَّسَائِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَعِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَابْنِ حِبَّانٍ
 اور نسائی کے مغیرہ سے اور نزدیک ابن ماجہ اور ابن حبان کے
 مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي
 حدیث سے محمد ابن مسلمہ کی اور مسلم کی عبارت ہی ابی
 هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 ہمیرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک
 لِرَجُلٍ تَزْوِجُ امْرَأَةً انْظُرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ إِذْ هَبْ
 مرد کو جس نے نکاح کیا تھا ایک عورت سے کہا دیکھا تو نے اسکو بولا نہیں فرمایا جا

* جس کا بیٹا جس کی شہرت پر اعتماد خوب ہو تو خود دیکھا جائے

فَانظُرْ إِلَيْهَا وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

پھر دیکھو اسکی طرف اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ

قرنیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام دے کر کوئی تم میں
عَلَى خُطْبَةٍ آخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ

پیغام بھیجنے پر اپنے بھائی سلمان کے جب تک چھوڑ دے پیغام دینے والا پہلے کاٹے

أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

یا ذہبی سے اسکو پیغام بھیجنے والا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور سهل ابن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنظَرَ إِلَيْهَا

یا رسول اللہ آئی ہوں کہ بخشو نہیں تجھے اپنی جان پھر نظر کیا اسکی طرف

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اونچی کی نظر اسکی طرف اور خوب لگا نظر کیا اسے

ثُمَّ طَاطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّ رَأْسَهُ

پھر ہت کیبانی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو اپنے سوجب دیکھا

المَرَاةُ اِنَّهٗ لَمْ يَقْضَ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ
 عورت نے کہ حضرت نے جواب نہ دیا اس کے حق میں کچھ سمجھی رہی پھر کھڑا ہوا ابکر
 مِنْ اَحْبَابِهٖ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَدْخُلْ لَيْكَ بِهَا
 احباب سے اٹھے اور بولا یا رسول اللہ اگر نہ ہو آپ کو اسی
 حَاجَةٌ فَرَّوْجِنِيهَا قَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ
 حاجت تو نکاح کر دو میرا اس سے فرمایا پھر کیا ہی میرے پاس کچھ بولا
 لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ اِذْهَبْ اِلَى اَهْلِكَ
 نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر فرمایا جا اپنے لوگوں پاس
 فَانظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَاِذْهَبْ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ
 اور دیکھ بھلا بھلاؤ سے کچھ سو گیا پھر پھر آیا اور بولا نہیں قسم اللہ کی
 يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 یا رسول اللہ نہیں پایا میں نے کچھ نہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
 وَسَلَّمَ اَنْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَاِذْهَبْ ثُمَّ
 علیہ وسلم نے دیکھ اور اگر چ لوہے کا چھٹلا موسو وہ گیا پھر
 رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ
 پھر آیا پھر بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ اور نہ لوہے کا
 حَدِيدٍ وَلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَّالَهُ رَدَاعٌ
 چھٹلا اور لیکن یہ لنگ میری ہی کہا سہل نے نہ تھی اُس کے پاس چادر

(۴۲۹)

فَلَمَّا ذُصِفَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ

تو آدھی آنسو دیا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کر رہا تو

بازارک ان لبستہ لم یکن علیہا شیء وان لبستہ

اپنی ازاد سے اگر پہنیکا تو اسے تو ہونگا اسپر کچھ اور اگر پہنکی وہ اسے

لم یکن علیک منہ شیء فجلس الرجل حتی

تو ہونگا تجھ پر اس سے کچھ بھر، تمہارا دودھ دہان تک کہ

اذا طال مجلسہ قام فراه رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب زیادہ ہوئی نشست اسکی کہ اسوا پھر دیکھا اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مولى فامر به فدعاه فلمآ جاء قال ما ذامعک من

یتیم پھر گر جلا پھر حکم کیا اسے بھر بلا لیا اسے پھر جب آیا فرمایا کیا ہی تر سے پاس

القرآن قال معی سورة کذا وسورة کذا اعد دها

قرآن سے کہا میرے ساتھ فلا نی فلا نی سورتین ہیں رکنکہ کہہ یا اسے

فقال تقرأهن علی ظهر قلبک قال نعم قال

پھر فرمایا پڑھتا ہی تو اسے ہر زبان بولا ان فرمایا

اذهب فقد ملکتها بماعک من القرآن متفق علیہ

جاسوا مک کر دیا میں نے تجکو اسکا اس سبب جو تر سے ساتھ ہی قرآن متفق علیہ ہی

واللفظ لمسلم وفي رواية له انطلق فقد زوجتکها

اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت اسکی اٹھ سو نکاح کر دیا میں نے میرا اسے

فَعَلِمَهَا مِنَ الْقُرْآنِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ أَمْكَنَّا كَمَا
سُوكَا اے قرآن اور ایک روایت میں بخاری کی ہی اختیار و بامیں نے تجھ
بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
اُس پر سب اُس چیز کے جو میرے ساتھ ہی قرآن سے اور ابی داؤد کی روایت ابی ہریرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا يَحْفَظُ قَالَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَالَّتِي
رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا حفظ ہی تجھ کو بلا سورہ بقرہ اور جو
تَلَيْتَهَا قَالَ قَدْ فَعَلِمَهَا عَشْرِينَ آيَةً وَعَنْ عَامِرِ بْنِ
پر میں نے فرمایا اتمہ پھر کھائیں اُسے جس آیتیں اور عامر ابن
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عبد اللہ ابن زبیر سے نقل کی اُس نے باپ سے اپنے کہ رسول خدا صلی اللہ
وَسَلَّمَ قَالَ اَعْلَنُوا النَّكَاحَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ
علیہ وسلم نے فرمایا ظاہر کرو نکاح کو روایت کیا اسے احمد نے اور صحیح کہا اُس کو
الْحَاكِمُ وَعَنْ بَرِيدَةَ بِنِ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ
حاکم نے اور بریدہ ابن ابی موسیٰ سے نقل کی اُس نے باپ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نکاح مگر اجازت سے ولی کی
وَرَوَى الْأَمَامُ أَحْمَدُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ
اور روایت کی امام احمد نے حسن سے عمران ابن

اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيْمَ حَتَّى تَسْتَأْمَرَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کی جاوے جب تک طلب کیا جاوے حکم اسکا
وَلَا تُنْكَحُ الْبِغْرَ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ

اور نہ نکاح کی جاوے باکرہ جب تک مرضی نہ لیجاوے بولے صحابہ یا رسول اللہ اور کہو کہ جانیں
اذْنُهَا قَالَ إِنْ تَسَدَّتْ مُتَفَقًا عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

مرضی اسکی فرمایا اگر چھپ رہے وہ متفق علیہ ہی * اور ابن عباس
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيْبُ

رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے درود اللہ کا اپنا درسلام فرمایا یہ وہ
أَحْوَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِغْرُ تَسْتَأْذِنُ وَإِذْنُهَا

زیادہ قابو رکھتی ہی اپنے نفس پر ولی سے اپنے اور باکرہ مرضی لیجاتی ہی اور اذن اسکا
سُكُوتُهَا وَوَاهٍ مُسْلِمٍ وَفِي لَفْظِ لَيْسَ لِلْوَالِيِّ مَعَ الثَّيْبِ

سکوت اسکا روایہ کیا اسکو مسلم نے اور ایک عبارت میں ہی نہیں ولی کو بیوہ کے ساتھ
أَمْرًا وَآيْتِيْمَةً تَسْتَأْمَرُ وَوَاهٍ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

حکم کی حاجت اور یتیم سے حکم لیا چاہئے روایہ کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے
وَحِكْمَةُ ابْنِ حَبَّانٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُوجُ الْمَرْأَةَ وَلَا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح پر عورت اور

(۳۳۳)

تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالِدُ الدَّارِ قُطْنِي

زکاح کرے عورت اپنا روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارقطنی نے

وَرَجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اور راوی اُنکے معتبر ہیں اور نافع سے ہی نقل کی اُس نے ابن عمر رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

انہ عنہما سے کہا منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ہے

الشَّعَارِ أَنْ يَزُوجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يَزُوجَ وَجْهَ الْآخِرِ

(سنا ہے یہی) کہ نکاح کرے مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر کہ نکاح کر دے اُسے دوسرا

ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَانْتِقَامٌ مِنْ وَجْهِ

اپنی بیٹی کو اور نہو اُنکے درمیان مہر متفق علیہ ہی اور اتقاق کیا دونوں نے دوسری

آخَرَ عَلَى أَنْ تَفْسِيرُ الشَّعَارِ مِنْ كَلَامٍ نَافِعٍ وَعَنْ ابْنِ

وجہ سے اسپر کہ تفسیر سناہ کی کلام سے نافع کے ہی اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ جَارِيَةَ بَدْرٍ أَلَّتِ النَّبِيَّ

عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ ایک لڑکی باکرہ آئی نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولی کہ باپ نے اُسے نکاح کر دیا اُسکا اور وہ

كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

اُسے یزاد ہی پھر اختیار دیا اُسے پھر خیر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایہ کیا اسکو

أحمد و أبو داود و ابن ماجه و أعلّ بالإنسالی و عن

احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور علت بیان کی اور سال کی * اور

الحسن عن سمرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

حسن سے ہی نقل کی اسنے سمرة سے اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

أيما امرأة تزوجها وليان فهي في الأول منهن رواة

جس عورت نکاح کرے وہ دو لیونے تو وہ پہلی کی ہی ان دونوں سے وہ ایسا کیا

أحمد و الأربعة و حسنه الترمذي و عن جابر

احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے * اور جابر

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أيما عبد تزوج بغير اذن موالیه و أهله فهو عاهر

جو غلام کہ نکاح کرے بے اذن اپنے مولا کے اور اس کے لوگوں کے تو وہ زانی ہی

رواه أحمد و أبو داود و الترمذي و صححه و

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور

كذلك ابن حبان و عن أبي هريرة رضي الله

اسی طرح کہا ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجمع بين

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے عورت کو اور اسکی بھینس

المرأة وعمتها ولايين المرأة وخالتها متفق عليه وعن

کو اکٹھا اور نہ عورت کو اور اسکی خالہ کو متفق علیہ ہی اور
عثمان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عثمان رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لَا يُنَدِّحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنَدِّحُ رِوَاةٌ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ

نکاح نکرے احرام والا مرد اور نکاح نہ کی جاوے روایہ کیا اسکو مسلم نے اور اسیکی روایہ
لَهُ وَلَا يَخْطُبُ زَادَ ابْنُ حَبَّانٍ وَلَا يَخْطُبُ عَلَيْهِ

منین ہی اور نہ پیغام کرے برہا یا ہی ابن حبان نے اور نہ پیغام دیا جاوے اسپر

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَزْوِجَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا نکاح کیا نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ کو حالت احرام منین متفق علیہ ہی اور مسلم کی

عَنْ مَيْمُونَةَ نَفْسِهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا

روایت ہی میمونہ سے اسی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا

وَهُوَ حَلَالٌ وَعَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اے اور وہ باہر تھی احرام سے اور عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوْفَى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ حق ہی ادا کرے اگر نیکو ان شرطوں کے

بِهِمَا مَا اسْتَكَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَلَمَةَ

سب سے حلال کیا تم نے فرج کو (یعنی نہر) متفق علیہ ہی * اور سلمہ

ابن الأَخْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ

ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے ہی کہا رخصت دی پیغمبر خدا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَامَ أُوطَاسٍ فِي الْمَتْنَةِ ثَلَاثَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جنک اوٹاس کے سال متعہ مین بین دن کی

أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ

پھر منع فرمایا اس سے روایت کیا انکو مسلم نے * اور علی رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَنِ

اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْمَتْنَةِ عَامَ خَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

متعہ سے خیبر کے سال متفق علیہ ہی * اور ابن مسعود رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ الْمُكَلَّلَ

اللہ عنہ سے لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کرنے والے پر

وَالْمُكَلَّلَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور جکے واسطے حلال کیا * روایت کیا انکو احمد اور نسائی اور ترمذی نے

وَحَكَاهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ

اور صحیح کہا انکو اور امی باب میں علی رضی اللہ عنہ سے نکالا اسکو چاروں نے

من و یغنیہ فی نطفہ و فرج سے ایک دوں کو نکاح کر کے زوج اول پر حلال کرے اس پر لعنت ازواج و اسیطہ نام

الْأَنْسَاءُ . وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 سَوَاءَ نَسَائِكَ * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الزَّانِي
 کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے زانی درہ
 الْمَجْلُودِ الْأَمْثَلَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَرِجَالُهُ
 کہا یا سو اگر اپنے مثل سے جس (اولیٰ بھی ہے) روایت کیا اسکو احمد و ابو داؤد نے اور
 ثَقَاتٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَ
 راوی اُس کے منبر بہن * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی طلاق دے
 رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ
 یک مرد نے اپنی عورت کو تین بھر نکاح کیا اسے ایک فرد نے پھر طلاق دیا اسے پہلے
 أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَارَادَ زَوْجَهَا الْأَوَّلَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا
 جماع کے اُسے ساتھ پھر چاہا پہلے شوہر نے اُسے کہ نکاح کرے اسے
 فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ
 سو پوچھی بہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں
 لَا حَتَّى يَدْخُلَ الْأَخْرَمِينَ عَسَيْتَهُمَا مَآذَانَ الْأَوَّلِ
 جب تک کہ مزاجھے دوسرا شہد کا اُسے جو بکھا پہلے نے
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْمُسْلِمِ * بَابُ الدَّفَاعَاتِ وَالْخِيَارِ
 متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * باب کنوا اور زخیر کے بیان میں

کہنا ہوا ہے آسیر بھی نہیں

عَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
 وَ رَوَيْتُ هِيَ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَيَّ كَمَا فَرَمَا يَادِ رَسُولِ عَدَا
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَرَبُ بَعْضُهُمْ أَكْفَاءُ بَعْضٍ وَالْمَوَالِي

مَا فِيهِ اللهُ وَسَلَّمَ فِي عَرَبِ اِيك دوسرے کے کفو ہیں اور موالی
 بَعْضُهُمْ أَكْفَاءُ بَعْضٍ الْأَحَائِكِ أَوْ حَجَّامٍ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

ایک دوسرے کا جوڑی مگر جولا یا جمام روایت کیا انکو حاکم نے
 وَفِي إِسْنَادِهِ رَأَوْ لَمْ يُسَمَّ وَأَسْتَنْدَرَهُ أَبُو حَاتِمٍ وَلَهُ

اور اسناد میں اسکی ایک راوی ہی۔ حکام نام نہیں اور منکر کہا اسے ابو حاتم نے

شَاهِدٌ عِنْدَ الْبَزَّازِ عَنِ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ

اور اسکو شاہ ہی بزاز کے نزدیک روایت سے معاذ ابن جبل کی سند منقطع سے

وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

اور فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے ہی کہ سنبھرا خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْكَحِي أَسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو نکاح کر اسامہ کو روایت کیا انکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي بِيَاضَةَ أَنْكَحُوا أَبَاهُمْ وَأَنْكَحُوا

وسلم نے فرمایا اہل بیاضہ یا ہر وہ کو اور یہاں تو اس سے

إِلَيْهِ وَكَانَ حَجَّامًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْحَاكِمُ بِسَنَدٍ
 أَوْرَتْهَا وَهِيَ سِيكِي لِكُنْيَةِ الْأَوْدِ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْحَاكِمُ فِي سَنَدِ
 حَسَنِ. وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيْرُ
 حَسَنِ ^{سے} ^{اور} ^{عائشہ رضی اللہ عنہا سے} ^{بولی} ^{اختیار دینی گئی}
 بِرَبِيعَةَ عَلِيٍّ زَوْجَتِهَا حِينَ عَتَقَتْ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثِ
 بَرِيرَةَ ابْنَةِ شُوْبَهْرِ بْنِ رَبِيعٍ آزَادِ سُوَيْفِ بْنِ مَتْفِقٍ عَلَيْهِ هِيَ بَرِيْرَةُ مَتْنِ
 طَابِئٍ وَلِمُسْلِمٍ أَنَّ زَوْجَهَا كَانَ عَبْدًا أَوْ فِي رِوَايَةٍ
 أَوْرَتْهَا فِي عِبَادَتِهِ أَنَّ زَوْجَ أَسَدٍ كَانَتْهَا وَرِوَايَةٌ مِمَّنْ هِيَ
 عَنْهَا كَانَ حُرًّا وَالْأَوَّلُ أَثْبَتُ وَصَحَّحَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 نَسَبَهُ كَرَاهَةً وَأَوَّلُ بَهْتِ ثَابِتٍ هِيَ أَوْرَتْهَا سُوَيْفِ بْنِ رَبِيعَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ
 عِنْدَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ عَبْدًا أَوْ عَنِ الضَّحَّاكِ
 كِي نَزْدِيكَ بِنَادِي كِي كَرَاهَةً غَلَامٌ تَهَا ^{اور} ^{ضحاک}
 بِنِ فَيْرُوزِ الدِّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَسَلْتُ
 عَرَضَ كَيْبَانِ بْنِ يَارَسُوفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَلَامِ مِثْنِ اسْلَامِهِ لِيَاوُدَ رِبْرِ
 وَتَحْتِي أَخْتَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ
 بَيْتِي وَبَيْتِي مِثْنِ سَوْفَرِ بَابِنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْنِ مِثْنِ

آيْتَهُمَا شِئْتِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيُّ
 انہن سے ہے چاہے جس روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے نسائی کے
 وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالِدَارِقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَعْلَاهُ
 اور صحیح کہا ابن حبان اور دارقطنی اور بیہقی نے اور معادل کہا ان سے
 الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ خَيْلَانَ بْنَ سَلْمَةَ
 بخاری نے اور سالم سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے کہ خیلان ابن سلمہ
 اسلم ولہ عشر نسوة فاسلمن معہ فامرہ النبی
 اسلام لایا اور اسکے دس عورتیں تھیں پھر اسلام لائیں اُس کے ساتھ پھر حکم کیا نبی
 صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ سَبْعَ أَرْبَعًا رَوَاهُ أَحْمَدُ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب کر لے انہن سے چار کو جس روایت کیا اسکو احمد
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَأَعْلَاهُ
 اور ترمذی نے اور صحیح کہا ابن حبان اور حاکم نے اور معادل کہا اسکو
 الْبُخَارِيُّ وَأَبُو زُرْعَةَ وَأَبُو حَاتِمٍ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 بخاری اور ابو زرعہ اور ابو حاتم نے اور ابن عباس
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ
 رضی اللہ عنہما سے ہی کہا پھر مدی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی
 زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّيِّعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ
 زینب ابی العاص ابن رییح کو بعد چھ برس کے

جس نے نہیں بود دوستی کشی سوگی اور سہد ہیا بھی نہ ہر ہیکہ
 جس نے معام ہوا ہی کہ پیدا کش نور تو کی چوکنے ہی در دوسے

بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ وَلَمْ يُحَدِّثْ نِكَاحَهَا وَاهِ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
 پہلے نکاح کے اور نہ نکاح کیا کیا اسکا روایت کیا اسکا احمد اور چاروں نے
 إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ أَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَمْرِو
 سوائے نسائی کے اور صحیح کہا اسکا احمد اور حاکم نے اور عمرو
 بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اپنے کہ نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ نِكَاحِ جَدِّهِ
 وسلم نے پھر دی ابھی تہی زینب کے تئیں ابی العاص کو تیا نکاح کر کے
 قَالَ التِّرْمِذِيُّ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَجْوَدُ اسْنَادًا
 کہا ترمذی نے حدیث ابن عباس کی قوی ہی اسناد کی رو سے
 وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَنْ ابْنِ
 اور عمل حدیث پر عمرو ابن شعیب کے ہی اور ابن
 عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اسَلَمْتُ امْرَاةً فَتَزَوَّجْتُ
 عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا اسلام لائی ایک عورت پھر نکاح کیا اسنے
 فَجَاءَ زَوْجَهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّكَ إِنِّي كُنْتُ
 پھر آیا اسکا خاوند سو بولا یا رسول اللہ رحمت اللہ علی تم پر میں
 اسَلَمْتُ وَعَلِمْتُ بِاسْلَامِي فَأَنْتَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ
 مسلمان ہوا اور دریافت کیا اسلام کو اپنے پھر نکاح لیا پھر خدا

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْأَخِيرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے شوہر سے اور پھر دبا اسکو پہلے شوہر
 الْأَوَّلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ
 کیرٹن روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو
 ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ
 ابن حبان اور حاکم نے . اور زید ابن کعب ابن
 عَجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ
 عجرہ سے تن کی اسنے اپنے باپ سے کہا نایح کیا پسنمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 الْعَالِيَةَ مِنْ بَنِي عَفَّارٍ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَضَعَتْ
 عالیہ کو قوم ہی عناد سے پھر جب داخل ہوئی وہ ان پاس رکھا اسنے
 ثِيَابًا بَهْرًا أَيْ بَدَشَهَا بِيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ
 کپڑے اپنے دیکھی حضرت نے اسکے پیر و پر سفیدی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ الْبَسِي ثِيَابِكَ وَالْحَقِّي بِأَهْلِكَ وَأَمْرٌ لَهَا
 وسلم نے پن کپڑا اپنا او دجا اپنے لوگوں پاس اور حکم فرمایا اسکو
 بِالصِّدَاقِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَفِي إِسْنَادِهِ حَمِيدُ ابْنِ يَزِيدَ
 مہر دینے کا روایت کیا اسکو حاکم نے اور اسناد سنن اسکے حمید ابن یزید ہی
 وَهُوَ مَجْهُولٌ وَأَخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي شَيْخِهِ اخْتِلَافًا
 اور وہ مجہول ہی اور اختلاف کیا گیا اس پر اسکے شیخ مین بہت اختلاف

کثیر اور عن سعید بن المسیب أن عمر بن الخطاب
 اور روایت ہی سعید ابن المسیب سے کہ عمر ابن خطاب
 رضي الله عنه قال ایما رجل تزوج امرأة فدخل
 رضی اللہ عنہ نے کہا جس مرد نے نکاح کیا عورت سے پھر پاس گیا
 بها فوجدها بربصا او مجنوننة او مجذومة فلها الصداق
 آگے اور یا باسفیدی یا اسے مجنون یا جدام تو آگے لئے مہری
 بمسینه ایہا و هو له علی من غرة منها اخرجہ
 ایک بچھونے کے سبب اور وہ مہرنا و نکاح اس مہری جو دیت وہ عورت کے بدلے میں
 سعید ابن منصور و مالک رح و ابن ابی شیبہ
 نکالا ایک سعید ابن منصور اور مالک رح اور ابن ابی شیبہ نے
 و رجاله ثقات و روى سعید ایضا عن علی رضي
 اور ر اسی آگے متبرہین اور روایت کیا سعید نے بھی علی رضی اللہ
 الله عنه نحوه و زاد و بها قرن فزوجها بالخيار
 عیب سے مثل آگے اور نہ مرطایا اور آگے سینگھ ہو پھر زوج اسکا اختیار کھنایا
 فان مسها فلها المهر بما استحل من فرجها
 پھر اگر مس کرے اسکا تو اسکا مہری اس سبب کہ حال کی اپنے اپنی فرج کو
 و من طریق سعید بن المسیب ایضا قال قضی عمر
 اور طریق سے سعید ابن المسیب کے بھی ہی کہا فیصلہ کیا عمر نے

اس کو بچھونے کے سبب اور وہ مہرنا و نکاح اس مہری جو دیت وہ عورت کے بدلے میں
 اور روایت ہی سعید ابن المسیب سے کہ عمر ابن خطاب
 رضی اللہ عنہ نے کہا جس مرد نے نکاح کیا عورت سے پھر پاس گیا
 بها فوجدها بربصا او مجنوننة او مجذومة فلها الصداق
 آگے اور یا باسفیدی یا اسے مجنون یا جدام تو آگے لئے مہری
 بمسینه ایہا و هو له علی من غرة منها اخرجہ
 ایک بچھونے کے سبب اور وہ مہرنا و نکاح اس مہری جو دیت وہ عورت کے بدلے میں
 سعید ابن منصور و مالک رح و ابن ابی شیبہ
 نکالا ایک سعید ابن منصور اور مالک رح اور ابن ابی شیبہ نے
 و رجاله ثقات و روى سعید ایضا عن علی رضي
 اور ر اسی آگے متبرہین اور روایت کیا سعید نے بھی علی رضی اللہ
 الله عنه نحوه و زاد و بها قرن فزوجها بالخيار
 عیب سے مثل آگے اور نہ مرطایا اور آگے سینگھ ہو پھر زوج اسکا اختیار کھنایا
 فان مسها فلها المهر بما استحل من فرجها
 پھر اگر مس کرے اسکا تو اسکا مہری اس سبب کہ حال کی اپنے اپنی فرج کو
 و من طریق سعید بن المسیب ایضا قال قضی عمر
 اور طریق سے سعید ابن المسیب کے بھی ہی کہا فیصلہ کیا عمر نے

فِي الْعَيْنِ اِنْ يُوَجَّلُ سَنَةٌ وَرِجَالُهُ ثَقَاتٌ وَ بَابُ

حی میں نامرد کے کہ انتشار کرے ایک سال اور اسی کے متبرہین باب

عَشْرَةَ النَّسَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

کہہ ران کرنے کا عورت سے • ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَةً

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہی جو آدمی عورت ماس

فِي دُبُرِهَا وَاهِ ابُودِ اَوْ دَو النَّسَائِي وَاللَّفْظُ لَهُ وَرِجَالُهُ

اسکی دبر میں روایت کیا اسکی ابو اود اور نسائی نے اور لفظ اسکی ابی اور اسی اسکی

ثَقَاتٌ لَكِنْ اَعْلَى بِالْاِسْمَالِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

متبرہین لیکن علت بیان کی اسمال کی • اور ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

نہیکھا اللہ انس مرد کی طرف جو گیا مرد یا عورت ماس اسکی دبر میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَبْنُ حِبَّانٍ وَأَعْلَى

روایت کیا اسکی ترمذی اور نسائی اور ابن حبان نے اور علت بیان کی

بِالْوَقْفِ وَعَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

وقف کی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر

عورت کی دلچسپی میں دبا اور خبر کی مرد سے باغیہ اور لہذا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو ایمان رکھتا ہو اسے اور پچھلے دن
 الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصَا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا
 پر تو نہ سنا دے اپنے ہمسائے کو اور وصیت کر دے عورتوں کو نیکی کی
 فَانَّهُنَّ خُلِقْنَ لِمَنْ ضَلَّعَ وَإِنْ أَعْوَجَ شَيْءٌ فِي الضَّلْعِ
 یثب وکے نبی ہیں پہلو سے اور کچھ چیز پہلو میں
 أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمُهُ كَسْرَتَهُ وَإِنْ تَرَكَتَهُ لَمْ يَزَلْ
 وہ باز ہوگا اگر چاہے تو راست کرے اسکو تو تو رہے گا اسکو اور اگر چھوڑ دے گا تو اسکو تو ہمیشہ
 أَعْوَجَ وَاسْتَوْصَا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
 رہیگی وہ سیر ہی اور وصیت کر دے عورتوں کو نیکی کی متفق علیہ ہی اور عبارت
 لِلْبَخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ فَإِنْ اسْتَمْتَعَتْ بِهَا اسْتَمْتَعَتْ
 بخاری کی ہی اور عبارت مسلم کی یہی پھر اگر چاہے تو کہ نفع لے اسے نفع لے گا تو
 بِهَا وَبِهَا عَوَجٌ وَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمُهَا كَسْرَتُهَا وَكَسْرُهَا
 سے اور اس میں کچی رہیگی اور جو چاہے تو کہ سیدھا کرے اسکو تو رہے گا اسکو اور تو رہے
 طَلَّاقُهَا وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ
 اسکا طلاق دینا ہی اسکا اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہانچے ہم ساتھ میں
 صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا
 صلی اللہ علیہ وسلم کے جماد میں سو جب آئے ہم مدینے میں گئے ہم

لَنْدُ خُلُّ فَتَقَالَ أَمْهَلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا الْبَيْلَا يَعْنِي عِشَاءً

کہ داخل سوئیں ہم سو فرمایا کہ تو قف کرو ایسا کہ داخل سو رات کو یعنی عشا کو

لَلْمَيِّ تَمْتَشُطُ الشَّعْثَةَ وَتَسْتَحِدُّ الْمَغِيبَةَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ

تاکہ کنگھی کرے بگھر سے بال واپی اور بال دور کرے اپنی شرم گاہ کے متفق علیہ ہی

وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ إِذَا طَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَةَ

اور بخاری کی ایک روایت منین ہی جب بہت دن کوئی تم منین غائب رہے

فَلَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لِيَلَّاهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّخْدَرِيِّ

تو نہ آوے اہل منین اپنے رات کو اور ابی سعید خدری رضی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اسہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضَى

بدتر لوگوں منین قیامت کے دن وہ مرد ہی جو صحبت کرے

إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضَى إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا خَرَجَهُ مُسْلِمًا

اپنی عورت سے اور صحبت کرے عورت اُسے پھر کہوے لوگو منین وہ اگر اسکا راز لا مسلم نے

وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ مَعْوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ

اور حکیم ابن معویہ سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تَطْعَمَهَا

یا رسول اللہ کیا ہی حق کسی کی عورت کا تم منین سے اُسپر فرمایا کھاوے

اِذَا اَكَلْتُمْ وَتَكْسَوْهُمَا اِذَا اَكْتَسَيْتُمْ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ
 اَسْكُوبُ تُو کھاوے اور پہناوے تو اَسْكُوبُ تو پہنے اور نہ مارے
 وَلَا تَقْبَحُوا وَلَا تَهْجُرُوا اِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ اَحْمَدُ
 وَمُسْتَمِينُ اُسْکے اور نہ عیب لگاویے اور نہ جہاد لگایے مگر ایک گھر میں
 وَاَبُو دَاوُدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَلِيُّ بْنُ خَارِزْمِ
 رَوَاهُ کِیَا اُسْکُو اُتھا اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور علی بن خاری نے
 يَعْضُهُ وَمَحْكَمَةُ ابْنِ حَبَانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ
 بَعْضُ کُو اُسْکے اور صحیح کہا اُسْکُو ابن حبان اور حاکم نے اور جابر ابن
 عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ
 عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئٌ كَمَا يَهُودُ كَسَبَتْهُ
 اِذَا اتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ
 حَبَّ اَنَامِي مَرْدُ عَوْرَتِهَا سَبَّحْتُمْ سَيِّئٌ اَسْکے اُسْکے گھبرن اُسْکے موناہی
 الْوَالِدِ اَحْوَلُ فَنَزَلَتْ نِسَاءُكُمْ حَرِثٌ لَكُمْ الْآيَةُ
 لَمْ تَكُو اَمْرًا بَعْدَ اَمْرِي اَيْت کُو رَمِيں تمھاری کھیناں ہیں تمھاری آخر آیت تک
 مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَالْمَلْفُظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 مَتَّقُوا عَلَيْهِ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور ابن عباس رضی
 اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ
 اِسْمَ غَنَمًا سَيِّئٌ كَمَا فَرَمَا بِرَسُولِ مُحَمَّدٍ اِسْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ اَكْرَمْتُ

أَحَدٌ كُمْ إِذَا ارَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ
 تم معنی جب ارادہ کر کے آوے اپنی عورت پاس کہے شروع کرنا سو نہیں نام سے اللہ کے
 اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
 ہی اللہ و در کہہ ہوگو شیطانے اور و در کہہ شیطان ہو اس پر جسے جو دیا تو نے ہوگو
 فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرَ بَيْنَهُمَا وَلَهُ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ
 ہوا اگر مقدر ہوگا ان دونوں کے وہ میان رکا اس حال معنی تو ضرر نہ کرے گا اسے
 الشَّيْطَانُ ابْدَأَ مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 شیطان کبھی متقن علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی
 اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا
 اللہ عز سے قتل کی آسنے یہ سنہرہ اصلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب بلایا
 الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيَّ لِعَنْتِهَا
 مرد نے عورت کو بچھونے پر اپنے پھر انکار کیا آسنے آئے سے لعنت کرنا ہی اسپر
 الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَصْبِحَ مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
 فرشتہ جب تک صبح ہو متقن علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی
 وَلِنُسَلِّمَ كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاخَطَ عَلَيْهَا
 اور سلم کی عبادت یہ ہی رہنا ہی آسمان والا فتح معنی اسپر
 حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 جب تک راضی ہو خاوند اس سے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی جوڑ لگانے والیوں پر اور جوڑ لگوانے والیوں پر اور انہیں

وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور گوندنے والیوں پر اور گوندانے والیوں پر متفق ہے علیہ ہی اور

جَدِّ امَّةٍ بِنْتٍ وَهَبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ

جد امہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے بولی اور حاضر ہوئی میں

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنَابِسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لوگوں میں جب وہ فرماتے تھے میں نے

هَمَمْتُ أَنْ أَنهَى عَنِ الْغَيْلَةِ فَنظَرْتُ فِي الرُّومِ

اوداہ کیا کہ منع کروں صحبت سے دودھ پلانے والی کی پھر لحاظ کیا لوگوں میں روم

وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغَيِّلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ ذَلِكَ

اور فارس کے سوسے صحبت کرتے ہیں دودھ پلانے میں اپنی اولاد کو سونہیں ضرر کرتا

أَوْلَادَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

وہم انکی اولاد کو کچھ بچھڑو پچھا صحابہ نے اسے حکم باہر انراں کرنے کا سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَادُ الْكُفِّيُّ وَوَأَهْ مَسْلَمٌ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جیسے گاتر نامی چھپا روایت کیا اسکو مسلم نے اور

أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ الْخَدْرَجِيَّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

ان لی جَارِيَةٌ وَاَنَا عَزَلٌ عَنْهَا وَاَنَا كَرِهٌ اَنْ تُحْمَلَ

میرے پاس لوتی ہی اور میں عزلی کرنا ہوں اتنے اور میں مکروہ جانتا ہوں کہ حمل نہ

وَاَنَا اُرِيدُ مَا اُرِيدُ الرَّجَالُ وَاَنَّ الْيَهُودَ تَكْذِبُ

اور میں چاہتا ہوں جو چاہتے ہیں مرد * ش * اور یہو دکنسے ہیں کہ

اَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْثِقَةَ الصُّغْرَى قَالَ كَذَّبَتِ الْيَهُودُ

بہر ازال کرنا جیسا کہ انہی چھوٹا فرمایا جھوٹے ہیں یہو د

لَوْ اَرَادَ اللهُ اَنْ يَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعَتْ اَنْ تَصُوِفَهُ رَوَاهُ

اگر چاہے اللہ پیدا کرے اس کو جسے پھرنے کی تمھے طاقت نہیں روایت کیا اس کو

اَحْمَدُ وَاَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالنِّسَابُ وَالطَّحَاوِيُّ

احمد اور ابو داؤد نے اور عبارت اس کی ہی اور نسائی اور طحاوی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا

اور راوی اس کے متبر ہیں * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہے کہا ہم باہر میں

نَعَزَلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ

گرا لے تھے عہد میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قرآن

يُنزَلُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَنْهَى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ مَتَّفِقٌ

اُرتا تھا اگر ہوتی ایسی چیز کہ منع ہوا سے تو منع کرتا اس سے قرآن متفق

عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی پھر پہلی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

س * بیچ سستی نکالیں

قَلَّمُ يَنْهَانَا وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 پھر منع نہ فرمایا ہنگامہ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر
 بَغْسَلٍ وَأَحَدٍ أُخْرَجَاهُ وَاللَّفْظُ الْمُسْلِمِ بِبَابِ الصِّدَاقِ
 ایک غس سے نکالا دونوں نے اسکو اور عبارت مسلم کی ہی وہ باب ہر کا
 عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انس نے ستمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
 أَنَّهُ اعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا ضِدَّ اقْتِصَامَتِهَا عَلَيْهِ
 کہ انس نے آزاد کیا صفیہ کو اور تھر ابا آزادی اسکی پھر اکتفا متفق علیہ ہی
 وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ
 اور روایت ہی ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے ہی کہ کہا ہو چھ ماہین نے
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کہ عائشہ رضی اللہ عنہا بی بی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
 كَمَا كَانَ صِدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ
 کتنا تھا پھر ستمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بولین تھا
 صِدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتِي عَشْرَةَ أَوْ قِيَّةً وَنَشَأْتُ
 پھر انکا اپنی بی بیوں کے واسطے بارہ اور فیہ اور ایک نشی بولی

أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ

کیا تو جانتا ہی کیا ہی نش کہا اُس نے کہا میں نے نہیں بولیں آدھا اوقیا
فَتِلْكَ خَمْسُمِائَةٍ دَرَهُمْ فَهَذَا صِدْقٌ رَسُولِ اللَّهِ

سو وہ پانسو درم ہی سویرہ مہری ہنمبر خدا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کا انکی عورتوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهُ

رضی اللہ عنہما سے کہا جب زکاح کیا علی نے فاطمہ سے فرمایا اُسکو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِي

رسول اللہ صلو اللہ علیہ وسلم نے دے اُسے کچھ کہا میرے پاس کچھ نہیں ہی

شَيْءٌ قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْكُطَيْمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

فرمایا اب کہان ہی ذرہ تیری پُرانی روایت کیا اُسکو ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شَعْبٍ

اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور عمرو بن شعیب سے ہی

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیل کی اُس نے اپنے باپ سے اُس نے اُس کے دادا سے کہا فرمایا ہنمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِيْمَا امْرَأَةٍ نَدَّ كَحَيْتٍ عَلَى صِدْقٍ أَوْ حَبَاءٍ أَوْ عِدَّةٍ قَبْلَ

جس عورت کا مقرر ہوا مہر یا بخشش یا اسباب کی بنا دہی پہلے

وَاشْتَرِي امْرَاةً مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَقَرَحَ بِهَا ابْنُ

داشوق کے کہ ایک عورت بھی تم میں سے جسے فہرہ کہا تو نے سو خوش ہوا اس سے

مَسْعُودٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ابن مسعود روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے

وَحَسَنُهُ وَجَمَاعَةٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ

اور حسن کہا اسکو اور ایک جماعت نے اور جابر نے ابن عبد اللہ سے کہ معروزی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقِ امْرَأَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن دیا مہر میں عورت کے سوا

سَوِيْقًا وَتَمْرًا فَقَدْ اسْتَحْلَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَشَارَ

یا کھجور تو خال میں ہو گا نکالا اسکو ابو داؤد نے اور اشارہ کیا

إِلَى تَرْجِيحِ وَقْفِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ

آگے وقف کی ترجیح کی طرف اور عبد اللہ ابن عامر ابن

رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ

ربیعہ سے کہا کہ اس نے اپنے باپ سے معروزی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی

نِكَاحِ امْرَأَةٍ عَلَى نَعْلَيْنِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

نکاح کو عورت کے نعلین پر نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وَخُوْلِفَ فِي ذَلِكَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ

اور اختلاف ہوا ہی اسی میں اور سہل ابن سعد رضی

تیری کے ساتھ یہ ہے کہ اسکا نکاح بھی نکاح کر دے بہا نکاح ہو یا دوسرا نہیں ہو سکتا نکاح

(۴۵۵)

اللہ عنہ قال زوج النبي صلى الله عليه وسلم رجلاً امرأة

المدغشبة كما نكح كروبا بنى صلى الله عليه وسلم في ابيك من اهل ابيك اور تے

بِحَاتِمِ حَدِيدٍ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ طَرَفٌ مِنْ

ایک لوہے کے پھیلے پر نکالا اسکو حاکم نے اور وہ ایک مکہ آئی برسی

الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ الْمَتَقَدِّمِ فِي اَوَائِلِ النِّكَاحِ

طبت سے جو کہ زچکی ہی شروع میں کتاب نکاح کے

وَعَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَكُونُ الْمَهْرُ اقْلًا

اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہوتا ہی مہر نہو را

مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ اَخْرَجَهُ الدَّارِقُطْنِيُّ مَوْقُوفًا وَفِي

دس درہم سے نکالا اسکو دار قطنی نے موقوف اور اسکی

سُنْدٍ مَقَالٌ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

سند میں کلام ہی اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الصَّدَاقِ اَيْسَرُهُ اَخْرَجَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین مہر وہی جو آسان ہی نکالا اسکو

اِبُو دَاوُدَ وَصَحِيحَةُ الْحَاكِمِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور عائشہ رضی

اللَّهُ عَنْهَا اَنَّ عِلْوَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعُوذُ مِنْ رَسُولِ

اللہ عنہا سے کہ عمر بنت جوں نے بنا مانگی ساتھ اللہ کے پیغمبر

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَدْخَلْتِ عَلَيْهِ يَعْنِي لَمَّا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جب داخل ہوئی ان کے پاس یعنی جب نکاح کیا
تزوجها فقال لقد عذت بمعاد فطلقها وامر اسامة

اُسے تو فرمایا تمہیں پناہ ملی تو نے اسہ کی پھر طلاق دی حضرت نے اُسے اور حکم کیا اسامہ کو

فمنعها بتلاثة اثوابٍ اخرجهُ ابن ماجة وفي

سو دیا اُسے تین کپڑے نکالا اُس کو ابن ماجہ نے۔ اور

اسنادہ را ومتروك واصل القصة في الصحيح من

اسناد میں اُس کے راوی میں متروک اور اصل قصہ کا صحیح میں ہی

حدیثِ ابي اسيد بن اساعدي باب الوليمة وعن

حدیث سے ابی اسید ساعدی کے باب ولیمہ کا

انس بن مالك رضي الله عنه ان النبي صَلَّى عَلَيْهِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم رأى علي بن عبد الرحمن ابن عوف اثر صفرة قال

وسلم نے دیکھا عبد الرحمن ابن عوف پر اثر زردی کا فرمایا

ما هذا قال يا رسول الله اني تزوجت امرأة على وزن

کیا یہی بہ کہا یا رسول اللہ میں نے نکاح کیا ایک عورت نے وزن پر پہنچ رہی ہے

نواة من ذهب قال فبارك الله لك اللهم ولتوبشة

سولے سے فرمایا سو برکت دے تجھے اللہ وہ لہر کر اگر چہ ایک بکری سو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم گاہی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعِيَ أَحَدُكُمْ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے

إِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَا تَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ إِذَا دَعِيَ

ولیمہ میں تو آوے اُس میں متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت ہے جب دعوت کرے

أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نِكَوَةً وَعَنْ

کوئی تم میں بھائی کی اپنے تو چاہے کہ وہ قبول کرے شادی ہو یا منہ اُکے اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يَمْنَعُهُمْ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بُرا کھانا تو نہیں کھانا اس ولیمہ گاہی کہ روکنے میں اُسے جو

يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مِنْ يَابَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجِبْ

انہی اُسچاس اور بلانے میں اُسکے طرف اُسکو جو کنارہ کرنا ہی اُسے اور جو قبول نہ کرے

الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

دعوت تو اُس نے کی مگر اللہ کی اور اُسکے رسول کی نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعِيَ

اور اُس نے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے

أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ صَادِمًا فَلْيَصِلْ وَإِنْ كَانَ

کوئی تم سنن کا تو قبول کرے پھر اگر موروزہ دار تو دعا کرے اور اگر نہ ہو

مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ

روزہ دار تو کھاوے نکالا اے مسلم نے اور اس کی روایت حدیث سے

جَابِرٌ نَحْوَهُ وَقَالَ فَإِنْ شَاعَ طَعَمْ وَإِنْ شَاعَ تَرَكَ وَعَنِ

جابر کی مثل اسی ہی اور فرمایا پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دے اور

ابن مسعود رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي

دسواں دن کھلانا پہلے دن کا حق ہی اور کھلانا دوسرے دن کا

سَنَةِ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّلَاثِ سَمْعَةٌ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ

سنت ہی اور کھلانا تیسرے دن کا شہرت ہی کہ مشہور کرتا ہی اللہ اس کے سبب

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاسْتَعْرَبَهُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور عرب سے کہا اسکو اور رجال اس کے رجال

الصَّحِيحِ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

صحیح کے ہیں اور انس حدیث کا شاہد ہی انس کے ایک اور شاہد

وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

اور صفیہ بنت شیبہ سے ہی کہا اسنے ولیمہ کیا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بَعْدَ يَمِينِ مَرْثِي شَعِيرٍ أَخْرَجَهُ
 وسلم نے بعض بی بی کا اپنی فائزہ جو سے نکالا اُسکو
 الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بخاری نے اور انس سے ہی کہا تمہارے ہی صلوات اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ

وسلم در میان خیر اور مدینہ کے تین راتیں شادی ہوئی تھی انکی
 بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَكَيْمَتِهِ فَمَا كَانَ

صفیہ سے پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو ولیمہ منین سونہ تھی
 فِيهَا مِنْ خَيْزُولٍ لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيهَا إِلَّا أَنْ أَمَرَ

آئینہ روتی اور گوشت اور نہ تھا آئینہ مگر یہی کہ حکم فرمایا
 بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأَلْقَى عَلَيْهِ التَّمْرَ وَالْأَقْطَ

ادھور یوں کو سوچھاں گین پھر ڈالی گئی اسپر کھجور اور اقط
 وَالسَّمْنَ مَتَفَقَّ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

اور کھئی متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور روایت ہی ایک
 رَجُلٍ مِنْ أَحْبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

مرد سے اصحاب نبی صلوات اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب برابر
 اجتمع داعیان نواجب أقربهما بابا فان سبق احدهما

بین دو دعوت کر بنوالے تو قبول کر انکی حسب تقرب سو دروازہ پھر اگر سبق کی ایک نے

فَاجِبِ الَّذِي سَبَقَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَسَنَدُهُ

انہین سے تو قبول کر اسکی چوتھے آبارواہیہ کیا اسکو ابو داؤد نے اور سند اسکی

ضَعِيفٌ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ضعیف ہی اور ابی جعفر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَكَلُ مَتَكِّيًّا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا نہیں کبہ لگا کر روایہ کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمَّيْ اللَّهَ

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای کر کے اسم اللہ کہہ

وَكَأَلِ يَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

اور کھادہ ہے ہاتھ سے اپنے اور کھا اپنے منامنے سے متفق علیہ ہی اور

أَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَتَانِي بِقِصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا

پاس لائے گاسہ ٹرید کا سو فرمایا کھاؤ کنارہ ہت سے اسکی اور

تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَاتَ فِي وَسْطِهَا

کھاؤ و در میان سے کہ بیشک برکات اسکی بیچ میں اسکے

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَهَذَا الْفِطْرُ النَّسَائِيُّ وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ

روایت کیا اسکو چاروں نے اور یہی لفظ نسائی کا ہی اور سند اسکی صحیح ہی
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَاعَابَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی نہ نام رکھا نبی
اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی جب چاہتے کسی چیز کو
اکلہ وان کرہہ ترکہ متفق علیہ و عن جابر رضی

کھانے انکو اور اگر برالگنا انکو تو چھو دیتے اسے متفق علیہ ہی اور جابر رضی
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا

اللہ عنہ سے نبی کی انسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کھانا کھاؤ
بِالشَّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشَّمَالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بائیں ہاتھ سے کہ بیشک شیطان کھانا ہی بائیں ہاتھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے
وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ

اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہی بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْأَنْعَاءِ

و کلمہ نے فرمایا جب پئے کوئی تم منہ کا تونہ دم دالے بانی منہ
مُتَنَفِّسٌ عَلَيْهِ وَلَا أَبِي دَاوُدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَزَادَ

متفق علیہ ہی اور واسطے ابی داؤد کے ابن عباس سے مثل اسکی ہی اور زیادہ کیا

وَيَنْفَعُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ **بَابُ الْقَسَمِ** عَنْ

اور پھونکے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے * باب عورتوں کی باری باری سے کا
عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی کہا کہ یہ سنمیر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِنِسَائِهِ فَيَعْدُلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا

و سلم دن باتیں تھے واسطے اپنی عورتوں کے پھر عدل کرتے اور فرماتے ای اللہ یہ

قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلْمَنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ

بانت میری ہی۔ حسنین فخر مومنین سو ماہست تک مجھے حسنین تو مختار ہی میں نہیں

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ لَكِنْ

روایہ کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے لیکن

رَجَحَ التِّرْمِذِيُّ أَرْسَالَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ترجیح دیا ترمذی نے ارسال کو اسکے * ش * اور ابی ہریرہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ

اللہ عنہ سے ہی نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسکی سوں

امراتان فمال الى احد نهما جاء يوم القيامة وشقة

دو عورتیں اور تھوڑا وہ ایک کمرٹ آویگا قیامت کے دن ایک جانب اسکا

مماثل رَوَاهُ أَحْمَدُ وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ وَعَنِ الْأَنْسِ رَضِيَ

بھوڑا سو روایت کیا اسکو احمد نے اور سند اسکی صحیح ہی * اور انس رضی

س * یعنی اگر دل کا میلان کسی کی طرف زیاد ہو لاچار ہی ہی مگر قسمت میں برابر کرنا چاہئے

وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سُدَّةٍ مَتَّقٍ عَلَيْهِ

وسلم بانٹے غایبہ کے لئے دن اُسکا اور دن سُدہ کا متفق علیہ ہی

وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا ابْنَ

اور عروہ سے کہا فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا نے امی بھانجے میرے

أَخْتِي كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْضُلُ بَعْضًا

پہنمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فضیلت نہیں دیتے تھے بعض کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسَمِ مِنْ مَكْتَبِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمَ

بعض پر قسم میں دینے میں ہمارے پاس اور تھا کم دن ایسا

الْأَوْ هُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَدِيدًا فَيَدُومُنُ كُلَّ امْرَأَةٍ

کہ پھر آنکھ میں تم صعب پر سو پاس جاتے ہر عورت کے

مِنْ غَيْرِ مَسِيئَةٍ حَتَّى يَبْلُغَ النَّبِيُّ هُوَ يَوْمَهَا فَيَبِيتُ

بغیر ہاتھ لگانے کے یہاں تک کہ پہنچے اُس پاس کہ وہ دن اُسکا سوتا پھر سوتا

عِنْدَ هَارِوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ

اُس پاس روایت کیا اُسکا احمد اور ابو داؤد اور لفظ اسکا ہی اور صحیح کہا اُسکا

الْحَاكِمُ وَالْمُسْلِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ

حاکم نے اور مسلم کی روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيَ الْعَصْرَ دَارَ عَلَى

پہنمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے تھے نماز عصر کی تو رکعت اپنی

نِسَاءَهُ ثُمَّ يَدْنُو مِنْهُنَّ الْحَدِيثُ . وَعَنْ عَائِشَةَ
 قَالَتْ نَوَيْتُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيُّنَ آتَاغِدُ أَيُّرِيدُ
 حَسْرَةَ مَنْ مَاتَ فِيهِ أَيُّنَ آتَاغِدُ أَيُّرِيدُ
 يَوْمَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَذِنَ لَهَا أَنْ تَأْتِيَهُ
 وَتَلْقَاهُ وَتَلْصِقَ بِهِ وَتَلْجِسَ بِهِ وَتَلْجِسَ بِهَا
 حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 حَسْرَةَ مَنْ مَاتَ فِيهِ أَيُّنَ آتَاغِدُ أَيُّرِيدُ
 مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ . وَأُورِثَ نِسَاءَهُ فَيَأْتِيَهُنَّ خَرَجَ سَهْمًا
 حَسْرَةَ مَنْ مَاتَ فِيهِ أَيُّنَ آتَاغِدُ أَيُّرِيدُ
 خَرَجَ بِهِمْ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِدُ
 الْمَرْءُ عَمَلَهُ مَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عیسیٰ (یعنی بادھی) عایشہ رضی اللہ عنہا کی سواذن دیا آنکولی بیون نے آنکولی رضی
 اللہ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے
 سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے
 سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے
 سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے

أَحَدٌ كَمِ امْرَأَتِهِ جَلَدَ الْعَبِيدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَتَابِ الخُطْبِ

کون نم سنن کا اپنی عورت کو غلام کی طرح روایہ کیا اس کو بخاری نے باب خلع کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً تَابَتِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ عورت ثابت

بْنِ قَيْسِ أَنْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

ابن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُولَ اللَّهِ تَابَتِ بِنُ قَيْسٍ مَا أَعْيَبُ عَلَيْهِ فِي

یا رسول اللہ ثابت ابن قیس نہیں عیب لگاتی ہوں میں اسپر

خُلِقَ وَلَا دِينَ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ التُّفْرِي فِي الْإِسْلَامِ قَطَل

خلق و دین میں سنن و لیکن میں کہ وہ جاتی ہوں ناشکری کو شوہر کی اسلام میں مہینہ فرمایا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتْرُدِينِ عَلَيْهِ حَدِّ يَقْتَنَهُ

و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا رد کر لگی تو اسپر باغ انا کا

فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلُ الْخُدْيَةَ

تو بولی ہاں پھر فرمایا میں صلی اللہ علیہ وسلم نے (ابن قیس کو) قبول کر باغ کو

وَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ

اور وہ اس کو طلاق روایت کیا اس کو بخاری نے اور ایک روایت میں اسکی

من ظاہری * * * میں اپنے شوہر میں کچھ عیب نہیں کہوں کہ کچھ نفرت پہ اسکی ہی اور جب بل ہوا تو وہی کہ اسکی ناخوان کا لگنا جو بڑا

خلق و دین میں سنن و لیکن میں کہ وہ جاتی ہوں ناشکری کو شوہر کی اسلام میں مہینہ فرمایا

اور وہ اس کو طلاق روایت کیا اس کو بخاری نے اور ایک روایت میں اسکی

أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ
 يَدُهَا كَعُورَتٍ لَمْ يَأْتِ ابْنَ قَيْسٍ كَيْ خَلَعَ كَرِهِي أَسَى بِمِثْلِهَا
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيَّ تَهَا حَيْضَةً وَفِي رِوَايَةٍ
 نَبِي صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيَّ مَاتَ أَسَى ابْنِ حَيْضٍ أَوْ رِوَايَةٍ
 عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاجَةَ
 عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ كَيْ قَلَّ كَيْ أَسَى ابْنِ عَمْرِو بْنِ مَاجَةَ
 أَنَّ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ كَانَ دَمِيمًا إِنَّ امْرَأَتَهُ قَالَتْ
 كَثَابِتِ ابْنِ قَيْسٍ تَهَا بِصُورَتِ امْرَأَتِ لَمْ يَأْتِ كَيْ
 لَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَسْتُ فِي وَجْهِهِ
 أَلَمْ يَكُنْ تَهَا بَعْدَ مَا سَبَّهَا تَهَا بَعْدَ مَا سَبَّهَا
 وَلَا حَمْدَ مِنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ وَبَكَانَ
 أَوْ رِوَايَتِ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ وَبَكَانَ
 ذَلِكَ أَوَّلَ خُلُوعٍ فِي الْإِسْلَامِ * بَابُ الطَّلَاقِ * وَعَنْ
 بَعْضِ الْأَوَّلِ خُلُوعٍ فِي الْإِسْلَامِ * بَابُ الطَّلَاقِ * وَعَنْ
 ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَيْ قَالَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ابْتِغَاءَ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ طَلَقَ لَمْ يَكُنْ طَلَقَ لَمْ يَكُنْ طَلَقَ لَمْ يَكُنْ طَلَقَ لَمْ يَكُنْ

وَابْنُ مَاجَةَ وَحَدَّثَهُ الْحَاكِمُ وَرَجَّحَ أَبُو حَاتِمٍ
 اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا ان کے حاکم نے اور ترجیح دیا ابو حاتم نے
 اَرْسَالَهُ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَنَّهُ طَلَّقَ
 اسے اس کو اس کے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ اس نے طلاق دیا
 امْرَأَتَهُ وَبِهِ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 اپنی عورت کو حیض کے وقت نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَمْرُو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وسلم کے زمانے میں پھر پوچھا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا
 وسلم کو اس سے سو فرمایا حکم کر اسے پھر رجوع کر اس کے ساتھ پھر بہت دے اسے
 حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهَرُ ثُمَّ أَنْ شَاءَ امْسَكَ
 جب تک پاک ہو پھر حیض ہو پھر پاک ہو پھر اگر چاہے رکھے
 بَعْدَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ
 بعد اس کے اور اگر چاہے طلاق دے پہلے اس کے کہ سو بہ وہ عدت ہی
 الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ تَطْلُقَ لَهَا النِّسَاءُ مَتَّفِقُونَ عَلَيْهِ وَفِي
 کہ حکم فرمایا اللہ نے کہ طلاق دی جاوین اس میں عورتیں متفق علیہ ہیں ہوش اور
 رَوَايَةٌ لِمُسْلِمٍ مَرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَطْلُقْهَا طَاهِرًا
 روایت میں مسلم کی ہی حکم کر اسے سو رجوع کر اسے پھر چھوڑے اس کو پاک میں

شش یعنی فرمایا اللہ تعالیٰ نے اذا طلقت النسا وطلقتہن لمدہ ہوا

اَوْحَامِلًا وَفِي أُخْرَى لِلْبُخَارِيِّ وَحَسِبْتَ تَطْلِيْقَةً
 باہل سنن اور دوسری روایت سنن بخاری کی اور حساب کیا گیا ایک طلاق
 وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا
 اور روایت سنن مسلم کی ہی کہنے ابن عمر (جب کوئی پوچھتا) اگر تونے طلاق دیا
 وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ایک یا دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 أَمْرَنِي أَنْ أَرَا جَعَلْتُمْ أَمْسَلَهَا حَتَّى تَكْبُضَ حَيْضَةً
 حکم کیا مجھے کہ بھر لاؤن میں اسے پھر دو گون میں اسے یہاں تک کہ دوسرا جبرض
 أُخْرَى وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ
 کرے اور اگر تونے طلاق دیا سو تین تو نے حکمی کی اپنے رب کی
 فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلْقِ امْرَأَتِكَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى
 جس میں حکم کیا مجھے طلاق سے بری خودت کے اور دوسری روایت سنن
 قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَدَهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَقَالَ
 کہا عبد اللہ ابن عمر نے پھر پھر دیا اس کو مجھ پر اور نہ دیکھا طلاق کو کچھ اور فرمایا
 إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيَمْسُكْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 جب پاک ہو تو طلاق دے یا روک رکھے اور روایت ابن عباس
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
 رضی اللہ عنہما سے ہی کہا تھا طلاق عہد سنن پیغمبر خدا

(۴۷۱)

موثِقُونَ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ
 اُسْكَ اَعْتَادِي هِيْن و اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاق دیا
 أَبُو رُكَّانَةَ أَمْرًا كَانَتْ تَقَالُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ابو ركانہ نے ام ركانہ کو پھر فرمایا اُسكو نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ رَاجِعَ امْرَأَتِكَ فَقَالَ إِنِّي طَلَقْتُهَا ثَلَاثًا قَالِ
 و سلم نے رجوع کر اپنی عورت سے سو بولامیث نے طلاق دیا اُسكو
 قَدْ عَلِمْتُ رَاجِعَهَا وَاهِ أَبُو دَاوُدَ وَدَرِي لَفْظًا لِحَمْدِ
 فرمایا تحقیق جانا میں نے تو رجوع کر اسے روایۃ کیا اُسكو ابو داؤد نے اور لفظ میں احمد
 طَلَّقَ رُكَّانَةَ امْرَأَتَهُ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ ثَلَاثًا فَحَزَنَ
 کے طلاق و یار كانہ نے عورت کو اپنی ایک نشست میں پھر پوچھایا
 عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا وَاحِدَةٌ
 اسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ ایک ہی و اس
 وَفِي سَنَدِهَا ابْنُ اسْحَقَ وَفِيهِ مَقَالٌ وَقَدْ رَوَى أَبُو
 اور سند میں اُسكو ابن اسحق ہی اور اسمن گنہگو ہی اور روایت کی ابی
 دَاوُدَ مِنْ وَجْهِ الْخَرَّاسِيِّ مِنْهُ أَنْ أَبَارَ كَانَةَ طَلَّقَ
 داؤد نے دوسری وجہ سے جو ہری اُس سے کہ ابی ركانہ نے طلاق دیا
 امْرَأَتَهُ سَهِيمَةَ الْبَيْتَةِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا بَارَدْتُ بِهَا إِلَّا
 اپنی عورت سہیمہ کو کاتنے والی و اس پھر کہا قسم اللہ کی نہیں ارادہ کیا تھا میں نے اسے مگر

و فی سند میں اُسكو ابن اسحق ہی اور اسمن گنہگو ہی اور روایت کی ابی داؤد نے دوسری وجہ سے جو ہری اُس سے کہ ابی ركانہ نے طلاق دیا

وَاحِدَةً فَرَدَهَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي
 بَكْرٍ بَعْرٍ بِعَمْرٍو دِيَانَةَ الْأَكْمِيِّ طَرَفَ نِسَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اود ابی
 ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مہر پرہرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ثَلَاثٌ جِدْ هُنَّ جِدٌّ وَهُنَّ لَهْنٌ جِدٌّ النَّكَّاحُ وَالطَّلَاقُ

تین چیزیں ہیں کہ قصد انکا قصد ہی اور کہیں انکا قصد نکاح اور طلاق
 وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور پھر لہنا وابت کیا انکو چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا انکو حاکم نے
 وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهِ أَخْرَجَهُ ضَعِيفُ الطَّلَاقِ

اور ایک روایت میں ہی ابی عدی کی دوسری وجہ سے ضعیف طلاق
 وَالْعِتَاقُ وَالنِّكَاحُ وَلِلْمُحَرِّثِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ مِنْ

اور آزاد کرنا اور نکاح اور حرث ابن ابی اسامہ کی
 حَدِيثِ عَبْدِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامَةِ وَجْهٌ لَا يَجُوزُ اللَّعْبُ

روایت حدیث سے عبادہ ابن صامت کی ایک وجہ ای نہیں جائز ہی کہیں
 فِي ثَلَاثِ الطَّلَاقِ وَالنِّكَاحِ وَالْعِتَاقِ فَمَنْ قَالَ هُنَّ

تین چیزیں طلاق اور نکاح اور آزاد کرنا سو جو بولا انکو
 فَقَدْ وَجِبْنَ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

تو واجب ہو گئیں اور سند اسکی ضعیف ۝ اود ابی ہریرہ رضی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَهْرُ بَعْرٍ بِعَمْرٍو دِيَانَةُ الْأَكْمِيِّ طَرَفَ نِسَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اود ابی
 ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ثَلَاثٌ جِدْ هُنَّ جِدٌّ وَهُنَّ لَهْنٌ جِدٌّ النَّكَّاحُ وَالطَّلَاقُ
 تین چیزیں ہیں کہ قصد انکا قصد ہی اور کہیں انکا قصد نکاح اور طلاق
 وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
 اور پھر لہنا وابت کیا انکو چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا انکو حاکم نے
 وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهِ أَخْرَجَهُ ضَعِيفُ الطَّلَاقِ
 اور ایک روایت میں ہی ابی عدی کی دوسری وجہ سے ضعیف طلاق
 وَالْعِتَاقُ وَالنِّكَاحُ وَلِلْمُحَرِّثِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ مِنْ
 اور آزاد کرنا اور نکاح اور حرث ابن ابی اسامہ کی
 حَدِيثِ عَبْدِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامَةِ وَجْهٌ لَا يَجُوزُ اللَّعْبُ
 روایت حدیث سے عبادہ ابن صامت کی ایک وجہ ای نہیں جائز ہی کہیں
 فِي ثَلَاثِ الطَّلَاقِ وَالنِّكَاحِ وَالْعِتَاقِ فَمَنْ قَالَ هُنَّ
 تین چیزیں طلاق اور نکاح اور آزاد کرنا سو جو بولا انکو
 فَقَدْ وَجِبْنَ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 تو واجب ہو گئیں اور سند اسکی ضعیف ۝ اود ابی ہریرہ رضی

(۴۷۳)

اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ تَجَاوَزَ
 اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ تَجَاوَزَ
 عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ

امت سے میری جو یہ لاکھ سنیں اپنے جب تک کہ یہ یا شہد سے نیکہ
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ

متفق علیہ ہی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نے
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ نے سب سے کیا ہاری است سے
 الْخَطَا وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرَهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

جو کنا اور بھولنا اور زبردستی سے کسی کی گام کرنا روایت کیا اسے ابن ماجہ
 وَالْحَاكِمُ وَقَالَ أَبُو حَاتِمٍ لَا يَثْبُتُ وَعَنِ ابْنِ

اور حاکم نے اور کہا ابو حاتم نے یہ ثابت نہیں اور ابن
 عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا حُرِّمَ أُمَّةٌ لَيْسَ بِشَيْءٍ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہا جب حرام کرے تو وہی کو اپنی نہیں ہی کچھ
 وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ رَوَاهُ

اور کہا البتہ چاہئے کہ نبی محمد رسول اللہ کی پیروی ابھی روایت کیا اسے
 الْبُخَارِيُّ وَالْمُسْلِمُ إِذَا حُرِّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ أَمْرٌ أَنَّهُ

بخاری اور مسلم نے جب حرام کرے مرد اپنے اوپر اپنی عورت کو

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرَ لِابْنِ آدَمَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول سوتی ہی نذر آدمی کی

فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ

اسمٰن کہ اختیار منہن اور نذر آدمی اسمٰن کہ اختیار منہن اور نہ طلاق

لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اس عورت معنی کہ اختیار منہن نہیں نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَنَقَلَ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ أَصَحُّ مَا وَرَدَ

اور صحیح کہا اسکو اور نقل کیا گیا بخاری سے مزرورہ زیادہ صحیح ہی اسے جو وارد ہوئی

فِيهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اسمٰن اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اسے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَفَعَ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ

وسلم سے اٹھایا گیا قلم من سے سوئے والے سے جب تک جاگے

وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ

اور لڑکے سے جب تک سبانا مو اور دیوانے سے جب تک موش منہن آوے

أَوْ يَغِيثَ رِوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

یا ناقہ پاد سے روایت کیا اسکو احمد نے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ بَابُ الرَّجْعَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ

حاکم نے باب طلاق سے رجوع کرنے کا عماران ابن الحوصین سے روایت ہی

أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ الرَّجُلِ نَطَلِقُ ثُمَّ يَرِاجِعُ وَلَا يُشْهَدُ

کر دہ پوچھے گئے ابکرم کے حاکم سے کہ طلاق سے پھر رجوع کرے اور گواہ نہ رکھے

فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا وَوَاهِ ابُودَاوُدَ

سو کہا گواہ رکھے اُسکے طلاق پر اور اُسے پھر نہ پھر روایت کیا اُسے و ابوداؤد نے

هَكَذَا مَوْقُوفًا وَسُنْدُهُ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ

اِسی طرح سے موقوفہ اور سند اُسکی صحیح ہے اور ابن عمر سے کہ اُسنے

لَمَّا طَلَّقَ امْرَأَةً قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو

جب طلاق دیا اپنی عورت کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو کہ حکم کر

فَلْيَرِاجِعْهُمَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْإِيلَاءِ وَالظَّهَارِ

اُسکو کہ پھرے اُسے متفق علیہ ہے باب قسم کھانے کا بی بی سے اور مان بہن

الْكَفَّارَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَلَى رَسُولِ

کنیز کا اور کفارہ دینے کا عایشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے بولیں قسم کھائی یہ سفیر

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ

نہ اعلیٰ اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں سے اور حرام کیا پھر کیا حرام

حَلَالًا وَجَعَلَ لِلْيَمِينِ كَفَّارَةً وَوَاهِ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

کو حلال اور دیا قسم کا کفارہ روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور راوی اُسکے

ثَقَاتٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَقَعَتْ

متبرہ ہیں اور ابن عمر سے جب گذر جائیں چار مہینے تھرے ایلا کی گئی

الْمَوْلَى حَتَّى يُطْلَقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتَّى

عورت جب تک طلاق دی جائے نہیں اور نہیں واقع ہوتی ہی اسپر طلاق جب تک

يُطْلَقُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ

طلاق دی جائے نکالا اسکو بخاری نے * * * اور سلیمان ابن یسار سے

قَالَ ادْرَكَتُ بَضْعَةَ عَشْرَةَ مِنْ أَحْبَابِ رَسُولِ اللَّهِ

کہا پایا مثنیٰ نے گنتے اور دس صحابی کو بیخبر خدا

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقْفُونَ الْمَوْلَى رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سب بھرانے تھے ایلا کی گئی کو روایت کیا اسکو شافعی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

رضی اللہ عنہ نے * * * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ كَانَ إِيْلَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةِ وَالسَّنَتَيْنِ فَوْقَ

کہا اترغار تھا قسم کا جاہلیت کے برس اور دو برس سو بھرا یا

اللَّهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَلَيْسَ

اللہ نے چار مہینے پھر اگر سو بھرتا چار مہینے سے تو نہیں ہی

بِإِيْلَاءٍ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

ایلا نکالا اسکو بیہقی نے * * * اور ابن عباس سے کہ

رَجُلًا ظَاهِرًا مِنْ أُمَّرَأَتِهِ ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا فَاتَى

ایک مرد نے ظہار کیا عورت سے اپنی پھر جاہرا اسپر پھر آیا

یہ حدیث صحیح ہے کہ جو کہ مقدمہ قاضی کے ہاں گئی
 کہ طلاق کا بیان کرنا اور رضاعت کسنا چاہیے کہ یہ طلاق کا بیان کرنا اور رضاعت کسنا چاہیے کہ یہ طلاق کا بیان کرنا اور رضاعت کسنا چاہیے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي وَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ

بی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا میں نے چاہا اس پر کنارا دینے کے
 ان اکفر قال فلا تقر بها حتى تفعل ما أمرك الله

ہئے فرمایا پھر نہ پاس جا سکے جب تک کہ اسے توجہ حکم فرمایا نکلو اللہ نے
 رواه الأربعة وصححه الترمذي ورجح النسائي

روایت کیا اسے، چاروں نے اسے صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ترمذی نے اسے صحیح کہا اسے
 ارساله ورواه البزار من وجه آخر عن ابن عباس

اس سال کو اس کے اور روایت کیا اسکو بزار نے ایک دوسرے طور سے نقل کی اسے ابن عباس نے
 وزاد فيه كفو ولا تعد وعن سلمة بن صخر قال دخل

اور زیادہ کیا اس میں بلا ذم سے اور اعادہ نہ کرو اور سلمہ ابن صخر سے کہا
 رمضان فحفت ان اصاب امرأتي فظاهرت

رمضان پھر خون کیا میں نے اسے کہ پاس جاؤں ابی عورت کے سوطھا
 منها فانكشفت لي شيء منها ليلة فو قعت عليها

کیا میں نے اس سے پھر نظر کیا مجھے کچھ بدن اس کا ایک ات پھر چاہر آ میں اس پر
 فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم حرر رقبة قلت

پھر فرمایا مجھے بی صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر ایک کر دن کہا میں
 ما املك الا رقبتني قال فصم شهرين متتابعين

ماک نہیں مگر اپنی گردن کا فرمایا نوروزہ رکھ دو مہینے بر آج

اور شرط زیادہ قرآن کے معلوم نہیں معنی اگر مرگھا تو نہ چکے یا غایب ہووے تو ماضی اور سے ولا کے یا آ پ دے

قُلْتُ وَهَلْ أَصَبْتُ الَّذِي أَصَبْتُ الْأَمِينَ الصِّيَامِ
 کہائیں نے اور کہا پہنچا میں جس حال کو پہنچا تھا مگر اسی روز سے
 قَالَ أَطْعَمَ فِرْقَامِنْ تَمْرَيْنِ سِتِّينَ مَسْكِينًا خَرَجَهُ
 فرمایا کھلا ایک فوس کھجور ساتھ سینوں کو شش ۲۰ گالا اسکو
 أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
 احمد نے اور چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ
 وَابْنُ الْجَارُودِ • بَابُ اللَّعَانِ • عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
 اور ابن جارود نے • باب لعان کا • ش ۳۳ • ابن عمر سے کہا
 سَأَلَ فُلَانٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ
 پوچھا فلان نے سو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بناؤ
 أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدٌ نَأْمَرَ أُمَّهُ عَلَى فَا حِشَّةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ
 اگر باو سے کوئی اپنی عورت کو بدکاری پر تو کہا کرے
 إِنْ تَنَكَّلْتُمْ تَنَكَّلْتُمْ بِأَمْرِ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى
 اگر بولے تو بولا کلام بر اور اگر چپ رہے تو چپ رہا ایسی
 مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ
 مانوں سے سو جواب نہ دیا اسکو پھر جب کہ را وقت اسکا آیا آپ پاس نہ بولا
 إِنَّ الَّذِي سَأَلْتِكَ عَنْهُ قَدْ ابْتَلَيْتَ بِهِ فَأَنْزَلَ
 جو پوچھا تھا میں نے آپ سے مسئلہ ہزر رہا سو اسکو نمیش اسمن پھر انادی

یہ
 لگانا اپنی عورت پر
 جس ۳۳ لعان کے معنی زنا کی نیت
 جس ۳۳ فرق یہاں سو اور طال گاہد نے معنی سماہی

اللَّهُ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ فَتَلَا هُنَّ عَلَيْهِ وَوَعظَهُ
 اللہ نے آیتیں سورہ نور میں پھر پڑھی حضرت نے انکو اسپر اور وعظ سنایا اسکو
 وَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ
 اور نصیحت کی اسکو اور خبر دی اسکو کہ عذاب دنیا کا آسان ہی عذاب
 الْآخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ
 آخرت سے بولا قسم ہی اسکی جس نے تجکو بھیجا تحقیق میں نے جھوٹا نہیں کہا
 عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاَهَا فَوَعظَهَا كَذَلِكَ قَالَتْ لَا وَالَّذِي
 اسپر پھر بلا یا اس عورت کو پھر وعظ سنایا اسکو اسپر ج بولی قسم ہی اسکی
 بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ
 جس نے تجکو بھیجا حق پر وہ جھوٹا ہی پھر شروع کیا مرد سے پھر گواہی دی
 أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ ثَنَى بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا
 مرد نے چار بار پھر دوسری بار گواہی دلوائی عورت سے پھر جدا کیا آند و نون کو
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ
 روایت کیا اسکو مسلم نے وہ ابو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی منور
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمُتَلَاعِنِينَ حِسَابُهُمَا
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا متلاعنین کو حساب تم دونوں کا
 عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ
 اللہ پر ہی ایک تم دونوں کا جھوٹا ہی نہیں راہ الام کی تجکو اسپر بلا

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي فَقَالَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا

یا رسول اللہ مال برابر فرمایا اگر سچ کہا تو نے اس پر

فَهُوَ بِهَا اسْتَكَلَّتْ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ

تو وہ کیا بدلے میں اُس کے کہ خال کیا تو نے اس کی فرج کو اور اگر تو نے جھوٹا ہنڈیا

عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

اس پر تو وہ مہر پتھر مانگنا زیادہ بعید ہی تر ہے واسطے اسے متفق علیہ ہی * اور

أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ

انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَبْصُرْ وَهَذَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ إِبْيَضَ سَبْطًا فَهُوَ لَزَوْجِهَا

دیکھو اُسے پتھر اگر جنی بیجا گورا سبھے بالوں نکاتو وہ غاوند کا ہی

وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمَرَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِي رَمَاهَا

ور اگر جنی وہ سیاہ گھونگھر والے بالوں نکاتو وہ اُس کا ہی جسے تہمت کی

بِهَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ

مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک مرد کو کہ رکھے ہاتھ اپنا

عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ أَتَاهُمُ وَجِبَةٌ رَوَاهُ أَبُو

پانچویں بارہ من مہر پر اُس کے اور فرمایا وہ حد اب کا باعث فی روایت کیا اُس کو

دَاوُدَ وَالنَّسَائِيَّ وَرِجَالَهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ
 ابوداؤد اور نسائی نے اور رجال اے معتبر ہیں اور سہل ابن
 سعد فی قصۃ المتلا عنین قال فلما فرغ من تلا عنہما
 منہ سے قمع منہ متلا عنین کے کہا پھر جب فراغت کی دو نون نے آپس
 قال کذبت علیہا یا رسول اللہ ان امسکتھا
 منہ لعنت کرنے سے بولاجھو تمہ یا مذہاب میں نے اسیر یا رسول اللہ اگر روکا میں اسکو
 فطلقھا ثلاثا قبل ان یامرہ رسول اللہ صلی علیہ
 سو طلاق دیا اسکو تین پہلے اسکے کہ حکم فرمادے اسکو پھر مذہابی اصلہ اللہ علیہ
 وسلم متفق علیہ و عن ابن عباس رضی اللہ
 وسلم متفق علیہ ہی اور ابن عباس رضی اللہ
 عنہما ان رجلا جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان
 عنہما = مقرر ایک مرد آیا زنیابی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بولا کہ
 امراتی لا تردید لامسی قال غربھا قال اخات
 عودت میری بہن پھرتی ہاتھ چھو بیواے گا میں فرمایا دور کر اسکو بولا تو نہ نہیں
 ان تتبعھا نفسی قال فاستمتع بہا رواہ ابوداؤد
 کہ لے مجھے اے نبی میرا فرمایا تو فائدہ لے آئیے روایت کیا اسکو ابوداؤد
 والبزار و رجالہ ثقات و اخرجه النسائی من وجہ
 اور بزار نے اور رجال اے معتبر ہیں اور رجال اسکو نسائی نے دوسری ایک

شہین جو کوئی جماع کے واسطے ہاتھ لگاتا ہی تو راضی ہو جاتی ہی

أَخْرَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بَلْفِظَ قَالَ طَلَّقَهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ
 وہ سے ابن عباس نے فرمایا طلاق دے کر اُسکو بولا نہیں مگر کہنا
 عَلَيَّهَا قَالَ فَأَمْسَكْتُهَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 اُسپر فرمایا پھر روک اُسکو اور ابی ہریرہ رضی اللہ
 عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ
 عنہ سے مراد اُسے سنائی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب
 نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَلَاعِنِينَ أَيُّهَا امْرَأَةٌ دَخَلْتَ عَلَى قَوْمٍ
 آنری آیت متلاعنین کے باب میں جس عورت نے داخل کیا تو میں
 مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنْ اللَّهِ فِي شَيْءٍ
 لڑکے کو اپنے کہیں ہی امنین سے شس و سوہنیں وہ اسے کیر طرت سے کسی جرنین
 وَلَنْ يَدْخُلَهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَإِذَا رَجَلٌ جَحَدَ وَالِدَهُ
 اور داخل کرے گا اسے اللہ اپنی جنت میں اور جو مرد کہ مکر سوا اولاد سے اپنی
 وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ اِحْتَجَبَ اللَّهُ عَنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رَوْسِهِ
 اور وہ جانتی کہ اُسکا جنابی دیدار نہ ہوگی اسکی اُسکا اور نصیحت کرے گا اسے رو برو
 الْأُولَى وَالْآخِرِينَ أَخْرَجَهُ ابُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
 اگلے اور پچھلے نکلے اُسکو ابوداؤد اور نسائی
 وَأَبْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ عَمْرِو رَضِيَ
 اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور عمرو رضی

اس کا ترجمہ ہے کہ جب عورت نے کسی قوم میں داخل کیا تو وہ اس قوم کی ہے
 اگر وہ کسی قوم سے نہیں ہے تو وہ اس قوم کی نہیں ہے۔

اللہ عنہ قال من اقرب بولدٍ طرفة عینٍ فلیس له ان

اسہ عنہ سے کہا جس نے اقرب کیا اولاد کا زرا تو نہیں جائز ہی اسکو کہ
ینفیه اخرجہ البیهقی وهو حسن موقوف وعن

انکا ذکر سے نکالا اسکو بیہقی نے اور وہ حسن ہی موقوف اور
ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ ان رجلاً قال یارسول

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول
اللہ ان امرأتی ولدت غلاماً اسود قال هل لك

اسہ عورت میری جنی لڑکا سیاہ فرمایا کیا ہیں تیرے پاس

من ابل قال نعم فما ائوا انها قال حمر قال هل فیها
اونٹ بولا ان پھر (پوچھا) کیا ہی رنگ اسکا بولا سرخ فرمایا کیا ہی اُسمن

من اورق قال نعم قال فانی ذلک قال لعلہ نزعة عروق
میں کے رنگ کا بولا ان فرمایا پھر کہا جسے موا ایسا بولا شاید وہ مشابہت رنگ کی ہی

قال فلعن ابنک هذا نزعه عروق متفق علیہ و فی روایة
فرمایا تو شاید تیری اس بیٹھ کو اچھینچا مورگ نے متفق علیہ ہی اور ایک روایت

لمسلم وهو یعرض بان ینفیه قال فی آخرہ ولم
متفق مسلم کی ہی اور وہ گناہ کرتا تھا دور کرنے کو اُسکے فرمایا آخر میں اُسکے اور

یرخص له فی الانتفاع منه و باب العدة و الاحداد
و خصت مذی اسکو دور کرنے میں اس لڑکے کے باب عدا و دسوک کا *

عَنِ الْمَسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ
 روایت ہی مسور ابن مخرمہ سے مقرر ہے اسلمیہ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهَا نَفَسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلِيَالٍ
 رضی اللہ عنہا نفاس لالی (یعنی جنی) اپنے خاوند کی وفات کے گئی راتوں کے بعد
 فَجَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَنْكِحَ
 پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اذن مانگا اس نے نکاح کا
 فَادِنَ لَهَا فَتَنَكَّحَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَعْلَمَهُ فِي
 پھر اذن دیا اس کو نکاح کیا اس نے روایہ کیا اس کو بخاری نے اور اصل اس کی
 الصَّحِيحَيْنِ وَفِي لَفْظِ أَتَّهَوَّضَعْتُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا
 صحیحین میں ہی اور ایک روایہ میں اس نے وضع کیا یعنی جنی) اپنے زوج کے مرنے
 بَارِعَيْنِ لَيْلَةً وَفِي لَفْظِ لِمُسْلِمٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَا
 کے چالیس راتوں کے بعد اور ایک روایہ میں مسلم کی یہ کہا زہری نے اور نہ
 أَرَى بَأْسًا أَنْ تَزُوجَ وَهِيَ فِي دِمِهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَقْرُبُهَا
 دیکھا میں نے کچھ مضائقہ کہ نکاح کرے جس حال میں اپنے خون میں ہی سوا اگلے
 زَوْجِهَا حَتَّى تَطْهَرَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
 کہ نہ نزدیک سوا اسے زوج اس کا جب تک پاک ہو اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 قَالَتْ أَمَرْتُ بِرَبْرَةِ أَنْ تَعْتَدَ ثَلَاثَ حَيْضٍ رَوَاهُ
 بی بی حکم کی گئی بربرہ کہ عدت کرے وہ تین حیض روایت کیا اس کو

ابن ماجہ ورواہ ثقاة لکنہ معلول ووعین

ابن ماجہ نے اور راوی اسکے متبرہین لکن وہ معلول ہی اور
الشفی عن فاطمة بنت قیس عن النبی صلی علیہ

شفی سے نقل کی اسنے فاطمہ بنت قیس سے اسنے نبی صلی علیہ
وسلم فی المطلقة ثلاثا لیس لها سننی ولا نفقة

وسلم سے جس میں مطلقہ تین ملاق کے پچائے اسکورہنے کی جگہ اور نہ کھانا

رواہ مسلم ووعین ام عطیة ان رسول الله صلی علیہ

روایت کیا اسکورہنے اور ام عطیہ سے مقرر رسول اللہ صلی علیہ

وسلم قال لا تحل امرأة علی میت فوق ثلاث الا

وسلم نے فرمایا سوک نکر سے عورت مرد پر تین دن سے اوپر مگر

علی زوج اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا

مرد پر خاوند کے چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے کپڑا رنگین

الا ثوب عصب ولا تکتحل ولا تمس طيبا الا

مگر کپڑا رنگے سوت کا اور نہ مہر ما لگاوے اور نہ خوشبو لگاوے مگر

اذا طهرت نبتة من قسط او اظفار متفق علیہ وهذا

جب ہاک سو حیرض سے دالے مخرج من مگر اظط کا یا اظفار کا متفق علیہ ہی

لفظ مسلم ولا بی داود والنسائی من الزيادة ولا

اور ہی لفظ مسلم گاہی اور ابی داود اور نسائی کے لئے زیادہ ہی اور نہ

تُخْتَضِبُ وَلِلنِّسَاءِ وَلَا تَمْتَشِطُ. وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

خضاب کرے اور نسائی کی روایت میں اور نہ کنگھی کرے۔ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا قالت جعلت علی عینی صبراً بعد ان

رضی اللہ عنہا سے بولی گایا تھا میں نے آنکھوں پر اپنی صبر بعد مرنے تو فی ابو سلمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه

ابو سلمہ کے سو فرمایا میری صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ يشب الوجه فلا تجعله إلا بالليل وانزعیه بالنهار
زینت و سیاہی منہ کو سوز لگا اسے مگر رات کو اور چھرا لے اسے دن کو
وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَاءِ فَإِنَّهُ خَضَابٌ

اور نہ دھو بال خوشبو سے اور نہ منہ سی کرے وہ خضاب ہی
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْتَشِطُ قَالَ بِالسِّدْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
بولی میں کس چیز سے مردھوون فرمایا ہونے میری کے روایت کیا اسکو ابو داؤد
وَالنِّسَاءِ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ

اور نسائی نے اور اسناد اسکی حسن ہی۔ اور اسی سے کہ ایک عورت نے عرض کیا
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اسْتَنَّتْ
یا رسول اللہ میں میری مر گیا شوہر اسکا اور مسترد گئے آئی ہی
عَيْنَهَا أَفَنْدُكُلَهَا قَالَ لَا مَتَفِقَ عَلَيْهِ. وَعَنْ جَابِرِ
آنکھ اسکی سو مر مالکادون میں اسکو فرمایا نہیں متفق علیہ ہی۔ اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ طَلَّقْتُ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تُجِدَ

رضی اللہ عنہ سے کہا ملاق دی گئی خالہ بیری پھر چاہا اپنے کہ باغ میں آکر

تَخْلُمَا فزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَكْرُحَ فَأَنْتَ النَّبِيُّ

کھجور رجن لیجاو سے پھر جہرہ کا اسکو ایک مرد نے لکھے سے پھر آئی نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ جُدِّي يُجَلِّكُ فَأَنْتَ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کوئی نہیں کھجور رجن اپنے سویشک نزدیک

عَسَى أَنْ تُصَدِّقَنِي أَوْ تَفْعَلَنِي مَعْرُوفًا وَاهِ مُسْلِمٌ

ہی کہ تصدیق کرے یا کرے تو احسان روایت کیا اسکو مستم نے

وَعَنْ فَرِيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ

اور فریعتہ بنت مالک سے کہ زوج اسکا نکلا تالاش میں اپنے بھاگے

عَبْدٍ لَهُ فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ

غلام کے پھر قتل کیا لوگوں نے اسکو بولی پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَأَلَمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنْ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْ لِي

کہ پھر جاؤں اپنے لوگوں میں کہ بیشک زوج نے میرے نہیں چھوڑا میرے لئے

مَسْكَتًا وَلَا نَفَقَةً فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا كُنْتُ فِي الْحَجْرَةِ

نگہ اور نہ حرج سو فرمایا اچھا پھر جب گئی میں حجر سے میں

فَإِذَا نِي فَقَالَ امْكُتِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ

پکارا اچھا پھر مریا پتھر تو اپنے گھر میں جب تک کہ پہنچے لکھا اللہ کا

أَجَلَهُ قَالَتْ فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اپنی مدت کو پھر حوت نام کی اس مہین چار مہینے اور دس دن
قَالَتْ فَقَضَى بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَانُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَ

یونہی پھر فیصلہ کیا اسے حکم سے اسکے بعد عثمان نے نکالا اس کو احمد اور
الْأَرْبَعَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالذَّهَلِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ

چاروں نے اور صحیح کہا اسے ترمذی نے اور ذہلی اور ابن حبان اور
وَالْحَاكِمُ وَعُثَيْمِرُ هَمْدَانِيُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ

حاکم اور غیر نے انکے اور فاطمہ بنت قیس سے کہا میں نے
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَوْجِي

کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ زوج نے میرے
طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يَقْتَحِمَ عَلَيَّ فَأَمْرَهَا

وہ مجھے تین طلاق اور دہری ہون کہ ان پر وہ مجھ پر پھر اجازت دی اسکو

فَتَكُونُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

پھر تین سال کہا اسنے روایت کیا مسلم نے اور عمر ابن العاص

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا تَلْبَسُوا عَلَيْنَا سَنَةَ نَبِينَا عِدَّةً

رضی اللہ عنہ سے کہنا چھ ماہ ہم پر سنت ہمارے نبی کی عدت

أُمَّ الْوَالِدِ إِذَا تَوَيَّ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

ماتے والی ماہ کی جب مر جاوے خاوند اسکا چار مہینے

وَعَشْرًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

اور دس دن ہی روایہ کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَأَعْلَهُ الدَّارُ الْقُطَيْبِيُّ بِالْإِنْقِطَاعِ وَعَنْ

حاکم نے اور عدلہ بیانکی اسکی دار قطنی نے انقطاع کی ۔ اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّمَا الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے جسکی قر وہی ہے مراد طہری

أَخْرَجَهُ مَالِكٌ فِي قِصَّةِ بَسْنَدٍ صَحِيحَةٍ وَعَنْ ابْنِ

زکاء اسکو مالک نے جس اور ابن عمر

عَدْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَلَّاقُ الْأُمَّةِ تَطْلِيْقَتَانِ

رضی اللہ عنہما سے کہا طلاق لوتدی کے دو ہیں

وَعَدَّتُهُمَا حَيْضَتَانِ زَوَاهُ الدَّارُ الْقُطَيْبِيُّ وَأَخْرَجَهُ

ادعت اسکی دو حیض روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور نکالا اسکو

مَرْفُوعًا وَضَعْفَهُ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

مرفوع اور ضعیف کہا اسے اور نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور

وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

ابن ماجہ نے حدیث سے عائشہ کی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَخَالَفُوهُ فَاتَّقُوا عَلِيَّ ضَعْفَهُ . وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ

اور مخالف کیا اور دن نے اسے پھر اتناں کیاضت پر اسکی اور روایع ابن

من لیس آیت والمطلقات یرضعن بالفسخ ثمة آرد مسن

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ يُعْمِنُ

ثالث سے نقل کی اس سنن میں صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں حلال ہی مرد کو جو ایمان

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْتَأْجِرَ مَازَرَاعَ غَيْرَهُ أَخْرَجَهُ

کہا سوا اس پر اور یہ کھلے دن پر کہ پانی دیوے غیر کے بو سے سوے کو کوشش نکالا

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَحَسَنَهُ

انکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور حسن

الْبِزَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَمْرَةَ الْمُفْقُودِ تَرْبِصَ أَرْبَعِ

کہا آئے و بزار نے اور عمر سے حکم منی عورت کے جس کا شوہر گم ہوا اتنا رکا کرے

سِنِينَ ثُمَّ تَعْتَدُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا أَخْرَجَهُ مَالِكٌ

چار برس پھر عدت منین بہتھے چار مہینے اور دس دن نکالا اسکو مالک

وَالشَّافِعِيُّ وَعَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور شافعی نے اور مغیرہ ابن شعبہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَةَ الْمُفْقُودِ أَمْرَاتُهُ حَتَّى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت بمفقود کی عورت ہی اسکی جیبت

يَأْتِيهَا الْجَبِيانُ أَخْرَجَهُ الدَّارِقُطْنِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ

آوے سے اسنن ہاں خبر نکالا اسکو دارقطنی نے اسناد ضعیف سے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
* * *
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
* * *

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْتُن رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عداوت رکھنے والے مرد و عورت پاس مگر بہہ کہ

نَاكَ كَمَا أَوْذَا مَحْرُومٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

مورد نکاح کرنے والا بلا محرم روایت کیا اس کو مسلم نے اور ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُونَ

رضی اللہ عنہما سے نقل کی آسنے بنی منلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا

رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ الْأَمْعِ ذِي مَحْرَمٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

مرد و عورت پاس مگر ساتھ محرم کے نکالا اس کو بخاری نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي

اور ابن سعید سے منور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی منی

سَبَايَا أَوْ طَائِسٍ لَا تَوْطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرَ

انکے جو قیدی یا بے نین اور طائس سے کہ نہ جماع کی جاوین حمل والی جنگ

ذَاتِ حَمَلٍ حَتَّى تَكْبُضَ حَيْضَةً أَخْرَجَهُ ابُودَاوُدَ

چین اور جنگ کے حمل نہیں جب تک کہ لاوین حیض نہ لائے اس کو ابوداؤد نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي

اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور اس کا شاہد ہی ابن عباس سے

الْبَدَائِعِ قَطْنِي وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

دار قطنی منی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی آسنے بنی

(۸۹۳)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرْشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ ماں کے فرش اور زانی کو بخرومی ہی

مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ حُدَيْبٍ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ

متفق علیہ ہی حدیث سے اسکی اور حدیث سے عائشہ رضی

اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ وَعْرِ ابْنِ مَسْعُودٍ عِنْدَ النَّسَائِيِّ وَعَنْ

اللہ عنہا کی ایک قصہ میں ابن مسعود سے نزدیک نسائی کے اور

عُثْمَانَ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ . بَابُ الرِّضَاعِ * عَنْ

عثمان سے نزدیک ابی داؤد کے باب دودھ پینے کا روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَكْرِمُ الْمَصَّةَ وَالْمَصْتَانَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے نہیں کرنا ہی ایک ذرو دفع چوسنا بلا اسکو مسلم نے

وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظِرْنِ

اور انہیں سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نااہل کر لین

مِنَ إِخْوَانِي لَنْ فَادِمَا الرِّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ

اپنے بھائیوں میں سو بس رضاعت بھوکہ سے ہی متفق علیہ ہی

وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهِيلٍ فَقَالَتْ

اور انہیں سے ہی کہا آئی سہلہ بنتی سہیل کی سہیلی

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَأَلَ الْمَوْتَى أَبِي حُلٍّ يَفْتَهُ مَعْنَايَ

یا رسول اللہ مترو عالم غلام ابی حذیفہ کا سر سے ساتھ ہی ہمارے گھر میں

يَسْتَنَاقِدُ قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّ عَيْنَهُ تَكْرُمِي

اور اب پنجا سو پہنچتے ہیں مرد و سر و سولہ بار و وہ دستانے حرام ہو جاگی تو

عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا أَنْ لَفَّحَ أَخَا أَبِي النَّعَّاسِ

اس پر روایت کیا اس کے مسلمانے اور اسی کے کہ اہم بھائی ابی القیس کا

جَاءَ لِيَسْتَأْذِنَ عَلَيْهَا بَعْدَ أَنْ جَابَ قَالَتْ فَأَيَّتَ

آیا کہ اذن مانگے عایشہ پر بعد آنے آئے حجاب کے بولی پھر انکار کیا میں نے

ان اذن له فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ اذن دون اے پھر جب آئے یہ ستمبر طہ اصلی اللہ علیہ وسلم

أَخْبَرْتَهُ بِأَلَّذِي صَنَعْتَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَذِنَ لَهُ عَلَى

خردی میں نے انکو اپنے کئے کی پھر حکم دیا مجھے کہ اذن دون اے میرے

وَقَالَ إِنَّهُ عَمَكَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِيهَا

پاس آنے کا اور فرمایا کہ وہ چچا تیرا ہی متفق علیہ اور انہیں سے بولی نہیں اس جز میں

أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرَ رُضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يَحْرَمُنَ

جو آئی ہی قرآن سے دس رضاعتیں جو معلوم ہیں حرام کر لئی ہیں

ثُمَّ نَسَخَنَ بِخَمْسِ مَعْلُومَاتٍ فَتَوَنَّى رَسُولُ اللَّهِ

پھر منسوخ ہوئیں پانچ جو معلوم ہیں پھر وفات پائی رسول اللہ

منہ لفظت جو ان ہوا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيمَا يَقْرَأ مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر وہ اس ضمن ہی جو پڑھا جاتا ہی قرآن کے روائے کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

آنکو مسلم نے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مقرر ہی

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّمَا

صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ دلوانے کے حمرہ کی بیٹی پر پھر فرمایا کہ وہ نہیں

تَحَلَّى لِي إِثْمًا ابْنَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ

حلالی مجھ کو کہ وہ بھتیجی میری ہی دودھ کے رشتہ سے اور حرام ہی

الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رشتہ سے دودھ کے جو حرام ہی نسب سے متفق علیہ ہے اور

أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَنَ الْأَمْعَاءَ

وسلم نے نہیں حرام کرتی ہی رضاعت مگر وہ رضاعت کہ پیرے آنت کو

وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ هُوَ

اور وہ پہلے دودھ پھر آنے کے روائے کیا اسکا ترجمہ ہے اور صحیح کہا اسکا دسنے

وَأَلْحَاكِمَ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

اور حاکم نے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

لَارِضَاعِ الْآفِي الْكَوْلَيْنِ رَوَاهُ الْمَدَارِ قُطْنِي وَكَانَ

نہیں رضاعت مگر دو برس میں روایت کیا آگے خود ار قطنی اور ابن

عَدِي مَرْقُوعًا وَمَوْقُوفًا زَجَّهَا الْمَوْقُوفُ وَعَنِ

ہی نے نہ مرفوع سے اور موقوف سے اور ترجیح دیا دونوں نے موقوف کو اور

ابن مسعود رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَارِضَاعِ الْأَمَانِشْرِ الْعَظْمِ وَأَنْبَتِ اللَّحْمِ

وسلم نے نہیں رضاعت مگر وہ کہ پھیلاو سے ہی کو اور پیدا کرتے گوشت کو

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ

نکالا اسکو ابو داؤد نے • اور عقبہ ابن الحارث سے اسے

تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي هَابٍ فَجَاءَتْ أَمْرًا

نکاح کیا ہی کی ما کو جو بیٹی تھی ابی اہاب کی پھر آئی ایک عورت

فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمْ فَسَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ

اور بولی میں نے دودھ دیا ہی تم دونوں کو پھر پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عَقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا

سوفریا کیا سو گا اور تحقیق کہا کیا جو کہا کیا پھر جدا کر دیا عقبہ نے اور نکاح کیا عورت نے

غَيْرَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ زِيَادِ السَّهْمِيِّ

دوسرے کو نکالا اسکو بخاری نے • اور روایت ہی زیادہ سهمی سے

(۴۹۷)

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسْتَرْضَعَ

کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو دودھ ہلاویں

الْحَمْقَى أَخْرَجَهُ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ مَرْسَلٌ لَيْسَتْ لِي زِيَادٌ

بے وقت سے نکالا ہے اور وہ مرسل ہے نہیں ہی زیاد کو

حَبَّةٌ وَبَابُ النَّفَقَاتِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حبت و باب فرج دینے کا روایت ہے عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ دَخَلْتُ هُنْدَ بِنْتَ عَقْبَةَ أَمْرَأَةَ أَبِي سَفْيَانَ

کہا آئی ہند ہیں عقبہ کی عورت ابی سفیان کی

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی وہ بار رسول اللہ

إِنَّ أَبَا سَفْيَانَ وَجَلَ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ

میرا ابی سفیان مرد بخوبی ہے نہیں دیتا وہ مجھے خرچ اباساک

مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِي الْأُمَّا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ

کفایت کرے مجھ اور کفایت کرے میرے لڑکوں کو جو لڑکیوں میں سے آپ کے

بَغِيرِ عَلَيْهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ خُذِي

بے غری میں اسکی سو کیا ہی مجھرا سمنی کفایت فرمایا حضرت نے لیلہ

مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكَ وَيَكْفِي بَنِيكَ

مال سے آپ کے موافق دہنہ کے جو کچھ کفایت کرے اور میرے لڑکوں کو

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجَةٍ أَحَدِنَا عَلَيْهَا

کہا میں نے یا رسول اللہ کیا حق ہے کسی کی جو روکا اسپر
 قَالَ أَنْ تَطْعَمَهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا كَتَمْتَ

فرمایا کھلا دے تو اسے جب تو کھا دے اور پہنا دے تو اسے جب تو پہن

الْحَدِيثُ تَقَدَّمَ فِي عَشْرَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ جَابِرِ

سازمیں یہ حدیث گذر چکی ہے باب عشرۃ النساء منین اور جابر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث منین

الْحَجِّ بِطَوْلِهِ قَالَ فِي ذِكْرِ النِّسَاءِ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

حج کی جو طہ کو وہی طویل فرمایا ذکر منین عورتوں کے اور ان کے واسطے تم پر

رِزْقُهُنَّ وَكَسْوَتَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

رزق ہی انکا اور کپڑا دینا انکا موافق دستور کے نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَضِيعَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی ہی آدمی کو گناہ حاصل کرنے میں کہ سو قوت کر دے

مِنْ يَقْوَتِ رِوَاهُ النَّسَائِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظٍ

جس کا وہ اپنے ذمے ہی روایت کیا اسکو نسائی نے اور وہ نزدیک مسلم کے اس لفظ سے

يُحْبِسُ عَنْ مَنْ يَمْلِكُ قُوَّتَهُ وَعَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ

ہی کہ بندہ کر دے اسے جس کا مالک ہی توہ اسکا اور جابر سے کہ مرفوع کر نامی اسکو
فِي الْحَامِلِ الْمَتَوِّفِي عَنْهَا زَوْجَهَا قَالَ لَا نَفَقَةَ لَهَا

حی منین حاملہ کے جو مر گیا شوہر اسکا فرمایا نہیں ہی نفقہ اسکو

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثَقَاتٌ لَكِنِ قَالَ الْمَكْفُوفُ

نکالا اسکو بیہقی نے اور راوی اس کے متبرین کن کہا اسنے محفوظ

وَقَفَهُ وَثَبَتَ نَفْيُ النَّفَقَةِ فِي حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ

موقوف ہو نامی اسکا اور ثابت ہوا ہی منع نفقہ کا حدیث منین فاطمہ بنت

قَيْسٍ كَمَا تَقَدَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

قیس کی جیسا اوپر آچکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابی ہریرہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ

الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَيَبْدَأُ أَحَدُكُمْ بِمَنْ

اوپر کا ہتھری نیچے کے ہاتھ سے اور شروع کرے کوئی تم میں اس سے جسکا

يَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ أَطْعَمَنِي أَوْ طَلَّقَنِي رَوَاهُ الدَّارِقُطَنِيُّ

محتاج ہی کہے عورت کھلا مجھے بالطلاق دے مجھے روایت کیا اسکو دارقطنی نے

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسَيْبِ فِي الرَّجُلِ

اور اسناد اسکا حسن ہی اور سعید ابن مسیب سے ہی منین اس مرد کے

لَا يَجِدُ مَا يَنْفِقُ عَلَىٰ أَهْلِهِ قَالَ يَغْرَقُ بَيْنَهُمَا أَخْرَجَهُ
 ہوا وہ فقیر اپنے اہل کے لئے فرمایا جہاں کی جاویگی ان دو ذمہ نکلانا اسکو
 سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ سَفِيَّانَ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنَهُ
 سعید ابن منصور نے سفیان سے اسے ابی زناد سے اسے سعید ابن سب سے
 قَالَ فُلْتُ لِسَعِيدِ سَنَةٍ فَقَالَ سَنَةٌ وَهَذَا أَمْرٌ سَلَّ قَوِيٌّ وَعَنْ
 یہ لاکھا میں نے سعید کو سنت ہی سو بولاست ہی اور یہ مرسل قوی ہی اور
 عَمْرٍو أَنَّهُ كَتَبَ إِلَىٰ أَمْرِ الْأَجْنَادِ فِي رِجَالٍ غَابِرٍ عَنِ
 عمر سے اسے لکھا امیر دن کو لشکر کے ان مردوں کے جن میں غائب ہیں
 نَسَائِهِمْ أَنْ يَأْخُذَ وَهُمْ بَأَنْ يَنْفَقُوا وَأَوْ يَطْلُقُوا فَإِنْ طَلَقُوا
 اپنی عورتوں سے کہ بکریں انکو اس بات میں کہ کھانا دین انکو یا طلاق پھوڑا
 بَعَثُوا يَنْفَقْتَهُ مَا حَبَسُوا أَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ ثُمَّ الْبَيْهَقِيُّ
 اگر طلاق دین بھیجیں خرچ اسکا جب تک روکن نکلانا اسکو شافعی نے پھر بیہقی نے
 بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ . وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 اسناد حسن سے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
 جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
 آیا ایک مرد نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا اسے یا رسول
 اللَّهُ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ أَنْفَقَهُ عَلَىٰ نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي
 اللہ میرے پاس کئی دینار ہیں فرمایا خرچ کر اسے اپنی جان پر بولا میرے پاس

اخر قال انفقہ علی ولدک قال عندی اخرج قال انفقہ
 اودھی فرمایا خرچہ کر ایسے اولاد پر اپنی بولامیر سے پاس اودھی فرمایا خرچہ کر
 علی اهلك قال عندی اخرج قال انفقہ علی خادمک
 اے لوگوں پر اپنے بولامیر سے پاس اودھی فرمایا خرچہ کر اے اپنے غلام پر
 قال عندی اخرج قال اذنت اعلم اخرجہ الشافعی
 بولامیر سے پاس اودھی فرمایا تو آپ خوب دانائی نکالا اسکو شافعی
 روح واللفظ لہ و ابوداؤد و اخرجہ النسائی و الحاکم
 رحمت اللہ علیہ نے اور لفظ اسپکا ہی اور ابوداؤد نے اور نکالا اسکو نسائی اور حاکم نے

بِتَقْدِيمِ الزَّوْجَةِ عَلَى الْوَالِدِ وَعَنْ يَهْزَبِ بْنِ حَكِيمٍ
 مقدم کر کے زوجہ کو کر کے پر اور ہزبن حکیم سے سنائی کی اسنے
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَدْرَبُ
 اپنے باپ سے اسنے دادا سے اُسکے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کس سے احسان کرو نہیں
 قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ
 فرمایا سے اپنی کہا میں نے بھوکس سے فرمایا سے اپنی کہا میں نے بھوکس سے
 قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ
 فرمایا سے اپنی کہا میں نے اس کے بعد فرمایا باپ سے اپنے پھر جو زیادہ نزدیک ہو
 فَأَلْأَقْرَبَ أَخْرَجَهُ ابُودَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُ
 پھر جو زیادہ نزدیک ہو نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو

بَابُ الْخِضَانَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عِنَّمَا مَعِيَ مَقْرَرٌ أَيْكُ عَوْرَتِي نَعْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ بَطْنِي لَهَا وَعَاءٌ أَوْ ثَدِي لَهَا

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

سَقَاءٌ وَحَجْرِي لَهَا حِوَاءٌ وَإِنْ أَبَاهُ طَلَّقْتَنِي وَإِرَادَ

بَابُ الْخِضَانَةِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عِنَّمَا مَعِيَ مَقْرَرٌ
أَيْكُ عَوْرَتِي
نَعْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ ابْنِي هَذَا
كَانَ بَطْنِي لَهَا
وَعَاءٌ أَوْ ثَدِي
لَهَا سَقَاءٌ
وَحَجْرِي لَهَا
حِوَاءٌ
وَإِنْ أَبَاهُ
طَلَّقْتَنِي
وَإِرَادَ

بِئْر أَبِي عَنبَةَ فَجَاءَ زَوْجَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گوئے سے ابی عنبہ کے پھر آیا شوہر اسکا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَا غُلَامُ هَذَا ابُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدَيْهِمَا سَبْتًا

ای لڑکے بہر باپ اور بہر ماہری سو پکڑتے ہاتھوں کا ایدہ و نوٹمن چاہے
فَاخُذْ بِيَدِ امِّهِ فَإِنَّ طَلَقْتَ بِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ما کا پھر لگئی وہ اسکو ساتھ روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے
وَحَدَّثَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّهُ

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور نافع ابن سنان سے کہ وہ

أَسْلَمَ وَأَبَتْ أَمْرًا أَنَّهُ أَنْ تَسْلِمَ فَأَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
اسلام لایا اور کنایہ لگیا عورت نے اسکی اسلام لانے سے سو تھا یا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْأُمُّ نَاحِيَةً وَالْأَبُ نَاحِيَةً وَأَقْعَدَ الصَّبِيَّ

وسلم نے ما کو ایک گوشے میں اور باپ کو ایک گوشے میں اور بچہ با لڑکا

بَيْنَهُمَا فَمَالَ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَقَالَ إِلَى

انکے بیچ سو تھا لڑکا اپنی ما کی طرف پھر دیا یا ما امہ توہ ایت فرمایا اسے پھر تھا اپنے

أَيْهِ فَاخُذْهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّمْسَائِيُّ

باپ کہ طرف پھر لے لیا اسنے اسکو نکالا سے ابو داؤد اور نسائی نے

وَحَدَّثَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی براء ابن عازب رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ

اسے غنہ سے متور بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصاح کیا جس میں حمزہ کی

خَالَتَهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

بہن کے خالہ کے واسطے ایک اور فرمایا خالہ بچہ مان کے پیش نکالا اسکو بخاری نے

وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ فَقَالَ وَالْجَارِيَةُ

اور نکالا اسکو احمد نے حدیث سے علی کی بھر فرمایا اور لڑکی

عِنْدَ خَالَتِهَا فَإِنَّ الْخَالَةَ وَالِدَةٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اپنی خالہ پاس رہے کہ شک خالہ مان ہی * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا آتَا أَحَدَكُمْ خَادِمَهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يَجْلِسْهُ مَعَهُ

جب ایک کے پاس غلام اسکا کھانا لیکر پھر اگر نہ بیٹھا کر کھلا دے اسے اپنے ساتھ

فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

تو دیوے اسکو ایک دو لقمہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ عَدَّتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَبْعِينَ حَتَّى

وسلم سے فرمایا اب گئی عورت سبب ہائی کے قید کیا تھا اسکو یہاں تک

مَاتَتْ فَدَخَلَتْ النَّارَ وَفِيهَا لَا هِيَ أَطْعَمَتَهَا
 کہ مرگ کر پھر داخل ہوئی آگ میں اور اس میں نہ وہ کھانا دی اس کو
 وَسَقَّتْهَا إِذْ هِيَ حَبْسَتَهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاكُلُ مِنْ
 اور نہ پانی دی اس کو جب اس نے قید کیا تھا اس کو اور نہ وہ چھوڑی تھی

حَشَائِشِ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۝ كِتَابُ الْجَنَائِيَّاتِ
 اس کو کہ کھاوتے کھانے زمین کی متفق علیہ ہی کتاب قصاص وغیر اکی
 عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ يَشْهَدُ أَنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال خون آدمی کا جو گواہی دے گا کہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِأَحَدٍ مِّنْ

نہیں کوئی معبود گا اللہ اور اس بات کی کہ میں رسول اللہ کا مومن کہے ایک جز کے

ثَلَاثِ الْثِيْبِ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ

تین میں سے زانی کا جو سنگسار ہو تا ہی اور جان بچنے جا کے اور چھوڑنے والا

لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۝ وَعَنْ عَائِشَةَ

آئینہ و آئین کو جو چھوڑ گیا جماعت سے متفق علیہ ہی اور عایشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہا سے تنگی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا يَجِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي أَحَدِي ثَلَاثِ خِصَالٍ

نہیں حلال ہی قتل مسلمان کا مگر ایک میں تین خصائص سے

زانی محسن فیرجمہ ورجل ثقتل مسلما متعمدا

ایک زانی محسن سو پتھر مارا جاگا اور دوسرا جو قتل کرے مسلمان کو جاننا

فیقتل ورجل یخرج من الإسلام فیکارب

سو قتل کیا جاگا اور وہ شخص جو نکلا اسلام سے پھر نہی

الله ورسوله فیقتل او یصلب او ینفی من الارض

ایہ اور رسول سے سو قتل کیا جاگا یا سولی دیا جاگا یا بیع کیا جاوے گا۔ عن سے

رواہ ابو داؤد والنسائی وصحیحہ الحاکم ووعن

روایت کیا اکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اکو حاکم نے اور

عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول

عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول ما یقضی بین الناس یوم

جدا ہے رحمت اللہ کی انہر اور سلام پہلے جو فیرملا کیا جاگا لوگوں میں قیامت

القیامۃ فی الدماء متفق علیہ ووعن سمرہ قال قال

کے دن فیرملا مقدمے میں خون کے ہی متفق علیہ ہی اور سمرہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل عیدہ قتلناہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کرے گا اپنے غلام کو م قتل کرے گا اس کو

وَمَنْ جَدَّ عَبْدُ جَدَّ عَنَّا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

اور جو جدع سے من کرے گا اپنے غلام کا من بدع کرے لیکن اسکی روایت کیا اسکو احمد اور ہارون نے

وَحَسَنَةُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور وہ روایت سے حسن بصری کے ہی

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدْ اخْتَلَفَ فِي سَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةٍ

سمرہ سے اور اختلاف کیا گیا ہے من اس کے اس سے اور روایت میں

أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيَّ وَمَنْ خَصَّ عَبْدُ جَدَّ خَصِينَاهُ

ابی داؤد اور نسائی کے اور جو جو جا کرے گا اپنے غلام کو جو جا کرے دالینے ہم اسکو

وَصَحَّحَ الْحَاكِمُ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ

اور صحیح کیا حاکم نے اس زیادہ کو * اور عمر ابن الخطاب

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَالِدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

فرماتے تھے کہ نہیں قتل کیا جا گا باپ بدلے بیٹے کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وَأَبْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَالتَّبَهَقِيُّ وَ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور تبہقی نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ أَنَّهُ مُضْطَرَبٌ وَعَنْ أَبِي جَحِيْفَةَ

کہا ترمذی نے بیشک وہ مضطرب ہی * اور ابی جحیفہ سے

من عبد جدع ناکان ائختلاف کو کہتے ہیں

قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ
 کہا کہا میں نے علی کو کہا ہے میرے پاس کچھ وحی
 غَيْرِ الْقُرْآنِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ

سوا قرآن کے بولنا میں قسم آسکی جس نے آد گلاب دانے کو اودھ پیدا کیا جاگو
 إِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيهِ اللَّهُ تَعَالَى رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي

مگر قسم جو دنیا ہی اسے تعالیٰ آدمی کو قرآن میں اور جو اس
 هَذِهِ الصَّكِيفَةُ قُلْتُ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّكِيفَةِ قَالَ

جو چھینے میں ہی کہا میں نے اور کہا میں اس صحیفے میں کہا
 الْعَقْلُ وَفِيكَ الْآسِيرُ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِنَا فِرٍّ وَوَاهِ

بیان دیت کا اور چھوڑا نا قیدی کا اور نہ مارا جاوے مسلمان بدلے میں کافر کے روایت

الْبُخَارِيُّ وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

کیا اسکو بخاری نے اور نکالا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَاَفَاءُ

دوسری وجہ سے علی سے اور کہا اس میں ہی کہ مومن برابری

دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِنِيتِهِمْ أَدْيَانَهُمْ وَهُمْ يَدُّ عَلَى

خون اسکا اور سعی کرے گا ذمے میں ایکے ادا انکا اور دے ایک ہاتھ اور ایک دل میں

مَنْ سِوَاهُمْ وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِنَا فِرٍّ وَلَا ذُو عَهْدٍ

نیرہ اپنے اور نہ قتل کیا جاوے مومن کو بدلے میں کافر کے اور ذمے کے

فِي عَهْدِهِ وَحَكْمَهُ الْخَاكِمُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اپنے عہد میں اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور انس ابن
 أَنَّ جَارِيَةَ وَجَدَتْ رَأْسَهَا قَدْرُضَ بَيْنَ حَجْرَيْنِ فَسَأَلَتْهُمَا
 بانک سے کہ ایک لڑکی نظر آبا سر اسکا کچلا گیا دو پتھر و زمین پھر پوچھا اسکو

مَنْ صَنَعَ بِكَ هَذَا فَلَانَ وَفَلَانَ حَتَّى ذَكَرُوا

لوگوں نے کسے یہ کام کیا تجھے کہا فلان نے اور فلان نے یہا تک کہ ذکر کیا

يَهُودِيًّا فَأَوْمَمَتْ بِرَأْسِهَا فَأَخَذَ الْيَهُودِيُّ

لوگوں نے ایک یہودی کا تب اشارا کیا اسے اپنے سر سے پھر بکر لا آس یہودی کو

فَأَقْرَبَ مَرُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرِضَ رَأْسَهُ

پھر اقرا دیا کہا اسنے پھر حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچاں سر اسکا

بَيْنَ حَجْرَيْنِ مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ

دو پتھروں میں متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لَأَنَاسٍ فَقَرَأَ قَطْعَ أُذُنٍ

عمران ابن حصین سے کہ ایک لڑکے نے نفاس آدمی کے کاٹ لیا کان

غُلَامٍ لَأَنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لڑکے کا دولت مند آدمی کے پھر لایج نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شِيَارًا وَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ بِإِسْنَادٍ

پھر نہیں مقرر کیا انکا کچھ روایت کیا اسکو احمد اور تینوں نے اسناد

صحیح ہے اور عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے تینکی آنسو اپنے باپ سے
 ایسے دادا سے آئے کہ ایک مرد نے مارا ایک مرد کو سینگہ گتھے منہ آئے
 فجاءوا لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اقدنی
 پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولا قصاص دلو او مجھے سو فرمایا
 فقال حتی تبرأتم جاء الیہ فقال اقدنی فاقاده
 جب تک تو اچھا مو پھر آیا آپاس ادا کہا قصاص دلو او مجھے سو قصاص دلو آیا سے
 ثم جاء الیہ فقال یا رسول اللہ عرجت فقال
 پھر آیا اس پاس پھر بولا یا رسول اللہ لنگہ آمو گیا میں پھر فرمایا
 قد نهيتك فعصيتني فابعدك الله ويطيل عرجك
 تم نے منع کر دیا تھا مجھ کو پھر کہنے نہ مانا تو میرا سودور رکھے تجھے اللہ اور دیر تک لنگہ آدکھے تجھے
 ثم نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقتص من
 پھر منع فرمایا پھر خدا اصلی ابنہ علیہ وسلم نے اسے کہ قصاص کیا جاوے زخم کا
 جرح حتی یبرأ صاحبه رواه أحمد والدارقطني
 جب تک کہ اچھا سو زخمی روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور علیہ
 واعل بالارسال ورو عن ابي هريرة رضي الله عنه
 بیان کی ارسال کی اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

قَالَ اقْتَتَلْتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هَذَيْلٍ فَرَمْتِ احْدَاهُمَا

کہا کہ میں دو عورتیں بنی ہذیل کی پھر مارا ایک نے پتھر دوسری

الْآخَرَى بِحَجَرٍ فَتَتَلْتَهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا

کو پھر مار ڈالا اُس کو اور اُس کے پرت میں کے بچی کو پھر جھکا اُسے

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فیصلہ کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةُ عَبْدِ أَوْ أَمِيدَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت پرت کے لڑکے کی اُسے خریدی یعنی غلام یا لونڈی

وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرِثَتِهَا وَلِدُهَا

اور حکم کیا عورت کی دیت کا جماعت پر ماہی والی کی اور وارث سو گالر کا اُسکا

وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بِنِ النَّبِغَةِ الْهَذَلِيَّ يَا رَسُولَ

اور جو اُنکے ساتھ ہیں پھر کہنا حمل ابن بالغہ ہذلی نے یا رسول

اللَّهِ كَيْفَ نَفَرَمُ مَنْ لَا شَرْبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ

اللہ کس طرح تو ان دین ہم اُسکا جسے نہ کھایا اور نہ بیا اور نہ بولا

وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور نہ رو بیا اور ایسے حمل بہت کڑ جاتے ہیں سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ بھائیوں سے کاہنوں کے ہی سبب

أَجَلَ سَجْمَةَ الدَّهْبِيِّ سَجْعَ مَتَفَقَ عَلَيْهِ وَأَخْرَجَهُ أَبُو

قافہ بندی کرنے آئے جو قافہ بندی کی متفق علیہ ہی اور نکلا اُسکو ابو
داؤد والنسائی من حدیث ابن عباس ان عمر

داؤد اور نسائی نے حدیث سے ابن عباس کی کہ عمر نے
سأل من شهد قضی رسول الله ﷺ عليه وسلم

پوچھا کسے دکھا مبعوث کرنے پہنمبر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم کو
فی الجنین قال فقام حمل بن النابغة فقال كذت

عن مین ورت کے لئے کے کہا پھر کہہ اہو حمل ابن نابغة سو بولا تھا میں
بین امرأتین فضربت احد لهما الاخرى فذكرة

دو عورتوں مین پھر مارا ایک نے انکی دوسری کو پھر ذکر کیا اسے

مختصر او صححه ابن حبان والحاكم وعنه

مختصر اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور

انس ان الربيع بنت النضر عمته كسرت ذنبة

انس سے کہ ربع بنتی نضر کی اسکی بھیسی نے تو راد ات اپنی

جارية فطلبوا اليها العفو فابوا فعرضوا الارش

بندی کا پھر چاہا اتے سہانی پھر انکار کیا پھر عرض کیا لوگوں نے دیت کو

فابوا فاتوا رسول الله ﷺ عليه وسلم فابوا الا

سوا انکار کیا انہوں نے پھر آئے پہنمبر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم پھر سب نے انکار کیا مگر

الْقِصَاصَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ

قصاص چاہا پھر حکم فرمایا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لایا کہ

قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّظْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَكْسِرُ قَدَمَيْ الرَّجُلِ

تب بولا انس ابن نظر یا رسول اللہ کیا تو رگڑ کر دے گا

لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تَكْسِرُ تَمِيمَتَهَا قَسْرَ رَسُولِ

قسم ہی اسکی جسے مجھے حق پر یہ توڑ کر دے گا تو اسے قسور فرمایا رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای انس لکھا اللہ کا یہ لایا کہ

فَرَضِي الْقَوْمَ فَعَفُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر رضی قوم سے لوگ پھر معاف کیا سو فرمایا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَأَهُ مَتَّقٌ

متراد یعنی ہر ستا اللہ کے ایسے ہیں کہ اگر قسم کھاؤں اللہ پر تو سچا کرے اللہ انکو

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِبَحَارِي وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

میں سے علیہ ہی اور لفظ بحاری کا ہی اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمْ مَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فِي

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا

عَمِي فِي رَمِيٍّ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصَى فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاءِ

انذیکھے پتھر چلانے میں پتھر سے یا کوڑے سے یا لٹھی سے تو اسپر دیت خطا کی ہی

وَمَنْ قَتَلَ جَمِيْعًا فَهُوَ قَتَلَهُ مِنْ حَالٍ دُونَهُ فَعَلِيْهِ
 اور جس نے قتل کیا قصداً تو وہ موجب قصاص ہی اور جو در بیان مبین آدمے آپ کے
 اَعْنَةُ اللَّهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
 یعنی ابو اسیر کنت اس کی نکالنا اس کو ابو داؤد و اور نسائی اور ابن ماجہ
 بِإِسْنَادٍ قَوِيٍّ وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ النَّبِيِّ
 اسناد قوی سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قتل کی تائید سے نبی
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب ہر ایک شخص نے ایک شخص کو اور قاتل کو
 الْآخِرُ يَقْتُلُ الَّذِي قَتَلَ وَيَكْبَسُ الَّذِي امْسَكَ
 دوسرے نے مارا جاگا جس نے مارا اور قید کیا جاگا جس نے پکڑا
 رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ مَوْصُولًا وَمُرْسَلًا وَالْحَيْثَمِيُّ ابْنُ
 روایت کیا اس کو دارقطنی نے موصول اور مرسل اور صحیح کہا اس کو
 الْقَطَّانِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا ابْنَ الْبَيْهَقِيِّ رَجَحَ
 ابن قطان نے اور داؤد ہی آپ کے معتبر ہیں مگر بیہقی نے ترجیح دی
 الْمُرْسَلِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْهَقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ
 مرسل کو اور روایت ہی عبد الرحمن ابن بیہقی کے یہ ہے کہ نبی
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَتَلَ مُسْتَلَمًا بِمَعَاهِدٍ وَقَالَ إِنَّ أَوْلَى
 صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا سلمان کو ہلے معاہدے کے اور فرمایا بہتر وہی

الصَّابِ الدِّيَّةِ وَفِي الرَّجْلِ لِلرَّاحِلَةِ نِصْفُ
 دیت اور ہی و مانع کا جوڑا پختے میں نہائی دیت اور ہی سر باہر سے
 الدِّيَّةِ وَفِي الْمَامُومَةِ ثَلَاثُ الدِّيَّةِ وَفِي الْجَائِئِ
 دیت اور ہی و مانع کا جوڑا پختے میں نہائی دیت اور ہی سر باہر سے
 ثَلَاثُ الدِّيَّةِ وَفِي الْمَنْقَلَةِ خَمْسُ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ
 اندر کے زخم کی نہائی دیت اور ہی ہتھی تو تونے میں ہند اور نہ
 وَفِي كَلِّ أَصْبَعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرَّجْلِ عَشْرٌ مِنْ
 اور ہی ہر انگلی میں انگلیوں سے ہاتھ اور پاؤں کی دس اونٹ
 الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَوْضِعَةِ
 اور دانت میں پانچ اونٹ اور ہی پختے میں گوشت کے ۲۰ شہ
 خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَإِنَّ الرَّجُلَ يَقْتُلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى
 پانچ اونٹ اور یہ کہ مرد قتل کیلئے نہائی دے عورت کے اور
 أَهْلِ الذَّهَبِ الْفَنِّ دِينَارٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي
 سونے والے پر ہزار دینار ہی نکالا اسکو ابو داؤد نے
 الْمَرَّاسِيلِ وَالنِّسَاءِ وَأَبْنُ خَزِيمَةَ وَأَبْنُ الْجَارُودِ
 مرسانہ میں اور نسائی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود اور
 ابْنُ حَبَّانٍ وَاحْمَدُ وَخْتَلَفُوا فِي صِحَّتِهِ وَعَنْ ابْنِ
 ابن حبان اور احمد و اختلاف کیا صحت میں اسکی اور ابن

منہ لعلی بن عمر و نین دیت اور ہی اگر قتل کرے تو قتل اور خطا کرے تو خطا کی کہ جو کہ آدمی کام سے جاننا نہائی

مسعود رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال دية الخطاء اعماسا عشرون حقه وعشرون جلدعة

عشر بنات فحاض وعشرون بنات لبون وعشرون

بنی لبون اخرجه الدار قطني واخرجه الاربعة

بنی لبون بنی نکالا اسکو دار قطنی نے اور نکالا اسکو چاروں نے

اسلفظ وعشرون بنی مخاض بدل بنی لبون و

اسناد الاول اقوی واخرجه ابن ابی شیبة من

وجه اخر موقوف وار هو اصح من المرفوع واخرجه

ابوداؤد والترمذی من طریق عمرو بن شعيب

عن ابيه عن جداه رفعة الدية ثلثون حقة وثلثون

بہ اس کے دو اسے بہن کہیں ہی نظر آوے اس کو کہہ دے بہن کہیں ہی نظر آوے اس کو کہہ دے بہن کہیں ہی نظر آوے اس کو کہہ دے

جَدَّةً وَارْبَعُونَ خَلِيفَةً فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا وَعَنْ

جد سے ہی اور چالیس کہیں اونٹنی کہتے ہیں ان کے چمچے ہیں اور
ابن عمرو رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
قَالَ وَإِنْ اغْنَى النَّاسَ عَلَى اللَّهِ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَتَلَ

فرمایا بہت بے پروا لوگوں میں سے تین آدمی کے یہاں ہنر شخص ہیں ایک وہ جو قتل کرے

فِي حَرَمِ اللَّهِ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ قَتَلَ لَهُ حَلًّا

جرم میں سے کسی کو قتل کرے اس کو جسے قتل نہیں کیا یا قتل کیا اس کو سب مٹا جائے

الْجَاهِلِيَّةِ أَخْرَجَهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي حَدِيثٍ مَحْكُومَةٍ

جاہلیہ کے عیش و نکاہ اس کو ابن حبان نے صحیح حدیث میں

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص رضی اللہ عنہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِنْدِيَّةُ

غنہ سے متور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوردار بیت

الْحَطَاءِ شَبَهَ الْعَدَمَ مَا كَانَ بِالسُّوْطِ وَالْعَصَامَاتِ مِنْ

ظلم کی جو مشابہ عدا کے ہی جب سو کو تھے اور لاشی سے سو

الْأَبْلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا أَخْرَجَهُ

اونٹنی سے چالیس جنکے بہت سے ہیں جو نکاہ اس کو

منہ چینی جیے جاہلیت کے وقت قتل کو حلال جان کر مارنے سے امن سے اصلاح میں بھی قتل کیا

ابوداؤد والنسائی وابن ماجه وصححه ابن حبان

• وعن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواع يعنى الحنصر

والا بهام رواه البخاري ولا بى داؤد والترمذي

الأصباع سواع والاسنان سواع الثنية والخرس

سواع ولا بن حبان دية اصابع اليدين والرجلين

سواع عشرة من الابل لكل اصبع وعن عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده رفعه قال من تطيب

ولم يكن بالطيب معروفا فاصاب نفسا فمادونها فهو

اورنہ موطب ميش مشهور پھر مارا اسنے جان کو اور کم اس سے سودہ

کتاب الترمذی فی الجہان

ضامن اخرجہ اللہ ارقطنی و صحیحہ الحاکم وهو

ضامن ہی ہے۔ نکالا اسکو دار قطنی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور وہ

عند ابي داود والنسائي وغيرهما الا ان من

ہی نزدیک ابی داود اور نسائی کے اور سوا این دونوں کے کہ جسے

ارسله اقوى ممن وصله و عنده رضي الله عنه

میں کہا اسکو قوی ہی اتے جسے موصول کہا اسکو اور انہی رضی اللہ عنہ سے

ان النبي صلى الله وسلم قال في المواضع خمس

مترہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مواضع میں پانچ

خمس من الابل رواه احمد والاربعة و زاد

پانچ اونٹ ہیں روایت کیا اسکو احمد اور چار اونٹ نے اور زیادہ کیا

احمد والاصابع سوا كلهن عشر من الابل

احمد نے اور انگلیاں سب برابر ہیں دیت ان کی دس دس اونٹ ہیں

وصحبه ابن خزيمة وابن الجارود و عنده

اور صحیح کہا اسکو ابن خزيمة اور ابن جارد و عنده اور انہی

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عقل اهل الذمة نصف عقل المسلمين رواه

وبت ذمی کی آدمی دیت ہی مسلمان کی روایت کیا اسکو

رضی اللہ عنہ

أحمد والأربعة ولفظ أبي داود دية المعاهد نصف

احمد نے اور چاروں نے اور لفظ ابی داؤد کا دیت اسی جسے عہد ہی آدمی

دية الحر والنسي عقل المرأة مثل عقل الرجل

دیت ہی آزاد کی اور نسائی کی روایت دیت عورت کی مثل دیت مرد کے

حتى يبلغ الثلث من ديتهم او صححه ابن خزيمة

یہاں تک کہ پہنچے تہائی کو دیت منہ سے ان دو نوکان * شہ اور صحیح کہا اُسکو ابن

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عقل

خزيمه نے * اور روایہ اسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت

شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه

مثبت عہد کی سختی ہی مثل دیت عہد کے اور نہ مارا جا گا قاتل اُسکا

وذلك ان ينزوا الشيطان فيدون دماء بين الناس

اور یہ نساہد وانا شیطان کا ہی سوہوٹا ہی خون لوگوں منہ

في غير ضغينة ولا حمل سلاح اخرجته الدار قطنی

بغیر کینہ اور ہتھیار اُتھانے کے نکالا اُسکو دار قطنی نے

وضعه * وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قتل

اور ضعیف کہا اُسکو اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا مارا

رجل رجلاً على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص نے ایک شخص کو عہد منہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

تہاں تک کہ پہنچے تہائی کو دیت منہ سے ان دو نوکان * شہ اور صحیح کہا اُسکو ابن

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

پھر تمہرائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت انکی بارہ ہزار
رواہ الأربعة ورجح النسائي وابوحاتم ارسالہ
روایت کیا انکو چاروں نے اور ترجیح دیانسانی اور ابو حاتم نے اسکی ارسال کو
وعن أبي رمانة قال أتيت النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی رمانہ سے ہی کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس
وَمَعِيَ ابْنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ ابْنِي أَشْهَدُ

اور میرے ساتھ مجھایر ابنا سو فرمایا کون ہی یہ پھر کہا میں نے بتایا میرا گواہی
بِهِ فَقَالَ أَمَا أَنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ

دیتا ہوں انکی سو فرمایا خبر و اردو نہ پکڑا جا رہا ہے گناہ میں اور تو نہ پکڑا جا رہا
رواہ النسائي وابوداؤد وصححه ابن خزيمة وابن
اسکے گناہ میں رواہ کیا اسکو نسائی اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزيمة

الْجَارُودِ بِأَبِ دَعْوَى الدَّمِّ وَالْقَسَامَةِ . عَنْ

اور ابن جارود نے باب خون کی دعوی کا اور قسم کھلانے کا روایت
سهل ابن أبي حنيفة عن رجال من كبراء قومه

کہنا ہی سهل ابن حنيفة اپنے قوم کے بڑوں سے
أن عبد الله ابن سهل ومحيصة ابن مسعود خرجا
کہ عبد اللہ ابن سهل اور محیصہ ابن مسعود ہمیں نکلے دو نون

انحصار میں حسب از زیادہ سو نو خوردت کی آدمی لڑکی دیت ہے

اِلَىٰ خَيْبَرَ مِنْ جُهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاتَىٰ مَحِيصَةَ فَاخْبَرَ
 خيبر کی طرف مصیبت سے کہ پہنچی انکو پھر آیا مجھ سے اور بخردی اسے
 اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنِ
 کہ عبد اللہ ابن سہل تحقیق مارا گیا اور ڈالا گیا چشمہ میں
 فَاتَىٰ يَهُودَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ
 پھر آیا یہود پاس پھر بولا تم سب نے قسم ہی اسم کی قتل کیا اسکو بولے قسم اسم کی
 مَا قَتَلْنَاهُ فَاَقْبَلَ هُوَ وَاخُوهُ خُوَيْصَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ
 ہم نے قتل نہیں کیا پھر آگے آیا وہی اور بھائی اسکا خورصہ اور عبد الرحمن
 ابْنُ سَهْلٍ قَدْ هَبَّ مَحِيصَةَ لِيَتَدَلَّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ
 ابن سہل پھر شروع کیا محیصہ نے کہ مجھے توہ سو فرمایا نبی
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَرَ كَيْبَرَ يَزِيدُ اِلَيْكَ فَتَدَلُّكُمْ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بزدگی رکھ بزدگی ارادہ کر کے عمر میں پھر بات کی
 خُوَيْصَةَ ثُمَّ تَدَلَّكُمْ مَحِيصَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 خورصہ نے پھر بات کی مجھ سے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ تَدُوْا وَاَصْحَابِكُمْ وَاِمَّا اَنْ تَاذِنُوْا بِكَرْبِ
 و سلام نے یاد دیت دو اپنے صاحب کو اور یہاں ذورائی کا
 فَكُتِبَ اِلَيْهِمْ فِي ذٰلِكَ فَكُتِبُوا اِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ
 پھر خط لکھا انکو اس بات میں سو لکھا انہوں نے قسم اسم کی نہیں ماہ اسم نے اسے پھر کہا

لِحَويصَّةٍ وَحَويصَّةٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ سَهْلِ اَکْهَلُونَ

جو یہ اور مجھ سے اور عبد الرحمن ابن سہل کو کیا حلف کرتے ہو
وَتَسْتَحْقُونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَيَحْلِفُ

اور لیتے سو تم قصاص اپنے بھائی کے خون کا لوے نہیں فرمایا تو حلف کرے

لَكِنَّ يَهُودَ قَالُوا اَلَيْسَ وَاَسْلَمِيْنَ فَوَدَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ

تیمبر ہو دیوے وہ مسلمان نہیں پھر دیت دی اسکی پینمبر خدا صلی اللہ

وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مَادَّةَ نَاقَةٍ قَالَ سَهْلٌ

غایہ و سلم نے اپنے پاس سے پھر بھیجا یا انکو سو اونٹ کہا سہل نے

فَلَقَدْ رَضِيْتُ مِنْهَا نَاقَةً حَمْرًا عَمْتُقَ عَلَيْهِ وَعَنْ

تحقیق لات ماری مجھے اسی مین سے ایک سرخ اونٹنی نے منق علیہ ہی اور

رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ایک مرد انصار رضی اللہ عنہ سے روایت ہی منور رسول خدا نے

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبَ الْقَسَامَةِ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ

رحمت اللہ علیہ کی اپرا اور سلام منور رکھی قسم جس حال پر تھی وہ ان پر

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ

جاہلیت مین اور فیصلہ کیا اسکا پینمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي قِتْلِ اَدْعُوَةِ عَلِيٍّ اَلْيَهُودِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

لوگو مین انصار کے ایک مقول کا کہ دوا کیا تھا انھوں نے اسکا ہو پور روایہ کیا اسکو مسلم

بَابُ قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ . عَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ

عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ خَرَجَ عَنِ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ

وَمَاتَ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ . وَعَنْ أُمِّ

سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَارًا الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَارًا الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ .

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

باب باغی کے قتل کا روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اور سلام حسنہ اٹھایا
ہم پر اختیار سو نہیں ہی وہ ہم میں سے متفق علیہ ہی * اور ابی
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
فرمایا جو کوئی نکلا تبعد اسی سے اور جدا ہوا وہ جماعت سے
اور مرنا تو مراد کفر کی موت نکلا اس کو مسلم نے * اور ام سلمہ
رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول خدا علی اللہ علیہ
وسلم نے ماہ بگی عمار کو باغیوں کی جماعت روایت کیا اس کو مسلم نے
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرِي يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدِ كَيْفَ

رحمت اللہ کی ان پر اور سلام کیا جاتا ہے تو اسی سے ام عبد کے کیا

حَكَّمَ اللَّهُ فِي مَنْ بَغَا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ اللَّهُ

حکم کیا اللہ نے جو میں اسے جسے بغاوت کی اس امت میں سے کہا اللہ

وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَا يَجْهَرُ عَلَى جَرِيحِهَا وَلَا يُقْتَلُ

اور رسول اس کا خوب جانتا ہے فرمایا اسباب و سبب کیا جاوے اس کے زخم پر اور نہ

أَسِيرُهَا وَلَا يُطْلَبُ هَا رَبُّهَا وَلَا يُقَسَّمُ فِيمَنْهَا

قن کیا جاوے اس کا قیدی اور نہ پکرا جاوے اس کا بھاگا اور نہ باس جاوے اس کی لوٹ کا

رَوَاهُ الْبُزَّارُ وَالْحَاكِمُ وَحَدَّثَهُ فَوْهَمَ لَانَ فِي

روایت کیا اس کا بزار اور حاکم نے اور صحیح کہا اس کو سو و ہم کیا

إِسْنَادُهُ كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ وَهُوَ مَتْرُوكٌ وَصَحَّحَ عَنْ عَلِيٍّ

اس لئے کہ اسناد میں اس کی کوثر بن حکیم ہی اور متروک کہی اور صحیح مولیٰ علی سے

مِنْ طَرِيقٍ نَحْوَهُ مَوْقُوفًا أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

اور طریقوں سے اس کی مانند موقوف نکالا اس کو ابن ابی شیبہ

وَالْحَاكِمُ وَهُوَ عَنْ عُرْفَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اور حاکم نے اور عرفہ بن شریح سے کہا اس نے کہ نبی پامیں نے رسول

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ آتَاكُمْ وَأَمْرٌ كَمِ جَمِيعٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمانے تھے جو آوے تمہارے پاس اور کام تمہارا بندہ

یوید ان یفرق جماعتکم فاقتلوه اخرجہ مسلم
 جگانی جاہنای کرتورے جماعت کو تمہاری تو قتل کروا کو ذکا لاسکو مسلم نے

* بَابُ قِتَالِ الْجَانِي وَ قِتْلِ الْمُرْتَدِّ * عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَأَنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

رواہ ابو داؤد والنسائی وصحیحہ . وعن عمران

بن حصین رضي الله عنه قال قاتل يعلى بن

أمية رجلًا فعض أحدهم أصابعه فنزع ثنيتيه

فاختصم إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أيعض

أحدكم أخاه كما يعض الفحل لا دية له منفق

ایک تمہارا بھائی کو اپنے جیسے کامائی اورت زبردست نہیں دیت ہی اسکی منق

بِاللَّيْلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ

رات کو روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَفِي اسْنَادِهِ اخْتِلَافٌ وَعَنْ

اور صحیح کیا اسکو ابن حبان نے اور اسناد میں اس کے اختلاف ہیں اور

مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ اسْلَمَ لَمْ يَمُودَ لَّا اجْلَسَ

معاذ ابن جبل سے جس میں ایک مرد کے کہ اسلام لایا پھر ہو وہی سوا یہ پھر نہ

حَتَّى يَقْتُلَ قِضَا اللّٰهِ وَرَسُولُهُ فَاَمْرٌ بِهٖ رَسْمٌ مِمَّنْ

جب تک مارا جاوے پھر صلہ کیا نہ اور رموں نے اس کے پھر حکم کیا اسکو پھر مارا گیا

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ لِأَبِي دَاوُدَ عَمَّانَ قَدْ اسْتَتِيبَ

منق علیہ ہی اور ایک روایت میں ہی ابو داؤد کی توبہ کرنے کہا تھا اسکو

قَبْلَ ذٰلِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

پہلے قتل کے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بدل دے دین کو

فَاَقْتُلُوْهُ رَوَاهُ البُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

ابن سو قتل کرو اسے روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنْ اَعْمَى كَانَتْ لَهَا اُمٌّ وَّلَدٌ تَشْتَمُ النَّبِيَّ

اللہ عنہما سے ایک اندھا کہ تھی اس کے پاس حم گالی دہنی بی

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيهِ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کرنی آسمن پھر منع کرنا تھا وہ اسے پھر باز رہتی تھی

كَأَنَّ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَخَذَ الْمَغُولُ فَجَعَلَهُ فِي بَطْنِهَا

پھر جب سوئی ایکرات کیا تو اسے لگائی سوئی پھر رکھا پرت پر اس کے

وَأَتَا عَلَيْهِمَا فَكَتَبَ بِهَا نِسْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور گیا کیا آسمن پھر قتل کیا اب یہ کہتی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

فَقَالَ إِلَّا أَشْهَدُ وَأَنْ دَمَهَا هَدْرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سو فرمایا خبردار گو اور سو کہ خون اس کا ہر وہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

رَوَاتُهُ ثَقَاتٌ وَكِتَابُ الْكُدُودِ بِأَبِ حَدِّ الزَّانِي

اور راوی اس کے متبرہن کتاب حدون کی *باب زنا کی حد کا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْجُهَنِيِّ

روایت ہی ابی ہریرہ اور زید ابن خالد جہنی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ

رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد گوارون مین سے آیا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْشُكَ بِاللَّهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ سوال کرنا ہوں تجھ سے اللہ کے ساتھ

أَلَا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْآخِرُ وَهُوَ أَفْقَهُ

تجھ نہیں کر لی کہ فیصلہ کرے تو میرے لئے موافق کتاب اللہ کے پھر بولا دوسرا اور وادانا تھا

منه نعم فاقض بيننا بكتاب الله واذن لي فقبال
اے شہسبھی سو فیہر ساء کرو ہمارے درمیان موافق کتاب اللہ کے اور حکم کرو تو کہوں

قل قال ان ابني كان عسيفاً على هذا فترني

فرمایا کہہ بولا دو سرا کہ میرا بیٹا تھا مزدور اسکا سوزنا کیا
بامیراتہ وانی اخبرت ان علی ابني الرجم فافتدیت
اُسکی عورت کے ساتھ اور میں نے جہانئ کے بیٹے پر نیزے رجم ہی پھر فرمایا کیا

منه بمائة شاه ووليدة فسالت اهل العلم
میں نے اُسکی طرف سے سو بکری اور نو ہندی پھر پوچھا میں نے عالموں سے

فاخبروني ان ما على ابني جلد مائة وتغريب
سو خبر دو یا مجھے کہ میرے بیٹے پر سو ذرے ہیں اور وطن چھوڑنا

عام وان على امرأة هن الرجم فقال رسول الله
ایک سال اور عورت پر اُسکی رجم ہی پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله وسلم والذي نفسي بيده لا قضين بينكما
صلی اللہ علیہ وسلم واذی نفسی بیدہ لا قضین بینکما

میں اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اُسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہی البتہ فیصلہ کرنا ہوں

بكتاب الله الوليدة والغنم رد عليك وعلى ابنك

میں تم دونوں سے موافق کتاب اللہ کے نو ہندی اور بکری پھیری جا چکی تجھ پر اور بیٹے پر

جلد مائة وتغريب عام واغديا انيس الى امرأه

نیزے سو ذرے ہیں اور وطن چھوڑنا ایک برس اور جامع کو امی اس عورت

بسی و بیٹے دو جس جگہ آئی ہے

هَذَا اِنِ اعْتَرَفْتَ فَارْجَمْهُمَا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا

باس آسکی پھر اگر افراد کرے تو سنگسار کرنا کو متفق علیہ ہے اور

الْلَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عِيَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ

لفظ مسلم کا ہی ہے اور عیادہ بن صامت رضی

الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذُوا

اسے غصے سے ہی کہا فرمایا ہے: تم لوگو! تمہارے ساتھ لے سیکو لو

عَنِّي خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهْنًا سَبِيلًا الْبُكْرُ

مجھے سے سیکو لو مجھے سو مقرر کر دی ہے اس نے اٹکلے لئے راہ مقرر کیا۔

بِالْبُكْرِ جَلْدًا مِائَةً وَنَفْيًا سَنَةً أَوْ تَغْرِيبًا عَامًا

باکرہ کو بکر مرد کے ساتھ ۱۰۰ شوڈرہ اور وطن سے نکال دینا ایک برس یا یوں

وَالثَّيْبُ بِالثَّيْبِ جَلْدًا مِائَةً وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ وطن چھوڑنا ایک برس اور تائب کو تائب کے ساتھ شوڈرہ اور سنگسار کرنا روایت کیا

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ

اس کو مسلم نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: یا

مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

ایک مرد مسلمانوں میں سے ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ

الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ

مسجد میں تھے پھر پکارا اسیے انکو پھر بولا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا سو شہدہ پھر لیا

مَسْجِدِي فَمَنْعَنِي أَنْ يَكُونَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ عَمَلِي

میں نے مسجد سے روک دیا کہ وہ میرے بعد میرے عمل سے

منہ پھینکا کر کے اور مرد کو سنگسار نکاح سابق نہیں ہوتا

لکھنؤ

عنه فتخو تلقاء وجهه فقال يا رسول الله اني

ان طرت سے پھر آیا نہ کہ پھرت آنے پھر کہیا رسول اللہ میں نے
زینت فاعرض عنه حتى اثنى ذلك عليه اربع

مرات فلما شهدته اربع مرات دعاه رسول
پھر جب گواہی دی اسے ان پر اپنی چادہ مرتبہ بلایا اسکو پھر

الله صلى الله عليه وسلم فقال ابيك جنون قال لا قال
کہ اصلہ اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا کیا تجھ کو جنون ہی بولا نہیں فرمایا

فهل احصنت قال نعم فقال النبي صلى الله عليه وسلم
کہ کیا تیری شادی ہوئی ہی بولا ان سو فرمایا ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذهبوا به فارجموه متفق عليه وعين ابن عباس
لیجاو اسے پھر سنگ مار کر داسکو متفق علیہ ہی اور ابن عباس

رضي الله عنهما قال لما اتى ماعز بن مالك الى
نبی صلی اللہ علیہ وسلم

النبي صلى الله عليه وسلم فقال له اعلتك قبلت او
کہا ہے کہ ماعز بن مالک

غمرت او نظرت قال لا يا رسول الله رواه البخاري
نہی صلی اللہ علیہ وسلم پانچس نو فرمایا اسے شاید تو نے بوسا لیا ہوگا

یا اشارہ کیا ہو گیا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ روایت کیا اسکا بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَطَبَ

اور عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے انھوں نے خطبہ پڑھا

فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا ابًا حَقٍّ وَانزَلَ عَلَيْهِ

سو کہا کہ اللہ نے محمدؐ کو بھیجا اور انہیں اس پر

الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ آيَةَ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا

کتاب سونھا اسمین جو انہیں اللہ نے اس پر آیت رجم کی کہ پڑھا ہم نے

وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اُسے اور یاد کیا ہم نے اور سمجھا ہم نے اسے سو رجم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَرَجِمْنَا بَعْدَهُ فَاخْشَى أَنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ

وسلم نے اور رجم کیا ہم نے بعد اُس کے سو درنا ہوں اگر مدت گزر جائے لوگوں پر یہ کہ

أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا خَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

کہنے کے کوئی کہنے والا نہیں پاتے ہم حکم رجم کا کتاب میں اللہ کی

فَيُضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَأَنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ

پھر گمراہ ہوجاویں جب تک فرض کے حکم اتارا اللہ نے اور بیشک رجم حقیقی

فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصِنَ

کتاب میں اللہ کی ہے کہ جب تک زنا کیا جب پابانہ

بِشَرِّ مَا فِيهَا وَإِنَّمَا إِذَا كَانَتْ الْبَيْنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ

مرد پر اور عورتوں سے جب ہو گواہیاں جو

أَوِ الْأَعْتِرَاتِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

بِأَنْفَرَاتِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ ^{اور ابی ہریرہ رضی}
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّ عَدُوَّكَ كَمَا سَأَلْتَنِي فِي سَفَرِهِ كَأَنَّكَ رَجَعْتَ إِلَى أَبِيهِ وَأَنْتَ أَوْسَلَامٌ
 يَقُولُ إِذَا زَنَيْتَ أُمَّةً أَحَدِ كَمِ قَتَيْتَ زَنَاهَا

فرمانے جب زنا کرے لوڈے کسی کی تمھاری پھر ظاہر ہووے زنا اسکا
 فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَثْرَبْ عَلَيْهِ ثُمَّ إِنَّ زَنْتَ

نو چاہئے کہ مارے اسے حد اور ملامت نہ کرے اسپر پھر اگر زنا کرے
 فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَثْرَبْ عَلَيْهِ ثُمَّ إِنَّ زَنْتَ

نو مارے اسے حد اور ملامت نہ کرے اسپر پھر اگر زنا کرے ^{نہی}
 الثَّلَاثَةَ فَتَبِينَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرِ نَسْتَفِقُ

وغیر پھر ظاہر ہو تو بیچ دالے اسکو اگرچہ ایک رسی پر بال کی کوئی بے متفق
 عَلَيْهِ وَهَذَا الْفِطْمُ سَلِمٌ وَعَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

علیہ ہی اور یہ لفظ مسلم گاہی ^{اور علی رضی اللہ عنہ سے}
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الْحَدَّ وَد

کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت اللہ علیہ اور سلام قائم کرو
 عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَتَوْسُوفِي مَعْتَمِدٌ

اپنے لوڈے غلاموں پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور توفیق مسلم ہی

موقوفہ و عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ
 موقوفہ اور عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے
 ان امراتہ من جہنۃ اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ ایک عورت ہی جہنم کی اور ہی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 وہی حبلی من الزنا قتلت یا نبی اللہ اصبحت
 حاملہ ہو کر زنا سے سوہیلی و یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 حد افاقہ علی قد عار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 حد کو اب قائم کرو اور مجھ کو بلایا یا پھر حد اصلی اللہ علیہ وسلم سے
 و لیہا فقال احسن الیہا فاذا وضعت فاتنی بہا
 وہی کو آئے اور فرمایا کی کر آئے ساتھ پھر جب جن جگہ تو لا اسکو میرے پاس
 ففعل فامر بہا فشکت علیہا ثیا بہا ثم امر بہا
 پھر اسے طرح کیا پھر حکم کیا اسکو پھر پنے اپنے اوپر کبر سے اپنے پھر حکم کیا اسکو
 فرحمت ثم صلی علیہا فقال عمر اتصالی علیہا
 سو سگنا کی گئی پھر نماز بر ہی اسپر سو کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا نماز پر ہی تم نے اسپر
 یا نبی اللہ وقد زنت فقال لقد ثابت توبۃ لو
 احمای اللہ کے اور اسنے زنا کا سوغنا یا متور کیا اسنے توبہ اسکا اگر
 فوسمت بین سبعین من اهل المدینۃ لو سعتهم
 تیس سو ستر آدمیوں میں سے توبہ کے تو سنا سکتا ہی

وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ يَنْفُسَهَا لِلَّهِ
 اور کیا پامالی تو نے افضل اس سے جو جو انہری کر گئی اپنے نفس کے ساتھ واسطے
 رواہ مسلمہ و عن جابر رضی اللہ عنہ قال وجد

اس کے وہایت کہا اُسکو مسلم نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا ربحم کیا
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ مِنْ أَسْلَمٍ وَرَجُلًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو قوم بنی اسلم سے اور ایک فرد کو
 مِنَ الْيَهُودِ وَأَمْرًا قُرْآنًا وَمَسْلَمًا وَقِصَّةَ الْيَهُودِيِّينَ
 یہودین سے اور ایک عورت کو قرآن اور قصہ یہودیوں کا

فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَمْرٍو وَعَنْ

صحیحین میں لکھا ہے حدیث سے ابن عمر رضی اللہ عنہما اور
 سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبِي نَسْرَةَ

سعید ابن سعد ابن عبادہ سے کہا تھا مجھے میں ہمارے
 وَوَجَلَّ ضَعِيفٌ فَحَبِثَ بِأَمَةٍ مِنْ أُمَّتِهِمْ فَلَمْ يَكُنْ

ایک مرد ضعیف بہتر نہ کام لیا اس نے کسی کی قوم ہی سے بہتر نہ کہا
 ذَلِكَ سَعْدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَصْرَبُوا

ہر سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا 4 روایا
 حَلَّهٖ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ إِضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ

سعد نے سے کام کی سو پوچھے ہمارے رسول اللہ وہ ضعیف ہیں بہتر اس سے

فَقَالَ خُذْ وَاعْتَدْنَا فِيهِ مِائَةَ شَمْرٍ أَخْتَمَ اضْرِبُوهُ
 فرمایا آؤگوو کھجور کی سمن سو شاخیں مہین ہر ماہ و اسکو
 بہ ضربتہ و احدۃ قفعلوا رواہ احمد والنسائی وابن
 ابی عمیر دفع ہر اس طرح کی روایت کیلا اسکو احمد اور نسائی اور
 ماجتہ و اسنادہ حسن لکن اختلف فی وصلہ
 ابن ماجہ نے اور اسناد اسکی حسن ہی کان اختلاف ہی وصل میں آئے
 و ارسالہ و عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان
 اور ارسال میں آسکے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من وجد تموہ بعمل عمل
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو ہاؤ وہ کام کرنے جو کیا
 قوم لوط فاقتلوا الفاعل والمفعول بہ ومن وجد تموہ
 لوط علیہ السلام کی قوم نے قتل کرو گئے اور کرانے والے کو اور جسے ہاؤ تم
 وقع علی بہیمۃ فاقتلوہ و اقلوا البہیمۃ رواہ احمد
 کہ جماع کیا اسے جو پائے سے قتل کرو اسکو اور قتل کرو جو پائے کو روایت
 و الاربعۃ و حالہ تموہ ثوقون الا ان فیہ اختلافا
 کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور ادوی اسکی شہر میں مگر اسمن اختلاف ہی
 و عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ
 اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ضَرْبَ وَعَرَبَ وَإِنْ أَبَاهُ ضَرْبَ وَعَرَبَ رَوَاهُ

اسلم نے مار اور وطن سے نکال دیا اور ابو بکر نے مار اور وطن سے نکال دیا اور

التِّرْمِذِيُّ وَرَجَالُهُ ثَقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ اخْتَلَفَ فِي وَقْفِهِ

کیا اسکا وقفہ ترمذی نے اور اس کے متبر ہیں مگر اختلاف کیا گیا ہی موقوف ہوئے

وَرَفَعَهُ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ

وہم رفع ہوئے سنیں اسکے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا لعنت کی

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زنا نون کے اوپر

الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرَجُوهُمْ

اور مرد کی صورت بنانے والوں پر عورتوں میں سے اور فرمایا نکال دو انکو

مَنْ يَبُوتُكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابنے گھروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا سنہم خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَذْفَعُوا لِحَدِّهِ وَدَمًا وَجِدْتُمْ لَهُمَا مَدْفَعًا خَرَجَهُ ابْنُ

دور رکھو حد کو جب تک وہ دیکھ سکے نکالا اسکو ابن

مَاجَةَ وَسُنْدُهُ ضَعِيفٌ وَخَرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

ماجنے اور سند اسکی ضعیف ہی اور نکالا اسکو ترمذی اور حاکم نے

مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَلْفِظِ ادْرُوا
 حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس لفظ سے کہ دو در کہو
 الْكُفْرُ دَعْنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَهُوَ ضَعِيفٌ
 حد و کو مسلمانوں سے جب تک ہو سکے اور وہ بھی ضعیف ہی
 أَيْضًا وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيٍّ قَوْلَهُ بَلْفِظِ ادْرُوا
 اور روایت کیا انکو بیہقی نے علی سے اس لفظ سے کہ دو در کہو
 الْكُفْرُ وَدَبَّ الشَّبَهَاتِ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍ رَضِيَ اللَّهُ
 حد و کو شبہوں کے سبب اور ابن عمر رضی اللہ
 عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا
 غنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہو تم
 هَذِهِ الْقَادُورَاتِ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا فَمَنْ أَلِمَ
 ان پلیدہ بونے جسے منع فرمایا اللہ نے پھر جو منہیت معنی پر جاوے
 فَلْيَسْتَرِ بِسِتْرِ اللَّهِ وَلْيَتَّبِعِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّهُ مِنْ
 تو وہ غائب ہوئے اللہ کے پردے سے اور رجوع کرے اللہ کیسرت شویشک جو
 يُبْدِلُ لَنَا صَفَاتَهُ نَقَمَ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 ظاہر کریگا ہکا و اپنا گناہ قائم کریگا ہمیں سیر حکم اسکی کتاب کا جو غالب ہی مرتبے والا
 رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ فِي الْمَوْطَأِ مِنْ مُرْسَلِ زَيْدِ بْنِ
 روایت کیا اسکو حاکم نے اور وہ موطنی ہی مرسل سے زید ابن

أَسْلَمَ . بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اسلام کے ہی • باب تہمت لگانے کی صراحت کا • روایت ہی عایشہ رضی
 اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَذْرَبِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ
 اللہ عنہا سے کہا جب آدمی آئین میں سے پانی کی کھڑ سے سو سے پیغمبر خدا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَى الْقُرْآنَ
 صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر ذکر کیا اسکا اور پڑھا قرآن
 فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَأَمْرًا فَنَضَرُوا الْحَدَّ أَخْرَجَهُ
 پھر جب اتر سے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت کو پھر مارا لوگوں نے حد نکالا اسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ . وَعَنْ أَنَسِ

احمد اور چاروں نے اور اشارہ کیا اسکی طرف بخاری نے • اور انس
 بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ إِبْرَاهِيمَ كَانَ فِي
 ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلی لہان کہ ہوئی
 الْإِسْلَامِ أَنَّ شُرَيْكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَهُ هَلَالًا بَيْنَ

الاسلام میں یہی کہ شریک ابن سحماہ کو تہمت دی ہلال ابن
 أُمِيَّةَ بِأَمْرٍ أَنَّهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امیہ نے عورت سے اپنی سو فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 الْبَيْتَةِ وَالْأَفْحَدُ فِي ظَهْرِكَ الْحَدَّ يَتَّخِذُ أَبُو يَعْلَى
 شاہراہ اور رہنم تو پھر پھر ہی پیغمبر ہی نام حد بیت نکالا اسکو ابو یعلیٰ نے

وَرَجَالُهُ ثَقَاتٌ وَهُوَ فِي الْبُخَارِيِّ نَحْوَهُ مِنْ
 اور رادوی کے متبر ہیں اور وہ بخاری میں ہی اس طرح
 حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ
 حدیث سے ابن عباس کی اور عبد اللہ ابن عامر
 بْنِ رِبْعَةَ قَالَ لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ
 بن ربیعہ سے کہا تحقیق دیکھا میں نے ابوبکر اور عمر اور عثمان کو
 وَمَنْ بَعْدَهُمْ فَلَمْ أَرَهُمْ يَضْرِبُونَ الْمَمْلُوكَ فِي
 اور ان کے محفلوں کو سوز دیکھا میں نے انہوں کو مارنے سے غلام کو تہمت میں
 الْقَذْفِ إِلَّا أَرْبَعِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِيُّ فِي
 مگر علی سرچوت روایت کیا اسکو مالک اور ثوری نے کتاب
 جَامِعَةٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 جامع میں اپنی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكًا يَقَامُ
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تہمت دے غلام کو اپنے قائم کیا جاویگا
 عَلَيْهِ الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ مُتَّفَقٌ
 اس طرح قیامت کے دن مگر یہ کہ جو جیسا کہا متفق
 عَلَيْهِ فِي بَابِ حَدِّ السَّرْقَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 علیہ فی باب جوری کرنے کی حد کا عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ

عنها سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کاٹا جائی مانگہ چور کا

يَدُ سَارِقِ الْإِنْفِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مگر چوٹھائی دینار متین اور زیادہ متین اسے متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَفْظُ الْبُخَارِيِّ يَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبْعِ

اور لفظ مسلم گاہی اور عبارت بخاری کی کاٹا جائی مانگہ چوٹھائی

دِينَارٍ فَصَاعِدًا وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ أَقْطَعُوا فِي رُبْعِ

دینار متین اور اسے زیادہ متین اور ایک روایت متین احمد کی گاتو مانگہ

دِينَارٍ وَلَا تَقْطَعُوا فِيهَا هَوَادِنِي مِنْ ذَلِكَ وَعَنْ

چوٹھائی دینار متین اور گاتو اسمین جو کہی اسے اور

ابن عمر رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن عمر رضي الله عنهما سے متقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

مانگہ کاٹا سپر کی چوٹی متین جو قیمت اسکی تین درم تھی متفق علیہ ہی اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ

رحمت اللہ کی آپر اور سلام لعنت کی اللہ نے چور کو جو چور اور بے رحم

فَتَقَطَّعَ يَدَهُ وَيَسْرِقُ الْكَبْلَ فَتَقَطَّعَ يَدَهُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ

پھر کاٹا جاوے ہاتھ اسکا اور چرا دے رہی تو کاٹا جاوے ہاتھ اسکا متفق علیہ ہی

أَيْضًا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

یہ بھی * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے متور پہنچتا ہے

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْشَعُ فِي حَدِّ مَنْ حَدَّ مِنْ حَدِّ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شفاعت کرنا ہے حد میں حد وین سے اللہ کی

ثُمَّ تَامَ فَأَخْتَبُ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ

پھر کھرتے ہوئے سو خطبہ سنایا اور فرمایا ای لوگو نہ ہلاک ہوئے الگ

مَنْ قَبْلَهُمْ إِذْ هُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ شَرِيفٌ

تمہارے سے کہ اسی سے کہ دے تھے جب چرانے تھے انہیں شریف

تُرْكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ

چھوڑ دیتے اور جب چرانے تھے انہیں ضعیف قہیم کرتے اسیر حد

مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور اسکی روایت دوسری وجہ سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ امْرَأَةً تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے تھی ایک عورت کہ سنگنی لیتی تھی پھر

وَتَجِدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِقَطْعِ يَدِهَا وَعَنْ

اور یہاں موتی تھی سو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کا اور

جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهَبٍ وَلَا مُخْتَلَسٍ

فرمایا نہیں خیانت کرنے والے پر اور نہ ڈاکوینے والے پر اور نہ اہل گتے پر
 قَطْعٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ہاتھ کا سارہ ایضہ کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے
 وَأَبْنُ حِبَانَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور ابن حبان نے اور روایت ہی رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي

کہا سامعین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہاتھ کا سارہ
 ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ رَوَاهُ الْمَذْكُورُونَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ عَسَاكِرٍ

میوے میں اور نہ پھل میں خرچے کے روایت کیا اسکو انھیں مذکوروں نے اور صحیح کہا

التِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ حِبَانَ وَعَنْ أَبِي أُمِيَّةٍ الْمَخْزُومِيِّ

اسکو ترمذی اور ابن حبان نے بھی اور ابی امیہ مخزومی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے لایا گیانی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

بَلِّصْ قَدْ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يَوْجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ

چوہرہ کہ گیا اس نے اقرار اور نہ پایا گیا اس کے ساتھ ماں

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالَكَ

سو فرمایا یا پسر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہاں کرنا سو نہیں تجھ پر

سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَاَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

کہ تو نے چرایا ہی بولا کیوں نہیں چرایا میں نے پھر تکرار کی اسپر دو یا تین بار

فَاَمَرَ بِهِ فِقُطِعَ وَجِيهِي بِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرَ اللَّهُ وَتُبَّ

تو حکم فرمایا اُسکے رُہِ سولہ ما گیا اور لائے اُسکو تو فرمایا بخشش مانا ت اس سے اور رجوع کر

اَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرَ اللَّهُ وَاتُوبَ اِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ

اُسکی طرف سو بولا بخشش چاہتا سو نہیں اللہ سے اور پھر توبہ اُسکی طرف سو فرمایا

تُبَّ عَلَيْهِ ثَلَاثًا اَخْرَجَهُ ابُودَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَاحِدٌ

انی اللہ متوجہ ہو اسپر تین دفع نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور لفظ اُسکا ہی

وَالنِّسَاءُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَاخْرَجَهُ الْحَاكِمُ مِنْ

اور احمد اور نسائی نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور نکالا اُسکو حاکم نے

حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَاقَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ

حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سو چلایا ہی اُسکے معنی اور کہا

فِيهِ اِذْ هَبُّوا بِهِ فَاَقْطَعُوهُ ثُمَّ اَحْسَمُوهُ وَاخْرَجَهُ الْبَزَارُ

اُسکے ہی لہجہ اُسکو پھر ہاتھ کاٹو اُسکا پھر نگو اُسکو اور نکالا اُسکو بزار نے

اَيْضًا وَقَالَ لَا بَأْسَ بِاسْنَادِهِ. وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اور کہا نہیں مضائقہ اُسکی اسناد معنی اور عبد الرحمن

ابن عوف رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و سلم قال لا یغرم الساریح اذ اقیمت علیہ الحد رواہ

سلم نے فرمایا تاوان ہو گا جو ربح فایم کی جاگی اسپر حد روایت کیا اسکو

النسائی و بین انہ منقطع وقال ابو حاتمہ ہو منکر

نسائی نے اور بیان کیا کہ وہ مقطع ہی اور کہا ابو حاتمہ نے وہ منکر ہی

و عن عبد اللہ بن عمر وابن العاص رضی اللہ

عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ سئل عن

التمر المعلق فقال من اصاب بقیہ من ذی حاجۃ

سے سو فرمایا جسے ڈالا اپنے منہ میں حاجت والو سے

غیر متخذ خبنة فلا شیء علیہ ومن خرج بشیء

منہ فعلیہ الغرامة والعقوبة ومن خرج بشیء

منہ بعد ان یؤویہ الحجرین فبلغ ثمن المجنون

بعد رکھنے کے کھانے کی جگہ میں پھر پہنچا قیمت کو ایک سپر کی

جِئِي بِهِ الثَّالِثَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ جِئِي بِهِ الرَّابِعَةَ
 لَأَنَّ أَسْكَوَنِي دَفَعَهُ بِمِثْلِهَا سِطْرًا بِمِثْلِهِ أَسْكَوَنِي دَفَعَهُ
 كَذَلِكَ لَمْ يَكُنْ جِئِي بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ أَخْرَجَهُ
 اسِطْرًا بِمِثْلِهِ أَسْكَوَنًا بِمِثْلِهِ دَفَعَهُ اسِطْرًا بِمِثْلِهِ أَسْكَوَنًا بِمِثْلِهِ
 أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيَّ وَاسْتَنْكَرَهُ وَأَخْرَجَ مِنْ حَدِيثِ
 أَسْكَوَنِي دَفَعَهُ نَسَائِيٌّ أَسْكَوَنًا بِمِثْلِهِ أَسْكَوَنًا بِمِثْلِهِ
 الْحَارِثِ ابْنِ حَاطِبٍ نَحْوَهُ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ
 حَدِيثَ ابْنِ حَاطِبٍ كِى أَسْكَوَنِي دَفَعَهُ اسِطْرًا بِمِثْلِهِ
 الْقَتْلُ فِي الْخَامِسَةِ مَنَسُوحٌ • بَابُ حَدِّ الشَّارِبِ
 قَتْلُ بَانَجْرِينَ بَارِئِينَ مَنَسُوحٌ هِىَ • بَابُ شَرَابِ يَمْنَعُ وَالْمَاءُ كِى سِرِّكَ
 وَبَيَانُ الْمَنَكْرِ • عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ
 عَنْهُ مِنْ مَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
 الْحَمْرُ فَجَلَدَهُ بِجُرَيْدَتَيْنِ نَحْوَارِ بَعِينٍ قَالَ وَفَعَلَهُ
 شَرَابِ سَوَابِرِ أَسْكَوَنِي دَفَعَهُ بِمِثْلِهِ أَسْكَوَنًا بِمِثْلِهِ
 أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عَمْرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ
 اسِطْرًا بِمِثْلِهِ أَسْكَوَنًا بِمِثْلِهِ دَفَعَهُ اسِطْرًا بِمِثْلِهِ

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْفَ الْحَدِّ وَدَثْمَانُونَ فَأَمْرٌ بِهِ
 عبد الرحمن ابن عوف نے ہمارا عدو نکا آئی ہی سو کمر کیا اسکا
 عمر رضی اللہ عنہ متفق علیہ ولیم سلم عن علی فی
 قصۃ الولید بن عقبۃ جلد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قصہ منین ولید ابن عقبہ کے مادر انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اربعین و ابو بکر اربعین و عمر ثمانین و کل سنۃ
 چالیس اور ابو بکر نے چالیس اور عمر نے آئی اور سب سنہ ہی
 وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ رَجُلًا
 اور یہ چالیس مار زیادہ پسند ہی مجھو اور آئی حدیث منین ہی کہ ایک مرد نے
 شَهِدَ عَلَيْهِ أَنَّهُ رَأَى يَتَّقِيَا الْخَمْرَ فَقَالَ عُمَانُ إِنَّهُ
 گواہی دی اسپر کہ آسنے دیکھا اسکو تھی کرتے شراب سو کہا عثمان نے کہ
 لَمْ يَتَّقِيَاَهَا حَتَّى شَرِبَاهَا وَعَنْ مَعْوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 وہ نہیں تھی کیا شراب بہان تک پیا اسکو اور معاویہ رضی اللہ
 عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي شَرَابِ الْخَمْرِ
 غَدَاةً سَمَكِيٍّ أَسْنَعُ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَكِيٍّ فِي شَرَابِ الْخَمْرِ
 اذْ شَرِبَ فَاجْلُدْهُ ثُمَّ اذْ شَرِبَ فَاجْلُدْهُ ثُمَّ
 جب پیئے تو مارو اسکو پھر جب پیئے تو مارو اسکو پھر

إِذَا شَرِبَ الثَّلَاثَةَ فَمَا جَلِدُوهَ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ الرَّابِعَةَ
 جَبَّ بِسُحْبِ سُرِّي دَفَعَهُ تَوَكَّرَ مَارُو أَسْكُو بِمَرْجَبِ بِسُحْبِ جَوْنَهِي وَفَع
 فَاضِرٌ بِوَاعْنَقِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَهَذَا الْفِطْرَةُ وَالْأَرْبَعَةُ
 تَوَكَّرَ مَارُو أَسْكُو نَكَلَا أَسْكُو أَحْمَدُ فِي أَدْرَبِي لَفْظُ أَسْكَاهِي أَوْ بَارُونَ فِي
 وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ مَنْسُوخٌ وَأَخْرَجَ
 أَوْ ذَكَرَ كَمَا تَرْمِذِيُّ فِي بُونِ كَدَالَتِ كَرْمَاهِي إِسْمُ كَرُو مَنْسُوخٌ هِيَ أَوْ ذَكَرَ
 ذَلِكَ أَبُو دَاوُدَ صَرِيحًا عَنِ الزَّهْرِيِّ وَعَنْ أَبِي
 إِسْبَاطِ بْنِ دَاوُدَ فِي مَرْجَبِ زَهْرِي فِي * * * * *
 هَرِيرَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدٌ كَمًّا فَلْيَتَّقِ لِي وَجْهَ مَتَّقِ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فِي جَبِّ مَارِي كَوْنِي تَمَّ مَعْنَى كَا تَوَجَّاهُ مَارِي كَوْنِي مَتَّقِ عَلَيْهِ هِيَ
 وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ
 أَوْ رَوَيْتُ هِيَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَعَى كَمَا فَرَمَا بِسُحْبِ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسْجِدِ
 فِي أَهْلِ أَسْمَاءِ وَسَلَّمَ فِي نَهْ قَائِمِ كِي جَاوِينَ حُدُوبِينَ مَسْجِدِ مَعْنَى
 رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ
 رَوَيْتُ كَمَا أَتَى تَرْمِذِيُّ أَوْ حَاكِمُ فِي * * * * * أَنَسِ رَضِيَ

اللہ عنہ قال لقد انزل الله تحريم الخمر وما بائنا منه

اللہ عنہ سے کہا محقق نازل کی اس آیت میں شراب کی اس وقت کہ نہ تھی

شراب يشرب الا من تمرا اخرجہ مسلمہ وعن

ابن عمر من شراب کہی جاتی تھی مگر کھجور کی نکالا اس کو مسلم نے اور

عمر رضی اللہ عنہ قال نزل تحريم الخمر وهي

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نازل ہوئی آیت شراب کے حرام کرنے کی جب کہ وہ

من خمسة العنب والتمر والغسل والحنطة والشعير

پانچ چیز سے تھی انگور اور کھجور اور شہد اور گیون اور جو سے

والخمر ما خامر العقل متفق عليه وعن ابن عمر

اور شراب وہی جو چھپاوے عقل کو متفق علیہ ہی اور ابن عمر

رضی اللہ عنہما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

كل مسكر خمر وكل مسكر حرام اخرجہ مسلمہ

جو عرنشالاتی ہی وہ شراب ہی اور جو نشالاتی ہی سو حرام ہی نکالا اس کو مسلم نے

وعن جابر رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مندرجہ منبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم قال ما اسكر كثيرة فقليله حرام اخرجہ

مسلم نے فرمایا جس چیز کا بہت نشالاتی ہو اس کا تھوڑا بھی حرام ہی

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ يَصْنَعُهَا الْمَدَّ وَأَعْفَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ

وسلم کو شراب سے کہنا وہ اسکو دوا کے لئے سو فرمایا وہ نہیں
بد و اع و لکنھا داء اخرجه مسلم و ابوداؤد و غیرہما

دوا دلیکن وہ دیکھ ہی نکالا اسکو مسلم اور ابوداؤد نے اور سوا ان دونوں کے

بَابُ التَّعْزِيزِ وَحُكْمِ الضَّائِلِ • عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

باب سر اگا اور حکم جملہ کوٹنے والے کا * روایت ہی ابی بردہ

الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ

انصار میں رضی اللہ عنہ سے مقرر آنے کے ساتھ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَجْلُدُ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے زمانہ اجاوسے دس کو دونوں سے اوپر

الْأَفِي حِلٍّ مِّنْ حِلِّ اللَّهِ تَعَالَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ

مگر حد میں جو باندھی ہی اللہ تعالیٰ نے متفق علیہ ہی * اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أَقْبِلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثْرَاتِهِمْ إِلَّا الْكُدُودَ

فرمایا دو گدڑ کو رو رو دیکھی لہذا شون سے مگر حد میں

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ • وَعَنْ عَلِيٍّ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابی عاصم نے * اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لَأَقِيمَ عَلَى أَحَدٍ حُدًّا

رضی اللہ عنہ سے کہا میں ایسا نہیں کہ قائم کرتا ہوں کسی پر حد
فَيَمُوتُ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي الْأَشَارِبَ الْحَمْرَ فَإِنَّهُ
اور وہ مر جائی ہے پھر پانا موت میں اپنے دل میں افسوس مگر شربت پینے والا کیسے وہ
لَوَمَاتٍ وَدَيْتَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَعِيدِ

اگر مر جاوے دیت دو نکالیں اسکی نکالا اسکو بخاری نے اور سعید
بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ابن زید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ
وسارے جو مارا گیا اپنے مال کے بجائے سو وہ شہید ہے روایہ کیا اسکو چاروں نے
وَحِكْمَةُ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَابٍ

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور عبد اللہ ابن خباب
قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

سے کہا سنا میں نے خباب سے اپنے کتا بھانٹنا میں نے نبی صلی علیہ
وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِتْنٌ فَلَنْ فِيهَا عَبْدُ اللهِ

وسلم کو فرماتے ظاہر ہو گئے فتنے سو ہو تو آسمین ہند و اللہ کا
الْمَقْتُولُ وَلَا تَكُنْ الْقَاتِلَ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ

مقتول اور نہ ہو قاتل نکالا اسکو ابن ابی خثیمہ

وَالدَّارَ قَطْنِي وَأَخْرَجَ أَحْمَدٌ نَحْوَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ

اور دار قطنی نے اور نکالا احمد نے اسکی مانند خالد ابن

عَرْفُطَةَ . كِتَابُ الْجِهَادِ . عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عرفطہ سے • کتاب جہاد کی * روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا

وَلَمْ يَغْزِ وَلَمْ يَحْدِثْ نَفْسَهُ بِهِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ

اور نہ جہاد کیا اور نہ مشورہ کی اپنے جان سے اپنی آسمن تو مرا ایک شاخ پر

فَفَلِقَ رِوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

فلقان کی روایت کیا کہ مسلم نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے مرقومہ نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيلَ جَاهِدٍ وَاللَّهُ شَرِيكُنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکوں سے

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَالْمَسْتَدِيمِ رِوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

مالوں سے اپنے اور جانوں سے اپنے اور زیانوں سے اپنے روایت کیا کہ احمد ابی داؤد نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا کہ حاکم نے • اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا غور توں پر جہاد ہی فرمایا

نَعْمَ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ وَرَأَى ابْنُ مَاجَةَ
 هُنَّ عَمَائِي كَرَأَى نَهْنِ اسْمَنْجِجٍ اَوْر عمر اور اہل کلبا کے کو ابن ماجہ
 وَأَصْلُهُ فِي الْبُحَّارِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

اور اصل اسکی بخاری سنن ہی اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَخِي وَالِدَاكَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَخِي وَالِدَاكَ
 وسلم کے پاس اذن مانگنا اسے جہاد میں سو فرمایا کیا جیتے ہیں ما باب
 قَالَ نَعْمَ قَالَ فَفِيهِمَا فِجَاءٌ هُدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَا حَمْدٌ

بِرِّسے بولا مان فرمایا اب جا ان سنن پھر جہاد کر متفق علیہ ہی اور احمد
 وَأَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ وَزَادَ

اور ابی داؤد کی روایت حدیث سے ابی سعید کی اسیر طرح اور زیادہ کیا
 أَرْجَعُ فَاسْتَأْذَنَهُمَا فَإِنْ أَذِنَا لَكَ وَالْأَقْبَرُ هُمَا وَعَنْ

پھر جا اور اذن مانگ انے پھر اگر اذن دین تو مضائقہ نہیں اور نہیں تو جانیں کرانے اور
 جَرِيرِ بْنِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

روایت ہی جریر بجلی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
 صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میں اک ہون اس مسلمان سے جو تقیم ہو

میں سے کہ ایک عام ہو

المشركين رواه الثلاثة واسناده صحيح ورجح
 مشرکوں کے متعلق روایہ کیا آکوتیون نے اور سند اسکی صحیح ہی اور ترجیح دی

البخاري أرسله وعن ابن عباس رضي الله

بخاری نے ارسال کو اکیس اور ابن عباس رضی اللہ
 عنہما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا هجرة

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہجرت ہی

بعد الفتح ولكن جهاد ونية منتهى عليه وعن

بعد فتح کے ولیکن جہاد اور نیت ہجرت کی منتهی علیہ ہے * اور

أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال قال

روایت ہی ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قاتل لتكون كلمة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لڑا اس امر کہ کلمہ

الله هي العليا فهو في سبيل الله منتهى عليه * وعن

اللہ کا وہی بلند ہو سو وہ جہاد میں ہی منتهی علیہ ہے * اور

عبد الله بن السعد رضي الله عنه قال قال

روایت ہی عبد اللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنقطع الهجرة ما قوتل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تمام موتی ہی ہجرت جب تک مارے جائیں

الْعَدُوَّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ

وثنین روایت کیا اسکو زمانے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور
 نافع رضی اللہ عنہ قال اغار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نافع رضی اللہ عنہ سے کہا چھاپا مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 علی بنی المصطلق وھم غارون فقتل مقاتلتھم

بنی مصطلق پر اور وہ سے قاتل تھے پھر ماہ الرتلے والو نکو آنکے
 وسبب ذراریہم حدیثی بذلک عبد اللہ بن

اور چھوڑ دیا اولاد کو انکی یہ کہا جمع سے عبد اللہ ابن
 عمر رضی اللہ عنہ متفق علیہ وعن سلیمان بن

عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی * اور سلیمان ابن
 یزید عن آبیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

برید سے قبل کی اسے اپنے باپ سے کہاتے تھے پھر اصل صلی اللہ علیہ وسلم
 اذا امر امیرا علی جیش او صاہ بنتقوی اللہ ویمین

جب کرتے کہو امیر اشکر و صیت فرمائے اسکو اللہ سے ڈرنے کی اور
 معہ من المسلمین خیر اثم قالہ اغزو باسم اللہ

ساتھ والے سلا نوکی جلائی کی پھر فرمائے جہاد کہ و نام سے اللہ کے
 فی سبیل اللہ قاتلو من کفر باللہ اغزو او لا تغلوا

اللہ کی راہ میں مارو نہ کہو اللہ کے جہاد کہ و اور نہ پھر او مال میں لوٹ کے

وَلَا تَقْدُرُوا وَلَا تَمْتَلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا أَوْ إِذَا لَقِيتُمْ

اور عہد نہ توڑو اور داناں کا نہ کاتنا اور نہ قتل کرنا اور کوٹنا اور جب سامنا کرو

عَدُوًّا مِّنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَدْعُهُم إِلَىٰ ثَلَاثِ

دشمنوں کا اپنے مشرکوں سے توجو ت کر انکو تین

خَصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ

بات کی پھر جو فصلت مانیں تیری تو قبول کر ان سے اور باز وہ

عَنْهُمْ أَدْعُهُم إِلَىٰ الْأِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ

ان سے دعوت کر انکو اسلام کی طرف پھر اگر مانیں تجھے تو قبول کر

مِنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُم إِلَىٰ التَّكْوِيلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَىٰ

ان سے صلح پھر دعوت کر انکو اپنے گھر سے اپنے

دَارِ الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ

مہاجرین کے دیار کی طرف پھر اگر نہ مانیں تو خبر دے انکو کہ وہ ہو جاویں گے

كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ

جیسے گنوار مسلمان اور نہ ہوگی ان کے لئے غنیمت

وَالْقَيْشِ شَيْءٍ إِلَّا يَجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ

اور نہ ہوں تو کچھ گریہ کہ جہاد کریں ساتھ ملکر مسلمانوں کے پھر اگر وہ

أَبَوْا فَأَسْئَلُكُمْ الْجَزِيَّةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ

کنارہ کریں تو طلب کر ان سے خیر پھر اگر وہ قبول کریں تو تو بھی قبول کر

مِنْهُمْ فَأَنَّهُمْ أَبَوْا فَاسْتَعْنُ بِاللهِ وَقَاتِلَهُمْ وَإِذَا
 أَنْتَ صُلِحَ بِهَذَا كَرِهْتَ أَنْ تَدْعُوَهُمْ إِلَى دِينِهِمْ وَأَنْتَ
 حَاصِرٌ أَهْلَ حَصِينٍ فَأَرَادُوا أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ
 كَيْفَ يَنْقُضُونَ مَا بَيْنَهُمْ وَأَنْتَ كَرِهْتَ أَنْ تَدْعُوَهُمْ
 ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ
 ذِمَّةَ مَنْ أَسْرَأَ مِنْهُمْ أَوْ ذِمَّةَ مَنْ أَسْرَأَ مِنْهُمْ أَوْ ذِمَّةَ مَنْ
 ذِمَّتِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تَخْفَرُوا وَادْمَمْتُمْ أَهْلَهُمْ مِنْ أَنْ
 ذِمَّتِهِمْ أَوْ ذِمَّةَ مَنْ أَسْرَأَ مِنْهُمْ أَوْ ذِمَّةَ مَنْ أَسْرَأَ مِنْهُمْ
 تَخْفَرُوا وَادْمَمْتُمْ أَهْلَهُمْ وَإِنْ أَرَادُوا أَنْ تَنْزِلَهُمْ عَلَى
 تَوْرَتِهِمْ أَوْ ذِمَّةَ مَنْ أَسْرَأَ مِنْهُمْ أَوْ ذِمَّةَ مَنْ أَسْرَأَ مِنْهُمْ
 حُكْمِ اللهِ فَلَا تَفْعَلْ بَلْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا
 حُكْمَ بِهَذَا كَرِهْتَ أَنْ تَدْعُوَهُمْ إِلَى دِينِهِمْ وَأَنْتَ
 تَدْرِي أَتَصِيبُ فِيهِمْ حُكْمُ اللهِ أَمْ لَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمًا
 جَزَاءً كَمَا كَرِهْتَ أَنْ تَدْعُوَهُمْ إِلَى دِينِهِمْ وَأَنْتَ كَرِهْتَ
 وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
 أَوْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي نَجْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي
 النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَادَ غَزْوَةً وَرَى
 نَبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَّ إِذَا دَعَاكَ كَرِهْتَ أَنْ تَدْعُوَهُمْ

بَعِيْرَ هَامْتَفِقٍ عَلَيْهِ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ النُّعْمَانَ بْنِ
 غَيْرِ عَنِ اَبِي مَتْفِقٍ عَلَيْهِ ^{اور روایت ہی} مَعْقِل سے کہ متفرق نہمان ابن
 مَقْرِنٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَعْرُونَ لَمَّا دَخَلَ مَبِيْنَ لَيْلَةَ سَبْتِ خَدِ اَصْلِيْ اِسْمُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُو
 اِذَا الْمَ يُقَاتِلُ اَوَّلَ النَّهَارِ اٰخِرَ الْقِتَالِ حَتّٰى تَزُوْلَ
 حَبْرَةٌ لَمَّا تَلُوْا اَوَّلَ رُوْزٍ تُوْوِرُ كَرْتَةً لَمَّا لِيْ مَنِيْنِ بِيْهَانِ نَمَّ كَ وَهَلَا
 الشَّمْسُ وَتَهَبَ الرِّيَّاحُ وَيَنْزِلُ النَّصْرُ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ
 اَفْتَابُ ^{اور چلتی ہو اور} اَنْزَقُ مَدْرُوْا يَثُ كَيْلَا اَنْ كُو اَحْمَدُ
 وَالتَّلَاثَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ
 اَوْرَثَهُمْ لَمَّا اُوْرَ صَحِيْحٌ كَيْلَا اَسْمُ حَاكِمٍ لَمَّا اُوْرَ اَسْمُ اُسْكِيْ بِنَا رِيْ مَبِيْنِ
 وَعَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَنَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
 اَوْرَ صَعْبِ اِبْنِ جَنَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ اِسْمَ اُسْكِيْ بِنَا رِيْ مَبِيْنِ
 رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّارِمِيِّ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ
 رَسُوْلِ اِسْمِ مَبِيْنِ اِسْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ اِسْمَ اُسْكِيْ بِنَا رِيْ مَبِيْنِ
 يَبِيْتُونَ فَيُصِيبُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَفُرَا رِيْهِمْ فَقَالَ هُمْ
 كَرُوْكَ بِنُ عَمْرِوْ بِنِ مَبِيْنِ بَعْرِيَا مَبِيْنِ عَمْرِوْ بِنِ اِسْمِ اُسْكِيْ بِنَا رِيْ مَبِيْنِ
 مِنْهُمْ مَتْفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
 وَعَنِ اَسْمِ بْنِ مَتْفِقٍ عَلَيْهِ ^{اور روایت ہی} عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل تبعه في يوم

مفرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جو چلا آئے ساتھ بد

بد وارجع فلن استعین به شرک رواه مسلم وعين

کے دن پھر جا اور نہیں بد چاہتا میں شرک سے روایہ کیا اسکو مسلم نے اور

ابن عمر رضي الله عنهم - ما ان النبي صلى الله عليه

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی مفرد نبی صلی اللہ علیہ

وسلم رأی امرأة مقتولة في بعض مغازيه فانكر

وسلم نے دیکھا ایک عورت کو کہ ماری تھی وہ بعض لڑائیوں میں سوچ فرمایا

قتل النساء والصبيان متفق عليه وعين سهرة

مارنے کو عورتوں کے اور بچوں کے سخی علیہ ہی اور روایت ہی سہرہ

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرماتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اقتلوا شيوخ المشركين واستبقوا شرخهم رواه

مار دو جوڑو ہو نہ کو مشرکوں کے اور باقی رہنے دو لڑکے ان کے روایت کیا اسکو

ابوداؤد وصححه الترمذي وعين علي رضي

ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی علی رضی

الله عنه أنهم تبارزوا يوم بدر رواه البخاري

اللہ عنہ سے کہ باہر نکلے صف سے لڑنے کو صحابہ بدر کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

وَ أَخْرَجَهُ ابُودَاوُدَ مَطْوَلًا وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ

اور ذکا لاکو ابوداؤد نے مطولا اور روایت ہی ابی ایوب رضی
اللَّهِ عَنْهُ قَالَ أُنزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعَشَرَ

اسے عنہ سے کہا جس نازل ہوئی یہ آیت ہمارے ہی میں جو کہ وہ
الْأَنْصَارِ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى وَلَا تَلْقُوا أَبَايِدٍ يَكُمُ إِلَى

انصار یعنی قول اللہ تعالیٰ کا اور نہ ڈالو ہاتھو کو اپنے
التَّهْلُكَةِ قَالَ هُ رَدَّ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ عَلَى مَنْ حَمَلَ عَلَى

ہلا کی میں کہا ابی ایوب نے اس قول کے رد کرنے کو اسپر جسے انہیں کہا
صَفَّ الرُّومَ حَتَّى دَخَلَ فِيهِمْ مَرَوَاهُ الثَّلَاثَةُ

اسپر جو چلا لڑائی پر روم کی یہاں تک کہ داخل ہوا انہیں روایہ کیا اسکو تینوں نے
وَالْتَرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي

اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہی ابی
عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا جلا و سح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ مَتَفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِبَادَةَ

کھجور کے درخت بنی نصیر کے اور گات ڈالے متفق علیہ ہی اور عبادت
بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا ہنمبر خدا

شخص نے اراد کیا روم کی لڑائی میں جانے کا یعنی شخص نے اس آیت سے ڈرایا کہ ہلاکت میں نہ پڑو ابی ایوب نے

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْلُوا فَإِنَّ الْغُلُولَ نَارٌ وَعَارٌ عَلَى

مسلم نے خیانت نہ کرو وغنبت منہ کر، کیونکہ اللہ وہ خیانت آگ ہی اور شرم ہی

آصحابہ فی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

خیانت دنیوی اور آخرت منہ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے

وَحَكَّاهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور عوف ابن مالک رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلْبِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی بدن سے اسباب لینے کی

لِلْقَاتِلِ رَوَاهُ ابُودَاوُدَ وَاصْلَهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ وَعَنْ

مقتول کے قاتل کو روایا کیا اسکو ابو داؤد نے اور اسل کی نزدیک مسلم کے ہی روایت

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ قَتْلِ

روایت ہی عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ سے قصے میں قتل

أَبِي جَهْلٍ قَالَ فَأَبْتَدَأَ رَهْ بِسَيْفَيْهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ

ابی جہل کے کہا پھر دو دے دے دونوں کے اپنی تاوا لیکن یہاں تک کہ قتل کیا اسکو

ذَكَرَ إِذْ خَرَّ فَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ

پھر پھر آ کے پینمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر خردی انہوں نے انکو

فَقَالَ أَيُّكُمْ قَتَلَهُ هَلْ مَسَّحْتُمَا سِنْفَيْكُمَا قَالَا لَا قَالَ

پھر فرمایا کس نے تم دونوں میں سے مارا اسکو کیا چلا میں تم دونوں نے تاوا میں بولے نہیں کہا

فَنظَرَ فِيهِمَا فَقَالَ كَلَّا كَمَا قَتَلَهُ وَقَضَى صَلَّى عَلَيْهِ

پھر دیکھا حضرت نے آمن بن بھر فرمایا تم دونوں نے قتل کیا اس کو اور اجازت دی صلی اللہ

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الْمَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْجَمُوحِ مُتَّفِقٌ

علیہ وسلم نے اسباب لینے کی آپ کے معاذ بن عمرو بن جموح کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ مَدْحُولٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور مَدْحُولِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مقرر ہوئی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَذَكِنِيِّ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ أَخْرَجَهُ

وسلم نے کھرا کیا مَذَكِنِيِّ طَائِفِ وَالْيُونِ بِرِزْقِ لَا أَمَّا

أَبُو دَاوُدَ فِي التَّمْرِ أَسِيلٌ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَوَصَلَهُ

ابو داؤد نے مرسلون متفق اور داؤد ہی آپ کے پیرو ہیں اور موصول کہا اس کو

الْعَقِيلِيُّ بِأَسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عقبانی نے اسناد ضعیف سے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر ہوئی صلی اللہ علیہ وسلم

دَخَلَ مَدِينَةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا دَنِيَ جَاءَهُ جَل

داخل ہوئے کی مین اور سر پر آئے خود تپا پھر اسے اتارا اس کو لیا ان پاس ایک

فَقَالَ ابْنُ خَطْلٍ وَتَعَلَّقَ بِأَسْنَانِ الْكَلْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

اور کہا اسے ابن خطل لپٹا ہی ہر دو سے مین کہے کے سو فرمایا قتل کرو اس کو

متفق علیہ * وعن سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سعید ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةَ صَبْرًا
مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا بد کے دن تین قیدی کو بند کر کے
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْأَمْرِ اسِيلٍ وَرِجَالَهُ ثَقَاتٌ
نکالا اسے ابو داؤد نے مرثون من اور راوی اسکے مقبرہ میں
* وعن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان رسول
اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے مترجمی صلی اللہ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بد لاویا دو مرد کا مسلمانوں میں سے
بِرَجُلٍ مُشْرِكٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
ایک مرد مشرک کو مشرکوں میں سے نکالا اسکو ترمذی نے
وَحَدَّثَهُ وَأَصْلُهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ * وعن صخر بن العيلة
اور صحیح کہا اسے اور اصل اسکی مسلم کے پاس ہی اور صحرا بن عیلة
رضی اللہ عنہ ان النبي صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
رضی اللہ عنہ سے مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
الْقَوْمَ إِذَا اسَلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
قوم جب اسلام لائے پھرایا انھوں نے خون اپنا اور مال اپنا

مترجمی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے کسی کو قتل کیا تو تم نے اپنے خون اور مال کو ضائع کر دیا۔

اَخْرَجَهُ ابُو دُرٍّ جَالَهُ مَوْثُوقُونَ وَعَنْ جَبْرِ

نکالانک و ابوداؤد نے اور راوی ا کے سنہ ہین * اور جبر
بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہی منہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ فِي أُسَارِيٍّ بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ

فرمایا میں بد کے قیدیوں کے اگر ہوتا مطعم ابن عدی
حَيَاتِهِ كَلِمَتِي فِي هُوَ لَأَعْتَنَتْنِي لَتَرَكْتَهُمْ رَوَاهُ

جینا پھر کتاب سے ہی سن ان جو کہے تو چھوڑ دینا میں انکو روایت کیا اسکو
الْبَخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ

بخاری نے * اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اصْبِنَا سَبَا يَوْمَ أُوطَاسٍ لَهْنُ أَزْوَاجِ

اسے عنہ سے کہا ہاتھ لیکن ہکو کر کیاں او طاس کی لڑائی کے دن کہ انکے خاوند تھے
فَتَحَرَّجُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ النَّسَاءِ

سو گناہ جانا لوگوں نے خدمت میں لانا پھر اتار اسے نے اور قید والی عورتیں
الْأَمَّا مَلَكْتُ إِيمَانُكُمْ الْآيَةَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

مگر جینے مالک سے ہاتھ تمہارے آخر آج تک نکالانک کو مسلم نے * اور
ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ

ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہا بھیجا نبی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قَبْلَ نَجْدٍ فَغَنَمُوا

سایں اللہ علیہ وسلم نے نثر اور میں بھی امنین تھانہ کبھرت بھروت لائے
ابلاً کثیرۃً فَكَانَتْ سُهْمَانَهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا

اونٹ بہت سو ہو اخصہ اُنکا بارہ بارہ اونٹ اور
ذَعَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَسَمَ

زیادہ دے گئے ایک ایک اونٹ سنی علیہ ہی اور اسی سے کہا تقسیم کیا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَرَسِ سُهْمَيْنِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی رائی کے دن کھوڑے کا دو حصہ

وَاللِّرَّاجِلِ سُهْمًا مَتَّفِقًا عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَ

اور آدمی کا ایک حصہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی ادہ

لِأَبِي دَاوُدَ اسُهُمَ لِرَجُلٍ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ اسُهُمِ

ابن داؤد کی روایت تقسیم کیا واسطے آدمی کے اور اس کے کھوڑے کے تین حصے

سُهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسُهْمًا لَهُ وَعَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ

دو حصے کھوڑے کو اور ایک اس کا اور روایت ہی معنی ابن یزید سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفْلَ

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے زیادہ دینا

إِلَّا بَعْدَ الْخَمْسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

نہیں ہی گا بعد پچیس کے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اس کو

الطَّحَاوِيُّ * وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ

طحاوی نے • اور روایت ابی حصب ابن مسلمہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ

غذہ سے کہا دیکھنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ کی تفسیر کرنے

الرُّبْعَ فِي الْبِدَاةِ وَالثَّلْثَ فِي الرَّجْعَةِ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

ربیع ابتدا میں اور تہائی پھر نے میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ

اور صحیح کہا اسکو ابن جارد اور ابن حبان اور حاکم نے • اور

بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَلُ بَعْضُ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا

صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ کی تفسیر کرتے تھے (بعض سریرہ پر) جاکر بھیجتے انھیں

لَا نَفْسَهُمْ خَاصَّةً سِوَى قِسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ مُتَّفَقٌ

کو گون کے واسطے صرف تمام لشکر کی تفسیر کے سوا متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَصِيبُ فِي مَغَازِينِنَا الْعَسَلَ

علیہ ہی • اور روایت ہی انھیں سے کہا ہم پاتے تھے اپنی لڑائیوں میں شہد

وَالْعَذْبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاللَّيْثِيُّ

اور انگور سو کھا لیتے اسکو اور اٹھالائے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور لایثی

دَاوُدَ فَلَمْ يُوْخَذْ مِنْهُمْ اَلْخُمْسَ وَحَكَاهُ اِبْنُ حَبَانَ
 دَاوُدَ كِي رَوَايَتِ سُوْرَ لِيَا جَانَا نَسِي خُمْسٍ اُوْرَ صَحِيْحٍ كَمَا اَسْكُو اِبْنَ حَبَانَ لِي
 وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
 واور روایت ہی عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا
 اَصْبَنَّا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَلَئِنْ لَرَجُلٍ يَجْعَلُ
 بِلَامِ لُوْغُوْنِ كُوْغَلَا خَيْبَرَ كِي لَرَأَيْ اِيْ كِي دِنِ سُوْبِرِ نَسْخِ اَمَانَا اُوْر لِيَا تَحَا
 مِنْهُ مِقْدَارُ مَا يَدْفَعُهُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ
 اَسْمَعِيْنَ سِي مَوَافِقِ اِبْنِي كَامِ كِي پھر چلا جانا نکالا اے ابو داؤد نے
 وَحَكَاهُ اِبْنُ الْجَارُوْدِ وَالحَاكِمُ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ
 اُوْر صَحِيْحٍ كَمَا اَسْكُو اِبْنَ جَارُوْدِ اُوْر حَاكِمِ نِي واور رُوَيْفِعِ اِبْنِ
 ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 ثَابِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سِي رَوَايَتِ هِي كَمَا فَرَمَا يَا سُبْحَرُ خَا صَا اِسْمَعِيْنَ
 وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يَوْمَ مِنْ بِلَا اللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا
 وِسْمِ نِي وَاِبَانِ رَ كَهْنَا مَوَالِيْهِ پَرَا وُرَ مَجْمُوْعِيْ دِنِ پَرَا سُوْرَ
 يَرْكَبُ دَابَّةً مِّنْ فِئَةِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتَّى اِذَا اَعْجَفَهَا
 سُوْرَ مَوْجَارِ بَاغِيْ پَرَا لُوْثِ كِي مَالِ سِي مَسَااِيْ كِي مِهَانَ نَكِ كِي جِبِ دُبَلَا مَوَا
 رَدَّهَا فِيْهِ وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مِّنْ فِئَةِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتَّى
 پھر دیا اسے اسی حالت میں اور نہ پہنے کبر اعنیت سے مسلمانوں کی بہانہ تک

اِذَا اَخْلَقَهُ رَدَّهٖ فِيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ وَالْاَرْمِيُّ وَ
 كَرَّبُ بَرَانَاوِيهِمْ دَعَا اَسْمٰى حَالَتِ مِنْ رِجَالِ اَسْكُو اَبُو دَاوُدَ وَارْمِي
 رِجَالُهُ لَا بَأْسَ بِهِمْ وَعَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ
 اَوْ رَوَى اَكْثَرُ مِنْ مَضَابِقِهِ اَنَّهُ * اَوْ رَوَى اَبِي عُبَيْدَةَ * اَبْنِ جَرَّاحِ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي رَوَايَتِهَا كَمَا سَمِعْتُهُ فِي مَنَامِي اَنَّ اَبِي عُبَيْدَةَ
 يَقُولُ يَجِيْرُ عَلِيَّ الْمُسْلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَخْرَجَهُ اَبْنُ
 فَرَاتٍ فِي بَنَادِ دَعَا كُنَايَ مُسْلِمَانِ عَلَيْهِمَا نَكَاحٌ * كَلَا اَكْثَرُ اَبْنِ
 اَبِي شَيْبَةَ وَاَحْمَدُ وَفِي اِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَلِلطَّيَالِسِيِّ
 اَبِي شَيْبَةَ وَاَحْمَدُ فِي اِسْنَادِهِ ضَعْفٌ اَبِي اَوْ رَوَى اَبْنُ
 مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَجِيْرُ عَلِيَّ الْمُسْلِمِيْنَ
 كِي رَوَايَتِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كِي بَنَادِ دَعَا كُنَايَ مُسْلِمَانِ عَلَيْهِمَا
 اَدْنَاهُمْ وَفِي الصَّحِيحَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ذِمَّةُ
 اَدْنَاهُمْ وَفِي الصَّحِيحَيْنِ كِي دَرِيْمَانَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي ذِمَّةِ
 الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا اَدْنَاهُمْ زَادَ اَبْنُ مَاجَةَ
 سَمَانُ نَكَاحٌ اَبِي هِيَ سَمِي كَرِ كُنَايَ اَسْمٰى اَدْنَاهُمْ زَادَ اَبْنُ مَاجَةَ
 مِنْ وَجْهِ اٰخَرٍ وَيَجِيْرُ عَلَيْهِمْ اَقْصَاهُمْ وَفِي الصَّحِيحَيْنِ
 وَدُورِي وَجْهٍ * اَوْ رَوَى دَعَا كُنَايَ اَبْنِ اَدْنَاهُمْ اَوْ رَوَى اَبْنُ

شریعت کے ایک مسلمان کسی کو ایمان دے تو سب مسلمان کو ایمان دینا چاہئے

مِنْ حَدِيثِ امِّ هَانِيٍّ قَدْ اجْرْنَا مِنْ اجْرْتِ وَعَنْ عَمْرِ
 حَدِيثِ امِّ هَانِيٍّ كَيْ اَلْبَرِّ بِنَاهٍ وَيَا مَيْثَانَ جَا بَوْنَةَ بِنَاهٍ دِيَا * اور عمر
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَللهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ رِوَايَتِ هِيَ كَمَا سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُو
 يَقُوْلُ لَا خَرِيْنَ اَلْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ
 فرماتے تھے کہ نکالو نکالو میں یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ سے عرب کے
 حَتَّى لَا اَدْعَ اِلَّا مُسْلِمًا وَاَهْلَ مُسْلِمٍ * وَعَنْهُ اَيْضًا
 یہاں تک کہ نہ چھو تو دو نکالو گرسا ہا نکالو روایت کیا اس کو مسلم نے * اور یہ بھی اسی سے
 قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا اَفَاءَ اللهُ عَلَيَّ
 کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اس جس سے کہ فی منین دیا اللہ نے
 وَسُوْلُهُ مِمَّا لَمْ يُوْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بَخِيْلًا وَلَا
 رسول کو اپنے اس چیز سے کہ نہ دو را یا اسپر مسلمانوں نے کہوڑے اور
 وَكَانَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ
 نہ اذنت سو تھا یہ مال واسطے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر الاسو فرج
 يَنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ
 کرنے تھے لوگوں پر اپنے خرچ ایک سال کا اور جو باقی رہ جاتا فرج کرنے اسے کہوڑے
 وَالسَّلَاحِ عِدَّةً فِي سَبِيْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 اور ہتھیار منین طیار کرنے کو اللہ غالب مرتبہ واسطے کی راہ منین متفق علیہ

وَعَنْ مُعَاذِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ

اور روایت ہی معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا ہم نے پیغمبر

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَأَصَبْنَا فِيهَا غَنَمًا فَقَسَمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیر منین پھر پائین تم نے اسمنین بکریاں پھر پائی

فِينَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفًا وَجَعَلَ بَقِيَّتَهَا

میں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تیری اور تیری کو داخل کیا

فِي الْمَغْزَمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدُورِجَانَهُ لَا يَأْسُ بِهِمْ

غزیمت میں روایہ کیا اسکو ابو داؤد نے اور داوی اس کے مضایقہ نہیں اسمنین

وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابی رافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَخْيِسُ بِالْعَهْدِ وَلَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں تو نہ تا عہد کو اور نہیں

أَخْبِسُ الرَّسُلَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

تہ کرنا و کیا و کہو روایہ کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو

أَبْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

ابن حبان نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مژدہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گاؤں کہ آئے تم اسمنین

فَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهَمْتُمْ فِيهَا وَإِيْمَا قَرِيَةَ عَصَتْ اللَّهُ
 رَقِيَّةُ أَسْمَنِ بْنِ مَرْثَدَةَ تَحَارَا أَسْمَنِ بْنِ مَرْثَدَةَ فِي نَافِرَاتِهَا
 وَرَسُولُهُ فَإِنْ خَمَسَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ
 اور اسکے رسول کی توالتبہ خمس اسکا اللہ اور اسکے رسول کے لئے ہی بعد اسکے تمہارے
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الْجِزْيَةِ وَالْهَدْيَةِ * عَنْ عَبْدِ
 روایت کیا مسلم نے * باب جزئیے اور ہدیے کا * روایت ہی
 الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منور نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ أَخَذَ هَا يَعْنِي الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجْرٍ
 وسلم نے لیا اسے یعنی جوئیے کو مجوس ہجر سے
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلَهُ طَرِيقٌ فِي الْمَوْطَأِ فِيهَا انْقِطَاعٌ
 روایا کیا بخاری نے اور اس حدیث کا ایک طریق ہی موطا میں آسمن انقطاع ہی
 وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ وَعَنْ عَثْمَانَ بْنِ
 اور عاصم ابن عمر سے نفل کی آنسے انس سے اور عثمان ابن
 أَبِي سَلِيمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ
 ابی سلیمان سے منور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا خالد
 بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى الْكَيْدِ رِدْوَمَةَ الْجَنْدَلِ فَأَخَذُوهُ
 ابن ولیدہ کو اکیہہ کی طرف حاکم دوومہ الجندل کا سولیکہ لئے وہ انس

اس حدیث میں اس کے بعد اس کے رسول کے لئے ہی بعد اس کے تمہارے
 اس حدیث میں اس کے بعد اس کے رسول کے لئے ہی بعد اس کے تمہارے
 اس حدیث میں اس کے بعد اس کے رسول کے لئے ہی بعد اس کے تمہارے

فَحَقَّنَ دَمَهُ وَصَالِحَهُ عَلَى الْجَزِيَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سومعناں کیا حضرت نے خون کو اُسکے اور صالح کیا ہے۔ جزیرے پر روایہ کیا اُسکو ابو داؤد نے

وَعَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ

اور روایت ہی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا مجھے نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَ نَبِيَّ أَنْ أَخْذَمَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اور حکم فرمایا مجھے کہ کون

كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مَعْفَرِيًّا أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ

ہر بالغ سے ایک دینار یا برابر اُسکے کپڑے معاف فرما دے۔ آگاہ اُسکو تینوں نے

بِرَبَائِعٍ مِنْ أَيْكٍ دِينَارٍ بَابِ أَيْكٍ كَبِيرٍ مَعْفَرِيًّا نَكَاهُ أَسْكَوْتِيُونُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عائد بن

عَمْرٍو الْمَزْنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عمر و المزنی رضی اللہ عنہ سے نبی کی اسٹیمن نبی صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ قَالَ الْإِسْلَامُ يَعْطُونَ لِي عَلَى أَخْرَجَهُ الدَّارَ قُطْنِي

وسلم سے فرمایا اسلام غالب رہے گا اور مغلوب نہو گا نکالا اُسکو دار قطنی نے *

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر ہے ستمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَأُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پہلے کرو یہود اور نصارا کو

بِالدِّمَاءِ

بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَأَضْطَرُّوهُ
 سلام اور جب ہونم کسی سے ایسے راہ میں تو تک کرو اسکو
 إِلَىٰ أَضِيقَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمَسْبُورِ بْنِ
 شَاكٍ رَأْسَهُ كَبُرَتْ رَوَاهُ كَيْفَا اسکو مسلم نے اور ابن مسوراہن
 مَحْرَمَةٌ وَمُرْوَانُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
 مخرمہ اور مروان سے روایت ہی مقرر نہیں صلی اللہ علیہ وسلم نکلے
 عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَنَزَلَ كَرَّ الْحَدِيثِ بِطَوْلِهِ وَفِيهِ هَذَا
 حدیبیہ کے سال پھر ذکر کیا حدیث بری اور اسی میں ہی یہ
 مَا مَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَهِيلُ ابْنُ عَمْرٍو
 کہ جو صلح کیا آپ محمد ابن عبد اللہ نے سہیل ابن عمرو سے
 وَعَلَىٰ وَضَعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سَنِينَ يَأْمَنُ فِيهَا النَّاسُ
 لِرَأْيِ مَوْتٍ رُكُنِي بِرِيسِ بَرَسِ جِينِ سِي مَنِي أَسْمِنِ لُوكِ
 وَيَكْفُ بَعْضُهُمْ عَنِ بَعْضٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ
 اور رکے رہیں ایک ایک دوسرے سے لگا لگا کر ابوداؤد نے اور اصل اسکی
 فِي الْبُخَارِيِّ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ بَعْضَهُ مِنْ حَدِيثِ
 بخاری میں ہی اور نکالا مسلم نے بعضی لفظ کو اسکے حدیث سے
 أَنَسٍ وَفِيهِ أَنْ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ تَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ
 انس کی اور اسی میں ہی جو آوے گا تم میں سے نہ پھیرے گا تم اسکو تمہارے

جَاءَكُمْ مِّنَّا رَدِيْتُمْوهَا عَلَيْنَا فَقَالُوا اَتَكْتَبُ هَذَا

آویگا تم میں سے پھیر دو تم اسکو ہم پر پورے صحابی کیا لکھو گے یہ

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ مِنْ ذَهَبٍ مِّنَّا اِيْهِمْ

یا رسول اللہ فرمایا ہاں جو گہا تم لوگوں میں سے انکی طرف

فَاَبْعَدَ هٗ اِلٰهَ وَ مِّنْ جَاءَ نَامَنْهُمْ فَيَجْعَلُ اِلٰهَ لَهٗ

سو دور کیا اسکو اللہ نے اور جو آیا ہمارے پاس انہیں سے سوجا کر دیا اسے اکی لے

فَرَجَا وَ مَخْرَجًا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ

کشایش اور نکاس * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر و رضی

اَللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ

اسے غز سے قتل کی آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے مارا

مُعَاهِدًا لِمَنْ يَّرِخُ رَاثِكَةَ الْجَنَّةِ وَاِنْ رَجَعَا لِيُوجِدَ

عہد والے کو نہ ہاؤ لگاؤ خوشیہ جنت کی اور البتہ خوشبو اسکی آتی ہی

مِنْ مَسْبِرَةٍ اَوْ بَعِيْنٍ عَامًا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * بِاَب

چالیس برس کی راہ سے نکالا اسکو بخاری نے * باب

السَّبِقِ وَالرَّمِي * عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ

سبقت لیجانے کا گھوڑا دوڑانے اور تیر لگانے میں * روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَابِقَ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَيْلِ اَلَّتِي قَدْ

کہا دوڑوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا دوڑو جو

أَضْمَرَتْ مِنَ الْخَفِيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوُدَاعِ
 وَلَمْ كُنْ كُنْ نَحَىٰ هَبَاكَ مَقَامٍ ۖ اِدْرَتْحَىٰ نَهَابَتْ أَسَىٰ ثَنِيَّةَ الْوُدَاعِ
 وَسَابِقَ بَيْنَ الْحَيْلِ النَّبِيِّ لَمْ تَضْمُرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَىٰ
 اور سابقت کروایا کہو تو زمین جو دلیج نہیں کئے گئے تھے ثنیہ و دواع سے
 مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عَمْرِو فِيهِمْ سَابِقَ
 مسجد بنی زریق تک اور تھے ابن عمر بھی دو درانے والوں میں
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سَفِينٌ مِنَ الْخَفِيَاءِ
 متفق علیہ ہی زیادہ کیا بخاری نے کہا سفیان نے کہا
 إِلَىٰ ثَنِيَّةِ الْوُدَاعِ خَمْسَةَ أَمْيَالٍ أَوْ سِتَّةَ وَمِنْ الثَّنِيَّةِ
 ثنیہ الوداع تک پانچ کو سہ یا چھ اور ثنیہ سے
 إِلَىٰ مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ مِيلٌ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ
 مسجد بنی زریق تک ایک کو سہ ہی اور روایت ہی امی رضی اللہ
 عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِقَ بَيْنَ الْحَيْلِ
 غم سے مقرر بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو درایا کہو تو دن کو
 وَقَضَىٰ الْقَرْحَ فِي الْغَايَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
 اور برہنہ کیا سفیدیشانی والا آخر کو روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے
 صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 اور صحیح کہا اسکا ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں شرط مگر
فِي خَيْفٍ أَوْ ذَعْلٍ أَوْ حَافِرٍ وَاهِ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ

اونٹ یا تیر یا گھوڑے میں روایت کیا انکو احمد نے اور تینوں نے

وَحَكَّاهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ

اور صحیح کہا انکو ابن حبان نے اور روایت ہی اس رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا يَمِينِ

نفل کی آسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے ڈالا گھوڑا اور

فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَإِنْ

گھوڑوں کے بیچ اور وہ نہیں بے غم آگے رہنے سے سو قبات نہیں آسمین پھر اگر

أَمِنَ فَهُوَ قَمَارٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَاسْنَادُهُ

بے غم ہی تو وہ جو سے باز ہی روایت کیا انکو احمد اور ابو داؤد اور اسناد اسکی

ضَعِيفٌ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

ضعیف ہی اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَنْبِيِّ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ سے منہ پر تھے

يَقُولُ وَأَعْلَى وَاللَّهُمَّ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ إِلَّا أَنْ

کہتے اور تیار کر دیا تمہیں لئے جتنا کر سکتے ہو زور سنا ہی مقرر

القُوَّةُ الرَّمِيَّ الْأَإِنَّ الْقُوَّةُ الرَّمِيَّ الْأَإِنَّ الْقُوَّةُ
 قوت بر لگانای سُتہای مترد قوت بر لگانای سُتہای مترد قوت
 الرَّمِيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ وَ عَنْ
 بر لگانای روایت کیا اسکو مسلم نے کتاب کھانے کی چیزوں کی * ابی
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہر روز نبی ! اللہ سے تھل کی آسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَكُلَّهُ حَرَامٌ رَوَاهُ
 قرطیبی و انت سے پھاہ پوالاہی و رند و نمین سے سو کھانا اسکا حرام ہی روایت کیا
 مُسْلِمٌ وَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظِ
 انکو سارنے اور نکالا اسکو حدیث سے ابن عباس کی لفظ سے
 ذَهَبِي وَ زَادَ وَ كُلُّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَ عَنْ
 نبی کے و زیادہ کہا و رہ چنکل و الاب تکبیر و نمین سے * اور روایت ہی
 جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ كَوْمِ الْحَمْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي كَوْمِ
 خیبر کے دن ہائے سوئے گدھے کے گوشت سے اور اذن دیا گوشت کا
 الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ فِي لَفْظِ اللَّبْحَارِيِّ وَ رَخَصَ وَ عَنْ
 گہ و ر سے کے متفق عباسی اور لفظ میں بخاری کے اور رخصت دی * اور

أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں ساتھ ہو کر نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سبع غزواتٍ فأكل الجراد متفق

صلی اللہ علیہ وسلم کے سات گزوات پر کھانا تھا میں مدعی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْأَرَذَبِ

علیہ ہی اور انس رضی اللہ عنہ سے قصے میں خرگوش کے

قَالَ قَدْ كَهَّافَبَعَثَ بَوْرِكُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کہا پھر ذبح کیا انکو پھر بھیجی ان اسکی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

وسلم کے پاس سو قتل کیا انکو متفق علیہ ہی اور روایتی ابن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اللہ عنہما سے کہا منع کیا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام

قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالذَّكَلَةِ وَالْهُدُودِ

مارنے سے چار جانوروں کے چوٹی اور شہد کی گھسی اور بھ

وَالصُّرَدِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ

اور خاخری روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِمَا بَرَّ الضَّبَّعُ صَيْدٌ هِيَ

اور روایت ہی ابی عمرو سے کہا کہا میں نے جابر کو کہہ اسکا رہی

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 كَمَا ن كَمَا مِثْنِ لَمْ فَرَمَا بَأَسَ نَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْ كَمَا
 نَعْمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
 بَنِ رَوَايَتِ كَمَا أُسْكُو أَحْمَدُ نَمْ أَوْ رِجَارُونِ لَمْ أَوْ رِجَارُونِ كَمَا أُسْكُو نَخَارِي أَوْ رِجَارُونِ
 حَبَّانٍ وَوَعِنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ
 حَبَّانٍ لَمْ * أَوْ رِجَارُونِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَ أَنَسِ رِجَارُونِ
 عَنِ الْقَنْفَذِ فَقَالَ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيَّ أَحْرَمًا
 كَرَمًا سَ كَمَا سُو كَمَا كَمَا نَهْنِ بِنَا مِثْنِ أَسْمِئِنِ حَوْحِي كَمَا كَمَا بِي رِجَارُونِ حَرَامِ
 آيَةَ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَ نَهْمَعَتِ ابْنِ مَرْيَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 آيَةَ تَكِ بَحْرٍ كَمَا نَحْجِ نَمْ أَسْ كَمَا نَهْمَعَتِ سَنَا مِثْنِ لَمْ أَوْ رِجَارُونِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ يَقُولُ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 حَزَبٌ كَمَا نَحْجِ نَمْ ذَكَرَ حَوْحِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَ سُو رَمَا
 خَبِيئَةٌ مِّنَ الْحَبَائِثِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَابُودَاؤُدُ وَ
 كَمَا بِي كَمَا وَنِ مِثْنِ لَمْ نَكَلَا أَسْ كَمَا أَوْ رِجَارُونِ أَوْ رِجَارُونِ
 اسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَوَعِنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ
 اسْنَادُهُ ضَعِيفٌ * أَوْ رِجَارُونِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمَا
 نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ وَ
 مَعَ كَمَا سَمِئِرَ حَزَبِ رَحْمَتِ اللَّهِ كِي أَنْ رِجَارُونِ سَلَامِ غَابِطِ حَوْ رِجَارُونِ نَمْ

الْبَانِهَا أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَنَهُ التِّرْمِذِيُّ

اور دوسرے کے نکالنا اسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي قِصَّةِ الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ فَأَكَلَ

اور روایت ہی ابی قتادہ سے کہتے ہیں گور خر کے پھر کھایا

مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَسْمَاءَ

اس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ ہی اور روایت ہی اسما

بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَرَّ نَاعِلِي عَهْدِ

بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے کہا اس نے خر کیا میں نے عہد میں

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا پھر کھایا ہم نے اسکو متفق علیہ ہی

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَكَلَ الضَّبَّ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھائی گئی گور

عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دستر خوان پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَثْمَانَ الْقُرَشِيِّ أَنَّ طَبِيبًا

اور عبد الرحمن ابن عثمٰن قرشی سے کہ ایک طبیب نے

سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّفْدِعِ يَجْعَلُهَا

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم میں کہ گا کہ ڈالے اسکو

فِي دَوَاعٍ فَنَهَى عَنْ قَتْلِهَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ
 ذُو الْمَنِينِ سَمِيعٌ فَرَمَا بَارِئٌ مِنْهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ نَكَالًا لِكُلِّ مَنْ خَمَزَ وَأُورِضَ صَمِيعٌ كَمَا أَنَّهُ
 الْحَاكِمُ * بَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبْحِ * عَنْ أَبِي شَرِيْقَةَ
 حَاكِمٌ فِي * بَابِ شِكَاكِ أَوْ ذَبْحِ كَمَا * رَوَيْتُ فِي أَبِي بَرِيرَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ أَخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئْتَ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ
 جُو بِلَاءِ كِتَابِ سَوَا أَسْ كَتَبَ كَيْ جُو مَوْشِي كِي نَكَبَانِي تُو پَالَنِي هَيْنِ يَامَسَا رُكُو
 انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قَيْرَاطٌ مُتَقَنٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
 بَابِ كَبْنِي كِي رُكُو الْوَالِي كُو كَتَبَ كَا ثَوَابٌ سَمِيْعٌ مِنْ سَمِيْعٍ هَرُو زِيَا كَب قُرْبَانِ سَمِيْعٌ عَلَيْهِ * أَوْ
 عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 رَوَيْتُ فِي عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَادْكُرْ اسْمَهُ
 اسْمَهُ حَالِي اسْمَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَبِّ جَهْرُ رَسَمٌ تُو كَتَبَ كُو اِهْنِي تُو يَادُ كُرْ نَامِ
 اللَّهُ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَادْرُكْتَهُ حَيًّا فَادْبَحْهُ وَإِنْ
 اسْمَهُ كَابْهَرَا كُرْ بَكْرُ كَبَا تِيرُ سَمِيْعٌ نَامِ اُدْهَادُ سَمِيْعٌ تُو اسْمُهُ زَنْدَا تُو دُجْ كُرْ اسْمَهُ اُدْهَادُ كُرْ
 اُدْرُكْتَهُ قَدْ قُتِلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَدَلَّهُ وَإِنْ وَجَدْتَهُ
 يَادُ سَمِيْعٌ تُو اسْمَهُ كُرْ مَرَا اُدْهَانِيْنِ كَبَا يَادُ سَمِيْعٌ تُو كَبَا اسْمَهُ اُدْهَادُ رُجُو يَابَا تُو نِي

مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قُتِلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا

اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا اور مراد تو نہ کھا کہ تو نہیں
تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ
جاتا کہ کس نے ان دونوں میں مارا اسکو اور اگر تو پھینکے تیرا ہاڈ کر کر نام اللہ کا
فَإِنَّ غَابَ عَنكَ يَوْمَ مَا قَلِمَ تَجِدُ فِيهِ إِلَّا أَثْرَ سَهْمِكَ فَكُلْ
پھر اگر غایب ہو جاوے تجھے ایکن شکار پھر نہ پاوے تو آسمن میں گرا اپنے ہر کا اثر تو کھا

إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

اگر چاہے اور اگر پاوے تو اسکو دوبا پانی میں تو نہ کھا

مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا الْقَطْمُسِيُّ * وَعَنْ عَدِيِّ قَالَ

متفق علیہ ہی اور یہی لفظ مسلم کا ہی * اور روایت ہی عدی سے کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمَعْرَاضِ

سوال کیا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس شکار سے لوٹا ہی موٹ لائھی کے

فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بَحْدَهُ فَكُلْ وَإِنْ أَحَبَبْتَ بَعْرُضِهِ

سوفر مایا جب تو پہنچے تیزی سے اسکی تو کھا اور اگر پہنچے تو اسکو نشان کے ساتھ

فَقُتِلَ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پھر مر گیا تو وہ چوٹ کھا یا ہی تو نہ کھا روایت کیا اسکو بخاری نے * اور

أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فغَابَ عَنْكَ فَأَدْرِكْتَهُ

وہ ظم سے فرمایا جب مارا تو نے بڑے اپنے پھر غارت ہو گیا شکار تجھ سے پھر پایا تو نے اسے

فَدَلَّهُ مَا لَمْ يَنْتَنِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

و کہا جب تک بد بو نہ ہو نکالا اسکو مسلم نے * اور عائشہ رضی

الله عنها أن قومًا قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم ان

اسہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک قوم نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ

قَوْمًا يَا تُونَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي اذْكَرُوا سَمَّ الله

ایک قوم نے ہمیں ہمارے سے پاس گوشت کہ نہیں جانتے ہم کہ یہ نام اسہ کا

عليه ام لا فقال سمو الله عليه انتم وكلوه رواه

اسپر یا نہیں سو فرمایا پڑھو بسم اللہ اسپر تم اور کھاؤ اسکو روایت کیا ہے

البخاري * وعن عبد الله بن مغفل رضي الله

بخاری نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل رضی اللہ

عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الجذف

عنه سے منور رہیں بجز اصل اسہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کندھی چلانے سے

وقال انها لا تصد صيد اولاً تنكأ عدواً ولكنها

اور فرمایا کہ وہ نہیں مارتا شکار کو اور نہیں مارتا دشمن کو اور لیکن

تنكسر السن وتقع العين متفق عليه واللفظ لمسلم

تو نہ ہی دانت اور آنکھیں گرنے ہی انکھ متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہے

وَأَعْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تو اس چیز کو جس میں روح ہوتا ہے پر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی کعب ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ قَسَطَلِ النَّبِيِّ صَلَّى

عنه سے کہ ایک عورت نے ذبح کیا بکری پتھر سے پھر پوچھا ہی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا وَرَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم سو حکم فرمایا حضرت نے اُسکے کھانے کا روایت کیا اسکو

الْبُخَّارِيُّ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ

بخاری نے * اور روایت ہی رافع ابن خدیج رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ

عنه سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس کا بہا خون اور ذکر کیا گیا

اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَذَلِكَ لَيْسَ السِّنُّ وَالظَّفَرُ أَمَا السِّنُّ

نام اللہ کا اُسپر سو کھا سو ادانت اور ناخن کے سو ادانت

فَعِظْمٌ وَأَمَا الظَّفَرُ فَمَدَى الْحَبْشَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تہ ہی اور لیکن تم سے پوچھ پان جشیون کی ہیں متفق علیہ ہی * اور

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 رَوَاتُ هِيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا مَنَعَ كَمَا يَسْتَمِيرُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَقْتُلَ شَيْئًا مِنَ الدَّوَابِّ
 هَذَا عَلَى الصَّحَابَةِ وَسَلَّمَ عَلَى كَمَا رَأَى كَسَى جَانُورًا كَو
 صِيرَ أَرْوَاهُ مُسْلِمًا وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ
 عَنْهُ كَرَكَةَ رَوَاتُ كِنَاثًا كَوَسْلَمًا وَوَادِرُ رَوَاتُ هِيَ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ
 سَعَى كَمَا فَرَمَا بِمَا يَسْتَمِيرُ خَدَانَةَ رَحْمَتِ اللَّهِ كِنَى أَهْرَ أَوْ سَلَامًا كَمَا سَمِعْتُ
 كَتَبَ الْأَحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا
 لِكُلِّ أَحْسَانَ كَرَنَاهُ بِحَرْفٍ سَوِيًّا قَتْلًا كَرَوَاتُ أَجْمَعِي طَرَحَ كَرَو
 الْقَتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ وَلْيُحَدِّثْ
 أَوْ رَجَبٌ ذَبْحَ كَرَوَاتُ أَجْمَعِي طَرَحَ كَرَوَاتُ أَجْمَعِي كَمَا تَبْرُكُ
 أَحَدٌ كَمَا شَفَرْتَهُ وَلْيُحَدِّثْ ذَبْحَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 كَوْنِي تَمَّاهُ ابْنِي جُحْرِي أَوْ رَجَاهُ كَمَا أَرَامُ ذَبْحَتَهُ كَوَانِي رَوَاهُ كَمَا أَسْكُو مُسْلِمًا وَوَادِرُ
 أَبِي سَمِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 رَوَاتُ هِيَ ابْنِ سَمِيدٍ خُدْرِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعَى كَمَا فَرَمَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْجَنِينِ ذَكَرَ أُمَّهُ
 بِسَمِيرَةَ عَلَى الصَّحَابَةِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَبْحَ كَرَوَاتُ أَجْمَعِي كَمَا تَبْرُكُ
 كَرَوَاتُ أَجْمَعِي كَمَا تَبْرُكُ كَرَوَاتُ أَجْمَعِي كَمَا تَبْرُكُ كَرَوَاتُ أَجْمَعِي كَمَا تَبْرُكُ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَحَدَّثَهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور ابن عباس
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ
 رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو
 يَكْفِيهِ اسْمُهُ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ حِينَ يَذْبَحُ
 کافی ہی نام اللہ کا اگر بھول جاوے کہ شبہ کہے ذبح کے وقت
 قَلِيْسٍ ثُمَّ لِيَأْكُلْ أَخْرَجَهُ الدَّارِقُطْنِيُّ وَفِي
 نوچا ہے اسم اللہ پر تھہ کر کھاوے نکالا اسکو دارقطنی نے اور
 اسنادہ محمد بن یزید بن سنان وهو صدوق
 سند میں اسکی محمد ابن یزید ابن سنان ہی اور وہ سچا ہی
 ضَعِيفُ الْحِفْظِ وَأَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ
 ناتوان حفظ میں اور نکالا اسکو عبد الرزاق نے سند صحیح سے
 إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ ابْنِ
 ابن عباس تک موقوف ہی اسپر اور اسکا شاہد ہی نزدیک ابی
 دَاوُدَ فِي مَرَاتِبِهِ بِلَفْظِ ذَبْحَةِ الْمُسْلِمِ حَلَالٌ
 داؤد کے مرتبہ میں اسکے اس لفظ سے کہ ذبح کیا مسلمانیکے ہاتھ کا حلال ہی
 ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَمْ يَذْكُرْ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ
 ذکر کیا گیا سو نام اللہ کا اسپر یا نہ ذکر کیا گیا سو اور راوی اسکے متبر ہیں

بَابُ الْأَضَاحِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

بَابُ قُرْبَانِيوں کا * روایت ہی انس ابن مالک رضی
 اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضْحِي
 اسے چہ سے بترابی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے
 بِدَبْشِينَ أَمْلَكَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيَسْمِي وَيَكْبِرُ وَيَضَعُ
 دودھ مبارک سفیدی ہی سینگھ دار اور بسم اللہ کہنے اور تکبیر کہنے اور کہنے
 رَجُلَهُ عَلَى صَفَا حَمَاهُ وَفِي لَفْظٍ ذَبْحُهُمَا بَيْدِهِ وَفِي
 باؤں اپنا گردن پر ان دونوں کی اور ایک لفظ معنی ہی ذبح کیا دو نوٹو کا ہاتھ سے اپنے
 لَفْظٍ سَمِينَيْنِ وَالْبَابِي عَوَانَةَ فِي حَبِيكِهِ ذَمِينَيْنِ
 اور ایک لفظ معنی فرہ اور ابی عوانہ کی روایت اسکی صحیح معنی قہمی
 بِالْمَثَلَةِ بَدَلِ السِّينِ وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ
 نامثلہ سے بدل سین کے اور ایک لفظ معنی مسلم کے اور فرماتے
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 بسم اللہ واللہ اکبر اور اسکی روایت حدیث سے عائشہ رضی اللہ
 عَنْهَا أَمَرَ بِدَبْشِينَ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ فِي سِوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي
 عنہا کی حکم فرمایا اور دمنے لائے کا سینگھ دار جانے کے ہاؤں سیاہ اور... ہتھکے کی جگہ سیاہ
 سِوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سِوَادٍ لِيَضْحِي بِهِ فَقَالَ اشْتَجِدُ فِي
 یعنی سبز اور آنکھ کے حلقے معنی سیاہی کہ قربانی کرین اتھے سو فرمایا تبرک

الْمُدْيَةَ ثُمَّ أَخَذَهَا فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ

چھری کو پھر لیا اُسکو پھر لیتا یا اُسکو پھر ذبح کیا اُسکو اور فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَمِنْ أُمَّةٍ مِثْلِي

بِسْمِ اللَّهِ اے حق تعالیٰ قبول فرما مجھ کیسے اور ان کیسے کیسے سے

وَمِنْ أُمَّةٍ مِثْلِي وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور اسے محمد کی طرف سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ سَعَةٌ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو وسعت ہو

وَلَمْ يَضَحْ فَلَا يَغْتَرِبَنَّ مُصَلًّا نَارًا وَاهِ أَحْمَدُ وَابْنُ

اور قربانی نہ کرے تو پھسلے نہ ہا و سے وہ ہمارے مصلا کے پاس روایہ کیا

مَا أَجَّةٌ وَصَحَّحَهُ الْكَاكِمُ لَكِنْ رَجَعَ الْأَثْمَةُ وَغَيْرُهُ

اُکوا جانے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو عاکم نے لکن ترجیح دیا امامون نے اور غیر نے اُنکی

وَقَفَّاهُ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سَفِينٍ رَضِيَ اللَّهُ

موتوں ہونے کو اُنکے اور روایت ہے جندب ابن سفیان رضی اللہ عنہ

عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عز سے کہا تاغیر تھا میں عید اضحیٰ کو نبی صلی اللہ علیہ کے ساتھ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِاللَّيْلِ نَظَرَ إِلَى

سو جب ادا کر چکے حضرت نماز ای لوگوں کے ساتھ دعا

عَنْهُ قَدْ ذُكِرَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبِحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ
 بَكْرِي كَبِطْرٌ كَذَبٌ مَوْجُوعٌ سَوْفَ يَأْتِيهِ حَسْرَةٌ ذَبِحَ كَرِيهًا مَنَازِكَةَ
 فَلْيَذْبَحْ شَاهِدًا مَدَانِيهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبِحَ فَلْيَذْبَحْ
 نَوْذَبِحْ كَرِيهًا دُوسَرِي بَكْرِي أَسْكَنِي جَاءَ فِي سُنَنِ دُؤَبِي كِي مَوْذَبِحْ كَرِيهًا
 عَلَى اسْمِ اللَّهِ مِتْفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ
 تَامٌ بِرِئِيسِ كَيْ مِتْفَقٌ عَلَيْهِ * اورد روایت ہی بر اہل اہل عرب رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم پاس پہنچنے پر اعلان اللہ عنہ وسلم
 فَقَالَ اَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي الضَّكَايَا الْعَوْرَاءِ الْبَيْنِ عَوْرَتَاهَا

اور فرمایا چار جائز نہیں قربانی میں گانا کہ ظاہر ہو گانا ہیں اَسْكَ
 وَالْمَرْيِضَةُ الْبَيْنِ مَرَضًا وَالْعَرَجَاءُ الْبَيْنِ ضَلْعُهَا
 اور مریض کہ ظاہر ہو مرض اَسْكَ اور لنگر اک ظاہر ہو لنگر انا اَسْكَ
 وَالْكَسِيرَاتُ لَا تَنْفِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَدِّثْ

اور وہ بلا کر رکھنا سو مغزہ ہی میں روایت کیا اِسْكَ اور ہارون نے اور صحیح کہا
 الترمذی وابن حبان * وعن جابر رضي الله
 اُس کو ترمذی اور ابن حبان نے * اور روایت ہی جابر رضی اللہ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا
 عنہ سے کہا فرمایا پہنچنے پر اِنِّ رَحْمَتِ اللَّهِ كِي اُس پر اور سلام نہ ذبح کرو

الْمُسِنَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَنْجُوا جَدَّ عَنَّا مَنْ

مگر جو ان کو بہہ کہ تکلیف ہو تم پر تو ذبح کرو چھ مہینے کی
الضمان رواہ مسلم . وعن علي رضي الله عنه

بھرتی روایت کیا ان کو مسلم نے * اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے
امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تستشرف

حکم فرمایا ہمن بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھیں تم آنکھ
العين والأذن ولا تضحي بعور أولاء مقابلة ولا

اور کان کو اور نہ قربانی کریں گانی اور نہ اوپر کا کان گنا اور نہ
مدابرة ولا خرقا ولا شرقا اخرجہ أحمد والأربعة

یہ صحیح کا اور نہ کان میں سوراخ ہو اور نہ پھٹا ہو نکالا اس کو احمد اور چاروں نے
وصححه الترمذي وابن حبان والحاكم . وعن

اور صحیح کہا اس کو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور
علي رضي الله عنه قال امرني رسول الله صلى الله عليه

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا حکم کیا مجھے * سنمیر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
وسلم ان اقوم على بدنقوان اقسام لحو مہا و جلودها

نے کہ کھر آمن انکی قربانی کے اونٹوں پر اور باتوں گوشت انکا اور کھالین انکی
وجلا لها على المساكين ولا اعطي في جزارتها

اور جھو لیں انکی سیکنوں پر اور نہ دون تصالی منن اسکی آسمین

من کلمہ اولیٰ پنج برس کا اور گارے دو برس کی بکری ایک برس کی

مِنْهَا شَيْءٌ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ
 عَنْهُ كَيْفَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ * اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَكْرَنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اس غصہ سے کہا نگر کیا ہنسی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلح
 عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدْنَةَ عَنْ سَبْعَةِ وَالْبُقْرَةَ عَنْ سَبْعَةِ
 حدیبیہ کے سال ادنیٰ سات آدمی کھڑوں سے اور گائے سات کھڑوں سے
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْعَقِيْقَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 روایت کیا اسکو مسلم نے * باب عقیقہ کا * روایت ہی ابن عباس
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے مترو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبَشًا كَبَشَارًا وَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 اور حسن کا ایک ایک دُئیب سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اذہ
 صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَعَبْدُ الْحَقِّ
 صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور عبد الحق نے
 لَكِنَّ رَجِحَ أَبُو حَاتِمٍ أَرْسَالَهُ وَأَخْرَجَ ابْنُ حِبَّانٍ
 کن ترجیح و یا ابو حاتم نے ارسال کو اُسکے اور نکالا ابن حبان نے
 مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ نَكْوَةٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
 حدیث سے انس کی ! سبطرح * اور روایت ہی عائشہ رضی

اللہ عنہا ان رسول اللہ ﷺ وسلم امرهم ان يعقوا

اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ ﷺ نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام حکم کیا انکو کہ عقیقہ کیا جانا ہے

عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُدًا فَانَانِ وَعَنِ الْجَارِبَةِ شَاةٌ

لرکے کی طرف سے دو بکریاں برابر اور لرکی کی طرف سے ایک بکری

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَآخِرُهَا أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور نکاح لاسکو احمد اور چاروں نے

عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ الْكَعْبِيَّةِ نَحْوَهُ وَعَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

ام کرز کعبیہ سے اس طرح ہی اور روایت ہی سمرو رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ

عنہ سے مقرر یہ خبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لرکے کو پیش

مَرْتَهَنٍ بِعَقِيْقَتِهِ تَدْبِيحُ عِنْدَهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ

عقیقے میں اپنے ذبح کیا جانا ہی اسکے لئے ساتویں دن اسکے اور سر مندا یا جانا ہی

وَيُسْمَى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

اور نام رکھا جاتا ہی روا یہ کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے

كِتَابُ الْإِيْمَانِ وَالنَّذْوْرِ * عَنِ ابْنِ عَمْرِو

کتاب قسموں کی اور نذر و نکی * روایت ہی ابن عمر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ادْرَكَ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے پایا

عمر بن الخطاب في ركبٍ وعمرٍ يخلعُ بآبئِهِ
 عمر ابن الخطاب کو ایک قافلے میں اور عمر قسم کھاتے تھے اپنے باپ کی
 فناداهم رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان الله ينفذهم

سو نگار ان سبھو تکونی علی اللہ علیہ وسلم نے خبردار اسے منع فرمائی
 ان تكلفوا ابائكم فمن كان حالفا فليخلف بالله

نمود کہ قسم کرو اپنے باپوں کی سو جو قسم کھانا ہو سو گھاوے اسے کی
 او ایصمت متفق علیہ و فی روایة لابی داؤد

یا یجب رہے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ابو داؤد
 والنسائی عن ابي هريرة رضي الله عنه لا تكلفوا

اور نسائی کی ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہ قسم کرو
 باباؤکم ولا بائسهاؤکم ولا بالانداؤ ولا تكلفوا

اپنے باپوں کی اور ماؤں کی اور نہ شریکوں کی اور نہ قسم کرو
 بالله الا وانتم صادقون وعن ابي هريرة رضي

اللہ کی مگر جب تم سچے ہو اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی
 اللہ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينك

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری سوتی ہی
 علی ما يصدقك به صاحبك وفي رواية اليه يس

اس پر چہرہ کہ تصدیق کرتا ہی قسم دینے والا ہے اس میں اور ایک روایت میں

کی قسم پر قسم کر کے تو قسم کی جاگی

عَلَى نِيَّةِ الْمُتَّكِلِ أَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ
 قَسِمِ بْنِ قَسْرٍ كَمَا نَعَى وَلَكَ ذِكْرُ لَدُنْكَ نَوَافِيسُ مَسْلُومَةٍ ۱۰۰
 الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ
 مَا أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى ۱۰۰ وَرَجَبٌ كَمَا نَعَى تَوَنَّى قَسْمٌ بِمَعْلُومٍ كَمَا تَوَنَّى
 غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الذِّي
 أَعَى تَوَنَّى مِنْ بَحْرٍ تَوَكَّنَارِ أَدَى قَسْمٍ بِرَأْيِي أَدَى كَرَأْسِي كَوَجْهِ
 هُوَ خَيْرٌ مِمَّنْفَقٍ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظِ اللَّبْخَارِيِّ فَأَتِ الذِّي
 بِمَعْلُومَةٍ عَلَيْهِ هُوَ أَدَى لَفْظِ مَعْنَى نَجَازِي كَمَا هُوَ بِمَعْلُومَةٍ
 هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِكَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ
 أَدَى كَنَارِ دَعَى أَدَى قَسْمٍ كَأَدَى رِوَايَةِ مَعْنَى أَبِي دَاوُدَ كِي
 فَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ أَتِ الذِّي هُوَ خَيْرٌ وَأَسْنَادُهَا
 بِمَعْلُومَةٍ دَعَى أَدَى قَسْمٍ كَأَدَى بَعْدَ كَرَجِ مَعْلُومَةٍ أَدَى اسْنَادِ اس
 صَحِيحٌ وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 رِوَايَةُ كِي صَحِيحٌ هُوَ ۱۰۰ وَرِوَايَةُ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَعَى مَعْلُومَةٍ بِمَعْلُومَةٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى ۱۰۰ فَرَمَا بِحَسْبِ قَسْمٍ كِي كَسَى كَامٍ بِمَعْلُومَةٍ كَمَا

ان شاء الله فلا حنت عليه رواه احمد والاربعة
 اگر چاہا اللہ نے تو اسپر قسم تو نہ ثابت نہیں روایت کیا اسکو احمد نے اور چاروں نے
 و صححہ ابن حبان و عن ابن عمر رضي الله
 اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ
 عنه ما قال كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم لا و
 عنہما سے کہا تھی قسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ قسم ہی
 مقلب القلوب رواه البخاري و عن عبد الله
 دل پھرنے والے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی عبد اللہ
 بن عمر أيضا قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله
 ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بہر بھی کہا آیا ایک اعرابی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم فقال يا رسول الله ما الكبائر فذكروا الحديث
 و سلام کے اور کہا اے نبی اللہ ما الكبائر فذکروا کیا حدیث ساری
 وفيه اليمين الغموس قلت وما اليمين الغموس
 اور اسمین تھی قسم کھانی چھو تھی کہا میں نے اور کہا ہی قسم کھانی چھو تھی
 قال الذي يقطع مال امرئ مسلم هو فيها كاذب
 فرمایا جو کات لیتا ہی مال مرد مسلمان کا چھو تھ بول کر
 أخرجه البخاري و عن عائشة رضي الله عنها
 نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا يُؤْخَذُكُمْ اللَّهُ بِاللِّغْوِي أَيْمَانِكُمْ

قولی میں اللہ برتر کے نہیں پکڑتا تم کو اللہ سے بیہودہ قسموں میں
 قَالَتْ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لَا وَاللَّهِ وَبِأَيِّ وَ اللَّهِ أَخْرَجَهُ

بولی بیہودہ قسم وہ کہنا آدمی کا نہ قسم ہی اللہ کی اور کوئی نہیں قسم ہی اللہ کی نکالا

الْمُخَارِجِي وَأُورِدَهُ أَبُو دَاوُدَ وَمَرْفُوعًا وَعَنْ أَبِي

اکو بخاری نے اور لایا اسکو ابوداؤد مرفوعاً اور روایت ہی ابی

هَرِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنْ لَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ

وسالے کہ اللہ کے ننانوے نام ایسے ہیں کہ جسے یاد کیا اسکو داخل ہوا

الْجَنَّةَ مَنْفِقٌ عَلَيْهِ وَسَّاقُ التِّرْمِذِيِّ وَأَبْنُ حِبَّانٍ

جنت میں منفق علیہ ہی پہنچایا ہی ترمذی اور ابن حبان نے

الْأَسْمَاءَ وَالتَّحْقِيقُ أَنَّ سَرْدَهَا إِدْرَاجٌ مِنْ بَعْضِ

ناموں کو اور تحقیق یہ ہی کہ لانا اسکا ادراج ہی بعض

الرَّوَاثِ * وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

روایت ہے * اور روایت ہی اسامہ ابن زید سے رضی اللہ عنہما ان دونوں سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ إِلَيْهِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کیا گیا اسکی طرف

مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرٌ أَفْقَدَ أَبْدَلُخِ
 امر بالمعروف و بھرا کہا اس نے کرنا الے کو ان کے فروری دے مجھے اللہ پاک سو پہا یا اس نے
 فِي الشَّعَاءِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ
 تعریف معنی نکالا اس کو ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے
 وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي
 و سلام سے کہ حضرت نے منع فرمایا نذر سے اور فرمایا اس ضمن میں ہوتی ہی
 بِخَيْرٍ وَإِنَّهُ لَا يَسْتُخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبُخْلِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 خیر اور بس نکلتا ہی وہ ان کے سبب بخلی سے متفق علیہ ہی
 وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَوَاهٍ مَسْلُومٍ
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ نذر کا کفارہ قسم کا روایت کہا اس کو سلام نے
 وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ فِيهِ إِذَا لَمْ يَسْمَعْ وَصَحَّحَهُ وَلَا بِي
 اور زیادہ کیا اس ضمن ترمذی نے جب نام نہ رکھے اور صحیح کہا اس کو اور اس نے
 دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا مِنْ نَذْرِ
 ابی داؤد کے حدیث سے ابن عباس کی مرفوعاً جسے مانی نذر

نَذْرًا لِمَ يَسْمَهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ

کہ نام نہ لیا سو اسکو کفارہ اُسکا کفارہ، قسم گاہی اور جسے مانی نذر

نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ وَاسْنَادُهُ صَحِيحٌ

ایسی کہ نہیں طاقت رکھتا سو کفارہ اُسکا کفارہ، قسم گاہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی

الْآنَ الْكُفَّاءُ ظَرْجٌ كَوَّافٌ وَقَفَهُ وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيثِ

گہ حافظ نے ترجمہ دیا ہی ہو قوف ہونے کو اُسکے اور واسطے بخاری کے حدیث سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ

عائشہ رضی اللہ عنہا کی اور جو نذر مانے نافرمانی کرنے کو اسہ کی

فَلَا يَعْصِيهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ أَنْ لَا وَقَاءَ

تو نافرمانی نہ کرے اُسکی اور مسلم کی عبارت ہی حدیث سے عمر کی بودی نکرنی چاہئے

لِنَذْرِ فِيهِ مَعْصِيَةٌ وَعَنْ عُقَيْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرْتُ

و نذر جس میں گناہ ہو اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا نذر کی

أَخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ حَافِيَةً فَقَالَ النَّبِيُّ

میری بہن نے کہ جاوے بیت اللہ کو پیادہ سو فرمایا نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَمْشِيَ وَلِتُرَكَّبَ مُتَفَقِّحًا عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلکے جاوے اور سوار ہوے متفق علیہ ہی اور لفظ

لِمُسْلِمٍ وَلَا حَمْدَ وَالْأَرْبَعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ

مسلم گاہی اور الحمد اور چاروں گاہی سو فرمایا حضرت نے اللہ نہ کریگا

بِشِقَاءِ اخْتِكَ شَيْئًا مَرُّهَا فَلَتَخْتَمِرُ وَلَتَرْكَبُ

مشقت اٹھانے سے تیری بہن کے کچھ حکم کر اسکو کہ جاوڑ اور گھے اور سوار ہو

وَلَتَصْمُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

اور روزہ رکھے تین دن اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ اسْتَفْتَى سَعِيدُ بْنُ عِبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ

غنیما سے کہا فتویٰ پوچھا سعید ابن عباد نے رسول اللہ

ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى امَةٍ تَوَفَّيْتُ قَبْلَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے مقدمے میں جو انکی ماہ پر تھی کہ وہ مر گئی پہلے

أَنْ تَعْضِيَهُ فَقَالَ إِقْضِهِ عَنْهُ - أَمْتَفَّقَ عَلَيْهِ وَعَنِ

اُکے کہ ادا کرے اسے سو فرمایا حضرت نے ادا کر اے متفق طبعی اور

ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَذَرَ

روایت ہی ثابت ابن ضحاک رضی اللہ عنہ سے کہ نذر کی

رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْكَحَ ابْنًا

ایک مرد نے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قربانی کرے اونٹ

بِوَأْنَةِ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ

بوا نہ میں پھر آیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور پوچھا اُسے فرمایا

هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ يُعْبَدُ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيهَا

کیا ہی اُس میں بت کہ پوجا جاتا ہی بولا نہیں فرمایا کیا موتا ہی اُس میں

عید من اعیادہم فقال لا فقال اوف نذرک فانہ

جیسا میں نے کہا کہ اگر وہ نذر کرے گا تو میں نے کہا کہ نذر اپنی سویشک

لا وفاء لنذر فی معصیۃ اللہ ولا فی طبیعۃ رحمہ ولا

پوری نذر نہیں ہے نذر گناہ میں اللہ کے اور نہ گناہ میں صلاہ رحمہ کے اور نہ اس کا رحم میں

فیما لا یملک ابن ادم رواہ ابو داؤد والطبرانی وهو صحیح

کہ نہیں اختیار رکھتا ہی آدمی روایت کیا اس کو ابو داؤد اور طبرانی نے اور وہ صحیح

الاسناد ولہ شاہد من حدیث کریم عند احمد

الاسناد ہی اور اس کا شاہد ہی حدیث سے کریم کی نزدیک احمد کے

وعن جابر رضی اللہ عنہ ان رجلاً قال یوم الفتح

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا فتح کے دن

یا رسول اللہ انی نذرت ان فتح اللہ علیک منک ان

یا رسول اللہ میں نے نذر کی تھی کہ اگر فتح کر دے اللہ میرے لیے کہ

اصلی فی بیت المقدس فقال صل ہذا فسالہ فقال

عائذ پر ہو ننگا بیت المقدس میں صلا فرمایا ترہہ یہیں پھر پوچھا ان سے تو فرمایا

شانک اذا رواہ احمد و ابو داؤد و صحیحہ الحاکم

ب تو اختیار رکھتا ہی روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے

وعن ابی سعید بن الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے نذر کی اس نے نبی

عنا اللہ علیہ وسلم

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشُدُّ الرَّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةٍ
 صحابی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ باندھو کجاوے کو تین
 سائجد مسجد الحرام و مسجد الاقصیٰ و
 مسجد نبی کبریٰ (یعنی کعبہ) اور بیت المقدس
 مسجد نبی متفق علیہ واللفظ للبخاری و عن
 اور مسجد نبی متفق علیہ ہی اور لفظ نبی کا ہی اور روایت ہی
 عمر رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ انی
 عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ میں نے
 نذرت فی الجاہلیۃ ان اعتکف لیلة فی المسجد
 نذر کی تھی جاہلیت میں کہ اعتکاف کرونگا میں ایک رات مسجد
 الحرام قال فاروق بن ذرک متفق علیہ و زاد البخاری
 حرام میں فرمایا اب پوری کرو نذر اپنی متفق علیہ ہی اور زیادہ کہا بخاری نے
 فی روایۃ فاعتکف لیلة و کتاب القضاء عن
 روایت میں پھر اعتکاف کر ایک رات و کتاب قضا کی روایت ہی
 برید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صَلَّى
 برید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ الْقِضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَ اِحَدٌ فِي الْجَنَّةِ
 و مسلم نے ناضی بن طرح کے سونے ہیرے دو آگ میں جائیے اور ایک جنت میں

رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ

ایک آدمی وہ جس نے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق اس کے تو وہ جنت میں ایک آدمی

عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ بِهِ وَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي

کہ اس نے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق اس کے اور ظالم کیا حکم میں تو وہ

النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضَى لِلنَّاسِ عَلَى

آگ میں ہی اور ایک آدمی ہی کہ اس نے نہ پہچانا حق اور فیصلہ کیا واسطے لوگوں کے

جِهْلِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَاهُ الْآرِبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

نادانی سے تو وہ آگ میں ہی روا یہ کیا اس کو چاروں نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ الْقَضَا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس کو قضا سونپ دیا گیا وہ بے

سَكِّينٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ

چھری کے روایت کیا اس کو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اس کو ابن خریمہ

وَابْنُ حِبَّانٍ وَوَعْنَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن حبان نے اور روایت ہی اس نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَأَنْتُمْ سَتَجْرُصُونَ عَلَى الْأَمَارَةِ وَسَتَكُونُونَ نِدَامَةً

اور تم اب حرص کرو گے سرداری کی اور ہو گے وہ شرمندہ کی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمَرْضِعَةُ وَبَدَسَتْ الْفَاطِمَةُ

قیامت کے دن سہ ماہات بھلی دودھ دینے والی ہی لور برمی دودھ پھر آنے والی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی عمرو ابن العاص رضی

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللہ عنہ سے کہ منور اپنے سنا پینچم خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

إِذَا أَحَدُكُمْ الْحَاكِمُ فَاجْتَهِدْ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ

جب حکم دیا حاکم نے طہ عقلم دور آئی پھر تحقیق پر تو اسکو دہری ہر دوری ہی

وَإِذَا أَحَدُكُمْ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ مَنفِقٌ

اور جب حکم کیا اور عقل دور آئی پھر خطا کی عقل نے تو اسکو اکہری منفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

علیہ ہی * اور روایت ہی ابی بکر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حکم نہ کرے کوئی شخص دو کے

أَثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

دو زبان غصے کی حالت میں متفق علیہ ہی * اور روایت ہی علی رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے جب جھگڑا لوگوں میں ہا سن

رَجُلَانِ فَلَا تَقْضُ لِلأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الأَخْرِ

دو مرد تو حکم نہ کر پہلے کہ جب تک کہ میں نے کلام دوسرے کا

فَسَوْفَ تُدْرِي كَيْفَ تَقْضِي قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ

سواب معلوم کریگا اس طرح علم کریگا تو کہا علی نے سو ہمیشہ کرتا تھا میں

قَاضِيًا بَعْدَ رِوَاةِ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ

حکم اس طرح بعد اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو

وَقَوَاهُ ابْنُ المَدِينِ وَحَكَّاهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَلَهُ شَاهِدٌ

اور قوت دیا اسکو ابن مدینی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبیب نے اور اسکا شاہد ہی

عِنْدَ الحَاكِمِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ امِّ

نزدیک حاکم کے حدیث سے ابن عباس کی اور روایت ہی ام

سَلْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ أَنْتُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ

جو تم نے کہ تم جھگڑا لانے سو میرے پاس اور شاید بعض تمہارا موخو بی بیان

أَخْبَنَ لِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ

کہنے والا اپنی دلیل کا بعض سے اور حکم کروں اسکو اس طرح پر

مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعَتْ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا

جو ستاموں اس نے سو جس شخص کو کات دیا میں نے حق میں سے اُس کے بھائی کے کچھ

فَانَمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
 تَوْبَس كَات دیا اسکو نکر آگ کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی
 جَابِرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ كَيْفَ تَقْدُسُ أُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ مِنْ
 وسلم سے کہ فرماتے تھے کس طرح پاک ہوگی امت کہ نہ لیا جاوے (یعنی بد لا)
 شَدِيدٍ لَهُمْ لَضَعِيفِهِمْ رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ
 کے قوی سے واسطے ضعیف کے * اس روایت کیا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہی
 حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ
 حدیث سے ابی سعید کی نزدیک ابن ماجہ کے * اور روایت ہی عائشہ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 رضی اللہ عنہا سے بولی سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْعَى بِالْقَاضِيِ الْعَادِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 وسلم سے کہ فرماتے تھے بلایا جاگا قاضی عادل قیامت کے دن
 فَيُلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ
 پھر ڈالا جاگا اسپر شدت بحساب کہ آرزو کریگا وہ کہ میں تو یہ نہ چھوگانا
 بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي عَمْرٍ هِرَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَأُخْرَجَتْ
 دو شخص کے درمیان ابی عمر میں روایت کیا اسکو ابن حبان نے اور نکالا اسکا :

۱۵
 اس روایت سے ایک اور روایت ہمالہ کی
 اس روایت سے ایک اور روایت ہمالہ کی
 اس روایت سے ایک اور روایت ہمالہ کی

وَحَسَنَةُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهُ شَاهِدٌ
 اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہی
 مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عِنْدَ الْأَرْبَعَةِ إِلَّا
 حدیث سے عبد اللہ ابن عمر کی اور نزدیک چاروں کے مگر
 النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّيْبِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 نسائی کے اور روایت ہی عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے
 قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ
 کہا حکم کیا نبی صل اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑا کرنے والے
 يَقْبَلُ أَنْ يَبِينَ يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ
 دونوں ہاتھیں آگے حاکم کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو
 الْحَاكِمُ وَبَابُ الشَّهَادَاتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ
 حاکم نے باب گواہیوں کا روایت ہی زید ابن
 خَالِدِ بْنِ الْجَهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے منقول نبی صل اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَخْبَرَكُمْ بِخَيْرِ الشَّهَادَةِ الَّذِي
 وسلم نے فرمایا کہا خبر دوں تمکو اچھے گواہوں کی جو
 يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَسْأَلَ هَارِوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 آتے ہیں ابی گواہی ادا کرنے کو پہلے پوچھنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

عمران بن حصین رضی اللہ عنہما قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان خیرکم قرنی ثم الذین

یلونہم ثم الذین یلونہم ثم یدئون قوم یشہدون

ولا یشہدون ویخونون ولا یؤتمنون وینذرون

اور نہ پوچھنی جاگی انکی گواہی اور خیانت کو نیکے اور لعین ہونیکے اور نہ کرینگے

ولا یوفون ویظہر فیہم السم من متفق علیہ وعن

عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا یجوز شہادۃ خائن ولا خائنة ولا ذی غم علی

آخیہ ولا یجوز شہادۃ القانع لأهل البیت رواہ

أحمد وأبو داؤد وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

أنکواحمداور ابو داؤد نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

شہادت دینے والوں کی گواہی

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ
 کہ مقرر اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائزی
 شَهَادَةَ بَدْوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
 گوای جنرگیوں کی گاؤں والوں پر روایت کیا اسکو ابو داؤد
 وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ
 اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی عمر ابن خطاب رضی اللہ
 عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ إِنَّ أَنَسًا كَانَ ذُو أَيِّمٍ أَخَذُ وَنَ
 عنہ نے کہ خطبہ خُفَا یا اور کہا کہ لوگ حاصل کرتے تھے (مطلب)
 بِالْوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ
 وحی سے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بقولہ
 الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ وَإِنَّمَا نَأْخُذُكُمْ الْآنَ بِمَا ظَهَرَ
 وحی نام ہوئی اور بس اختیار کرتے ہیں تم تم لوگوں میں سے اب جو ظاہر ہوا
 لَنَا مِنْ أَعْمَالِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي
 ہم پر عمل تمہارا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابی
 بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
 بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے
 عَدَّ شَهَادَةَ الزُّورِ فِي أَحْسَنِ الْكِبَائِرِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ فِي
 شمار کیا جھوٹی گواہی کو بڑے گناہوں میں متفق علیہ ہی ایک

حَدِيثٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَرَى الشَّمْسَ
 قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلَى مِثْلِهَا فَاشْهَدْ أَوْ دَعِ أَخْرَجَهُ ابْنُ
 عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فَآخِطًا
 وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَهُمَا وَشَهِدَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
 وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَعَنِ
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ أَخْرَجَهُ ابْنُ
 عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فَآخِطًا
 وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَعَنِ
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ أَخْرَجَهُ ابْنُ
 عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فَآخِطًا

وَالْبَيِّنَاتِ ۖ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
اور دلیل کا یہ روایت ہی ابن عباس سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَعَى نَاسٌ
وسلم نے فرمایا اگر ہر آدمی صرف دعویٰ سے اپنے نو دعویٰ کرنے لگے تو ک
دِمَاعَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينِ عَلَى الْمَدْعَى
خون کا لوگوں کے اور مال کا ان کے لیکن قسم ہی مدعی علیہ پر
عَلَيْهِ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبَيْهَقِيِّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ الْبَيِّنَاتِ عَلَى
متفق علیہ ہی اور واسطے بیہقی کے اسناد صحیح سے دلیل
الْمَدْعَى وَالْيَمِينِ عَلَى مَنْ أَنْكَرَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
مدعی پر ہی اور قسم منکر پر اور روایت ہی ابی ہریرہ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى
وہی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر
قَوْمٍ مِنَ الْيَمِينِ فَأَسْرَعُوا فَأَمْرًا أَنْ يَسْهُمَ بَيْنَهُمْ فِي
قسم سو جلد ہی کی انہوں نے پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈال جائے ان کے درمیان
الْيَمِينِ إِيَهُمْ يَخْلُفُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي
قسم کھانے سنن روایت کیا ایسے بخاری نے اور روایت ہی ابی
أَمَامَةَ الْخَارِثِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
امامہ خارثی رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اِقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ
 وسلم نے فرمایا جس نے کاتنا جو مرد مسلمان کا قسم کھا کر سو مقرر
 اَوْجَبَ اللهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَمْ يَرَحُلْ

واجب کی اسے نہ اُنکے لئے آگ اور حرام کی اُسے جنت پھر کہا خضرؑ کو ایک مرد نے

وَأَنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَإِنْ قَضَيْتَ
 اور اگر ہو کوئی چرختھو تو ہی یا رسول اللہ فرمایا اور اگرچہ ایک مسواک ہو
 مِنْ أَرَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ
 پہاڑ کی روایت کیا اُسے وسلم نے • اور روایت ہی اَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ مقررہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مَنْ جَلَعَتْ عَلَى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ
 جو طے کر کے قسم پر کاتنا چاہتا ہو اُس سبب مال کسی مرد مسلمان کا
 هُوَ فِيهَا فَاحْرَ لِقَى اللهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ادوہ اُس دُھندے میں ناپی پر ہو یا رنگا اللہ کو جس حال میں وہ اُس پر قسم دے ہی متفق

• وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ
 علیہ ہی * اور روایت ہی ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہ دو شخص

اِخْتَصَمَا فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لَوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى
 چھکے سے ایک جانور میں نہ تھا اُمین سے کسی پاس گواہ سو حکم کیا

مَا يَبِئْنَا غَلَاةً يَمْنَعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ
 ميدان میں روکتا ہی اُسے سافر سے اور ایک مرد حسنہ بیٹی
 رَجُلًا بِسَلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَخَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَا خَذَّهَا
 ایک مرد کو ستاع اپنی بعد عصر کے پھر قسم کھائی اسپر اسہ کی کہ خریدہ ای
 بِكَذِّ الْأَوْكَذِ أَفْصَدَقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ
 اُسے اتنے با اتنے کو پھر سہی کیا اُسکو حالانکہ وہ ابسی نہیں ہی اور ایک دوسر
 أَمَامًا لَا يَبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفِي
 کہ بیعت کی امام کی بیعت کی اُسے مگر دنیا کے واسطے سوا کر دی امام نے اُسے و بنا تو وفا کی
 وَأَنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ مَتَّفِقَ عَلَيْهِ وَرَعْنِ جَابِرٍ
 اور اگر نہ دیا اُسکو اُس میں سے تو وفا کی متفق علیہ ہی اور جابر
 وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي نَاقَةٍ فَقَالَ
 رضی اللہ عنہ سے کہ دو مرد جھگڑے ایک اور دینی میں سو کہا
 كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَتَجَّتْ عِنْدِي وَأَقَامَا بَيْنَةً
 ہر ایک نے اُن میں سے کہ جی ہی میرے پاس اور قایم کئے گواہ
 فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ هِيَ فِي
 سو فیصلہ کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے لئے کہ وہ جسکے
 يَدِهِ ۝ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
 ہاتھ میں تھی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متور ہی

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ الْيَمِينَ عَلَى طَالِبِ الْحَقِّ وَرَأَاهُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیرا قسم کو حق مانگنے والے پر روایت کیا ان دونوں کو

الدَّارِ قُطْنِيَّ وَوَقِيَّ اسْنَادُهُمَا ضَعْفٌ وَعَنْ عَائِشَةَ

دار قطنی نے اور اسناد میں دونوں کے ضعف ہی اور روایت ہی عائشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

رضی اللہ عنہا سے کہا داخل ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ

وسلم ایک دن خوشی میں چمکی چمکی آئے منہ کی سو فرمایا

أَلَمْ تَرَوْا إِلَى هَؤُلَاءِ الَّذِينَ نَظَرُوا نَفَا إِلَى زَيْدِ

کیا نہیں دیکھا تو نے مجھ سے لہجی کو دیکھا اس نے ابھی زید

ابنِ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ فَقَالَ هَذِهِ أَقْدَامُ

ابن حارثہ اور اسامہ ابن زید کی طرف تو کہا یہ پانوں والے

بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ الْعِتْقِ وَعَنْ أَبِي

بعض ان کے بعض کی اولاد ہی متفق علیہ کتاب غلام کے آزاد کرنے کی روایت ہی

هَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِيْمَانُ امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ اعْتَقَ امْرَأَتَهَا مُسْلِمًا اسْتَنْقَنَ اللَّهُ

وسلم نے جو مرد مسلمان آزاد کرنا ہی مرد مسلمان کو پاک کرنا ہی اللہ

۳۱۵
ہوشیہ
دو نو سونے
تھیں
وہاں
نظر آتا ہے
اسکو
کہہ
کر
پہنچا
تا
کہ
ایک
دوسرے
کی
نسل
تھی

بَدَّلَ عَضْوَمِنَهُ عَضْوَامِنَهُ مِنَ النَّارِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ
 اے ہر عضو کے بدلے آزاد کرے گا ان کے عضو کو آگ سے متفق علیہ
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ وَإِيْمَانِ مَرْعٍ
 اور واسطے ترمذی کے اور صحیح کہا اس کو ابی امامہ سے اور جو مرد
 مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَأَنَّتَا فِئَاكَهُ

مسلمان آزاد کرے دو عورتیں مسلمان ہو گئی و سے دونوں جدا کرے تو ابی
 مِنَ النَّارِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 اسی آگ سے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا
 سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ

پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عمل افضل ہے
 قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قُلْتُ فَأَيُّ
 فرمایا ایمان لانا اللہ پر اور جہاد کرنا اسکی راہ میں کہا میں نے پھر کون سی
 الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَعْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفُسَهَا عِنْدَ

گردن آزاد کرنی افضل ہے فرمایا جسکی قیمت زیادہ اور نفس زیادہ
 أَهْلِهَا مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 اپنے مالک پاس متفق علیہ ہے اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ
 کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آزاد کرے حصہ کو اپنے کسی غلام

لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمِ
 معنی سے اور سوے اُسکے پاس مال کہ پہنچتا سو قیمت کو غلام کی قیمت کی جاگی
 قِيمَةُ عَدْلٍ فَأَعْطِيَ شَرَكَاؤَهُ حَصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ
 مناسب قیمت پھر دے جاگے اُسکے شرکاء کو اُنکے حصے اور آزاد ہو گا
 الْعَبْدُ وَالْأَقْدَانُ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا
 اُسپر غلام اور اگر نہیں تو آزاد ہوا اُس سے جتنا آزاد کیا متفق علیہ ہی اور اُنکے لئے
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْأَقْوَمُ عَلَيْهِ وَاسْتَسْعَى
 وایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور نہیں تو قیمت کیا جا گا غلام اُسپر اور کام ایسا جا گا

غَيْرَ مُشَقَّوقٍ عَلَيْهِ وَقِيلَ إِنَّ السَّعْيَةَ مَدْرَجَةٌ فِي
 سخت نذی جاگی اُسپر اور کسی نے کہا کہ کام داخل ہی
 الْحَبْسِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

حَدِيثٌ سَنِينٌ • اورد روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ

بشمیر خدا نے رحمت اللہ کی اُسپر اور غلام جہا نہیں دینا ہی کہ کا اپنے باپ کو
 إِلَّا أَنْ يَجِدَ مَمْلُوكًا فِي عَتَقَهُ وَرَأَاهُ مُسْلِمًا وَعَنْ

گاہ کہ پاؤ سے غلام پھر آزاد کرے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم ہے اور
 سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہی سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ مہتر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَن مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ وَآهُ أَحْمَدُ
 جو مالک ہو اقرابت والے محرم کا سودہ آزاد ہی روایت کیا انکو احمد اور
 وَالْأَرْبَعَةُ وَرَجَحَ جَمْعٌ مِنَ الْكُفَّاطِ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ
 چاروں نے اور ترجیح دی ایک جماعت جنات نے موقوف ہونے کو اسیکے
 وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا
 اور دو ابٹ ہی عمران ابن حسین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے
 أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَدُنْ لَهُ مَالٌ
 آزاد کئے اپنے چھ غلام اپنی موت کے قریب نہ تھا انکے پاس او مال
 غَيْرُهُمْ قَدْ عَابَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 انکے سوا سو بلا یا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بانا انکو
 فَجَزَاهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ اقْرَعُوا بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَارْتِ
 تین جگہ پھر قرعہ ڈالا انہیں پھر حکم آزادی کا دیا دو کے اور غلام رہنے کا
 أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 چار کے اور فرمائیں انکو سخت باتیں روایت کیا انکو مسلم نے • اور
 سَفِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِمِ سَلَمَةَ
 روایت ہی سفیہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ کا
 فَقَالَتْ أَعْتَقْكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ
 سو بولی آزاد کرتی ہوں تجھکو اور شرط کرتی ہوں تجھ پر کہ خدمت کرتے ہو
 پینمبر

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشْتُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
 حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ
 وَالنَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهَا رَوَاهُ أَبُو حَكِيمٍ وَأَبُو حَبِيبٍ وَأَبُو حَبِيبٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ الْوَلَاءُ
 عَلَيْهَا سَعَى كَمَا مَقَرَّ نَبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا بَسَّسَ وَلَا بَسَّسَ
 لِمَنْ أَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ وَعَنْ ابْنِ عَجْرٍ
 حَسَنٌ آزَادٌ كَمَا مَقَرَّ نَبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا بَسَّسَ وَلَا بَسَّسَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَعَى كَمَا مَقَرَّ نَبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا بَسَّسَ وَلَا بَسَّسَ
 الْوَلَاءُ كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ النَّسَبِ لَا يَبَاعُ وَلَا يَوْهَبُ رَوَاهُ
 خُوَيْشِي وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ
 الشَّافِعِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبِيبٍ وَالْحَاكِمُ وَصَلَّاهُ فِي
 أَسْبَابِ النَّبِيِّ فِي أَسْبَابِ النَّبِيِّ كَمَا مَقَرَّ نَبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا بَسَّسَ وَلَا بَسَّسَ
 الصَّحِيحِينَ بغير هَذَا اللفظ بَابُ الْمَدِينَةِ
 مُسْلِمٌ وَأَبُو حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ
 وَالْمَدَائِنُ وَأُمُّ الْوَلَدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
 مَرَّ أَوْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَابْنُ أَبِي حَبِيبٍ

رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ اعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَن دُبُرِهِ يَتِيمٌ
 اگروئے انصار میں سے آتا دیکھا غلام کو اپنے بعد مرثیہ کی شہرہ پر نہ تھا اس کے
 لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَفَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ساتھ مال سوا اس کے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
 فَقَالَ مَنِ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمًا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 سو فرمایا کون خریدتا ہے اس کو مجھے سے سو خریدتا ہے نعيم ابن عبد اللہ
 بِثَمَانٍ مِّائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظِ اللَّبْخَارِيِّ
 آٹھ سو درہم کو متفق علیہ ہے اور ایک لفظ واضح بخاری کے
 فَاحْتِاجَ وَفِي رِوَايَةِ لِلنَّسَائِيِّ وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ
 پھر محتاج ہو گیا اور ایک روایت سنن نسائی کی اور تھا اسپر فرض
 فَبَاعَهُ بِثَمَانٍ مِّائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ وَقَالَ اقْضِ
 فرو بیٹا اس کو آٹھ سو درہم پر پھر دیا اس کو اور فرمایا ادا کر
 دَيْنَكَ وَعَنْ عَبْدِ وَبْنِ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنِ جَدْرَةَ
 دین اپنا اور وہ بھی عمرو بن شعیب سے نقل کی اسے ہا ہے ابن اسیر و اسے
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَكَاتِبُ عَبْدُ مَبْقُوتٍ
 اس کے اسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مکاتب غلام ہی جب تک باقی رہے
 عَلَيْهِ مِّنْ مِّسْكِنَاتِهِ دِرْهَمٌ آخِرُ جِهَةِ أَبُو ذَرٍّ أَوْ دُبَا سَنَادٍ
 اسپر لکھے سنن سے ایک درہم نکالا اس کو ابو ذر و اسے اسناد

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سِوَى مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دَرَاهِمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا عَبْدًا
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَا مَوْلًى وَلَا مَوْلِيَةً وَلَا مَوْلًى
 وَلَا مَوْلِيَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءُ وَسِلَاحَهُ وَارْضَا
 أَوْرَنَهُ لَوْدِيٍّ أَوْرَنَهُ كَجَدِّهِ أَبِي تَمِيمٍ سَفِيهِ أَوْرَنَهُ تَحِيَّاتُ أَهْلِ بَيْتِهِ
 جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 كَمَا سَمِعْتُ رَوَايَتَ كَيْدِ أَسْكُو بَخَارِي فِي ۱۰۰۰۰۰ رَوَايَتِي
 رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِيمَانًا وَلِدَتْ مِنْ سَيِّدٍ هَذَا فِي حَرَّةٍ بَعْدَ مَوْتِهِ
 وَبَنِي لَوْدِيٍّ جَنِي كَرَّكَابِنِ آفَاةٍ سَوْدَاءُ آزَادِيٍّ أَعْمَى مَرَّعًا بَعْدَ
 أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَرَجَّحَ
 الْإِسْلَامُ أَسْكُو ابْنِ مَاجَةَ أَوْرَحَاكِمُ فِي إِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَأَوْرَجَّحَ دِيَا
 جَمَاعَةٌ وَقَفَّهَ عَلَى عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَنِ
 الْجَمَاعَةِ فِي وَقْفِ كَوْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَأَوْرَحَاكِمُ فِي
 سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَهْلِ ابْنِ حَنِيفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علامہ کی کہنی کہ وہ آدھا آزادی اور آدھا غلام

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعَانَ مَجَاهِدًا فِي سَبِيلِ

صالحی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اعانت کی مجاہد فی سبیل اللہ
اللہ اَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ اَوْ مُكَايَبَتًا فِي رَقَبَتِهِ اَظْلَمَ

کی باقر خدا کی آنکی عسرت میں یا مکاتب کی گردن آزاد ہونے میں سادہ روایت سے
اللہ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
اسے اس میں کہنا یہ ہوگا مگر اس کا روایت کیا اس کا ترجمہ اور صحیح کہا اس کا حاکم نے۔

كِتَابُ الْجَامِعِ • بَابُ الْاَدَبِ • عَنْ اَبِي

کتاب جمع کرنے • الی ہر قسم کے باب کی • باب ادب کا • روایت ہی
ھریرۃ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ

ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ حَقَّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ اِذَا لَقِيْتَهُ

وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھہ ہی جب ملاقات کرے تو اسے
فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاِذَا دَعَاكَ فَاَجِبْهُ وَاِذَا اسْتَنْصَكَكَ

تو سلام کر اسے اور جب دعوت کرے ہری تو قبول کر اور جب نصیحت چاہے تجھ سے

فَاَنْصَحْكَ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمْدُ اللّٰهِ فِشْمَتُهُ وَاِذَا مَرِضَ

تو نصیحت کر اسے اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو ہر حکم اللہ کہہ اور جب

فَعَدُّهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ اَبِي

یہاں موعیادت کر اس کی اور جب مر جائے تو جنازہ کے ساتھ روایت کیا اس کو مسلم نے اور

ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ اسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا

وَسَلَّمَ نے وہ بیان کر دیا اپنے سے نیچے کی طرف اور نہ دیکھو

اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَا تُذِیْرُوا

اپنے سے اوپر کی طرف سو اس پر ادا رہی کہ یہ خیر جانو

ذِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ

نَسْتِ كُوَاثِرِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حَسَنٌ

وَسَلَّمَ سے نیکی اور بد کاری سے سو فرمایا نیکی اچھی

الْحَلْوُ وَالْإِثْمُ مَا حَالَكَ فِي صَدْرِكَ وَكَوْهَتِ أَنْ يَطْلُعَ

چاہن ہی اور گناہ جو کھیلے سینہ میں پیر سے اور بر لجانے تو خیر اور ہونا

عَلَيْهِ النَّاسُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

اُس پر لوگوں کا نکالا آکے وسلم نے اور روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِذَا كُنْتُمْ ذَلَا ثَةً فَلَا يَتَنَا جِي اِثْنَانِ دُونَ الْاٰخِرِ
 جب سو تم میں تو نہ مشورہ کریں دو سے کم کو چھوڑ کر
 حَتَّى يَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ اَجَلِ اَنْ ذٰلِكَ
 یہاں تک کہ ان جاوین بیٹوں کو گون میں اس جب سے کہ چھوڑنا غیر میں
 بِحَرْزِهِ مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ الْمُسْلِمُ هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
 اور اگر کسی سے کہہ متقی علیہ اور لفظ مسلم کا یہی اور روایت ہی ابن عمر رضی
 اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقِيمُ
 اللہ عز سے کہہنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہہ کر کے
 الرَّجُلُ الرَّجُلُ مِنَ الْجَلْسَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ
 کوئی مرد کسی مرد کو گھر سے اس کی پھر بیٹھے اس گھر و لیکن کہ
 تَفْسِدُوا وَتَوْسَعُوا مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 کساد کرو اور گھر و دشمنی علیہ اور روایت ہی ابن عباس
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحُ يَدَيْهِ حَتَّى
 جب کھاوے کوئی تم میں کھانا تو نہ دھوے ہاتھ کو اپنے جب تک
 يَلْعَقُهَا اَوْ يَلْعَقُهَا مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 چالے اسے ہاتھ او سے اسے متقی علیہ اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اسے عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کر کے
 الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى
 چھوٹا بڑے کو اور گذر کرنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے سے کو گ
 الْكَثِيرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ وَالرَّاكِبُ
 بہت کو متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی ہی اور سوار
 عَلَى الْمَاشِيِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 چلتے کو * اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْزِي عَنِ الْجَمَاعَةِ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرنا ہی جماعت میں سے
 إِذَا مَرَّ وَأَنْ يَسْلَمَ أَحَدُهُمْ وَيَجْزِي عَنِ الْجَمَاعَةِ
 جب گزرے کہ سلام کرے ایک آئین کا اور کفایت کرنا ہی جماعت
 أَنْ يَرِدَ أَحَدُهُمْ وَرَأَى أَحَدًا وَالْبَيْهَقِيُّ وَعَنْهُ قَالَ
 میں سے کہ جواب دے ایک آئین کا روایہ کیا اسکو احمد اور بیہقی نے * اور انہی سے کہا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَأُوا الْيَهُودَ
 فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہلے سلام کر وہود
 وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْوهُمْ فِي طَرِيقٍ
 اور نصاریٰ کو اور جب ملاقات کرو تم انہی سے راہ میں

فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى ضَيْقِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ
 أَنَاؤِ كِنَانَةَ سَمِعَ جَانَةَ كَوَّاسَةَ نَكَالًا أَسْكَوْهُ مُسْلِمٌ فِي ۞ أَوْرَاسِي سَمِعَ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ
 فَقُلْ كَلِمَاتٍ ثَلَاثٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَمِنْهَا جَبَّحُ كَوْنِي تَمِثُّنِ تَوَكُّفِ
 فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ إِخْوَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا
 الْحَمْدُ لَهُ أَوْ كَمَا أَكْبَرُ بَعَثَ أَسْكَوْهُ حَمَكُ اسْمُ بَعْزِ
 قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّحُ
 كَمَا أَكْبَرُ كَرَمَاتٍ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ
 بِاللَّحْمِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 بِاللَّحْمِ نَكَالًا أَسْكَوْهُ بَخَارِي ۞ أَوْرَاسِي تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبُ أَحَدُكُمْ قَائِمًا أَخْرَجَهُ
 خَدِصَةَ اسْمُ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ بَعْجِ
 وَمِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مُسْلِمٌ ۞ أَوْرَاسِي سَمِعَ جَانَةَ كَوَّاسَةَ نَكَالًا أَسْكَوْهُ
 إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ
 حَبَّ جَوْتِي بَعْجِ كَوْنِي تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ
 فَلْيَبْدَأْ بِالشَّمَالِ وَلْتَكُنِ الْيَمِينُ أَوْ لَهَا تَنْعَلُ
 تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ تَمِثُّنِ

وَأَخْرَجَهُمَا تَنْزِعًا وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور مجھلا آؤگانکالنے میں * اور اسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَمْشِي أَحَدٌ كُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَيَنْعَلَهُمَا

وسارے نے چلے کوئی تمہارا ایک جوتی میں اور نہ پہنے ان دو ٹوکوں کو

جَمِيعًا أَوْ لِيُخْلَعَهَا جَمِيعًا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ

اکتھے اور نہ اُتارے انکو اکتھے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن

عَبْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَتْ رِجْلُهُ خَيْلًا مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

نہ دیکھے گا اللہ رحمت سے کسی طرف جو بگڑا گھسٹتا چلا اپنا ٹکڑے متفق علیہ * اور

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدٌ كُمًّا

اُنسے ہی کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھاوے کوئی تم میں کا

فَلْيَأْكُلْ يَمِينَهُ وَإِذَا شَرِبَ فليَشْرِبْ يَمِينَهُ فَإِنَّ

ٹوکھاوے وہینے ہاتھ سے اپنے باور جب میںے تو پسے وہینے ہاتھ سے اپنے کو ٹوکے

الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرِبُ بِشِمَالِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

شیرطان کھاتا ہی بائیں سے اور پیتا ہی بائیں سے نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ

اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُس نے اپنے باپ سے اُس نے داد سے اُسکے

رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

عَنْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا فَرَمَا بِي سَمْعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْلِيُّ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ

أَشْرَبَ وَالْبَسَنَ وَتَصَدَّقَ فِي غَيْرِ سَوْتٍ وَلَا مَخِيلَةَ

اور پی اور پیر اور خرات کر دون امرات اور نکر کے

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَاحْمَدُ وَعَلَقَهُ الْبُخَارِيُّ

نکالا آٹھ کو ابو داؤد و احمد نے اور علقہ کو بخاری نے

بَابُ الْبِرِّ وَالصَّلَاةِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

باب بیری گامناپ اور قرابت والوں سے روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ

عَنْهُ سَعَى كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَدِّهِ سَعَى رَكْنَاهِ

أَنْ يَبْسُطَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يَنْسَأَلَهُ فِي آثَرَةِ فَلْيَصِلْ

کہ فراغت ہو اسکی روزی میں اور دیر ہو اسکی موت میں تو بیگی

رَحِمَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَوَعْنُ جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ

کر کے قرابت والوں سے نکالا آٹھ کو بخاری نے اور روایت ہی جبر بن

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَطْعَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ يَعْنِي قَاطِعٌ رَحِمٍ مُتَّفَقٌ

جنت میں نجا گا کاٹنے والا یعنی کاٹنے والا حق برادری کا شفیق

عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 عَلَيْهِ هِيَ * اور روایت ہی میرا ابن شمیم رضی اللہ عنہ سے
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ
 قَتْلَ كَيْ أَسْنِجَ بِسُجْمِ خِطِّ صَالِحِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ سَلَّمَ
 عَلَيْكُمْ عَقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَا
 تَمَّ بِرِ سَتَانَا مَأُونِ كَا اور جتنی گارنا بیستون گارنا اور بارہ کھانی کی سے
 وَهَاتِ وَحَرَّةَ لَكُمْ قَبْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَأَضَاعَةَ
 اور بھیکام مانگنا اور براجا سنی بھارے لئے یہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور برباد کرنا
 الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ
 مَالِ كَامْتَفَقَ عَلَيْهِ هِيَ * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی
 اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَضِيَ اللَّهُ
 اسے غنہ سے قتل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا رضامندی اللہ کی
 فِي رَضِيَ الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُ اللَّهِ فِي سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ
 رضامندی منن والدین کی ہی اور غمٹہ اللہ کا غمٹے منن بابا پ کے ہی
 أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
 زکالا اسکوترمذی نے اور صحیح کہا اسکوا ابن حبان اور حاکم نے
 وَعَنِ ابْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے قتل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ
 وسلام سے فرمایا قسم ہی اُنکی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہی نہیں مومن
 حَتَّىٰ يَحِبَّ لِحَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يَحِبُّ لِنَفْسِهِ
 سو تاہذہ جہانک پسند کرے اپنے ہمسائے یا بھائی کے واسطے جو پسند کرے
 مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ. وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 اپنے نفس کے واسطے متفق علیہ ہے اور روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
 سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ
 سوالی کہا میں نے پوچھا خدا اصلی اللہ علیہ وسلم سے کون گناہ بڑا ہی
 أَكْبَرُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا أَوْ تُوَخَّلِقَكَ فَلْتٌ
 فرمایا تمہراو سے تو اللہ کے برابر حال آئے کہ اُس نے پیدا کیا تجھ کو کہا میں نے
 ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَوَلَدَكَ خَشِيَّةً أَنْ يَأْكُلَ
 پھر کون فرمایا پھر یہ کہ قتل کرے تو اولاد کو اپنی اسن و رے کہ کھا گا
 مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَزَانِيَ حَلِيلَةَ
 میرے ساتھ کہا میں نے پھر کون فرمایا پھر یہ کہ زنا کرے تو اپنے ہمسائے کی
 حَارِكٌ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ. وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ
 عَمْرٍو سے متفق علیہ ہے اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو و ابن
 الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لعاص رضی اللہ عنہ سے کہ تمہرا رسول خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ النَّبَاِ تَرَشْتُمُ الرَّجُلِ وَالِدِيَه قَيْلَ وَهَدَ

فرمایا ہے گناہوں سے ہی گالی دینی مرد کی اپنے باپ کو کسوں نے کہا اور بھلا

يَسِبُ الرَّجُلِ وَالِدِيَه قَالَ نَعَمْ يَسِبُ اَبَا الرَّجُلِ

گالی دینا ہی مرد اپنے باپ کو فرمایا ان گالی دینا ہی باپ کو کسی مرد کے

فيسب اباہ وييسب امہ فيسب امہ متفق عليه

گالی دینا ہی و باپ کو اس کے اور گالی دینی ما کو اس کی نو گالی دینی ما کو اس کی متفق جابر ہی

و عن ابي ايوب رضى الله عنه ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لمسلم ان يهجر اخاه

صلى الله عليه وسلم نے فرمایا نہیں حلال مسلمان کو کہ جدا کرے اپنے بھائی

فوق ثلاث ايام يلتقيان فيعرض هذا او يعرض

کو تین رات سے اوپر میں دونوں بھر کنارہ کرے بہرہ اور کنارہ کرے

هذا او خيرهما الذي يبد ابا السلام متفق عليه

وہ اور بہتر ان دونوں میں وہی جو پہلے سلام کرے متفق علیہ ہی

و عن جابر رضى الله عنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة اخرجہ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا یا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة اخرجہ

ہر وہی اللہ علیہ و سلم نے سب نیک کام صدقہ ہی نکالا اس کو

البخاری و عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال
 فارسی نے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رسول اللہ صلی علیہ وسلم لا تحقرن من المعروف
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر بنو نبی کو کچھ
 شیئا ولو ان تنقی ا خاک بوجه طائی و عنہ قال قال
 اگرچہ ہی سو کرو اپنے بحالی سے گناہ روئی سے اس اور روایت اسی سے کہا فرمایا
 رسول اللہ صلی علیہ وسلم اذا طبخت مرقۃ فاکثر
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو پکا و سے شوربا تو بر خدا
 ماء ہا و نعاہد جیر انک اخرجہا مسلمہ و عن
 پانی اسکا اور دعوت کر اپنے ہم سے کی نکالاد و نو نکو مسلم نے اور روایت ہی
 ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
 ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
 صلی علیہ وسلم من نفس عن مسلم کرہ من
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھوے مسلمان سے تکلیف اسکی دنیا کی
 کرب الدنیا نفس اللہ عنہ کربۃ من کرب یوم
 تکلیفوں سے کھول دے گا اللہ اس سے تکلیف اسکی تکلیفوں میں سے
 القیامت و من یسر علی معسر یرہ اللہ علیہ فی الدنیا
 قیامت کی اور جو آسانی کریگا سختی والے پر آسانی کریگا اور اللہ دینا

یہ روایت صحیح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
 اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی
 جہت میں سے نیکوئی دیکھتا ہے۔

وَالْآخِرَةُ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

اور آخرت میں اور جو پردہ دیکھا مسلمان کو پردہ دیکھا اسے اللہ دنیا

وَالْآخِرَةُ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ

اور آخرت میں اللہ مدد میں ہی بند کے کی جیسا کہ بند ہی مدد میں

أَخِيهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمًا وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ

اپنے بھائی کی نکالا اس کو مسلمان اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ

عنه سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو راہ بنا دے

عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمًا وَعَنْ

نیکی پر سوا اس کو کرنے والے کے برابر دوری ہی نکالا اس کو مسلمان اور روایت ہی

ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ كُمْ بِاللَّهِ فَأَعِينُوا وَهُ مَنْ سَأَلَكُمْ

فرمایا جو پناہ مانگے تم سے اللہ کے واسطے تو پناہ دو اسے اور جو سوال کرے تم سے

بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ آتَا لِيَكْمَ مَعْرُوفًا فَكَأَفْتُوهُ فَإِنَّ

اللہ کے واسطے تو دو اس کو اور جو آوے تمہاری طرف دستور سے تو بد لا دو اس کو

لَمْ تَجِدُوا فَاذْعُوهُ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ بِاب

پورا اگر نہ پاؤ تو دعا کرو اس کے لئے نکالا اس کو بیہقی نے باب

الزُّهْدِ وَالْوَرَعِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ
 عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 وَأَهْوَى النُّعْمَانُ بِأَصْبَعِيهِ إِلَى إِذْنَيْهِ أَنْ الْكَلَالَ
 بَيْنَ وَإِنْ الْجَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُ مَنْ

أَوْ حَرَامٍ ظَاهِرٍ أَوْ رَدُّوهُ نَوَيْكَ بِسَجِّ مَشَابَهَاتِهِمْ نَهْنِ جَانِحِ أَنْكَ
 كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ الدِّينَ

وَعَرَّضَهُ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ
 كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحَمِيِّ يَوْشَكَ أَنْ يَقَعَ

فِيهِ الْآوَانُ لَدَّلَ عَلَيْكَ حَمْنَا الْآوَانُ حَمِي اللهُ تَعَالَى
 مَحَارِمُهُ الْآوَانُ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَّحَتْ صَلَّحَ

حَامٍ بِرَضْنِ بَيْنِ سُنَّاهِ بَدَنِ مَنِ ابْتَكَّرَ ابِي جَبٍ وَرَأْبَحَارُهُ

بشیر رضی اللہ عنہ

الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي

سار ابدن اور جسد وہ فاسد ہوا تو فاسد ہوا ساوا ابدن مستحی وہی
القلب متفق علیہ * وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ

دل ہی متفق علیہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ
عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعس عبد

عنه سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوا

الدینار والدرهم والقطیفة ان اعطی رضی

بذو دینار اور درہم اور روٹی کا اگر دیا گیا تو راضی ہوا

وان لم یعط لم یرض اخرجه البخاری * وعن

اور نہ دیا گیا تو راضی نہ ہوا نکالا اے بخاری نے * اور روایت ہی

ابن عمرو رضی اللہ عنہ قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ

ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا پکارتے ہیں تم خدا صلی اللہ علیہ

وسلم یمنکبہ فقال کن فی الدنیا کأنتک غریب

وسلم نے میرے منہ پر پھر فرمایا وہ دنیا میں جیسے غریب

أوعابرسبیل وکان ابن عمرو رضی اللہ عنہ یقول

یاراہ کا مسافر اور تھا ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہتا

أذا المسیت فلا تنتظر الصباح واذا أصبحت فلا

جب شام ہو تو نہ دھیان کر صبح کا اور جب صبح ہو تو نہ دھیان کر

تَنْظُرَ الْمَسَاوِخَ مِنْ صِحَّتِكَ لِسُقْمِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

شام کا اور دم بھر کر لے اپنی صحت میں اپنی بیماری کی اور اپنی حیات میں اپنی

لَمَوْتِكَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ

موت کی نکالنا اس کو بخاری نے * اور روایت ہے ابن عمر رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ مِنْ

انہوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے

قَسْبَهُ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ أَخْرَجَهُ أَبُو دُوْدٍ وَصَحَّحَهُ

مشابہت کی ایک قوم کی سپرد آئینن کا ہی نکالنا اس کو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اس کو

ابْنُ حَبَّانٍ * وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

ابن حبان نے * اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے

قَالَ كَذَبْتَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا فَقَالَ

کہا تجھے تم نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا

يَا غُلَامُ أَحْفَظْ اللَّهَ يَحْفَظْكَ أَحْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ

اُمی لڑکے یاد رکھ آسے کہ یاد رکھے وہ نگاہ یاد رکھے آسے کہ یاد رکھاؤ اس کو

تَجَاهُكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعْنَتْ

انہی پاس اور جب مانگی تو تو مانگ آسے ہی سے اور جب مدد مانگی تو

فَاسْتَعْنِ بِاللَّهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

مدد مانگ آسے ہی سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا حسن صحیح ہے

* وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ

اور روایت ہی سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا آیا
رَجُلٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا یا رسول اللہ
دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمَلْتَهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي

بتاؤ مجھے کام جب کروں اسے تو پیار کرے مجھے اللہ اور پیار کرے
النَّاسُ فَقَالَ أَزْهَدٌ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ وَأَزْهَدٌ

لوگ سو فرمایا خواہش نکر دنیا میں پیار کرے مجھے اللہ اور خواہش
فِيهَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

نکر اس جزمین جو لوگوں کے پاس ہی پیار کریں تجھ کو لوگ رواہ کیا اسکو ابن
وغیره وسندہ حسن * وَعَنْ سَعِدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

ماجد وغرہ نے اور سند اسکی حسن ہی * اور روایت ہی سعد ابن ابی وقاص
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الثَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

فرماتے تھے کہ اللہ پیار کرنا ہی بندہ پر ہیزگار بے پردا مجھے کو
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَسَنِ إِسْلَامٍ
 فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی
 الْمَرْءُ تَرَكَهُ مَا لَا يَعْنِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ
 خوبی سے ہی چھوڑنا اسکا بہودگی کو زوایہ کہا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن نے ہی
 وَعَنْ الْمُقَدِّمِ ابْنِ مَعْدِي كَرِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 اور روایت ہی مقدم ابن معدی کریب رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَلَكَ ابْنَ
 کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بھرا آدم کی
 آدَمَ وَعِصْرًا مِنْ بَطْنِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ
 اولاد نے کسی باسرتن بدی ہیبت سے زیادہ نکالا اسکو ترمذی نے اور روایہ
 أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَائِينَ
 و سلم نے ساری اولاد آدم کی خطا سے بھری ہی اور بہترین خطا کرنے والے
 التَّوَابُونَ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَدُهُ
 توبہ کرنے والے ہیں نکالا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور سند اسکی
 قَوِيٌّ وَعَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 قوی ہی ہے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّمَةُ حَكْمَةٌ وَقَلِيلٌ فَاعَلَّهُ

خدا صلی علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ کھانے میں اکیس گریبوں سے

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبٍ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَكَحْمٍ

نکالا اے بیهقی نے شعب میں سنہ ضعیف سے اور صحیح کہا

أَنَّهُ مَوْقُوفٌ مِنْ قَوْلِ لُقْمَانَ * بَابُ التَّرْهِيْبِ

کہ بیشک وہ موقوف ہے قول سے لقمان کے * باب ڈرانے کا

مِنْ مَسَاوِي الْأَخْلَاقِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

برای عادیوں سے * روایت ہے ابی ہریرہ رضی

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ

اللہ سے کہا فرمایا یہ تمہارا رسول صلی علیہ وسلم نے یہ جو تم

وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ

حسد سے کہ بیشک حسد کھاتی ہے نیکی کو جیسے کھاتی ہے

النَّارُ الْخَطْبَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ

آگ کی طرح کہ نکالا اے ابوداؤد نے اور ابن ماجہ کے لئے

حَدِيثِ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حدیث سے انس کی اس طرح ہے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا تمہارا خدا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصَّارِعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ

نہ زہمت اسم کی آہر اور سلام زور آور نہیں ہے پہلوانی سے بس زور آور وہی

الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

کہ غالب ہو نفس پر اپنے غصے کے وقت متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن

ابن عمرو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وہ مسلم نے ظلم کرنا اندھیریاں ہیں قیامت کے دن متفق علیہ ہی

وَعَنِ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ظلم سے کہ بیشک ظلم اندھیریاں ہیں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشَّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ

قیامت کے دن بچو تم بخلی سے کہ اس نے ہلاک کیا

قَبْلَكُمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْدٍ رَضِيَ

اکو نکو نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی محمود ابن لید رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر

أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشِّرْكَ الْأَصْغَرَ الرَّبَّ أَخْرَجَهُ

برے ذکر کی چیز جس سے ڈرانا ہو میں تمکو چھوٹا شکر ہی ہے دکھانا نکالا اسکو

أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ حَسَنِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ حَسَنِ • اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمَنَافِقِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانیاں منافق کی

ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا

مِنَ بَيْتِهِ جَبَّ يَأْمُرُ بِهِ وَيَأْتِيهِ بِهِ حَذِرٌ وَأَعْيُنُ

أَعْيُنٍ خَالٍ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمْ مِنَ الْخَالِئِ عَيْنٍ

اور جب امانت رکھے کوئی اس پاس خیانت کرے متفق علیہ ہی اور واسطے آمد و نوبت

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ • وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

سے عبد اللہ ابن عمر کی اور جب لڑے تو بد کہہ بیٹھے • اور روایت ابن مسعود

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ

گالی دینی مسلمان کو گناہ ہی اور قتل کرنا اس کا کفر ہی متفق علیہ ہی • اور روایت

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بد گمانی سے سویشک بد گمانی بہت جھوٹی

الْحَدِيثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ

بابت ہی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی معقل ابن یسار رضی
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتُرُ عَلَيْهِ اللَّهُ رَعِيَّةَ يَهُودٍ يَوْمَ يَهْوَتُ

کوئی ایسا بندہ نہیں کہ ظالم کیا اسے اس کی رعیت کا مرہلو دینے کے دن
وَهُوَ غَاشٍ لِرَعِيَّتِهِ الْأَحْرَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ

جس حال میں کہ خیانت کرنا ہی اپنی رعیت کی مگر حرام کرے گا اللہ اس پر جنت متفق

عَلَيْهِ، وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ

علیہ ہی * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ وُلِيَ مِنْ أَمْرِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امی اللہ جو کارکن ہو کسی کام کا
أُمَّتِي شَيْئًا فَشِقِّ عَلَيْهِمْ فَأَشَقُّ عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

میری امت کے کچھ اور تکلیف دالے ان پر تو تکلیف دالو سے تو اس پر نکالو ان کو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لڑے کوئی تم میں کانٹو پھاوے

الْوَحْيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ

مَنْ كَرِهَ مَتَّفَقًا عَلَيَّ فِي رِوَايَاتِ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَأَنَّكَ مَرَوْتَهُ كَمَا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنِّي قَالَ لَا تَغْضَبْ

بَارِعًا مِنْ آلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَسَيْتَ فَرَاؤُكُمْ حَيْثُ فَرَمَا بِي غَضَبَهُ كَر

فَرَدَّ مَرَارًا فَقَالَ لَا تَغْضَبْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

پھر پھر کر پوچھا کئی بار فرمایا یہ غصہ کر نکالا اسکو بخاری نے

وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

أُورِدْتُ رِوَايَاتِي خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا لَيْتَ خَوْضُونَ

فَرَمَا بِي سَمْعًا خَدَا صَبِيحَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي كَيْتَبِيرِي كَرْدُورَاتِي هِن

فِي مَالِ اللَّهِ بَغِيًّا وَحَقِّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مَنْ مَنَعَ مِنْهُ كَيْتَبِيرِي سَوَا كَوَاكِبِي هِيَ قِيَامَتِي كَيْتَبِيرِي

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي مَالِ اللَّهِ بَغِيًّا وَحَقِّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا يَرَوِيهِ عَنْ رِوَايَةِ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا يَرَوِيهِ عَنْ رِوَايَةِ

قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي

أَيْ رَبِّ عَمَلِي مَا أَمَرَ بِمِثْلِهِ وَمِنْهُ حَرَامٌ كَيْفَ ظَلَمْتُكُمْ وَأَنَا مِنْكُمْ

وَجَعَلْتَهُ بَيْنَكُمْ حَرَمًا فَلَا تَطْلُمُوهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

اور کیا میں نے آپ کو تم میں جو اہم سوز قلم کرو تم نکالا اس کو مسلمان نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

أُورِدَ رِوَايَتُهَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْرُونَ مَا الْغَيْبَةُ قَالُوا لَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں جانتے سو تم کیا ہی غیبت یوں ہے اللہ

وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَكَرَكَ إِخَاكَ بِمَا يَكْفُرُ بِهِ قِيلَ

اور رسول اس کا خوب جانتا ہی فرمایا ذکر کرنا تجھے اپنے بھائی کا جو بڑا لکے اس سے کہنا

أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ

ہاؤ تم اگر سو بھائی میں وہ جو بڑا کھنکھن کہتا ہوں فرمایا اگر سو

فِيهِ مَا أَتَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَقَدْ بَهْتَهُ

اس میں جو تو کہتا ہی تو تو نے غیبت کی اور اگر نہ ہو تو تو نے بہتان کہا اس پر

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نکالا اس کو مسلم نے اور اس پر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ لَا تَحْأَسِدْ وَأُولَا تَتَّجِسُوا وَلَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسد کرو اور نہ جسد سے سوال پڑھاؤ اور نہ

تَبَاغُضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَمِينُ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ بَعْضٌ

دشمن کرو اور نہ بھڑکتاؤ اور نہ آہٹیں اور نہ فریب دہاؤ ایک دوسرے پر اور نہ ہرگز ہرگز

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمَارِ أَخَاكَ وَلَا تَمَارِجُهُ وَلَا

خَدِ اصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَيْحِ كَوْمِي نَكَرُوا بِنِيحِ بَحَائِلِ مُسْلِمِينَ مِنْهُ وَأُورِ فَسَادُ نَكَرُوا وَادُّ

ذَهَبٌ هَذَا مَوْعِدٌ افْتَخَلَفَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ بِسَنَدٍ

بُكَرَاتٍ وَعَدَهُ ابْنُ سَادَةَ كَمَا خَلَفَ كَرَاهِيَةً نَكَرُوا لَأَسْكُرُ تِرْمِذِيٌّ فِي أَبِي سِنْدٍ

فِيهِ ضَعْفٌ وَعَنِ أَبِي سَعِيدٍ ابْنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلْتَانِ

دو گالی لگوج کرنے والے جو کہیں موثر شروع کرنے والے ہر ہی جہت تک نہ اٹ کر کہیں

الْمَظْلُومِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ رَضِيَ

مَنْظُومِ نَكَالاً أَسْكُو مُسْلِمٌ فِي * اودہ روایت ہی ابی مرثدہ رضی
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اسے غم سے کہا فرمایا رسول خدا علی اسے علیہ وسلم نے جس نے
ضَارٌّ مُسْلِمًا ضَارَّةً لِلَّهِ وَمَنْ شَاقَّ مُسْلِمًا شَقَّ لِلَّهِ

ضرر کیا مسلمان کا ضرر کرے گا اسکا اسے اور جو سختی کرے گا مسلمان پر سختی کرے گا
عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ وَعَنْ

اسیہ اسے نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور روایت ہی
أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَدِيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسے دشمن دیکھنا ہی گالیان بیہودہ کہنے والے کو
أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي

نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور واسطے اسکے حدیث سے
مَسْعُودٍ رَفَعَهُ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَانِ وَلَا اللَّعَانِ

ابن مسعود کی ہی رفع اسکا نہیں ہی جو من ساتھ طعن اور لعن
وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَدِيِّ وَحَسَنُهُ وَحَسَنُهُ الْحَاكِمُ

اور گالیان اور بیہودہ کہنے والے کے اور حسن کہا اسکو اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَرَجِحَ الدَّارَ قُطْنِيَّ وَقَفَّهُ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور ترجیح دیا اور قطنی نے وقف کو اس کے اور روایت ہی عایشہ رضی
اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسے عنہا سے یوں فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام
لَا تَسْبُوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضُوا إِلَى مَا قَدَّمُوا

برائے انکو مردوں کو کہ وہ اپنے پاس کے بھیجا انہوں نے
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ حَدِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہی حدیفہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں
فَتَانٍ مَتَفَقَّ عَلَيْهِ • وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

فتم پچانو والا متفق علیہ ہی اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو روکے گا اپنے غصے کو روکے گا
اللَّهُ عَذَابَهُ أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَلَهُ شَاهِدٌ

اللہ عذاب کو اس کے نکالا اسکو طبرانی نے اوسط میں اور ایک شاہد ہی

مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عِنْدَ أَبِي الدُّنْيَا • وَعَنْ

حدیث سے ابن عمر کی نزدیک ابو دنیا کے اور روایت ہی

أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ
 خذ اصلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں فریبی اور نہ شوم
 وَلَا مَسِيٍّ الْمَلَأَتْهُ آخِرَجُهُ التِّرْمِذِيُّ وَفَرَّقَهُ
 اور نہ عیب لگانے والا فریبیوں کو نکالا اسکو ترمذی نے اور فرق کیا
 حَدِيثَيْنِ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 اسکو دو حدیث میں اور اسناد میں اسکی ضعف ہی ہے اور روایت ہی ابن عباس
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَئِئًا كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ سَمِعَ حَدِيثَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كِبَارٌ هُونَ صَبٌّ فِي
 جو کان لگاوتے بات پر لوگو کو نکی اور دوسے اسے بُرا جانتے ہوں والا جاگا
 أَذْنِيهِ الْآنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الرِّصَاصَ أَخْرَجَهُ
 کانوں میں اسکی آگے قیامت کے دن یعنی شیشا نکالا اسکو
 الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 بخاری نے ہے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی ہوگی جو اسے روک رکھا جسے اسکی عیب نے

عَنْ عِيُوبِ النَّاسِ أَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ بِإِسْنَادِ حَسَنِ

لوگوں کے عیوب سے نکالا اسکو بزازی نے اسناد حسن سے

وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَاظَمَ فِي نَفْسِهِ وَاخْتَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو برائی کر لگا اپنے جنی میں اور اتر اویگا

فِي مَشِيَّتِهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ غَضَبَانٌ عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ

اپنے چلنے میں لگا اللہ سے جس حال میں وہ غصہ ہو گا اسپر نکالا اسکو

الْحَاكِمُ وَرَجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ

حاکم نے اور راوی اے کے تمبر ہیں اور روایت ہی سهل ابن سعید

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی آپر اور سلام

الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

جامہ ی کرنا شیطان سے ہی ش * نکالا اسکو ترمذی نے اور کہا

حَسَنٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ

حسن ہی * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخَلْقِ أَخْرَجَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بد فاقی بری خصلت ہی نکالا اسکو

انہی چاروں روایات میں سے کسی کو بھیجنا

أَحَدٌ وَفِي سَنَدِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَرَضِي

آورد اور سند میں اسکی ضعف ہے اور روایت ہے ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

اسہ حد سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر
اللعائن لا يگوثون شفعا ولا شهداء يوم القيامة

میت کی کثرت کرنے والے ہونگے سفارش اور شہداء اور باوہیکے قیامت کے دن
آخر حجہ مسلمہ و عن معاذ بن جبل رضي الله

کا نام اسکو مسلمہ نے اور روایت ہے معاذ بن جنم رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غير اخاه

حد سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عیب لگاوتے بھائی کو اپنے
بأذنب لم يموت حتى يعمله اخرج الترمذي

مسی کو نام سے نہ مرے گا جب تک کہ نہ لگاوتے گا مرنے والا اسکو ترمذی نے
وحسنہ وسندہ منقطع و عن بهز بن حكيم

اور حسن کہا اسکو اور سند اسکی منقطع ہے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے
عن ابيه عن جده رضي الله عنه قال قال رسول

اللہ کی اسنے باپ سے اپنے اسنے دادا سے اے اللہ کے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم ويل للذي يكذب في كذب

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اسکو جو بات کرتا ہے اور جو تمہ کو کہتا ہے

عَلَيْكُمْ بِالصَّدَقِ فَإِنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ
 لازم پکڑو سچائی کو سو بیشک سچائی راہ دینی ہی نیکی کی طرف
 وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصَدُقُ

اور نیکی راہ بناتی ہی جنت کی اور ہمیشہ آدمی سچ کہتا ہی
 وَيَتَكَرَّرُ الصَّدَقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا

اور قصد کرنا ہی سچ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہی اسہ کے نزدیک سچا
 وَإِيمَانًا وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى

اور یقین جھوٹہ سے سو بیشک جھوٹہ راہ دکھاتی ہی
 الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ

گناہ کی اور گناہ راہ دکھاتا ہی آگ کی اور ہمیشہ
 الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَكَرَّرُ الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ

آدمی جھوٹہ بولتا ہی اور قصد کرنا ہی جھوٹہ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہی
 عِنْدَ اللَّهِ كَذِبًا مَاتَفَقَ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسہ کے پاس بر آجھو تھا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول خدا اصلی اسہ علیہ وسلم نے فرمایا
 أَيُّكُمْ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَخْذَبُ الْحَدِيثِ مَاتَفَقَ

تم جھوٹے کہان سے مقرر کہان پر چلنا بہت جھوٹے ہی آخر حدیث تک

عَلَيْهِ . وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ وَالْجُلُوسُ
 كَمَا فَرَمَا بِسَنَمِيرِ خَدِ أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بِجَوْزِمْ يَسْتَمِعُ
 بِالطَّرْفَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بِدَمِنٍ مَجَالِسِنَا
 لَمَّا مَوْنِ مَنِيْن بُولِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَزِي هِي هَم كُو بَسْمَانَا
 فَتَكَدَّتْ فِيهَا قَالَ فَمَا إِذَ أَتَيْتُمْ فَأَعْطُوا
 يَاتِ كَرْتِي مَوْعِي بَسْمَانِي فَرَمَا يَجِبُ أَدْتَم تُو دُو تَم
 الطَّرِيقِ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصْرِ وَكَفُّ
 دَاهِ كَاحِي بُولِي كِيَاهِي حِي أَنَسَا فَرَمَا يَسْمِي كَرْنِي أَنَا هِي اُدْرِي بَانْدَرِي هِنَا
 الْأَذَى وَرَدَّ السَّلَامَ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ
 فَزَارِي دِينِي سِي اُدْرِي جَاب دِينَا سَلَامِ كَا اُدْرِي نَانَا بَحِي بَاتِ كَا اُدْرِي مَنِي كَرْنَا
 عَنِ الْمَنْكِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ مَعْوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَمَا فَرَمَا بِسَنَمِيرِ خَدِ أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بِجَوْزِمْ يَسْتَمِعُ
 اللَّهُ بِهِ خَيْرٌ أَيْفُقْضُهُ فِي الدِّينِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ . وَعَنْ
 جَاهِنَاهِي اُدْرِي بَشْرِي تُو سُو جَمِ دِينَاهِي اُسْكُو دِينِ كِي مَنِي عَانِي هِي * اُدْرِي اُدْرِي

أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوکی کوئی چیز میزان میں بھاری
 حسن الخلق اخرجہ ابوداؤد والترمذی وصحیحہ
 اجمعی خلق سے نکالا انکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا ایک
 * وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول
 اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ

کہ اصل اللہ علیہ وسلم نے حیا جی ایمان کا تقویٰ علیہ
 عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ہی * اور روایت ہی ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَدْرَاكِ النَّاسِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز ہائی ہی لوگوں نے
 مِنْ كَلَامِ التَّبَوُّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَكْشِفِي فَأَصْنَحِ

اگلے نبیوں کے کلام سے سوہنی جب نہیں جیا کرنا ہی تو تو کر
 مَا شِئْتَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ

جو چاہے نکالا انکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ

پیشہ کر دینا توئی صورت کچھ ایسی کہ وہ اس کی راہ میں

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 الْمُؤْمِنِ الْقَوِي خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ
 مؤمن قوی بہتر اور زیادہ پیارا ہی اللہ کے نزدیک مؤمن
 الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ أَحْرَصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ
 ضعیف سے *ش* اور ہر کام میں مؤمن کے خیر میں جو تیرے لیے نفع دے *ن* جو
 وَاسْتَعِنَ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ وَأَنْ أَضَابَكَ شَيْءٌ فَلَا
 اور مدد نہ مانگا اللہ سے اور نہ جھکا نہ جا اگرچہ ہنچے تھجے کچھ تکلیف
 ثَقُلَ لَوْ أَنَّ بِي فَعَلْتُ كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ لَدَيْنِ
 تو نہ کہہ اگر میں نہ کرنا یا سنا تو ہوتا ایسا ویسا لیکن
 قُلْ قَدَرًا اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلْ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
 کہہ مقرر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا اسو اظہر کہ گناہ تو مرد و بیانی کام کو شیطان کے
 أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَا زَرَضِيَ اللهُ
 نکالا اسے مسلم نے * اور روایت ہی عیاض ابن حمار رضی اللہ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
 عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے
 أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ
 حکم بھیجی ایسا کہ تاکہ آپس میں عاجزی کرو یہ ہائیکہ کہ بغاوت نہ کرے کوئی کسی پر

وَلَا يَفْضُرُ أَحَدًا عَلَى أَحَدٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

اور نہ فخر کرے کوئی کسی پر نہ کالا آسکو مسلم نے * اور روایت ہی

أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی ورداء رضی اللہ عنہ سے نبی کی آسنے ہی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عَرَضٍ أَخِيهِ بِالْغَيْبِ رَدَّ اللهُ

وسلم سے فرمایا جس نے پھر ای آفت اپنے بھائی مسلمان کے مجھے پھر دیا

عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

آسکے منہ سے آگ کو قیامت کے دن نیلا آسکو ترمذی نے

وَحَسَنُهُ وَلَا أَحْمَدَ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بِنْتِ يَزِيدَ

اور حسن کہا آسکو اور واسطے احمد کے حدیث سے اسماء بنت یزید کی

بُكَوَّةٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اسیلرح * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ کچھ مال سے

وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ

اور نہیں بڑھاتا اللہ بند کو سب عفو کے کرحث اور نہیں چھکانا کوئی اللہ کے واسطے

إِلَّا رَفَعَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ

گجہ بند کرنا ہی وہ آسے نکالا آسکو مسلم نے * اور روایت عبد اللہ ابن سلام

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سلامِ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ
 ای لوگو پھیلاؤ اسلام کو اور ملاپ کرو ناتے والوں سے
 وَأَطِعُوا وَالطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ يَنَامُ
 اور کھانا کھلاؤ اور نماز پڑھو رات کو جب لوگ سوتے ہوں
 تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَدَّثَهُ
 چلے جاؤ جنت میں سلامتی سے نکالو اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو
 وَعَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
 اور روایت ہی تميم دارمی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
 النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَ النَّصِيحَةَ ثَلَاثًا قُلْنَا
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دین نصیحت ہی میں وفود کہا ہم نے
 لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللهُ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ
 کے واسطے یا رسول اللہ فرمایا واسطے اللہ کے اور اسکی کتاب کے اور اسکی رسول کے
 وَالْأُمَّةَ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتُهُمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
 اور جو سردار ہیں مسلمانوں کے اور سارے مسلمانوں کے اور وہ
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
 نبی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ داخل کرنے والا جنت میں خوف اللہ کا
وَحَسَنُ الْخَلْقِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور اچھی خصالت ہی نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ

اور انھیں سے روایت ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم
لَا تَسْعَوْنَ النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ لِيَسْعَهُمْ مِنْكُمْ

نکیز سکو گے لوگوں کو اپنے مال سے و لیکن کہہ میں ہو سے انکار کشادہ

بِسَطِ الْوَجْهِ وَحَسَنِ الْخَلْقِ أَخْرَجَهُ أَبُو يَعْقَبَ

یشاقی نے اور اخلاق نیک سے نکالا اسکو ابو یعقوب نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور انھیں سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنِ مِنْ مِرَاةِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ أَخْرَجَهُ أَبُو

وسلم نے مومن آئینہ ہی اپنے بھائی مومن کا نکالا اسکو ابو

دَاوُدُ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

داؤد نے اسناد حسن سے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُ مَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنِ

عنها سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن وہی ہی

الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَعْبُرُ عَلَىٰ إِذَا هُمْ خَيْرٌ مِنْ
 جو مانا ہی آدمیوں سے اور عمر کرتا ہی انکی اذیت پر نہ رہی
 الَّذِي لَا يَخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَعْصِرُ عَلَىٰ إِذَا هُمْ آخِرُ جِهَةٍ
 اس سے جو نہیں مانا لوگوں سے اور میر نہیں کرتا اذیت پر انکی نکالنا آسکو
 ابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَهُوَ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ الْإِسْنَادُ
 ابن ماجہ نے اسناد حسن سے اور وہ نزدیک ترمذی کے سوائے
 أَنَّهُ لَمْ يَسِرَّ الصَّحَابِيُّ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَرِجَالٍ
 انکے کو نہ سنے وہ ذکر کیا صحابی کو * اور ابن مسعود رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ
 اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ
 أَحْسَنَتْ خُلُقِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ
 اچھی کو میری جو کو روایت کیا انکو احمد نے اور صحیح کہا انکو ابن حبان نے
 بَابُ الذِّكْرِ وَالِدُّعَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 باب ذکر اور دعا کا وہ روایت ہے ابی ہریرہ رضی
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ
 اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی اللہ
 تَعَالَىٰ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا كَرِهِي وَتَكَرَّهْتُ بَيْنِي
 تعالیٰ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جب تک ذکر کرتا ہی وہ میرا اور ہاتھ میں میرے لئے

شَفْتَاهُ أَخْرَجَهُ ابْنُ حَبَّانٍ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَبَّانٍ
 دونوں ہونگے نکالا اسکو ابن حبان نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے
 وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا. وَعَنْ مَعَاذِ ابْنِ حَبَلٍ
 اور ذکر کیا بخاری نے ساتھ اور روایت ہی معاذ ابن حبل
 وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ عَمَلًا أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ
 نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل برائیجات دینے والا اللہ کے عذاب سے
 مَنْ ذَكَرَ اللَّهَ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالطَّبْرَانِيُّ
 ذکر سے اللہ کے نکالا اسکو ابن ابی شیبہ نے اور طبرانی نے
 بِإِسْنَادٍ حَسَنِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 اسناد حسن سے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ
 کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پہنچی کوئی قوم ایک
 قَوْمٌ مَجْلَسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا أَحْفَتَهُمُ الْمَلَائِكَةُ
 جماعتیں کہ ذکر کرتی ہی اللہ کا مگر پھینچے ہیں انہر فرشتے
 وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ أَخْرَجَهُ
 اور چھپا لیتی ہی انکو رحمت اور ذکر کرتا ہی انکا اللہ اپنے پاس اور انہن نکالا اسکو

وَحَدَّثَنَا لَا شَرِيكَ لَهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَمَا نَحْنُ اعْتَقَدُ

ایک ہی وہ نہیں شریک اس کا کوئی دس دفعہ ہو گا وہ اس کا آزاد کا

أَرْبَعَةَ انْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اسْمَعِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي

اُس نے چار جان اولاد سے اسمعیل کی متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابی
ہویرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر پرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا ہے بجز خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حَطَّتْ خَطَايَاهُ

جسے کہا پاک ہی اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی سو دفعہ پڑھا جائے اُسے گناہ
وَأِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اگر چوبیس سے برابر کف دریا کے متفق علیہ ہے اور روایت ہی
جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

جویرہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے بولی
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكَ

فرمایا مجھے ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا پڑھے متفق ہے میرے پیچھے
أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ لَوْ وَزَنَتْ بِمَا قُلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ

چار کلمے اگر تو نے مجھ سے چار کلمے پڑھا تو اب اس روز سے تو برابر میرے (وہ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرَضِيَ

کلمے پڑھیں) اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی موافق اپنی مخلوق کے اور اپنے

میں نے حضرت ابی بنی کے پاس سے سنا ہے کہ جویرہ بنت حارث نے کہا کہ میں نے اپنے رب سے چار کلمے پڑھے اور وہ ہیں جن سے جویرہ نے اپنے رب سے

نَفْسَهُ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

نفس کی خوشی کے اور وزنِ منین برابر اپنے عرش کے اور مدادِ ازانی باتوں کے زکا داد اس کو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْحَدِيثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَقِيَّاتُ

کہا فرمایا رسول خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے باقی رہنے والی باتیں

الضَّالِّاتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

نیکیا باعین نہیں کوئی پوجنے کے لائق مگر اللہ اور پاک ہی اللہ اور اللہ بڑا ہی

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَخْرَجَهُ

اور سب جو بیان اللہ ہی منین اور نہیں پھر ناگناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر اللہ سے نکالا

النَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ

اس کو نبیائی اور صحیح کہا اس کو ابنِ جناب اور حاکم نے اور سمرہ

ابنِ جندبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابنِ جندب سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا اصلی اللہ علیہ وسلم نے

أَحَبُّ الدَّلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ لَا يَضُرُّكَ بَأْيَهُنَّ بَدَأْتَ

زیادہ پیار سی باتیں اللہ کے بیان چار ہیں کچھ مضائقہ نہیں جس بات سے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

شروع کرنے پاک ہی اللہ اور سب جو لی اللہ ہی پھر اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بڑا ہی

خَرَجَهُ مَسْلُومًا وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ
 كَلَامًا كَمَا سَلَّمَ فِيهِ. ^{اور روایت ہی} اور روایت ہی ابی موسیٰ اشعری
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ^{کہا فرمایا} بِشَجَرِ خِطْمِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ^{کہا} يَا عَبْدَ اللَّهِ

يَا عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ قَيْسٍ ^{ابن قیس کے بیٹے} كَمَا تَبَاوَدُّنَ مِثْلَ نَجْمٍ خَرَجَ مِنْ خِرَانِ فَمَنْ
 الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ النَّسَائِيُّ

جنت کے بہی نہیں پھر ناگاہ سے اور قوت عبادہ کی مگر اہل سے متفق ہے یہ ہی ہے ہاں اسان

وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ وَعَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ

نعمان اور نہیں پچا وہی اللہ سے مگر اسی کی طرف اور روایت ہی نعمان ابن
 بِشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

بشیر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَحَدَّثَهُ التِّرْمِذِيُّ

وَعَادَتِي عِبَادَتِي هِيَ رَوَايَتُ كَمَا أَنَّكَ وَجَارُونَ فِيهِ ^{صحیح} كَمَا أَنَّكَ تَرْمِذِيُّ

وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بِلَفْظِ الدُّعَاءِ مِنْ الْعِبَادَةِ

اور اسیکی روایت حدیث ہے انس کی اس عبارت سے کہ دعا مغربی عبادت کا

وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ

اور اسیکی روایت حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفع ہونا اسی کا

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ وَصَحَّحَهُ
 نہیں کوئی یہ خریزہ گ اسے کے نزدیک دعا سے اور صحیح کہا اسکو
 ابْنُ حَبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 ماہن حبان نے اور حاکم نے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دعا اور میان اذان
 وَالْإِقَامَةِ لَا يَرُدُّ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ وَصَحَّحَهُ

اور اقامت کے درمیان سونے والا اسکو نہایت اور غیر نے اسکی اور صحیح کہا اسکو
 وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہی سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُبَّمَا رَجَعْتُ مِنْ حَنْجِي كَرِيمٍ يَسْتَكْبِي مِنِّي

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رب تمہارا برائی شرم کرم والا ہی شرم کرتا ہی اپنے
 عَبْدَهُ إِذَا رَفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صَفْرًا أَخْرَجَهُ

بند سے سے جب وہ اٹھتا ہی اپنے ہاتھ کہ پھیرے انکو خالی نہ لاسکو
 الْأَرْبَعَةَ إِلَّا النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عُمَرَ

چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی عمر
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ
 بِمَا وَجَّهَهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْهُمَا مِنْ
 اَنَّهُ فُهِمَ كَمَا فُهِمَ نَكَلًا اُسْكُوتِي فِي اَوَّلِ اَسْكَاسِهَا هِيَ اَسْسُ
 حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ
 حَدِيثٌ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي زَوْجِ ابْنِ دَاوُدَ
 وَجَّهَهَا يَقْتَضِي اَنَّهُ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَنِ
 ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ كَافِرًا هَيَّجَ اِسْمَاتِ كُوفٍ حَسَنِيٍّ اَوْ رَدَّ اِسْمَاتِ هِيَ
 ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
 ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ شَيْءٌ كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ بِبِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 اِسْمُهُ وَسَلَّمَ فِي كَرِيْمَةٍ لَانَّ نَوْءَ كُوفٍ مَحْمُودٍ زَوْجِ كُوفٍ كَيْ قِيَامَتِ كَيْ
 اَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَدَّثَهُ
 دِيْنٌ زِيَادَةٌ مَجْمُوعَةٌ دُرُودٌ بِجَمْعٍ نَكَلًا اُسْكُوتِي فِي اَوَّلِ اَسْكَاسِهَا هِيَ اَسْسُ
 ابْنِ حَبَانَ وَعَنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ
 ابْنِ حَبَانَ فِي اَوَّلِ رَوَايَتِهِ فِي اَسْمَاءِ ابْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ
 عَنْهُ سَيِّدُ كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ اَسْكَاسِهَا هِيَ اَسْسُ

اَسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْ مِنْ يَمِينِ
 چھپادے میو کو میرے اور چپن دے دے تو سے مجھے اور حفاظت کر
 يَدِي وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمَنْ
 سنا سنے سے میرے اور بچھے سے میرے اور دینے اور بائیں سے میرے
 فَوْقِي وَاَعُوذُ بِكَ بِعِصْمَتِكَ اِنْ اِغْتَالَ مِنْ تَكْتَبِي
 اور اوپر سے میرے اور پناہ مانگنا سو نہیں حفاظت سے تیری کہ تو کجاؤں میں
 اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْاَكْبَرُ وَعَنْ
 نکالا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہ اکبر نے اور روایت ہی
 ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
 ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ پستمبر خدا علی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
 وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے زوال سے تیری نعمت کے
 وَتَكْوُلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ
 اور پھرنے سے تیری عافیت کے اور دکا یک آئے سے تیرے عذاب کے اور سناری ناغوشیوں سے تیری
 اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ
 نکالا اس کو مسلم نے • اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ
 عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ
 عنہ سے کہا کہ رسولی خدا علی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ

اَنْبِيَّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ العَدُوِّ
 شاک بنا مانگتا مومنین تجھ سے غلبہ سے دین کے اور غلبہ سے دشمنوں کے
 وَشِمَاتَةِ الأَعْدَاءِ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الحَاكِمُ

اور انس سے صحیح لقب ہے روایت کیا اس وقت ابی نے اور صحیح کہا اس وقت حاکم نے
 وَعَنْ بَرِيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 اور روایت ہی بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِاَنْبِيَّ
 سلام نے ایک شخص کو کہتے یا اللہ مانگتا مومنین تجھ سے اس کلام کی برکت کے سبب
 اَشْهَدُ اَنْكَ اَدُّنَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَدُ الصَّحُّدُ

کہ میں کو اسی دنیا میں کہ ستر روز ہی اسے تہین ہی کوئی عبودیت تو اکیلا ہی ہے پروا
 اَنْبِيَّ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
 اور جن اور نہ جنا گیا اور نہیں ہی اس کے برابر یا کوئی

فَعَالَ لَقَدْ سَأَلَ اللهُ بِاسْمِهِ الَّذِي اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطِيَ
 پھر فرمایا مانگا اللہ سے اسے نام سے کہ جب مانگے اس کے ساتھ تو دے
 وَاِذَا دُعِيَ بِهِ اُجَابَ اَخْرَجَهُ اَلْاَرْبَعَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

اور جب دعا کرے اس کے ساتھ تو قبول کرنے نکالا اس کو چاروں نے اور صحیح کہا اس کو

حَبَّانٍ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ
 ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی رسول

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ يَقُولُ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح ہوتی فرماتا یا اللہ تیرے فضل سے صبح کیا ہم نے

وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

اور تیرے فضل سے شام کیا ہم نے اور تیرے فضل سے جیتے ہیں تم اور تیرے حکم سے مر گئے ہم

النَّشُورُ وَإِذَا أَمْسَى قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ

اور تیری طرف مڑ کر اُتھائی اور جب شام ہوتی تو کہے اسی طرح کہ

قَالَ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَعَنْ

کہ فرماتے اور تیری طرف پھر جانا ہی نکالا اس کو چاروں نے اور یہ روایت ہی

أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا تھی اکثر دعا نبی

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا اتَّقِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کہ اے رب ہمارے دے مجھے دنیا میں نیکی اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

آخرت میں نیکی اور مجھے عذاب سے آگ کے متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں فرماتا اے اللہ بخش دے مجھے

خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ
 گناہ میرے اور نادانی میری اور زیادتی میری میرے کام میں اور جو
 أَعْلَمُ بِهِ مِنْنِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَدِي وَهَزْلِي
 خوب جانتا ہو مجھ سے یا اللہ بخش دے مجھے ہت کو میری اور بہودہ گوئی کو میری
 وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ
 اور خفا کو میری اور جو قصد سے ہوا اور جو اس قسم کی چیز میرے پاس ہو یا اللہ
 اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا
 پوشیدہ سے مجھ سے آگے بھیجے میں نے اور جو چھپایا اور جو
 أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْنِي وَأَنْتَ الْمَقْدَمُ
 ظاہر کیا میں نے اور جو خوب جانتا ہے مجھ سے اور تو ہی سب سے پہلے ہی
 وَأَنْتَ الْمَوْخِرُ وَأَنْتَ عَلَيَّ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مُتَّفِقٌ
 اور تو ہی سب سے پہلے اور تو ہر چیز پر قابو رکھتا ہی متفق
 عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ
 علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی
 اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي
 صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ نیک کر میرے دین کو
 الَّذِي هُوَ عَصِمَةَ أَمْرِي وَاصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي
 جو حفاظت ہے میرے کام کی اور نیک کر میری دنیا کو۔ حسن

فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي آتَيْتَهَا
 گزراں ہی میری اور نیک کر سیری آخرت کو جسکی طرف پر
 مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ
 جانی اور کروے حیات زیادہ میرے لئے ہر نیک میں
 وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
 اور کروے موت کو راحت میرے لئے ہر بدی سے نکالا اے کو مسلم نے
 وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَلِمَاتٌ رَسُوْلُ اللَّهِ
 اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ ایک پیغمبر ص
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي
 صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ نفع دے مجھے اُس سے جو تو نے مجھ کو سکھایا
 وَعَلَّمْتَنِي مَا يَنْفَعُنِي وَأَرِزْ قَبِيْحِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي رَوَاهُ
 اور سکھایا مجھے جو نفع دے مجھے اور دے مجھے علم ایسا کہ نفع دے مجھے روایہ کیا ہے
 النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالتِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيثِ
 نسائی اور حاکم نے اور ترمذی کی روایت حدیث سے
 أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَزِدْنِي عِلْمًا
 ابی ہریرہ کی اس طرح ہی اور کہا آخرت کے اور زیادہ دے مجھے علم
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ جَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ
 شکر ہی خدا کا ہر حال میں اور ہر ناممکناتوں میں اللہ کی دوزخیوں کے

النَّارِ وَإِسْمَاءُ حَسَنٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

345

حال سے اور اسناد اس کی حسن ہی اور روایت ہی عائشہ رضی
عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم علمها هذا الدعاء
ابعد عنها سے کہ متروکہ نبی علی اسمہ علیہ وسلم نے کھائی انکو یہ دعا
اللهم اني اسألك من الخير كله عاجله واجله
ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے خیر کی جلدی اور دیر کی
وَمَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
اور جو تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہوں تیری
الشر كله عاجله واجله ما علمت منه وما لم
ہماری برائیوں سے جلدی کی اور دیر کی اور جو تو جانتا ہے اور
أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ
میں نہیں جانتا ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی جو مانگا تجھ سے
عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ
عبد سے اور نبی نے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے شر سے اس چیز کی کہ پناہ مانگی اسے
عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ
تیرے اور نبی نے ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور جو نزدیک
الْيَهَامِينَ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا
کروے اس کی طرف بات یا کام اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم سے اور جو کام کہ

قُرْبَ إِلَيْهِمَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ

بزدیک کر دے اُسکی طرف بات یا کام اور مانگتا ہوں تجھ سے کہ کر دے
کُلَّ قِضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا أَوْ خَرَجَهُ ابْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

ہر کام کو جو پھر اباہی تو نے میرے لئے بہتر نکالا اُس کو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو

ابن حبانٍ وَأَلْحَاكُمْ وَأَخْرَجَ الشَّيْخَانِ عَنْ أَبِي

ابن حبان اور حاکم نے اور نکالا دونوں شیخوں نے ابی

هريرة رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ خَفِيفَتَانِ

دو کلمے ہیں کہ سب سے بہتر رحمن کو ہلکے ہیں

عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ

زبان پر جلدی ہیں ترازو میں (دو سے بے ہیں) پاک ہی اللہ

وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اور اپنی خوبوں کے ساتھ ہی پاک ہی اللہ بڑی شان والا

* خاتمہ *

محمد سے کہ کتاب بلوغ المرام من اول الاحکام تا ایف الشیخ الامام صفی الدین احمد بن

علی ابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ کی تصحیح سے فقیر سید عبد اللہ ابن سید بہادر علی

عسقلانی مطبع احمدی سنن چھاپی گئی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُسکے ترجمے اور شرح و انوکو

میر وی سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیب کرے آمین *

